ضعیف حدیث اسکو کہتے ہین جو صحیح اور حسن کے مخالف ہو خواہ اسکا کوئی راوی درمیان سے ساقط ہو یا مطعون ہو سو اگر ابتدا
سند سے راوی ساقط ہو اسکو معلق کہتے ہین اور اگر انتہا سے ساقط ہو یعنے صحابی مذکور نہ ہو تو اسکو مرسل کہتے ہین اور اگر
دو راوی برابر ساقط ہو گئے تو اسکو معضل کہتے ہین اور نہین تو منقطع اور طعنہ راوی کا یہ کہ وہ جھوٹا ہو تو اسکی حدیث کو موضوع
کہتے ہین یا اسپر جھوٹ کی تہمت لگی ہو تو اسکو متروک کہتے ہین یا راوی غلطی بہت کرتا ہو یا غافل ہو یا کثیر الوہم ہو یا اسکی روایت معتمد لوگون
کی مخالف ہو یا فاسق یا بدعتی ہو تو اسکی حدیث کو منکر کہتے ہین فائدہ علم حدیث کی بہت کتابین ہین لیکن چھ کتابین نہایت مشہور
ہین جنکو صحاح ستہ کہتے ہین اول صحیح بخاری دوسری صحیح مسلم تیسری ابوداؤد چوتھی ترمذی پانچوین نسائی چھٹی ابن ماجہ سوا بخاری اور مسلم کے
باقی چار کتابون مین ہر قسم کی حدیث ہے صحیح بھی اور حسن بھی اور ضعیف بھی چنانچہ انکے مصنفون نے بیان کر دیا ہے صحیح حسن ضعیف کا دریافت
کرنا ہر کسی کا کام نہین خدا نے محدثین کو عقل اور شعور ایسا دیا ہے کہ وہی انکو خوب پہچان جاتے ہین جیسے صراف کھوٹا کھرا روپیہ اشرفی پرکھ
لیتے ہین بدون انکی بتلائے ہر شخص نہین جان سکتا ہر چند اصطلاحات حدیث کی تفصیل بہت ہے لیکن عوام کی فہم مین نہین آسکتی سو واسطے
اسی قدر جہال پر کفایت کی کہ اتنا ہی اس ترجمہ کے دریافت کرنیکو کافی ہے **فصل** ان ائمہ دین کے حوال مین جن سے اس کتاب مین حدیث
روایت کیگئی ہے **احوال امام بخاری** علیہ الرحمہ کا نام اور نسب امام بخاری کا ابو عبداللہ محمد بن اسمعیل بن ابراہیم بن مغیرہ ہے ایک سو
چورانوے ہجری مین پیدا ہوئے دس برس کی عمر سے بخارا مین حدیث یاد کرنا شروع کیا جب سولہ برس کے ہوئے تو عبداللہ بن مبارک
اور وکیع کی تصنیفات یاد کر چکے چھ لاکھ حدیثون سے امام بخاری نے اپنی کتاب بخاری کو منتخب کیا سولہ برس کی محنت مین مدینہ مین حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد کے اندر منبر اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کے درمیان صحیح بخاری تمام ہوئی اس کتاب مین کل سات ہزار
دو سو پچہتر حدیثین ہین اور اگر مکرر کو حذف کیجے تو چار ہزار ہین انکی خوش نیتی سے یہ کتاب ایسی مقبول ہوئی کہ انکی حیات مین ستر ہزار آدمی نے
بلا واسطہ ان سے یہ کتاب سنی دو سو چھپن ہجری مین شہر سمرقند مین وفات پائی **احوال امام مسلم** کا امام ابو الحسین مسلم بن الحجاج
بن مسلم قشیری نیشاپوری دو سو چار ہجری مین پیدا ہوئے اور دو سو اکسٹھ ہجری مین انتقال ہوا تمام اہل حدیث انکی بزرگی کے قائل ہین اور بڑے
بڑے محدثین انکو شاگرد ہین صحیح مسلم مین عجائب روزگار علم حدیث کے دقائق ہین کہ اہلحدیث انکو جانتے ہین لاکھ حدیث سے اسکو منتخب کیا ہے
اور اسمین کمال ہوشیاری اور احتیاط کیا ہے سب احادیث اس کتاب کی بارہ ہزار ہین **احوال امام مالک** کا نسب امام مالک کا مالک بن
انس بن ابی عامر اصبحی ۹۳ ترانوے ہجری مین امام مالک کی وفات ہوئی نو سو شیوخ سے استفادہ حدیث فرمایا اور انکی کتاب کا نام موطا
اس لیے ہوا کہ امام مالک نے اس کتاب کو ستر فقیہون پر پیش کیا سب نے اسکی موافقت کی سب احادیث اور آثار موطا مین ایکہزار ستائیس ہین
وفات امام مالک کی اتوار کے روز دسوین ربیع الاول سنہ ایکسو اناسی مین ہوئی عمر شریف انکی ستاسی برس کی تھی **احوال امام شافعی** کا
کنیت انکی ابو عبداللہ ہے اور نام انکا محمد بن ادریس ہے اور شافعی نسبت ہے انکی جد اعلی کی طرف جسکا نام شافع تھا امام شافعی نے حضرت صلعم کو خواب مین
دیکھا سن ایکسو پچاس ہجری مین پیدا ہوئے اور سات برس کی عمر مین قرآن مجید یاد کر لیا جب دس برس کے ہوئے تو امام مالک کی کتاب موطا کو یاد کر لیا
انکی تصنیفات بہت ہین اصول مین قریبا چودہ کتابین تصنیف کین اور فروع دین مین سو کتابون سے زیادہ امام محمد سے منقول ہے کہ امام
شافعی نے مجھ سے اور موطا امام اعظم کی کتاب عاریۃ لی ایکرات دن مین تمام یاد کر لی فوت ہوئے سنہ دو سو چار ہجری کو سلخ رجب مین **احوال**
امام احمد کا نام انکا احمد بن محمد بن حنبل ہے اور کنیت انکی ابو عبداللہ ہے امام احمد علم حدیث اور فقہ اور زہد اور ورع مین لوگون کے پیشوا اور مقتدا
تھے انکی جلالت کے واسطے یہی کافی ہے کہ امام بخاری اور مسلم اور ابو زرعہ اور ابو داؤد سجستانی وغیرہ انکے شاگرد ہین اور کتاب انکی جسکا نام مسند احمد ہے
محدثین کے درمیان مشہور ہے تیس ہزار سے زیادہ اسمین حدیثین ہین سن ایکسو چھ سنہ مین پیدا ہوئے بغداد مین اور سن دو سو اکتالیس مین
فوت ہوئے بغداد مین انکے جنازہ پر قریبا آٹھ لاکھ آدمی حاضر تھے اور ساٹھ ہزار عورتین اور بیس ہزار یہود اور نصاری اسلام

احوال ترمذیؒ کا نام ان کا محمد بن عیسے ہی اور کنیت انکی ابو عیسی یہ بھی حافظ ہین حدیث کی اور امام بخاری کے شاگرد ہین ہین سے ہین انکی کتاب جامع ترمذی انکی جلالت شان پر دلیل ہی پیدا ہوئی سن دوسو نو ہجری مین اور فوت ہوئی دوسو اناسی مین

احوال ابو داؤد سجستانی کا نام ان کا سلیمان بن اشعث بن اسحاق ہے سجستان مغرب ہرستان کا جو ایک ملک ہے درمیان سیستان اور ہرات کے متصل قندہار کے آجکل اس ملک کو بلوچستان کہتے ہین سن دوسو ہجری مین پیدا ہوئے اور علم حدیث کو حاصل کرنے کیلیے بلاد مصر اور شام اور حجاز اور عراق اور خراسان وغیرہ مین پھرتے رہے اور خوب حاصل کیا اس علم کو ابو داؤد نے اس کتاب کو پانچ لاکھ حدیثون سے انتخاب کیا اسمین چار ہزار آٹھ سو حدیثین ہین جو صحیح ہین یا حسن اور جو منکر ہین یا ضعیف انکو بیان کر دیا ہے اور فوت ہوئی دوسو پچہتر ہجری کو شوال مین

احوال نسائیؒ کا ان کا نام احمد بن شعیب ہے اور کنیت ابو عبد الرحمن اور نسائی نسبت ہے طرف شہر نسا کے جو خراسان مین ایک شہر ہے پیدا ہوئی سن دوسو چودہ یا پندرہ ہجری مین یہ علم حدیث کو حاصل کرنے کیلیے بہت ملکون مین پھرے اور بڑے بڑے عالمون سے استفادہ حدیث کیا یہ ایکدن روزہ رکھتے اور ایکدن افطار کرتے جسکو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صوم داؤد فرمایا ہے سنہ تین سو تین ہجری مین مکہ مین فوت ہوئے

احوال ابن ماجہؒ کا انکا نام محمد بن یزید ابن ماجہ ہے اور کنیت ابو عبد اللہ ہے وطن انکا قزوین ہے جو ایک شہر ہے عراق عجم مین یہ بھی حدیث کے امام اور مقتدا تھے اور حافظ اور امام مالک کے اصحاب سے انہون نے حدیث سنی اور حدیث کو حاصل کرنے کے لیے بہت ملکون مین پھرے پیدائش انکی سن دوسو نو ہجری مین ہوئی۔ اور وفات دوسو تہتر مین پیر کے دن تیئیس رمضان کو۔ انکی سنن مین چار ہزار حدیثین ہین اور انکی کتاب مین ایک حدیث موضوع ہے جو قزوین کی فضیلت مین انہونے روایت کی ہے اسی واسطے بعض علمانے انکی کتاب کو صحاح ستہ مین شمار نہین کیا

احوال دارمیؒ کا نام انکا عبد اللہ بن عبد الرحمن ہے اور کنیت انکی ابو محمد ہے انکو شہر کا نام سمرقند ہے اور دارمی نسبت ہے قوم دارم کی طرف جسمین سے یہ تھے یہ بھی بڑے محدث اور حافظ ہین حدیث کے اور زہد اور ورع کے ساتھ مشہور ہین اور انکی کتاب حدیث کی کتابون مین بہت اچھی کتاب ہے اور بڑے بڑے محدثون نے ان سے روایت کی ہے جیسے امام مسلم اور ترمذی نے۔ پیدا ہوئے سن اکیسو اکاسی مین اور فوت ہوئے دوسو پچپن مین

احوال دارقطنیؒ کا انکا نام علی بن عمر دارقطنی ہے اور کنیت ابو الحسن دارقطنی نسبت ہے محلہ دارقطن کی طرف جو بغداد مین ایک محلہ ہے یہ بھی حدیث کے حافظ اور علم حدیث کے ماہر تھے اور علل حدیث کے خوب واقف تھے یہانتک کہ محدثین نے کہا ہے کہ جرح و تعدیل کا علم بس انھی پر ختم ہو گیا انکے بعد آجتک کوئی ایسا شخص پیدا نہین ہوا۔ پیدا ہوئے بغداد مین سنہ تین سو پانچ یا چھ مین اور فوت ہوئے تین سو پچاسی مین

احوال بیہقیؒ کا نام انکا احمد بن حسین ہے اور کنیت ابو بکر اور بیہقی نسبت ہے طرف بیہق کے جو ایک شہر ہے نیشاپور کے قریب۔ یہ بھی علم حدیث کے پیشوا اور امام تھے اور انہون نے بہت کتابین تصنیف کین یہانتک کہ انکی تصنیف سات ہزار جزو کے قریب پہنچ گئی۔ پیدا ہوئے سن تین سو چوراسی ہجری مین اور فوت ہوئے چار سو چھپن مین

احوال رزینؒ کا نام انکا رزین بن معاویہ عبدری ہے اور کنیت ابو الحسن اور عبدری نسبت ہے طرف قبیلہ عبد الدار کے جو قریش کا ایک مشہور قبیلہ ہے یہ پانچسو پچیس مین فوت ہوئے۔

فائدہ یہ جو مذکور ہوئے تیرہ شخص ہین پیشوا حدیث کے انہون نے اپنی کتابون مین حدیثین مع سند کے روایت کی ہین پس مشکوۃ والے نے انکی کتابون سے نقل کر کے نام اس کتاب والے کا لکھدیا ہے اور سوا انکے اورون سے بھی نقل کی ہین لیکن کم جیسے کہ آگے کہتا ہے

مصنف وغیرہم وقلیل ما ہو۔

اللہ نور السموات والارض مثل مشکوٰۃ فیہا مصباح

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب مستطاب مشکوٰۃ مترجم بترجمہ اردو تحت لفظی بموجہ خواہش مفید

المسمّٰی

بالترجمۃ المہداۃ

الی من یرید

ترجمۃ المشکوٰۃ

۱۳۱۳ھ

باہتمام الواثق بفضل ربہ الغفور عبد اللہ ابن مرحوم منشی محمد حسن صاحب مولوی عبد اللہ ضیاء نور

مطبع القرآن والسنۃ واقع شہر کانپور

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہون ساتھہ نام اللہ کے بخشش کرنیوالے مہربان کے

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے تعریف کرتے ہین ہم اسکو اور مدد چاہتے ہین ہم اس سے اور بخشش چاہتے ہین ہم اس سے اور پناہ مانگتے ہین ہم اللہ کے

شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له

برائیون نفسونکے سے اور برائیون عملون اپنے کے سے جسکو ہدایت کیا اللہ نے پس نہین اسکو کوئی گمراہ کرنیوالا اسکو

ومن يضلل فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله شهادة تكون

اور جسکو گمراہ کیا پس نہین کوئی ہدایت کرنیوالا اسکو اور گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ وہ گواہی کہ ہووے

للنجاة وسيلة وترفع الدرجات كفيلة واشهد ان محمدا عبده

واسطے نجات کے وسیلہ اور واسطے بلندی درجات کے ضامن اور گواہی دیتا ہون مین یہ کہ محمد بندہ اسکا ہے

ورسوله الذي بعثه وطرق الايمان قد عفت اثارها ودثرت

اور رسول اسکے ایسے کہ بھیجا ان کو اس حالت مین کہ رستے ایمان کے مٹ گئے تھے نشان انکے اور بھول گئے تھے

انوارها ووهنت ازكانها وجهل مكانها فشيد صلوات الله عليه

روشنی انکی اور سست ہو گئے تھے رکن انکے اور نامعلوم ہو گیا تھا مکان اونکا پس مضبوط اور بلند کیا نبی صلے اللہ علیہ

وسلامه من معالمها ما عفى وشفى من العليل في تاييد كلمة التوحيد

وسلم نے نشان انکے وہ کہ مٹ گئے تھے اور شفا دی بیمار کو کہ تھا اوپر کنارے ہلاک کے بیچ مدد کرنے

من كان على شفا واوضح سبيل الهداية لمن اراد ان يسلكها و

کلمہ وحدانیت کے اور واضح کی راہ ہدایت کی اسکے لیے کہ ارادہ کرے چلنے اسکے کا اور

اَظْهَرَ كُنُوْزَ السَّعَادَةِ لِمَنْ قَصَدَ زَمِّلَكِهَا اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ التَّمَسُّكَ بِهَدْيِهٖ لَا

ظاہر کیے گنج بیشمار کے اسکے لیے کہ قصد کرے مالک ہونے گنجوں کا اسپر بھیجے حمد و صلوٰۃ کے پس عمدہ طریق پیغمبر خدا کا ہے

يَسْتَتِبُّ اِلَّا بِالْاِقْتِفَاءِ لِمَا صَدَرَ مِنْ مِشْكٰوتِهٖ وَالْاِعْتِصَامُ بِحَبْلِ اللّٰهِ لَا يَتِمُّ

درست ہوتا مگر ساتھ پیروی کرنے اسکے کہ ظاہر ہوئی سینہ مبارک حضرتؐ کے اسی اور اعتماد ساتھ رسی اللہ کے نہیں پورا ہوتا

اِلَّا بِبَيَانِ كَشْفِهٖ وَكَانَ كِتَابُ الْمَصَابِيْحِ الَّذِيْ صَنَّفَهُ الْاِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ قَامِعُ الْبِدْعَةِ

مگر ساتھ خوب بیان کرنے حضرتؐ کے اور تھی کتاب مصابیح کہ تصنیف کیا اسکو امام محی السنۃ نے کہ دور کرنیوالا بدعت کا ہے

اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنُ بْنُ مَسْعُوْدِ الْفَرَّاءُ الْبَغَوِيُّ رَفَعَ اللّٰهُ دَرَجَتَهٗ اَجْمَعَ كِتَابٍ

ابو محمد حسین بیٹے مسعود پوستین دوز کے ہنر والے بغشور کے بلند کرے اللہ درجہ انکا تھی کتاب مصابیح

صُنِّفَ فِيْ بَابِهٖ وَاَضْبَطَ لِشَوَارِدِ الْاَحَادِيْثِ وَاَوَابِدِهَا وَلَمَّا سَلَكَ رَضِيَ اللّٰهُ

کہ تصنیف کی گئی ہیچ باب اپنے کے اور خوب تر قریب تھی طرف حفظ کے واسطے منتشر احادیث کے اور متفرق حدیثوں کے اور جب اختیار کی رضی اللہ

عَنْهُ طَرِيْقَ الْاِخْتِصَارِ وَحَذَفَ الْاَسَانِيْدَ تَكَلَّمَ فِيْهِ بَعْضُ النُّقَّادِ وَاِنْ

عنہ راہ اختصار کی اور دور کیا سندوں کو کلام کیا ہیچ اسکے بعضے پرکھنے والوں نے اور اگرچہ

كَانَ نَقْلُهٗ وَاِنَّهٗ مِنَ الثِّقَاتِ كَالْاِسْنَادِ لٰكِنْ لَيْسَ مَا فِيْهِ اَعْلَامٌ كَالْاَغْفَالِ

ہے نقل کرنا مصنف کا مانند سند کے واسطے کہ وہ عالم ثقہ لوگوں سے لیکن نہیں وہ چیز کہ ہیچ اسکے نشان ہو مانند بے نشان کے

فَاسْتَخَرْتُ اللّٰهَ تَعَالٰى وَاسْتَوْفَقْتُ مِنْهُ فَاَعْلَمْتُ مَا اَغْفَلَهٗ فَاَوْدَعْتُ كُلَّ

پس طلب کی میں نے خیر کی اللہ تعالےٰ سے اور توفیق چاہی میں نے اس سے پس نشان کر دیا میں نے اسپر کہ بے نشان تھی پس رکھدی میں نے ہر

حَدِيْثٍ مِّنْهُ فِيْ مَقَرِّهٖ كَمَا رَوَاهُ الْاَئِمَّةُ الْمُتْقِنُوْنَ وَالثِّقَاتُ الرَّاسِخُوْنَ

حدیث اس سے ہیچ ٹھکانے اسکے کے مانند اسی طرح کے کہ روایت کیا پیشواؤں ضبط والے اور ثقہ لوگوں محکموں نے

مِثْلُ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ الْبُخَارِيِّ وَاَبِي الْحُسَيْنِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ

مانند ابی عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری کے اور مانند ابی الحسین مسلم بن حجاج کے

الْقُشَيْرِيِّ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ الْاَصْبَحِيِّ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ

قشیری کے اور مانند ابی عبداللہ مالک بن انس اصبحی کے اور مانند ابی عبداللہ محمد

بْنِ اِدْرِيْسَ الشَّافِعِيِّ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ الشَّيْبَانِيِّ

بن ادریس شافعی کے اور مانند ابی عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی کے

وَاَبِیْ عِیْسٰی مُحَمَّدِ بْنِ عِیْسٰی التِّرْمِذِیِّ وَاَبِیْ دَاوٗدَ سُلَیْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثِ

اور مانند ابو عیسے محمد بن عیسے ترمذی کے اور مانند ابی داؤد سلیمان بن اشعث

السِّجِسْتَانِیِّ وَاَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدَ بْنِ شُعَیْبِ النَّسَائِیِّ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ

سجستانی کے اور ابی عبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی کے اور ابی عبداللہ محمد

ابْنِ یَزِیْدَ بْنِ مَاجَۃَ الْقَزْوِیْنِیِّ وَاَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیِّ

بن یزید بن ماجہ قزوینی کے اور ابی محمد عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی کے

وَاَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِیِّ وَاَبِیْ بَکْرٍ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَیْنِ الْبَیْہَقِیِّ

اور ابی الحسن علی بن عمر دارقطنی کے اور ابی بکر احمد بن حسین بیہقی کے

وَاَبِی الْحَسَنِ رَزِیْنِ بْنِ مُعَاوِیَۃَ الْعَبْدَرِیِّ وَغَیْرِہِمْ وَقَلِیْلٌ مَّا ھُوَ وَاِنِّیْ

اور ابی الحسن رزین بن معاویہ عبدری کے اور سوائے انکے اور وہ کم ہین اور تحقیق

اِذَا نَسَبْتُ الْحَدِیْثَ اِلَیْھِمْ کَاَنِّیْ اَسْنَدْتُّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

جس وقت کہ نسبت کی مینے حدیث طرف انکی گویا کہ سند پہونچادی مینے طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

لِاَنَّھُمْ قَدْ فَرَّغُوْا مِنْہُ وَاَغْنَوْنَا عَنْہُ وَسَرَدْتُّ الْکُتُبَ وَالْاَبْوَابَ کَمَا

اسواسطے کہ انہون نے فراغت حاصل کی سند سے اور بیپرواکر دیا ہمکو سند سے اور بیان کیا مینے کتب کو اور ابواب کو جیسا کہ

سَرَدَھَا وَاَفْقَیْتُ اَثَرَہٗ فِیْھَا وَقَسَمْتُ کُلَّ بَابٍ غَالِبًا عَلٰی فُصُوْلٍ ثَلَاثَۃٍ

مصابیح نے بیان کیا کتب اور ابواب کو اور پیروی کی مینے نقش قدم اسکے کی بیچھے انکے اور تقسیم کیا مینے ہر باب کو اکثر اوپر تین فصلون کے

اَوَّلُھَا مَا اَخْرَجَہُ الشَّیْخَانِ اَوْ اَحَدُھُمَا وَاکْتَفَیْتُ بِھِمَا وَاِنِ اشْتَرَکَ فِیْہِ

پہلی فصل وہ ہے کہ حدیث کی تخریج کی ہے یا ایک نے ان دونو مین سے اور کفایت کیا مینے ساتھ ان دونو کے اور اگرچہ شریک ہون بیچ روایت

الْغَیْرُ لِعُلُوِّ دَرَجَتِھِمَا فِی الرِّوَایَۃِ وَثَانِیْھَا مَا اَوْرَدَہٗ غَیْرُھُمَا مِنَ الْاَئِمَّۃِ

غیر بخاری اور مسلم کے واسطے ہونے درجہ بخاری اور مسلم کے بیچ روایت حدیث کی اور دوسری فصل مین حدیثین وہ ہین روایت کیا انکو سوائے بخاری اور مسلم

الْمَذْکُوْرِیْنَ وَثَالِثُھَا مَا اشْتَمَلَ عَلٰی مَعْنَی الْبَابِ مِنْ مُّلْحَقَاتٍ مُّنَاسِبَۃٍ مَعَ

ذکر کیے گیون مین سے اور تیسری فصل اسمین کہ مشتمل ہو اوپر معنے باب کے ملحقات مناسبت کے ساتھ

مُحَافَظَۃٍ عَلَی الشَّرِیْطَۃِ وَاِنْ کَانَ مَاثُوْرًا عَنِ السَّلَفِ وَالْخَلَفِ ثُمَّ اِنَّکَ

محافظت کرنے کے اوپر شرط کے اور اگرچہ منقول ہو صحابی سے اور تابعی سے پھر تحقیق تو

خطبہ

اِنْ فَقَدْتَ حَدِيْثًا فِيْ بَابٍ فَدَلِكَ عَنْ تَكْرِيْرٍ اَسْقَطْتُهٗ وَاِنْ وَجَدْتَ اٰخَرَ

اگر نہ پاوے کوئی حدیث بیچ ایک باب کے پس یہ بسبب تکرار کے موقوف کیا مینے اسکو اور اگر پاوے تو اور حدیث

بَعْضَهٗ مَتْرُوْكًا عَلٰى اخْتِصَارِهٖ اَوْ مَضْمُوْمًا اِلَيْهِ تَمَامُهٗ فَعَنْ دَاعِيْ

کر بعض اُسکا چھوڑا ہوا ہے اوپر اختصار کے یا یا ملایا گیا ہے طرف اسکی بقیہ اس حدیث کا پس یہ بسبب باعث

اِهْتِمَامٍ اَتْرُكُهٗ وَاُلْحِقُهٗ وَاِنْ عَثَرْتَ عَلَى اخْتِلَافٍ فِي الْفَصْلَيْنِ مِنْ ذِكْرٍ

اہتمام کے چھوڑ دیا ہے اسکو اور ملا دیا ہے اسکو اور اگر خبردار ہوا تو اوپر اختلاف کے بیچ دو فصلوں کے یعنے ذکر کرنا

غَيْرِ الشَّيْخَيْنِ فِي الْاَوَّلِ وَذِكْرِهِمَا فِي الثَّانِيْ فَاعْلَمْ اَنِّيْ بَعْدَ تَتَبُّعِيْ كِتَابَيِ الْجَمْعِ

غیر شیخین کا بیچ فصل اول کے اور ذکر ان دونوں کا بیچ فصل دوسرے کے پس جان کہ یہ باتیں مین صادر ہوئی بسبب غفلت اور بھولنے

بَيْنَ الصَّحِيْحَيْنِ لِلْحُمَيْدِيِّ وَجَامِعِ الْاُصُوْلِ اعْتَمَدْتُ عَلٰى صَحِيْحَيِ

بین الصحیحین حمیدی کے اور کتاب جامع الاصول کے اعتماد کیا مینے اوپر صحیحین

الشَّيْخَيْنِ وَمَتَنِهِمَا وَاِنْ رَاَيْتَ اخْتِلَافًا فِيْ نَفْسِ الْحَدِيْثِ فَذٰلِكَ

شیخین کے اور متن اُنکے کے اور اگر دیکھے تو اختلاف بیچ اصل حدیث کے پس یہ بسبب

مِنْ تَشَعُّبِ طُرُقِ الْاَحَادِيْثِ وَلَعَلِّيْ مَا اطَّلَعْتُ عَلٰى تِلْكَ الرِّوَايَةِ الَّتِيْ

مختلف ہونے سندون حدیث کے ہے اور شاید کہ مین نہین خبردار ہوا اوپر اس روایت کے کہ

سَلَكَهَا الشَّيْخُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَلِيْلًا مَا اَجِدُ اَقُوْلُ مَا وَجَدْتُ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ

لایا ہے اسکو شیخ راضی ہو اللہ اس سے اور کم پاؤنگا تو اسکو کہتا ہون مین کہ نہین پائی مینے یہ روایت

فِيْ كُتُبِ الْاُصُوْلِ اَوْ وَجَدْتُ خِلَافَهَا فِيْهَا فَاِذَا وَقَفْتَ عَلَيْهِ فَانْسُبِ

بیچ کتابون اصول کے یا پایا مینے خلاف اس روایت کے اصول مین پس جسوقت کہ خبردار ہو تو اوپر اس اختلاف کو پس

الْقُصُوْرَ اِلَيَّ لِقِلَّةِ الدِّرَايَةِ لَا اِلَى جَنَابِ الشَّيْخِ رَفَعَ اللّٰهُ قَدْرَهٗ فِي الدَّارَيْنِ

قصور کو طرف میری واسطے کم مائگی کے نہ طرف جناب شیخ کے بلند کرے اللہ قدر اسکی بیچ دونو جہان کے

حَاشَا لِلّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ اِذَا وَقَفَ عَلٰى ذٰلِكَ نَبَّهَنَا عَلَيْهِ وَاَرْشَدَنَا

پاکی ہے واسطے اللہ کے اس سے رحمت کرے اللہ اس شخص کو کہ جب واقف ہو اوپر اسکے خبردار کرے ہمکو اوپر اسکے اور راہ بتاوے ہمکو

طَرِيْقَ الصَّوَابِ وَلَمْ اَلْ جُهْدًا فِي التَّنْقِيْرِ وَالتَّفْتِيْشِ بِقَدْرِ الْوُسْعِ وَ

راہ صواب کی اور نہین قصور کیا مینے کوشش مین بیچ کھودنے اور ڈھونڈنے کے موافق وسعت کے اور

الطَّاقَةِ ونَقَلْتُ ذٰلِكَ الاِخْتِلَافَ كَمَا وَجَدْتُّ وَمَا أَشَارَ اِلَيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ غَرِيْبٍ

طاقت کو اور نقل کیا میں نے یہ اختلاف جیسا کہ پایا میں نے اور وہ چیز کہ اشارت کی طرف اسکی شیخ رضی اللہ عنہ نے غریب سے

اَوْ ضَعِيْفٍ وَغَيْرِهِمَا بَيَّنْتُ وَجْهَهُ غَالِبًا وَمَا لَمْ أُتَيَسِّرْ اِلَيْهِ مِمَّا فِي الْأُصُوْلِ

یا ضعیف سے یا سوا ان دونوں کے بیان کیا میں نے سبب اسکا اکثر اور جس چیز کو نہیں اشارہ کیا طرف اسکے نہیں سکا کہ پہنچ اصول کی

فَقَدْ قَفَّيْتُهُ فِي تَرْكِهِ اِلَّا فِي مَوَاضِعَ لِغَرَضٍ وَرُبَّمَا تَجِدُ مَوَاضِعَ مُهْمَلَةً وَ

پس تحقیق پیروی کی میں نے شیخ کی پیچھے چھوڑ دینے اسکے مگر پہنچ کسی جگہوں کے واسطے کسی غرض کے اور بعضی جگہ پاؤ گے تو نام کتاب کا نہیں ذکر

ذٰلِكَ حَيْثُ لَمْ أَطَّلِعْ عَلٰى رَاوِيْهِ فَتَرَكْتُ الْبَيَاضَ فَاِنْ عَثَرْتَ عَلَيْهِ فَأَلْحِقْهُ

یہ سو اسکے ہے کہ نہیں خبردار ہوا میں اوپر روایت کرنیوالے اسکے کے پس چھوڑ دی میں نے اسکے واسطے سفیدی پس اگر خبردار ہو تو اوپر اسکے پس ملا اسکو

بِهٖ أَحْسَنَ اللّٰهُ جَزَاكَ وَسَمَّيْتُ الْكِتَابَ بِمِشْكٰوةِ الْمَصَابِيْحِ وَأَسْأَلُ اللّٰهَ

ساتھ یہ اچھا بدلہ تیک ہے اللہ تجھکو بدلہ اور نام رکھا میں نے اس کتاب کا مشکوۃ المصابیح اور سوال کرتا ہوں میں اللہ سے

التَّوْفِيْقَ وَالْاِعَانَةَ وَالْهِدَايَةَ وَالصِّيَانَةَ وَتَيْسِيْرَ مَا قَصَدْتُهُ وَاَنْ

توفیق کا اور مدد کرنے کا اور ہدایت کرنیکا اور بچانے کا اور آسان کرنا اس چیز کا کہ قصد کیا میں نے اسکا اور سوال

يَّنْفَعَنِيْ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ وَجَمِيْعَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ حَسْبِيَ

کرتا ہوں یہ کہ نفع دے مجھکو میرے زندگی کے اور پیچھے مرنے کے اور سب مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو کفایت

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ عَنْ عُمَرَ بْنِ

اللہ اور اچھا ہے کارساز اور نہیں ہازگشت گناہوں سے اور نہیں قوۃ اور نہ بندگی کی مگر ساتھ اللہ کے کہ غالب ہے حکمت والا روایت ہے عمر سے

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا

خطاب سے راضی ہو جیو اللہ ان سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیشک

الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَاِنَّمَا لِامْرِئٍ مَّا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلٰى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

معتبر تو عمل مگر ساتھ نیتوں کے اور نہیں ہے واسطے ہر شخص کے مگر وہ چیز کہ نیت کی پس جو شخص کہ ہو ہجرت اسکی طرف اللہ کے اور رسول اسکے کی

فَهِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلٰى دُنْيَا يُصِيْبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ

پس ہجرت اسکی طرف اللہ کے اور رسول اسکے کے ہے اور جو شخص کہ ہو ہجرت اسکی طرف دنیا کے کہ پہنچے اسکو یا طرف عورت کے

يَّتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ كِتَابُ الْاِيْمَانِ

کہ نکاح کرے اس سے پس ہجرت اسکی طرف اسچیز کے ہے کہ ہجرت کی طرف اسکی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے یہ کتاب ہے بیان ایمان کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ

فصل پہلی روایت ہے حضرت عمر بیٹے خطاب کے سے راضی ہو اللہ اُس کہا کہ اسوقت کہ تھے ہم نزدیک

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ اِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيْدُ بَيَاضِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک روز ناگاہ ظاہر ہوا اوپر ہمارے ایک شخص نہایت سفید

الثِّيَابِ شَدِيْدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا يُرٰى عَلَيْهِ اَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهٗ مِنَّا اَحَدٌ حَتّٰى جَلَسَ

کپڑے بہت سیاہ ہے بال نہیں معلوم ہوتا تھا اسپر نشان سفر کا اور نہیں پہچانتا تھا اسکو ہم میں سے

اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ اِلٰى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ

روبرو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس لگا دیے دونوز انو اپنے طرف دونوز انو حضرت ؐ کے اور رکھے دونو ہاتھ اپنے

عَلٰى فَخِذَيْهِ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِسْلَامِ قَالَ الْاِسْلَامُ اَنْ تَشْهَدَ

اوپر دونوز انو اپنے کے اور کہا اے محمد ؐ خبر دو مجھکو اسلام سے فرمایا حضرت نے اسلام یہ ہے کہ گواہی دے تو

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ وَ

یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دے یہ کہ محمد ؐ بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں اور یہ کہ ہمیشہ تو نماز اپنی طرح اور دے تو زکوۃ اور

تَصُوْمَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا قَالَ صَدَقْتَ

روزہ رکھے رمضان کے اور حج کرے خانہ کعبہ کا اگر طاقت رکھے تو طرف اسکے راہ کی کہا اس شخص نے کہ سچ کہا تو نے

فَعَجِبْنَا لَهٗ يَسْاَلُهٗ وَيُصَدِّقُهٗ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِيْمَانِ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ

پس تعجب کیا ہمنے واسطے اسکے کہ پوچھتا ہے حضرت سے اور تصدیق کرتا ہے اسکو کہا اس شخص نے خبر دو مجھکو ایمان سے فرمایا یہ کہ ایمان لاوے

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهٖ

ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اسکے کے اور کتابوں اسکی کے اور رسولوں اسکی کے اور دن پچھلے کے اور ایمان لاوے تو ساتھ تقدیر کے بھلائی اسکی

وَشَرِّهٖ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِحْسَانِ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ

اور برائی اسکی کے کہا سچ کہا تو نے کہا پس خبر دو مجھکو مخصوص احسان سے فرمایا یہ کہ بندگی کرے تو اللہ کی گویا کہ تو

تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرٰاكَ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ

دیکھتا ہے اسکو پس اگر نہیں دیکھ سکتا تو اسکو پس تحقیق وہ دیکھتا ہے تجھکو کہا پس خبر دو مجھکو قیامت سے فرمایا نہیں

مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّآئِلِ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنْ اَمَارَاتِهَا قَالَ

وہ شخص کہ پوچھا گیا قیامت سے زیادہ جاننے والا پوچھنے والے سے کہا پس خبر دو مجھکو علامتوں اسکی سے فرمایا

وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا

وسلم نے پورا مسلمان وہ ہے وسلامت رہیں مسلمان زبان اسکی سے اور ہاتھ اسکی سے اور ہجرت کرنیوالا وہ ہے جس چیزوں کو چھوڑدی وہ چیز کو

اللّٰهُ عَنْهُ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ قَالَ اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى

اللہ نے منہ سے یہ لفظ بخاری کے ہیں اور مسلم میں یہ ہے کہ کہا تحقیق ایک شخص نے پوچھا نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کونسا مسلمانوں میں سے بہتر ہے فرمایا وہ کہ سالم رہیں مسلمان زبان اسکی سے

وَيَدِهٖ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ

اور ہاتھ اسکے سے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ نہیں مومن ہوتا

اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ مُتَّفَقٌ

کوئی تم میں سے یہانتک کہ ہوں میں بہت پیارا طرف اسکی باپ اسکے سے اور اولاد اسکی سے اور سب آدمیوں سے روایت کی یہ

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مَّنْ

بخاری ومسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزیں ہیں جسمیں کہ

كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَيْهِ

ہوں وہ چیزیں ان میں پایا اسنے بسبب انکے مزہ ایمان کا وہ شخص کہ ہو اللہ اور رسول اسکا بہت محبوب طرف اسکے

مِمَّا سِوٰى هُمَا وَمَنْ اَحَبَّ عَبْدًا لَا يُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ وَمَنْ يَّكْرَهُ اَنْ يَّعُوْدَ فِي

اسکے سوا ان دونوں کے ہے اور وہ شخص کہ دوست رکھے کسی بندے کو نہیں دوست رکھتا مگر واسطے اللہ کے اور وہ شخص کہ ناخوش رکھے پھر جانا

الْكُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کفر کے پیچھے اسکے کہ نکالا ہے اسکو اللہ نے اس کفر میں سے جیسا ناخوش رکھتا ہے گرنا اپنے آگ کے روایت کی یہ بخاری ومسلم

وَعَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے عباس بن عبدالمطلب سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ذَاقَ طَعْمَ الْاِيْمَانِ مَنْ رَّضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا

چکھا مزہ ایمان کا اس شخص نے کہ راضی ہوا ساتھ اللہ کے رب ہونیپر اور ساتھ اسلام کے دین ہونیپر اور ساتھ حضرت

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ يَهُودِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ

قسم ہے اس ذات کی کہ جان محمد کی اسکے ہاتھ مین ہے نہین سنتا مجھکو کوئی اس امت مین سے یہودی ہو اور نہ نصرانی

ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

پھر مرے اسحالت مین کہ نہین ایمان لایا ساتھ اسکے جو بھیجا گیا ہون مین ساتھ اسکے مگر کہ ہے وہ دوزخیون مین سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہا فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین شخص ہین کہ دو اسکے انکے دو ثواب ہوتے ہین ایک تو وہ شخص کہ اہل کتاب مین سے ہو

وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ وَالْعَبْدُ الْمَمْلُوكُ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ وَرَجُلٌ

اور ایمان لایا ساتھ محمد کے اور دوسرا غلام کسی کے ملک مین ہو جبکہ ادا کرے حق اللہ کا اور حق مالکون اپنے کا اور تیسرا شخص وہ ہے

كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَةٌ يَطَؤُهَا فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ

کہ اپنی نزدیک اپنی لونڈی صحبت کرتا ہو اسے اور ادب سکھاتا ہو اسکو پس اچھا ادب سکھایا اسکو اور سکھایا اسکو مسئلہ شریعت

تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

سکھلایا اسکو پھر آزاد کیا اسکو پھر نکاح کر لیا اس سے پس واسطے اسکے بھی دو ثواب ہین روایت کی یہ بخاری و مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم کیا گیا ہون مین یہ کہ لڑون لوگون سے

حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ

یہانتک کہ گواہی دین اسکی کہ نہین کوئی معبود سوا اللہ کے اور تحقیق محمد رسول اللہ کے ہین اور پڑہین نماز

وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

اور دیوین زکوۃ پس جسوقت کہ کرین یہ بجائی انہون نے مجھ سے خون اپنے اور مال اپنے

إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ مُسْلِمًا

مگر ساتھ حق اسلام کے اور حساب انکا اوپر اللہ کے ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے مگر مسلم نے

لَمْ يَذْكُرْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

نہین ذکر کیا لفظ الا بحق الاسلام کا اور روایت ہے انس سے یہ کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَاَكَلَ ذَبِيْحَتَنَا

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو پڑھے نماز ہماری طرف کی اور متوجہ ہووے قبلہ ہمارے کی طرف درکنارہ ذبح کیا ہوا ہمارا

فَذٰلِكَ الْمُسْلِمُ الَّذِيْ لَهٗ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُوْلِهٖ فَلَا تُخْفِرُوا اللّٰهَ فِيْ

پس یہ مسلمان ہے وہ کہ واسطے اسکے ہے ذمہ اللہ کا اور ذمہ رسول اسکے کا پس عہد نہ توڑو خدا سے بیچ

ذِمَّتِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَى اَعْرَابِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى

ذمہ اسکے کے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا آیا ایک گنوار رو بروئے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهٗ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس کہا بتلاؤ مجھکو ایسا عمل کہ جب کروں میں داخل ہوں میں بہشت میں فرمایا کہ بندگی

اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكٰوةَ

اللہ کی اور نہ شریک کرو ساتھ اسکے کسی کو اور پڑھ نماز فرض اور ادا کرو زکوٰۃ

الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا اَزِيْدُ

فرض اور روزے رکھو رمضان کے کہا قسم اس ذات کی جان میری اسکے ہاتھ میں ہے نہ زیادہ

عَلٰى هٰذَا شَيْئًا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوپر اسکے کچھ اور نہ کم کرونگا اس سے پس جب پھر کر چلا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا مُتَّفَقٌ

جو شخص کہ خوش لگے اسکو یہ کہ دیکھے طرف ایک شخص کے اہل بہشت سے پس چاہیے کہ دیکھے طرف اسکے روایت کی یہ

عَلَيْهِ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے سفیان بیٹے عبداللہ ثقفی کے سے کہا کہا میں نے اے رسول خدا کے

قُلْ لِّيْ فِي الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَّا اَسْاَلُ عَنْهُ اَحَدًا بَعْدَكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ

فرما دو اسطے میرے بیچ اسلام کے قول کہ نہ پوچھوں اسکو کسی سے پیچھے تمہارے اور بیچ ایک روایت کے

غَيْرَكَ قَالَ قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ طَلْحَةَ

غیر تمہارے کہے فرمایا کہہ ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے پھر اسی پر ٹھہر روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے طلحہ

ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن عبید اللہ سے کہا آیا ایک شخص طرف رسول خدا کے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّاْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهٖ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُوْلُ حَتّٰى

اہل نجد سے پراگندہ بالے بال سر کے سنتے تھے ہم آواز گنگنی اسکی اور نہ سمجھتے تھے ہم آخیر کو کہ کہتا تھا کیا

دَنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ

نزدیک ہوا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پس ناگہان وہ پوچھتا تھا اسلام سے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِى الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ

پس فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ نمازیں ہیں پانچ دن اور رات کے

فَقَالَ هَلْ عَلَىَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس کہا کیا ہیں اوپر میرے سوا انکے پس فرمایا ہیں مگر یہ کہ نفل پڑھے تو فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ هَلْ عَلَىَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ وَ

اور روزے مہینے رمضان کے پس کہا کیا ہیں اوپر میرے سوا انکے فرمایا کہ ہیں مگر یہ کہ نفل رکھے تو کہا اور

ذَكَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ فَقَالَ هَلْ عَلَىَّ غَيْرُهَا فَقَالَ

ذکر کیا واسطے اسکے رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوٰۃ کا پس کہا کیا ہے اوپر میرے سوا اسکے پس فرمایا

لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا

کہ نہیں مگر یہ کہ تو صدقہ نفل دیوے کہا راوی نے پس پیٹھ موڑی اس شخص نے اور وہ کہتا تھا قسم ہے خدا کی نہ زیادہ کروں گا میں اوپر اسکے

وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ الرَّجُلُ اِنْ

اور نہ کم کروں گا میں اس سے پس فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مراد پائی اس شخص نے اگر

صَدَقَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا

سچا ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تحقیق جماعت عبدالقیس کی جب

اَتَوُا النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

آئی حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ و

سَلَّمَ مَنِ الْقَوْمُ اَوْ مَنِ الْوَفْدُ قَالُوْا رَبِيْعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ اَوْ بِالْوَفْدِ

سلم نے کونسی ہے یہ قوم یا فرمایا کون ہے یہ جماعت انہوں نے کہا ہم ہیں ربیعہ فرمایا حضرت نے آئی تم خوشحالت پہر بالقوم

غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامٰى قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَا نَسْتَطِيْعُ اَنْ نَّاْتِيَكَ

کہ نہ رسوا ہو اور نہ پشیمان عرض کی انہوں نے رسول خدا کے تحقیق نہیں ہم طاقت پاتے یہ کہ آویں ہم تمہاری پاس

نام ضلع کا ہے ۱۲
یعنی حاکم دو فرقہ
اسلام کے
الحدیث سے معلوم ہوا کہ ان
پانچ نمازوں کے اور کوئی
نماز فرض نہیں ہے
بلکہ سنت ہے یا مستحب
وتر کی نماز اور عید کی نماز
اور گہن کی نماز واجب
سنت ہیں اور جو کوئی
انکو واجب کہتا ہے اور
حدیث تجھ سے وہ کہتا
ہے کہ نماز عید کی واجب
نہیں ہے اور عید کی نماز واجب
نہ ہوئی مگر یہ
احتمال ہے والد اعلم
وفد کہتے ہیں ان
لوگوں کو جو ایک جماعت
ہو کسی طرف سے مقصد
یا قوم کی طرف سے بھیجی جاوے
ہو کسی مطلب کے واسطے
والد اعلم
دوسری طرف اور
یہ بشارت اور
خوشی ہے

إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هٰذَا الْحَيُّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ فَصْلٍ

مگر مہینے حرام کے اور درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے یہ قوم ہے کفار مضر سے پس امر فرماؤ ہمکو ساتھ ایک حکم کے

نُخْبِرْ بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا وَنَدْخُلْ بِهِ الْجَنَّةَ وَسَأَلُوهُ عَنِ الْأَشْرِبَةِ

خبر دیں ہم ساتھ اسکے ان لوگوں کو جو پیچھے ہمارے ہیں اور داخل ہوں ہم بسبب اسکے بہشت میں اور پوچھا استعمال کرنا باسنوں میں پھر کہ

فَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ أَمَرَهُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ قَالَ

پس حکم فرمایا انکو ساتھ چار چیزوں کے اور منع کیا انکو چار چیزوں سے حکم کیا انکو ساتھ ایمان لانے اللہ کے کہ ایک ہے وہ فرمایا

أَتَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ

کیا جانتے ہو تم کیا ہے ایمان ساتھ اللہ کے کہ وہ ایک ہے کہا انہوں نے کہ اللہ اور رسول اسکا زیادہ جاننے والا ہے فرمایا گواہی

أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَإِقَامُ الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءُ الزَّكٰوةِ

اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد پیغمبر ہے اللہ کے ہیں اور سیدھا کرنا نماز کا اور دینا زکوٰۃ کا

وَصِيَامُ رَمَضَانَ وَأَنْ تُعْطُوا مِنَ الْمَغْنَمِ الْخُمُسَ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَنِ

اور روزے رکھنے رمضان کے اور فرمایا یہ کہ دینا غنیمت میں سے پانچواں حصہ اور منع کیا انکو استعمال کرنے باسنوں

الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَقَالَ احْفَظُوهُنَّ وَأَخْبِرُوا

ایک تو ہنڈیاں اور تونبے کدو کے اور باسن جڑ درخت کے سے اور فرمایا یاد رکھو انکو اور خبر دو

بِهِنَّ مَنْ وَرَاءَكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ عُبَادَةَ

ساتھ انکے انکو کہ پیچھے تمہارے ہیں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور لفظ اسکی بخاری کے ہیں اور روایت ہے عبادہ

ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ

بیٹے صامت کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حالت میں کہ گرد انکے ایک جماعت تھی

مِنْ أَصْحَابِهِ بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا

اصحاب سے بیعت کرو مجھے اوپر کہ نہ شریک کرو ساتھ اللہ کے کسیکو اور نہ چوری کرو اور نہ

تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَ

زنا کرو اور نہ مار ڈالو اولاد اپنی کو اور نہ اتباؤ بہتان کہ بازدہ لیا ہو تمنے اسکو درمیان اپنی ہاتھوں کے اور

أَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَّى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ

پاؤں کے اور نہ نافرمانی کرو مجھ میں کسی نیک چیز کے پس جو پورا کرے تم میں سے یہ عہد پس مزدوری اسکی اوپر اللہ کے

وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ

اور جو پہنچا ان مین سے کسی چیز کو پس سزا دیا گیا بسبب اسکے دنیا مین پس وہ کفارہ ہے واسطے اسکے اور جو کہ

أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللّٰهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ

پہنچا ان مین سے کسی چیز کو پھر ڈھانکا اسکو اللہ نے پس وہ بسبر طرف اللہ کے ہے اگر چاہے بخشدے اس کو

وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ فَبَايَعْنَاهُ عَلٰى ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

اور اگر چاہے سزا دیوے اسکو پس بیعت کی ہم نے اوپر اس چیز کے متفق علیہ ہے حضرت سے ان چیزون پر روایت کی ہے بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ

خدری سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ عید قربان کی یا عید فطر کے

إِلَى الْمُصَلّٰى فَمَرَّ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ

طرف عید گاہ کے پس گذرے اوپر عورتون کے پس فرمایا اے جماعت عورتون کی خیرات کرو پس بتحقیق مین دیکھا یا گیا ہون

أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ

بہت اہل نار سے پس کہا عورتون نے اور ساتھ کس سبب کے اے رسول خدا کے فرمایا بہت کرتی ہو تم لعنت اور بہت ناشکری

الْعَشِيرَ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ

خاوند کی نہین دیکھا مینے کسیکو کہ ناقص ہو عقل کی اور دین کی کہو ہے عقل مرد ہشیار کی

مِنْ إِحْدَاكُنَّ قُلْنَ وَمَا نُقْصَانُ دِينِنَا وَعَقْلِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ

ایک تم مین سے کہا عورتون نے اور کیا ہے نقصان دین ہمارے کا اور عقل ہمارے کا اے رسول خدا کے فرمایا

أَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكَ

کیا نہین ہے گواہی ایک عورت کے مانند آدہی گواہی مرد کے کہا عورتون نے مقرر ہون ہی ہے فرمایا پس یہ

مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا قَالَ أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ

بسبب نقصان عقل اسکے کے ہے فرمایا کیا نہین جسوقت کہ ہووے حائض نہ نماز پڑھے اور نہ روزہ رکھے

قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ دِينِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي

کہا عورتون نے مقرر ہون ہی ہے فرمایا پس یہ بسبب نقصان دین ہی کے ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالے نے

كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذٰلِكَ وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذٰلِكَ فَأَمَّا

جھٹلاتا ہے مجھکو بیٹا آدم کا اور نہین لائق اوسکو یہ اور برا کہتا ہے مجھکو اور نہین لائق ہے اسکو یہ پس رہا

تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ لَنْ يُعِيدَنِي كَمَا بَدَأَنِي وَلَيْسَ أَوَّلُ الْخَلْقِ بِأَهْوَنَ

جھٹلانا اسکا مجھکو پس کہنا اسکا کہ ہرگز نہ زندہ کریگا مجھکو بعد مرنیکے جیسا پیدا کیا ہے پہلی بار اور نہین پہلی بار پیدا کرنا نہایت

عَلَيَّ مِنْ إِعَادَتِهِ وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَأَنَا الْأَحَدُ

پھر زندہ کرنے اسکے سے اور رہا برا کہنا اسکا مجھکو پس کہنا اسکا ٹھیرایا اللہ نے بیٹا اور حال یہ کہ مین ایک ہون

الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُوًا أَحَدٌ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ

بے پروا وہ ذات کہ نہ جنا مینے اور نہ جنا گیا مین اور نہین واسطے میرے ہمسر کوئی اور بیچ روایت ابن

عَبَّاسٍ وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ لِي وَلَدٌ وَسُبْحَانِي أَنْ أَتَّخِذَ صَاحِبَةً

عباس کے ہے اور رہا برا کہنا اوسکا پس ٹھیرانا اسکا واسطے میرے فرزند اور پاک ہون مین اسبات سے کہ ٹھیراؤن مین

أَوْ وَلَدًا أَرْوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

یا فرزند روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فرمایا ہے اللہ تعالے ایذا دیتا ہے مجھکو بیٹا آدم کا برا کہتا ہے زمانہ کو

وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِيَ الْأَمْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور مین ہون زمانہ بیچ ہاتھ میرے کے ہے حکم بدلتا ہون مین رات کو اور دن کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت کی

أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین

أَحَدٌ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللّٰهِ يَدَّعُونَ لَهُ الْوَلَدَ ثُمَّ يُعَافِيهِمْ

کوئی بہت صابر اللہ تعالے سے ایذا پر کہ سنتا ہو اسکو ثابت کرتے ہین واسطے اسکے بیٹا پھر عافیت دیتا ہے انکو

وَيَرْزُقُهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور رزق دیتا ہے انکو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے معاذ سے کہ کہا مین تھا پیچھے پیغمبر بیٹھا نبی صلے اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ يَا

وآلہ وسلم کے اوپر سواری گدھے کے نہ تھی درمیان میرے اور حضرت کے مگر لکڑی پچھلی زین کی پس فرمایا اے

مُعَاذٌ هَلْ تَدْرِيْ مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلٰى عِبَادِهٖ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ قُلْتُ اللّٰهُ

معاذ کیا جانتا ہے تو کیا ہے حق اللہ کا اوپر بندون اسکے کے اور کیا ہے حق بندون کا اوپر اللہ کے کہنے لگے اللہ

وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ اَنْ يَّعْبُدُوْهُ وَلَا يُشْرِكُوْا

اور رسول اسکا زیادہ جانتا ہے فرمایا پس تحقیق حق اللہ کا اوپر بندون کے یہ کہ پوجین اسکو اور نہ شریک کرین

بِهٖ شَيْئًا وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ اَنْ لَّا يُعَذِّبَ مَنْ لَّا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا فَقُلْتُ

ساتھ اسکے کسیکو اور حق بندون کا اوپر اللہ کے یہ کہ نہ عذاب کرے اسکو کہ نہ شریک کرے ساتھ اسکے کسیکو پس کہا میں نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا اُبَشِّرُ بِهِ النَّاسَ قَالَ لَا تُبَشِّرْهُمْ فَيَتَّكِلُوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اے رسول خدا کے کیا نہ خوشخبری پہنچاؤن میں ساتھ اسکے لوگونکو فرمایا نہ خوشخبری پہنچا انکو پس بھروسا کرینگے روایت کی یہ

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذٌ رَدِيْفُهٗ عَلَى الرَّحْلِ

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور معاذ پیچھے بیٹھے تھے آنحضرت کے اوپر سواری کے

قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ

اے معاذ انہون نے کہا حاضر ہون اے رسول خدا کے اور حاضر ہون خدمت مین فرمایا اے معاذ پھر کہا

لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

حاضر ہون مین ہے رسول خدا کے اور حاضر ہون خدمت مین پھر فرمایا اے معاذ کہا حاضر ہون اے رسول خدا کے

وَسَعْدَيْكَ ثَلٰثًا قَالَ مَا مِنْ اَحَدٍ يَّشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

اور حاضر ہون خدمت مین تین بار اسطرح جسنے کہا فرمایا حضرت نے نہیں کوئی کہ گواہی دے اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صِدْقًا مِّنْ قَلْبِهٖ اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ قَالَ يَا رَسُوْلَ

بھیجی ہوئی زمین اللہ کے گواہی دیتا ہے سچے دل سے مگر حرام کرتا ہے اسکو اللہ اوپر آگ کے کہا معاذ نے اے رسول

اللّٰهِ اَفَلَا اُخْبِرُ بِهٖ النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوْا قَالَ اِذًا يَّتَّكِلُوْا فَاَخْبَرَ بِهَا

خدا کے کیا پس خبر دون مین ساتھ اسکے لوگونکو پس خوشوقت ہون فرمایا اسوقت اعتماد کرینگے پس خبر دی آپنے

مُعَاذٌ عِنْدَ مَوْتِهٖ تَاَثُّمًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ

معاذ نے نزدیک مرنے اپنے کے واسطے بچنے کے گناہ کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا آیا مین پاس نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ اَبْيَضُ وَهُوَ نَائِمٌ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ وَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اوپر اسکے کپڑا تھا سفید اور وہ سوتے تھے پھر گیا مین پھر آیا مین اسکے پاس اور

قَالَ اسْتَيْقِظْ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ مَاتَ عَلٰى ذٰلِكَ إِلَّا دَخَلَ

کہا جاگتے ہے پس فرمایا کہ نہیں کوئی بندہ کہ کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ پھر مرے اوپر اوسکے مگر کہ داخل ہوگا

الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ

بہشت مین کہا مینے اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے فرمایا اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے کہا مینے اگرچہ

زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ

زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے فرمایا اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے کہا مینے اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے فرمایا

وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ عَلٰى رَغْمِ أَنْفِ أَبِي ذَرٍّ وَكَانَ أَبُو ذَرٍّ إِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا

اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے اوپر خاک آلودہ ہونے ناک ابوذر کے اور تھے ابوذر جسوقت کہ یہ حدیث بیان کرتے

قَالَ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي ذَرٍّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ

کہتے اگرچہ خاک آلودہ ہو ناک ابوذر کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عبادہ بیٹے صامت کے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ گواہی دے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ ایک ہے وہ نہیں شریک

لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ وَابْنُ أَمَتِهِ

واسکے اور تحقیق محمد صلعم بندہ اسکے ہین اور رسول اسکے ہین اور تحقیق عیسےٰ بندہ اللہ کا اور رسول اسکا ہے اور بیٹا لونڈی اسکی کا

وَكَلِمَتُهُ أَلْقٰاهَا إِلٰى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَقٌّ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

اور کلمہ اسکا کہ ڈالا اسکو طرف مریم کے اور روح ہے اسکی طرف سے اور بہشت اور دوزخ سچ ہے داخل کریگا اسکو اللہ بہشت مین

عَلٰى مَا كَانَ مِنَ الْعَمَلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ

اوپر کسی عمل کے ہو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عمرو بیٹے عاص کے سے کہ کہا آیا مین پاس نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَمِينَكَ فَلْأُبَايِعْكَ فَبَسَطَ يَمِينَهُ فَقَبَضْتُ يَدَيَّ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس کہا سینچ کہ کھولو داہنا ہاتھ آپنا تاکہ بیعت اسلام کی کرون مین آپسے پس کھولا حضرت نے داہنا ہاتھ آپنا پس

فَقَالَ مَالَكَ يَا عَمْرُو قُلْتُ أَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِطَ قَالَ تَشْتَرِطُ مَاذَا قُلْتُ أَنْ

پس فرمایا کیا ہے واسطے تیرے اے عمرو کہا مینے ارادہ کرتا ہون مین یہ کہ شرط کرون مین فرمایا کیا شرط کرتا ہے تو کہا مینے شرط یہ ہے

يُغْفَرَ لِي قَالَ أَمَا عَلِمْتَ يَا عَمْرُو أَنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَأَنَّ الْهِجْرَةَ

کہ بخشش کیجاوے میرے واسطے فرمایا کیا نہین جانتا تو کہ تحقیق اسلام لانا دور کرتا ہے ان گناہون کو جو پہلے اسکے ہین اور تحقیق ہجرت

تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَأَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْحَدِيثَانِ

اور کرتی ہے ہجرت کو کہ پہلے اس سے ہے اور تحقیق حج دور کرتا ہے ان گناہوں کو کہ پہلے اسکے ہیں روایت کی یہ مسلم نے اور دونو حدیثیں

الْمَرْوِيَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ وَالْآخَرُ

کہ روایت کی گئی ہیں ابوہریرہ سے سرا یہلی حدیث کا قال اللہ تعالیٰ ہے اور دوسری کا سرا یہ ہے

اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي سَنَذْكُرُهُمَا فِي بَابِ الرِّيَاءِ وَالْكِبْرِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْفَصْلُ

الکبریاء ردائی ذکر کرینگے ہم ان دونو حدیثوں کو بیچ باب ریا اور کبر کے اگر چاہیگا اللہ تعالیٰ فصل

الثَّانِي عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ

دوسری روایت ہے معاذ سے کہ کہا میں نے اے رسول خدا کے آپ خبر دو مجھکو ساتھ اس عمل کے کہ داخل کرے مجھکو بہشت میں

وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ عَظِيمٍ وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلٰى مَنْ يَسَّرَهُ

اور دور رکھے مجھکو آگ سے فرمایا تحقیق پوچھا تو نے ایک بڑے کام سے اور تحقیق البتہ یہ اسان ہے جسپر اسان کرے

اللّٰهُ عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ

اللہ اوپر اسکے وہ یہ ہے بندگی کر اللہ کو اور نہ شریک کر اسکے ساتھ کسیکو اور سیدھا کر نماز کو اور دے زکوۃ

وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلٰى أَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ

اور روزہ رکھے رمضان کے اور حج کرے خانہ خدا کا پھر فرمایا کیا نہ بتلاؤں میں تجھکو دروازے خیر کے روزہ

جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ

ڈھال ہے اور صدقہ بجھا دیتا ہے گناہ کو جیسا بجھاتا ہے پانی آگ کو اور نماز شخص کی

فِي جَوْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ تَلَا تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتّٰى بَلَغَ يَعْمَلُونَ

درمیان رات کے پھر پڑھی یہ آیت تتجافی جنوبہم عن المضاجع بہانتک کہ پہنچے یعملون تک

ثُمَّ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذِرْوَةِ سَنَامِهِ قُلْتُ بَلٰى يَا

پھر فرمایا کیا نہ بتلاؤں میں تجھکو سر امر کا اور ستون اسکا اور بلندی کوہان اسکی کی کہا ہاں میں بتلا دیجئے

رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ وَعَمُودُهُ الصَّلٰوةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ

رسول اللہ فرمایا سر کام کا اسلام ہے اور ستون اسکا نماز ہے اور بلندی کوہان اسکی کی

الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِمَلَاكِ ذٰلِكَ كُلِّهِ قُلْتُ بَلٰى يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

جہاد ہے پھر فرمایا کیا نہ خبردار کروں میں تجھکو ساتھ اسچیز کے کہ مالک اور جڑ ہو ان سب کی کہا ہاں میں بتلا دیجئے اے پیغمبر خدا کے

فَأَخَذَ بِلِسَانِهِ وَقَالَ كُفَّ عَلَيْكَ هٰذَا فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَإِنَّا لَمُؤَاخَذُونَ

پس پکڑی زبان مبارک اپنی اور فرمایا بند کر تو اوپر اپنے اسکو پھر کہا میں نے اے نبی خدا کے اور گیا ہم پکڑے جاوینگے

بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهِ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلَى

ساتھ اسچیز کے کہ ہم بولتے ہیں ساتھ اسکے فرمایا گم کرے تجھکو ماں تیری اے معاذ اور نہیں گراوینگے لوگوں کو منہ اوندھے کے آگ کے اوپر

وُجُوهِهِمْ أَوْ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

منہ اوندھے کے یا اوپر نتھنوں کے مگر کاٹیں زبانوں انکی کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِلّٰهِ

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہ محبت کیا واسطے

وَأَبْغَضَ لِلّٰهِ وَأَعْطَى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور بغض رکھے واسطے اللہ کے اور دے واسطے اللہ کے اور نہ دے واسطے اللہ کے پس تحقیق پورا کیا اسنے ایمان روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ مَعَ تَقْدِيمٍ وَتَأْخِيرٍ وَفِيهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ

اور روایت کی یہ ترمذی نے معاذ بیٹے انس سے ساتھ تقدیم اور تاخیر کے اور اسمیں ہے پس تحقیق کامل کیا

إِيمَانَهُ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ

ایمان اپنے کو اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہترین عمل دوستی رکھنی ہے

فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

بیچ راہ خدا کے اور دشمنی رکھنی ہے بیچ راہ خدا کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پورا مسلمان وہ ہے کہ سلامت رہیں مسلمان زبان اسکی سے اور ہاتھ اسکے سے اور پورا مومن وہ ہے

أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ

کہ امن میں رہیں اس سے لوگ اپنے خونوں پر اور مالوں پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور نسائی نے اور زیادہ کیا

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بِرِوَايَةِ فُضَالَةَ وَالْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ

بیہقی نے بیچ کتاب شعب الایمان کے ساتھ روایت فضالہ کے اور کامل جہاد کرنیوالا وہ ہے جسنے مشقت میں ڈالا

فِي طَاعَةِ اللّٰهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

بیچ بندگی اللہ کے اور اصل ہجرت کرنیوالا وہ ہے جسنے چھوڑ دیے چھوٹے گناہ اور بڑے گناہ اور روایت ہے انس رضی سے کہا

قلما خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الا قال لا ايمان لمن لا امانة له ولا

کہ خطبہ فرمایا ہمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مگر کہ فرمایا نہیں پورا ایمان واسکے کہ نہیں امانت دار ہو اسکے اور

دين لمن لا عهد له رواه البيهقي في شعب الايمان الفصل الثالث

پورا دین واسکے کہ نہیں عہد دار ہو اوسکے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان کے فصل تیسری

عن عبادة ابن الصامت قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من

روایت ہے عبادہ بیٹے صامت کے سے کہ کہا سنا میں نے رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی

شهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله حرم الله عليه النار رواه

گواہی دے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور یہ کہ محمد صلعم بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں حرام کر دی اللہ نے اوپر اسکے آگ روایت کیا اسکو

مسلم وعن عثمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات وهو يعلم

مسلم نے اور روایت ہے حضرت عثمان سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی مرے اور وہ یہ جانتا ہو

انه لا اله الا الله دخل الجنة رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول

کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ داخل ہوگا بہشت میں روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اثنتان موجبتان قال رجل يا رسول الله ما الموجبتان

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو چیزیں واجب کرنے والی ہیں جنت اور نار کو کہا ایک شخص نے اے پیغمبر خدا کے کیا چیزیں ہیں واجب کرنے والی

قال من مات يشرك بالله شيئا دخل النار ومن مات لا يشرك بالله

فرمایا جو کہ مرے شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے کسیکو داخل ہوگا آگ میں اور جو مرے نہ شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے

شيئا دخل الجنة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال كنا قعودا حول

کسیکو داخل ہوگا بہشت میں روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے کہا تھے ہم بیٹھے ہوئے گرد

رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعنا ابو بكر وعمر في نفر فقام رسول الله صلى

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ساتھ ہمارے تھے ابو بکر رضی اور عمر رضی پس جماعت کہ پس کھڑے ہوئے رسولخدا صلے

الله عليه وسلم من بين اظهرنا فابطأ علينا وخشينا ان يقتطع دوننا وفزعنا

اللہ علیہ وآلہ وسلم درمیان ہمارے پس دیر لگائی اوپر ہمارے اور ڈرے ہم اس کہ منہ پھیرا جاوے ہیں واسطے اور گھبرا گئے ہم

فقمنا فكنت اول من فزع فخرجت ابتغي رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس اٹھ کھڑے ہوئے ہم پس تھا میں پہلا ان لوگوں میں کہ گھبرایا پس نکلا میں ڈھونڈتا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

حَتّٰی اَتَیْتُ حَائِطًا لِلْاَنْصَارِ یَعْنِیْ لِبَنِیْ النَّجَّارِ فَدُرْتُ بِهٖ هَلْ اَجِدُ لَهٗ بَابًا

یہانتلک کہ آیا مین پاس باغ انصار یعنی بنیطون نجار کے پھر پھرا مین گرد اسکے اسواسطے کہ پاؤن مین اسکے

فَلَمْ اَجِدْ فَاِذَا رَبِیْعٌ یَدْخُلُ فِیْ جَوْفِ حَائِطٍ مِنْ بِئْرٍ خَارِجَةٍ وَالرَّبِیْعُ الْجَدْوَلُ

پس نہ پایا مین نے پس ناگہان ایک نالی داخل ہوتی تہی اندر باغ کے کنوے سے باہر کے اور معنی ربیع کے جدول کے

قَالَ فَاحْتَفَزْتُ فَدَخَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ فَقُلْتُ

کہا ابوہریرہ نے پس سمٹ گیا مین پس داخل ہوا مین پاس رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس فرمایا حضرت صلعم نے ابوہریرہ پس

نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا شَاْنُكَ قُلْتُ كُنْتَ بَیْنَ اَظْهُرِنَا فَقُمْتَ فَاَبْطَاْتَ

ہان یارسول اللہ فرمایا کیا ہی حال تیرا کہا مینے تہے آپ درمیان ہمارے پس اٹہکر ہوئے پس دیر لگائی آپ نے

عَلَیْنَا فَخَشِیْنَا اَنْ تُقْتَطَعَ دُوْنَنَا فَفَزِعْنَا فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ فَزِعَ فَاَتَیْتُ

اوپر ہمارے پس ڈری ہم یہ کہ ایذا پہونچائے جاوے تم بدون ہماری پس گہبرائے ہم پس تہا مین اول ان لوگون کا کہ گہبرائے پس

هٰذَا الْحَائِطَ فَاحْتَفَزْتُ كَمَا یَحْتَفِزُ الثَّعْلَبُ وَهٰؤُلَاءِ النَّاسُ وَرَائِیْ فَقَالَ

اس باغ مین پس سمٹ گیا مین جیسے سمٹتی ہی لومڑی اور یہ لوگ آتے ہین پیچہے میرے پس فرمایا

یَا اَبَا هُرَیْرَةَ وَاَعْطَانِیْ نَعْلَیْهِ فَقَالَ اِذْهَبْ بِنَعْلَیَّ هَاتَیْنِ فَمَنْ لَقِیْتَ

اے ابوہریرہ اور دیدین مجہکو دونو پاپوشین اپنی پس فرمایا کیجانیوالون دونو پاپوشون میرے کو پہر جسے بہتکو پیچہے

مِنْ وَرَاءِ هٰذَا الْحَائِطِ یَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُسْتَیْقِنًا بِهَا قَلْبُهٗ

اس باغ کے گواہی دیتا ہو اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ یقین رکہتا ہو ساتہہ اسکے دل اسکا

فَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَكَانَ اَوَّلُ مَنْ لَقِیْتُ عُمَرَ فَقَالَ مَا هَاتَانِ النَّعْلَانِ یَا

پس بشارت دی اسکو بہشت کی پس پہرا اول ان لوگون کا کہ ملاقات کی مینے عمر پس کہا کیسی ہین یہ دونو پاپوشین اے

اَبَا هُرَیْرَةَ فَقُلْتُ هَاتَانِ نَعْلَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِیْ بِهِمَا مَنْ لَقِیْتُ

ابوہریرہ کہا مینے یہ دونو پاپوشین ہین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہیجا ہے مجہکو ساتہہ ان دونو کے

یَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُسْتَیْقِنًا بِهَا قَلْبُهٗ بَشَّرْتُهٗ بِالْجَنَّةِ فَضَرَبَ عُمَرُ

گواہی دیتا ہو اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ یقین رکہتا ہو ساتہہ اسکے دل اسکا بشارت دون مین اسکو ساتہہ بہشت کے پس

بَیْنَ ثَدْیَیَّ فَخَرَرْتُ لِاسْتِیْ فَقَالَ ارْجِعْ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ فَرَجَعْتُ اِلَی رَسُوْلِ

درمیان چہاتی میرے کے پس گرا مین چوتڑ کے بل پس کہا پہر جا اے ابوہریرہ پس پہر آیا مین طرف پیغمبر خدا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاجھشت بالبکاء ورکبنی عمر وراذا ھو علی اثری فقال
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس آواز بلند کی میں نے ساتھ رونے کے اور غلبہ کرکے مجھ پر عمر پس ناگہاں وہ پیچھے میرے تھے پس فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مالک یا اباھریرۃ قلت لقیت عمر فاخبرتہ بالذی
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا حال ہے تیرا اے ابوہریرہ کہا میں نے ملا میں عمر سے پس خبر دی اسکو ساتھ اسچیز

بعثتنی بہ فضرب بین ثدیی ضربۃ خررت لاستی فقال ارجع فقال رسول
کہ بھیجا آپ نے مجھکو ساتھ اسکے پس مارا درمیان چھاتی میری پر کہ گر پڑا میں بچھاڑی کے بل اور کہا پھر جا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عمر ما حملک علی ما فعلت قال یا رسول اللہ بابی انت وامی
خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے عمر کیا سبب ہوا جسنے تجھکو اسچیز پر کہ کیا تو نے کہا یا رسول اللہ قربان ہو باپ میرا اور ماں میری

ابعثت ابا ھریرۃ بنعلیک من لقی یشھد ان لا الہ الا اللہ مستیقنا بھا
کیا بھیجا تھا تو نے ابوہریرہ کو ساتھ دو جوتوں اپنی کے جو ملے گواہی دیتا ہو اسبات کی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ یقین رکھتا ہو اللہ پر

قلبہ بشرہ بالجنۃ قال نعم قال فلا تفعل فانی اخشی ان یتکل الناس
دل اسکا بشارت دو اسکو ساتھ بہشت کی فرمایا کہ ہاں کہا عمر نے پس نہ کر کیونکہ میں ڈرتا ہوں اس بات سے کہ بھروسا کریں

علیھا فخلھم یعملون فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخلھم رواہ مسلم
اسپر پس چھوڑ دے انکو کہ عمل کریں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس چھوڑ دی انکو روایت کی یہ مسلم نے

وعن معاذ بن جبل قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مفاتیح الجنۃ
اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنجیاں بہشت کی

شھادۃ ان لا الہ الا اللہ رواہ احمد وعن عثمان قال ان رجالا من اصحاب
گواہی دینا اسکا ہو کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے عثمان سے کہا تحقیق کتنے مرد یاروں میں سے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین توفی حزنوا علیہ حتی کاد بعضھم یوسوس
نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کہ وفات ہوئی حضرت کی غمگین ہوئے اوپر حضرت کے یہانتک کہ قریب تھا کہ بعضے ان میں سے واقع

قال عثمان وکنت منھم فبینا انا جالس مر علی عمر وسلم فلم اشعر
کہا عثمان نے اور تھا میں ان میں سے اسوقت کہ میں بیٹھا ہوا تھا گذرے مجھ پر اور سلام کیا پس خبردار نہ ہوا میں

بہ فاشتکی عمر الی ابی بکر ثم اقبلا حتی سلما علی جمیعا فقال ابوبکر ما حملک
ساتھ اسکے پس شکایت کی عمر نے طرف ابی بکر کی پھر آئے دونوں یہانتک کہ سلام کیا اوپر میرے کہ اکٹھے دونوں نے پس کہا ابوبکر نے

عَلٰى اَنْ لَا تَرُدَّ عَلٰى اَخِيْكَ عُمَرَ سَلَامَهٗ قُلْتُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ عُمَرُ بَلٰى وَاللّٰهِ

اسپر کہ نہ جواب دیا تو نے سلام کا بھائی اپنے عمر پر کہا میں نے کہ نہیں کیا میں نے پس کہا عمر نے ہاں قسم ہے اللہ کی

لَقَدْ فَعَلْتَ قَالَ قُلْتُ وَاللّٰهِ مَا شَعَرْتُ اَنَّكَ مَرَرْتَ وَلَا سَلَّمْتَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ

البتہ کیا تو نے کہا عثمان رضؓ نے کہا میں نے قسم ہے اللہ کی نہیں خبر رکھی میں نے کہ تو گذرے ہو تم مجھ پر اور نہ سلام کیا ہی تم نے کہا ابوبکر

صَدَقَ عُثْمَانُ قَدْ شَغَلَكَ عَنْ ذٰلِكَ اَمْرٌ فَقُلْتُ اَجَلْ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ

سچ کہا عثمان رضؓ نے تحقیق باز رکھا تجھکو اس سے کسی کام نے پس کہا میں نے ہاں کہا ابوبکر رضؓ نے کیا ہے وہ کہا میں نے

تُوُفِّيَ اللّٰهُ تَعَالٰى نَبِيَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَبْلَ اَنْ نَسْاَلَهٗ عَنْ نَجَاةِ هٰذَا الْاَمْرِ

وفات کی اللہ تعالیٰ نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلے اس سے کہ پوچھیں ہم اسسے نجاۃ اس امر کی سے

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فَسَاَلْتُهٗ عَنْ ذٰلِكَ فَقُمْتُ اِلَيْهِ وَقُلْتُ لَهٗ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ

کہا ابوبکر رضؓ نے تحقیق پوچھ لیا میں نے اسکو حضرت سے پس کھڑا ہوا میں طرف ابوبکر کے اور کہا میں نے انکو فدا ہو باپ میرا تم پر اور

اُمِّيْ اَنْتَ اَحَقُّ بِهَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا نَجَاةُ هٰذَا الْاَمْرِ

ماں میری تمہاری تم لائق تر ہو ساتھ اسکے کہا ابوبکر رضؓ نے کہا میں نے اے رسول اللہ کے کسطرح ہوگی نجات اس کام سے

فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَبِلَ مِنِّيْ الْكَلِمَةَ الَّتِيْ عَرَضْتُ عَلٰى عَمِّيْ فَرَدَّهَا

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ قبول کرے مجھ سے وہ کلمہ کہ بیان کیا تھا میں نے اور چچا اپنے پر کہ پھر قبول کیا

فَهِيَ لَهٗ نَجَاةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنِ الْمِقْدَادِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پس وہ کلمہ اسکے لئے نجاۃ ہے اور روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے مقداد سے یہ کہ سنا رسول کو کہ

يَقُوْلُ لَا يَبْقٰى عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ بَيْتُ مَدَرٍ وَّلَا وَبَرٍ اِلَّا اَدْخَلَ اللّٰهُ

کہ نہ رہے گا اوپر پیٹھ زمین کے کوئی گھر مٹی کا بنا ہوا ہو یا خیمہ کا مگر داخل کریگا اللہ اس گھر میں

كَلِمَةَ الْاِسْلَامِ بِعِزِّ عَزِيْزٍ وَذُلِّ ذَلِيْلٍ اِمَّا يُعِزُّهُمُ اللّٰهُ فَيَجْعَلُهُمْ مِّنْ

کلمہ اسلام کا ساتھ عزت دینے عزیز کے یا ذلت دینے ذلیل کے یا عزت دیگا انکو اللہ پس کردیگا انکو

اَهْلِهَا اَوْ يُذِلُّهُمْ فَيَدِيْنُوْنَ لَهَا قُلْتُ فَيَكُوْنُ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ رَوَاهُ

اہل اس کلمہ کا یا ذلیل کریگا انکو پس فرمانبردار ہونگے واسطے اسکے کہا میں نے پس ہوگا دین تمام واسطے خدا کے روایت کی یہ

اَحْمَدُ وَعَنْ وَهْبِ ابْنِ مُنَبِّهٍ قِيْلَ لَهٗ اَلَيْسَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِفْتَاحَ

احمد نے اور روایت ہے وہب بن منبہ سے کہ کہا گیا واسطے اسکے کیا نہیں ہے لا الہ الا اللہ

الجنة قال بلى ولكن ليس مفتاح إلا وله أسنان فإن جئت بمفتاح
بہشت کی کہا ہاں ہے ولیکن نہیں ہوتی کنجی مگر اور واسطے اسکے ہوتے ہیں دندانے پس اگر لاوے تو کنجی کو

له أسنان وإلا لم يفتح لك رواه البخاري في ترجمة باب
کہ واسطے اسکے دندانے ہیں کہو لاجاوے کنجی اسکے تیری اور اگر نہ لاوے کہو لاجاوے گا واسطے تیری روایت کی یہ بخاری نے بیچ ترجمہ باب کے اور

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أحسن أحدكم إسلامه
روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسوقت اچھا کرے ایک تمہارا اسلام اپنے کو

فكل حسنة يعملها تكتب له بعشر أمثالها إلى سبع مائة ضعف
پس جو نیکی کرے اسکو لکھی جاتی ہے واسطے اسکے دس برابر اسکے سات سو برابر نیک اور

وكل سيئة يعملها تكتب بمثلها حتى يلقى الله متفق عليه وفي
جو برائی کرتا ہے اسکو لکھی جاتی ہے مانند اسکے یہانتک کہ ملاقات کرے اللہ سے متفق علیہ اور روایت ہے

رواية أبي أمامة أن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الإيمان قال
ابوامامہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا ہے ایمان فرمایا

إذا سرتك حسنتك وساءتك سيئتك فأنت مؤمن قال يا رسول
جسوقت کہ خوش کرے تجھکو نیکی تیری اور ناخوش کرے تجھکو برائی تیری پس تو مومن ہے کہا اے رسول خدا

الله فما الإثم قال إذا حاك في نفسك شيء فدعه رواه أحمد وفي
کے پس کیا ہے گناہ فرمایا جسوقت کہ تردد کرے بیچ دل تیرے کسی چیز کے پس چھوڑ دے اسکو روایت کی یہ حدیث کو احمد نے اور روایت کی

رواية عمرو بن عبسة قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول
عمرو بن عبسہ سے کہا کہ آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پس کہا میں نے یا رسول خدا

الله من معك على هذا الأمر قال حر وعبد قلت فما الإسلام قال
خدا کون تیرا ساتھ ہے تمہاری اوپر اس امر دین کے فرمایا ایک آزاد تھا اور ایک غلام تھا کہا میں نے کیا ہے علامت اسلام کی فرمایا

طيب الكلام وإطعام الطعام قلت فما الإيمان قال الصبر والسماحة
اچھی کلام اور کھانا کھلانے کا کہا میں نے کیا ہیں باتیں ایمان کی فرمایا کہ صبر کرنا اور سخاوت کرنی

قال قلت أي الإسلام أفضل قال من سلم المسلمون من لسانه
کہا کہ کہا میں نے کونسا مسلمان بہتر ہے فرمایا وہ کہ سلامت رہیں مسلمان زبان اسکی سے

وَبِيَدِهٖ قَالَ قُلْتُ اَيُّ الْاِيْمَانِ اَفْضَلُ قَالَ خُلُقٌ حَسَنٌ قَالَ قُلْتُ اَيُّ الصَّلٰوةِ

اور ہاتھ اسکے سے کہا پھر کہا میںنے کونسی بات ہے ایمان میں بہتر فرمایا خلق نیک کہا کہ کہا میںنے کونسی چیز نماز میں

اَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقُنُوْتِ قَالَ قُلْتُ اَيُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ

بہتر ہے فرمایا کھڑا رہنا دیر تک قیام کہا کہ کہا میںنے کونسی ہجرت بہتر ہے فرمایا یہ کہ چھوڑ دی تو اسچیز کو کہ ناخوش رکھتا

رَبُّكَ قَالَ فَقُلْتُ فَاَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهٗ وَاُهْرِيْقَ دَمُهٗ قَالَ

رب تیرا کہا پھر کہا میںنے پس کونسا ہے جہاد والا بہتر فرمایا وہ شخص کہ اڑا جاوے گھوڑا اسکا اور مارا جاوے وہ خود کہا کہ

قُلْتُ اَيُّ السَّاعَاتِ اَفْضَلُ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ

کہا میںنے کونسی ساعت ساعتوں سے بہتر ہے فرمایا درمیان رات کا اخیر روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے

مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ

معاذ بیٹے جبل کے سے کہا کہ سنا میںنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ ملاقات کرے اللہ سے

بِهٖ شَيْئًا وَيُصَلِّي الْخَمْسَ وَيَصُوْمُ رَمَضَانَ غُفِرَ لَهٗ قُلْتُ اَفَلَا اُبَشِّرُهُمْ يَا

ساتھ اسکے کسیکو نماز میں پڑھتا ہو پانچوں اور روزے رکھتا ہو رمضان کے بخشش کیجاویگی واسکے کہا میںنے کیا نہ بشارت دوں لوگوں میں انکو ای

رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ دَعْهُمْ يَعْمَلُوْا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْهُ اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى

رسول خدا کے فرمایا کہ چھوڑ دے انکو کہ عمل کریں روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے معاذ سے کہ پوچھا اسنے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَفْضَلِ الْاِيْمَانِ قَالَ اَنْ تُحِبَّ لِلّٰهِ وَتُبْغِضَ لِلّٰهِ وَتَعْمَلَ لِسَانَكَ

علیہ وآلہ وسلم سے بہتر ین خصلتوں ایمان کی ہے فرمایا یہ کہ دوستی رکھی تو واسطے اللہ کے اور دشمنی رکھی تو واسطے اللہ کے اور جاری کرے تو

فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ قَالَ وَمَاذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاَنْ تُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ

بیچ یاد خدا کے کہا پھر کیا ہے اے رسول خدا کے فرمایا اور یہ کہ دوست رکھے تو واسطے لوگوں کے اسچیز کو کہ دوست رکھتا ہے

لِنَفْسِكَ وَتَكْرَهَ لَهُمْ مَا تَكْرَهُ لِنَفْسِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ

واسطے اپنے اور مکروہ رکھے واسطے انکے اسچیز کو کہ مکروہ رکھتا ہے واسطے اپنے روایت کی یہ احمد نے

بَابُ الْكَبَائِرِ وَعَلَامَاتِ النِّفَاقِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

یہ باب ہے بیچ بیان گناہ کبیرہ کے اور نشانیوں نفاق کے فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الذَّنْبِ

روایت ہے عبداللہ سے مسعود کے سے کہ کہا ایک شخص نے اے رسول خدا کے کونسا گناہ

أَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ قَالَ أَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ

بہت بڑا ہے نزدیک اللہ کے فرمایا یہ کہ تیرا دے تو کسیکو واسطے خدا کے شریک اور حالانکہ اُسی نے پیدا کیا تجھکو کہا اسکے پھر کونسا

أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ

یہ کہ مارڈالے تو اولاد اپنی کو اس ڈر سے کہ کھاوے ساتھ تیرے کہا پھر کونسا فرمایا یہ کہ زنا کرے تو

حَلِيلَةَ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى تَصْدِيقَهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ

عورت ہمسایہ کی سے پس نازل کی اللہ تعالیٰ نے مطابق اسکے یہ آیت اور جو لوگ کہ نہیں پکارتے ساتھ

اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ

اللہ کے معبود اور کو اور نہیں مارڈالتے اس جان کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے مگر ساتھ حق کے اور نہیں زنا کرتے

الْآيَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

تا آخر آیت متفق علیہ اور روایت ہے عبداللہ بیٹے عمرو کے سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گناہ بڑے یہ ہیں شریک کرنا ساتھ اللہ کے اور نافرمانی کرنی ماں باپ کی اور مارنا جان کا

وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَسٌ شَهَادَةُ الزُّورِ

اور قسم کھانی جھوٹی روایت کی یہ بخاری نے اور بہ روایت انس کے جھوٹی گواہی دینی

بَدَلَ الْيَمِينِ الْغَمُوسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

بدلے جھوٹی قسم کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَ

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچو ہم سات چیزوں ہلاک کرنیوالیوں سے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور

مَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

کیا ہیں وہ فرمایا شرک کرنا ساتھ اللہ کے اور جادو کرنا اور مارنا اس جانکا کہ حرام کیا اللہ نے مگر ساتھ حق کے

وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ

اور کھانا بیاج کا اور کھانا مال یتیم کا اور پیٹھ دینا دن لڑائی کے اور تہمت کرنی ساتھ زنا کے عورتوں

الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ایمان والیوں بے خبر کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لا يزني الزاني حين يزني وهو مؤمن ولا يسرق السارق حين

علیہ وسلم نے نہیں زنا کرتا زنا کرنے والا جسوقت کہ زنا کرتا ہے اور وہ مومن ہو اور نہیں چوری کرتا چوری کرنیوالا جسوقت

يسرق وهو مؤمن ولا يشرب الخمر حين يشربها وهو مؤمن ولا ينتهب

کہ چوری کرتا ہے اور وہ ہو مومن اور نہیں شراب پیتا شراب پینے والا جسوقت کہ پیتا ہے اور وہ ہو مومن اور نہیں لوٹتا

نهبة يرفع الناس اليه فيها ابصارهم حين ينتهبها وهو مؤمن و

لوٹ کہ اٹھاویں لوگ طرف اسکی بیچ اس لوٹ کے انکھیں اپنی اسوقت کہ لوٹتا ہے اور وہ ہو مومن اور

لا يغل احدكم حين يغل وهو مؤمن فاياكم اياكم متفق عليه و

نہیں خیانت کرتا ایک تمہارا جسوقت کہ خیانت کرتا ہے اور وہ ہو مومن پس بچو تم بچو تم متفق علیہ اور

في رواية ابن عباس و لا يقتل حين يقتل وهو مؤمن قال عكرمة قلت

بیچ روایت ابن عباس کے یہ زیادہ ہے اور نہیں قتل کرتا جسوقت کہ قتل کرتا ہے اور وہ ہو مومن کہا عکرمہ نے کہا میں

لابن عباس كيف ينزع الايمان منه قال هكذا وشبك بين اصابعه ثم

واسطے ابن عباس کے کسطرح نکالا جاتا ہے ایمان اس سے کہا انہوں نے اسطرح کر اور پیچ دیا درمیان انگلیوں اپنی کے پھر

اخرجها قال فان تاب عاد اليه هكذا وشبك بين اصابعه و قال ابو

نکالا انکو فرمایا کہ اگر توبہ کرتا ہے عود کرتا ہے طرف اسکی اسطرح سے اور پھر پیچ دیا درمیان انگلیوں اپنی کے اور کہا ابو

عبد الله لا يكون هذا مؤمنا تاما و لا يكون له نور الايمان هذا لفظ

عبد اللہ نے نہیں ہوتا مگر یہ شخص مومن پورا اور نہیں ہوتا واسطے اوسکے نور ایمان کا یہ ہیں لفظ

البخاري و عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اية المنافق

بخاری کے اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نشانی منافق کی

ثلث زاد مسلم وان صام وصلى وزعم انه مسلم ثم اتفقا اذا حدث

تین ہیں زیادہ کیا مسلم نے اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور دعوی کرے اسکا کہ مسلمان ہوں پھر متفق ہوئے دونو

كذب واذا وعد اخلف واذا ائتمن خان و عن عبد الله بن عمرو قال

جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے خلاف کرے اور جب امانت سونپی جاوے خیانت کرے اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمرو کے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اربع من كن فيه كان منافقا خالصا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار باتیں ہیں جس شخص میں ہوویں وہ ہے منافق پورا

۵۴ یعنی زانی زنا کے وقت پورا مومن نہیں ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۵۵ یعنی چوری کے وقت پورا مومن نہیں ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۵۶ یعنی لوٹ کے وقت پورا مومن نہیں ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۵۷ یعنی خیانت کے وقت پورا مومن نہیں ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۵۸ یعنی قتل کے وقت پورا مومن نہیں ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۵۹ یعنی ایک شخص کے دل میں دو باتیں ایمان کی اور دو نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۶۰ یعنی ایک بات نفاق کی ہو تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۶۱ یعنی دو باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۶۲ یعنی تین باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۶۳ یعنی چار باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۶۴ یعنی پانچ باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۶۵ یعنی چھ باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۶۶ یعنی سات باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۶۷ یعنی آٹھ باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۶۸ یعنی نو باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۶۹ یعنی دس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۷۰ یعنی گیارہ باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۷۱ یعنی بارہ باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۷۲ یعنی تیرہ باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۷۳ یعنی چودہ باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۷۴ یعنی پندرہ باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۷۵ یعنی سولہ باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۷۶ یعنی سترہ باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۷۷ یعنی اٹھارہ باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۷۸ یعنی انیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۷۹ یعنی بیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۸۰ یعنی اکیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۸۱ یعنی بائیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۸۲ یعنی تئیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۸۳ یعنی چوبیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۸۴ یعنی پچیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۸۵ یعنی چھبیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۸۶ یعنی ستائیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۸۷ یعنی اٹھائیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۸۸ یعنی انتیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۸۹ یعنی تیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۹۰ یعنی اکتیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۹۱ یعنی بتیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۹۲ یعنی تینتیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۹۳ یعنی چونتیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۹۴ یعنی پینتیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۹۵ یعنی چھتیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۹۶ یعنی سینتیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۹۷ یعنی اڑتیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۹۸ یعنی انتالیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

۹۹ یعنی چالیس باتیں نفاق کی ہوں تو ایمان اسکا جاتا رہتا ہے

وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِّنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰى

اور وہ شخص کہ ہووے بیچ اسکے ایک خصلت انمیں سے ہوگی بیچ اسکے ایک خصلت نفاق سے یہانتک

يَدَعَهَا إِذَا ائْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا

کہ چھوڑے اسکو جبکہ امانت سونپی جاوے خیانت کرے اور جب بات کرے جھوٹ بولے اور جب عہد کرے توڑ دے اور جب

خَاصَمَ فَجَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جھگڑے بد کہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلٰى هٰذِهِ مَرَّةً

وآلہ وسلم نے مثال منافق کی مانند بکری کے ہے پھرتی ہے درمیان دو ریوڑوں کے میل کرتی طرف اسکی ایک بار

وَإِلٰى هٰذِهِ مَرَّةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ

اور طرف اسکی ایک بار روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے صفوان بیٹی عسال کا

قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِصَاحِبِهِ اذْهَبْ بِنَا إِلٰى هٰذَا النَّبِيِّ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ لَا

کہا کہ کہا ایک یہودی نے واسطے یار اپنے کے چل ساتھ میرے طرف اس نبی کی پس کہا واسطے اسکے یار اسکے نے نا

تَقُلْ نَبِيٌّ إِنَّهُ لَوْ سَمِعَكَ لَكَانَ لَهُ أَرْبَعُ أَعْيُنٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

کہہ تو نبی تحقیق اگر سنے گا کہنا تیرا البتہ ہوگی واسطے اسکے چار آنکھیں پس آئے دونو پیغمبر خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس پوچھے حضرت سے نو احکام ظاہر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي

نہ شریک کرو ساتھ اللہ کے کسیکو اور نہ چوری کرو اور نہ زنا کرو اور نہ مارو اس جان کو کہ

حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلٰى ذِي سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهُ وَلَا

حرام کیا ہے اللہ نے مگر ساتھ حق کے اور نہ لیجاؤ پاک شخص کو طرف حاکم کے تاکہ مارے اسکو اور نہ

تَسْحَرُوا وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبٰوا وَلَا تَقْذِفُوا مُحْصَنَةً وَلَا تُوَلُّوا الْفِرَارَ يَوْمَ

جادو کرو اور نہ کھاؤ بیاج اور نہ تہمت کرو عورت پاکدامن کو اور نہ پیٹھ دو واسطے بھاگنے کے دن

الزَّحْفِ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً الْيَهُودَ أَنْ لَا تَعْتَدُوا فِي السَّبْتِ قَالَ فَقَبَّلَا

لڑائی کے اور اوپر تمہارے خاص اے یہود واجب ہے یہ کہ نہ زیادتی کرو نہ بیچ ہفتہ کے کہا راوی نے پس چوم

باب الکبائر واشراط الساعۃ

کوشش کی ہے مرنے کا ۱۲ ۔ ایسا ہی مال لے کر فقیر کا ۔ کہی گواہ مسلمانوں میں کہی کذا فی مرقات ۔ نے نہایت خوش ہوئے ۔ مراد ان حکام سے جو کہ ۔ نے کہ کور فرمائے یا نو معجزہ ۔ حضرت موسی سے جو کلام ۔ میں نو کہ میں شما اور یہ بھی ۔ اور طوفان اور ٹڈیاں اور ۔ اور میندک اور خون اور ۔ تم ہو نا یہود کا پس حضرت نے

يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَالَا نَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَتَّبِعُونِي قَالَا

ہاتھ اور پاؤں یہودیوں نے اور کہا دونوں نے گواہی دیتے ہیں ہم تحقیق تم نبی ہو فرمایا کیا چیز منع کرتی ہے تمکو پیروی میری سو کہا ان دونوں نے

إِنَّ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ دَعَا رَبَّهُ أَنْ لَا يَزَالَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ وَإِنَّا نَخَافُ

تحقیق داؤد علیہ السلام نے دعا کی ہے اپنے رب سے کہ ہمیشہ رہے اولاد انکی میں سے نبی اور تحقیق ہم ڈرتے ہیں

إِنْ تَبِعْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا الْيَهُودُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

اگر پیروی کریں تمہاری یہ کہ مار ڈالیں ہمکو یہود روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ ثَلَاثٌ مِنْ أَصْلِ الْإِيمَانِ

اور روایت ہے انس رضہ سے کہا کہ فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزیں ہیں جڑ ایمان کی

الْكَفُّ عَمَّنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا نُكَفِّرُهُ بِذَنْبٍ وَلَا نُخْرِجُهُ مِنَ الْإِسْلَامِ بِعَمَلٍ

بند رہنا اس شخص سے کہ کہا اوسنے لا الہ الا اللہ نہ کافر کہہ سکو بسبب گناہ کے اور نہ نکال تو اسکو اسلام سے بسبب کسی کام کے

وَالْجِهَادُ مَاضٍ مُذْ بَعَثَنِيَ اللَّهُ إِلَى أَنْ يُقَاتِلَ آخِرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الدَّجَّالَ لَا

اور جہاد جاری رہنے والا ہے جب سے بھیجا ہے مجھکو اللہ نے یہانتک کہ قتل کرے آخر اس امت کے دجال کو نہ

يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ وَالْإِيمَانُ بِالْأَقْدَارِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

موقوف کرے اسکو ظلم ظالم کا اور نہ عدل عادل کا اور ایمان لانا ساتھ تقدیر کے روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَى الْعَبْدُ

اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسوقت کہ زنا کرتا ہے بندہ

خَرَجَ مِنْهُ الْإِيمَانُ فَكَانَ فَوْقَ رَأْسِهِ كَالظُّلَّةِ فَإِذَا خَرَجَ مِنْ ذَلِكَ

نکل جاتا ہے اس سے ایمان پس ہوتا ہے اوپر سر اسکے کے مانند سائبان کے پس جبکہ خارج ہوتا ہے اس

الْعَمَلِ رَجَعَ إِلَيْهِ الْإِيمَانُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ

عمل سے پھر آتا ہے طرف اسکے ایمان روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے فصل

الثَّالِثُ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ أَوْصَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ قَالَ

تیسری روایت ہے معاذ سے کہ کہا وصیت کی مجکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ دس باتوں

لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ شَيْئًا وَإِنْ قُتِلْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَعُقَّنَّ وَالِدَيْكَ

نہ شریک کرو ساتھ اللہ کے کسیکو اور اگرچہ مارا جاوے تو اور جلایا جاوے تو اور نہ نافرمانی کرو باپ اپنے کی

وَإِنْ أَمَرَكَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَلَا تَتْرُكَنَّ صَلٰوةً مَكْتُوبَةً

اگرچہ حکم کرین تجھکو کہ الگ ہو تو اہل اپنے سے اور مال اپنے سے اور نہ چھوڑ تو نماز فرض کو

مُتَعَمِّدًا فَإِنَّ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ

جانکر پس تحقیق جسنے چھوڑی نماز فرض جانکر پس تحقیق الگ ہوا اس سے ذمہ

اللّٰهِ وَلَا تَشْرَبَنَّ خَمْرًا فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ فَاحِشَةٍ وَإِيَّاكَ وَالْمَعْصِيَةَ فَإِنَّ

خدا کا اور نہ پیلی تو شراب پس تحقیق یہ سر ہے تمام برائی کا اور بچ تو گناہ سے پس تحقیق

بِالْمَعْصِيَةِ حَلَّ سَخَطُ اللّٰهِ وَإِيَّاكَ وَالْفِرَارَ مِنَ الزَّحْفِ وَإِنْ هَلَكَ النَّاسُ

ساتھہ گناہ کے اترتا ہے غضب اللہ کا اور بچ تو بھاگنے لڑائی کفار کی سے اور اگرچہ مرنے ہون لوگ

وَإِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ وَأَنْتَ فِيهِمْ فَاثْبُتْ وَأَنْفِقْ عَلٰى عِيَالِكَ

اور جسوقت کہ پہونچے آدمیونکو موت اور ہو تو بیچ انکے پس ٹھہرہ اور خرچ کر اوپر کنبے اپنے کے

مِنْ طَوْلِكَ وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ أَدَبًا وَأَخِفْهُمْ فِي اللّٰهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

مال سوافق مقدور اپنے کے اور مت اٹھا رکھہ انسے لاٹھی اپنے ادب کی اور ڈرا انکو بیچ مقدمہ اللہ کے روایت کی

وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ إِنَّمَا النِّفَاقُ كَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ

اور روایت ہے حذیفہ سے کہ کہا نہ تھا نفاق مگر بیچ زمانہ پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَإِنَّمَا هُوَ الْكُفْرُ أَوِ الْإِيمَانُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس آجکے دن نہیں وہ مگر کفر یا ایمان روایت کی یہ بخاری نے

بَابٌ فِي الْوَسْوَسَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

باب بیچ وسوسہ کے فصل پہلی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ

روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اللہ نے معاف کی

أُمَّتِي مَا وَسْوَسَتْ بِهِ صُدُورُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَتَكَلَّمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

امت میری سے وہ چیز کہ بطریق وسوسہ کے آتی ہے دلمین انکو جبتک کہ نہ عمل کرین ساتھہ اسکے یا نہ بولین متفق علیہ

وَعَنْهُ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِلَى النَّبِيِّ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ آئے کئی آدمی اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف نبی

صلی اللہ علیہ وسلم فسألوہ إنا نجد في أنفسنا ما يتعاظم أحدنا أن يتكلم
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پس پوچھا حضرت سے تحقیق ہم پاتے ہیں بیچ دلوں اپنے کے وہ چیز کہ بڑا جانتا ہے ایک ہمارا یہ کہ زبان پر لاوے

به قال وقد وجدتموه قالوا نعم قال ذاك صريح الإيمان رواه
اسکو فرمایا آیا تحقیق پایا تم نے اسکو کہا انہوں نے کہ ہاں فرمایا کہ یہ ظاہر ایمان ہے روایت کی یہ

مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي الشيطان أحدكم
مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آتا ہے شیطان ایک تمہارے پاس

فيقول من خلق كذا من خلق كذا حتى يقول من خلق ربك فإذا بلغه
پس کہتا ہے کس نے پیدا کیا ہے یہ کس نے پیدا کیا ہے یہاں تک کہ کہتا ہے کس نے پیدا کیا ہے رب تیرے کو پس جب کہ پہنچے اسکو

فليستعذ بالله ولينته متفق عليه وعنه قال قال رسول الله
پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے اور باز رہے متفق علیہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لا يزال الناس يتساءلون حتى يقال هذا خلق الله
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ پوچھیں گے لوگ پوچھا یا کچھ کرتے یہاں تک کہ کہا جاوے گا یہ پیدا کی اللہ نے

الخلق فمن خلق الله فمن وجد من ذلك شيئا فليقل آمنت بالله ورسله
مخلوقات پس کس نے پیدا کیا اللہ کو پس جو شخص کہ پاوے اس میں سے کچھ پس چاہیے کہ کہے ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے

متفق عليه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما
روایت کی یہ بخاری اور مسلم اور روایت ہے ابن مسعود رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

منكم من أحد إلا وقد وكل به قرينه من الجن وقرينه من الملئكة
تم میں سے کوئی مگر کہ معین کیا گیا ہے ساتھ اسکے ہمنشین اسکا جنوں سے اور ہمنشین اسکا فرشتوں سے

قالوا وإياك يا رسول الله قال وإياي ولكن الله أعانني عليه فأسلم
عرض کیا صحابہ نے اور آپکے لیے بھی یا رسول اللہ فرمایا کہ ہاں میرے لیے بھی لیکن اللہ نے مدد کی مجھکو اوپر اوسکے پس سلامت

فلا يأمرني إلا بخير رواه مسلم وعن أنس قال قال رسول الله
پس نہیں حکم کرتا مجھکو مگر ساتھ بھلائی کے روایت کی یہ مسلم اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم إن الشيطان يجري من الإنسان مجرى الدم متفق عليه
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق شیطان جاری ہوتا ہے آدمی سے جگہ جاری ہونے خون کے متفق علیہ

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ مَوْلُوْدٌ

اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کوئی بیٹا آدم کا پیدا کیا گیا

اِلَّا یَمَسُّهُ الشَّیْطٰنُ حِیْنَ یُوْلَدُ فَیَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِّنْ مَّسِّ الشَّیْطٰنِ

مگر چھوتا ہے اسکو شیطان جسوقت پیدا کیا جاتا ہے پس آواز کرتا ہے بلند سبب اس کے چھونے شیطان کے

غَیْرَ مَرْیَمَ وَابْنِهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

سوا مریم کے اور بیٹے اسکے کے متفق علیہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صِیَاحُ الْمَوْلُوْدِ حِیْنَ یَقَعُ نَزْغَةٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

علیہ وآلہ وسلم نے چلانا لڑکے کا وقت پیدا ہونے اسکے کے سبب چوکنے شیطان کے ہے متفق علیہ

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْلِیْسَ یَضَعُ

اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق شیطان رکھتا ہے

عَرْشَهٗ عَلَی الْمَآءِ ثُمَّ یَبْعَثُ سَرَایَاهُ یَفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَاَدْنَاهُمْ مِّنْهُ

تخت اپنا پانی پر پھر بھیجتا ہے فوجیں اپنی کہ گمراہ کریں آدمیوں کو پس بہت نزدیک اس لشکر کا

مَنْزِلَةً اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً یَجِیْءُ اَحَدُهُمْ فَیَقُوْلُ فَعَلْتُ کَذَا وَکَذَا

باعتبار مرتبہ کے وہ ہے جو بڑا انکا ہو گمراہ کرنے میں آتا ہے ایک انکا پس کہتا ہے کیا میں نے ایسا اور ایسا

فَیَقُوْلُ مَا صَنَعْتَ شَیْئًا قَالَ ثُمَّ یَجِیْءُ اَحَدُهُمْ فَیَقُوْلُ مَا تَرَکْتُهٗ حَتّٰی

پھر کہتا ہے ابلیس نہ کیا تو نے کچھ فرمایا حضرت نے پھر آتا ہے ایک انکا پس کہتا ہے نہیں چھوڑا میں نے اسکو

فَرَّقْتُ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ امْرَاَتِهٖ قَالَ فَیُدْنِیْهِ مِنْهُ فَیَقُوْلُ نِعْمَ اَنْتَ قَالَ

کہ جدائی ڈلوادی درمیان اسکے اور درمیان عورت اسکی کے فرمایا حضرت نے پس نزدیک کرتا ہے اسکو اپنے سے پھر کہتا ہے اچھا ہے تو کہا

الْاَعْمَشُ اُرَاهُ قَالَ فَیَلْتَزِمُهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

اعمش نے گمان کرتا ہوں میں جابر کو کہ کہا پس لگتا ہے اسکو روایت کیا مسلم نے اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ اِنَّ الشَّیْطٰنَ قَدْ اَیِسَ مِنْ اَنْ یَّعْبُدَهُ

رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق شیطان ناامید ہوا اس سے کہ پوجیں اسکو

الْمُصَلُّوْنَ فِیْ جَزِیْرَةِ الْعَرَبِ وَلٰکِنْ فِی التَّحْرِیْشِ بَیْنَهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

نمازی بیچ جزیرہ عرب کے ولیکن بیچ درغلانے کے ہے درمیان انکے روایت کی ہے مسلم نے

---

۱۲ یعنی سطح انکی کو سن ماتا ہے
۱۲ وہ ابلیا ہے
۱۲ صلے
۱۲ چلا کر
۱۲ ہے پس سبب
۱۲ بتول ہو زوالدہ
۱۲ حسن شیرازی کے ہوئی کہ کلام
۱۲ من الشیطان الرجیم
۱۲ صلے
۱۲ ولادت سے طلاق بائن ہے
۱۲ تا عورت خاوند پر حرام ہو جاوے
۱۲ صحبت کرے تو حرام ہو اور فرزند
۱۲ ولد الزنا ہوگا
۱۲ ہو اور فرشتے
۱۲ ہونگے شیطان سے
۱۲ اور جنابت سے بچنا
۱۲ صلے
۱۲ لیکن
۱۲ اور اصل شیطان یا ابلیس
۱۲ عین اسلام کے غالب ہونے
۱۲ نہیں غالب ہوئے
۱۲ درمیان

الفصل الثانی عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جاءہ رجل فقال

فصل دوسری روایت ہے بیٹے عباس کے سے تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا انکے پاس ایک شخص پس کہا

انی احدث نفسی بالشیء لان اکون حممۃ احب الی من ان اتکلم بہ

تحقیق میں پاتا ہوں دل اپنے میں ایک چیز البتہ یہ کہ ہو جاؤں میں کوئلا بہت بہتر ہے طرف میری اس سے کہ بولوں میں ساتھ

قال الحمد للہ الذی رد امرہ الی الوسوسۃ رواہ ابوداود وعن ابن

فرمایا حمد ہے واسطے اللہ کے کہ وہ اللہ کہ پھیر دیا امر اسکے کو طرف وسوسہ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن

مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للشیطان لمۃ بابن ادم

مسعود سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق واسطے شیطان کے تصرف ہے ساتھ بیٹے آدم کے

وللملک لمۃ فاما لمۃ الشیطان فایعاد بالشر وتکذیب بالحق واما

اور واسطے فرشتہ کے تصرف ہے پس اپنے تصرف شیطان کی پس وعدہ دینا ہے ساتھ برائی کے اور جھٹلانا ہے ساتھ حق کے اور اوپر

لمۃ الملک فایعاد بالخیر وتصدیق بالحق فمن وجد ذلک فلیعلم

تصرف فرشتہ کا پس وعدہ دینا ہے ساتھ نیکی کے اور تصدیق کرنا ساتھ حق کے پس جو کوئی پاوے اسکو پس جان لے کہ

انہ من اللہ فلیحمد اللہ ومن وجد الاخری فلیتعوذ باللہ من الشیطان

تحقیق یہ طرف سے اللہ کے ہے پس چاہیے کہ حمد کرے اللہ کو اور جو شخص کہ پاوے دوسرا پس پناہ پکڑے ساتھ اللہ شیطان سے

ثم قرأ الشیطان یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء رواہ الترمذی

پھر پڑھی یہ آیت شیطان وعدہ دیتا ہے تمکو فقر کا اور حکم کرتا ہے تمکو ساتھ گناہوں کے روایت کی یہ ترمذی نے

وقال ھذا حدیث غریب وعن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ نقل کی رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قال لا یزال الناس یتساءلون حتی یقال ھذا خلق اللہ الخلق فمن

کہ فرمایا ہمیشہ رہینگے لوگ پوچھا پاچھی کرتے یہانتک کہ کہا جاویگا یہ پیدا کی ہے اللہ نے مخلوق پس کسنے

خلق اللہ فاذا قالوا ذلک فقولوا اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم

پیدا کیا اللہ کو پس جسوقت کہیں یہ پس کہو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ جنا اور نہ

یولد ولم یکن لہ کفوا احد ثم لیتفل عن یسارہ ثلثا ولیستعذ باللہ

جنایا گیا اور نہیں واسطے اسکے برابر کوئی پھر تف کرے بائیں طرف تین بار اور پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ عُمَرَ وَبْنِ

شیطان راندہ گئے سے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور البتہ ذکر کرینگے ہم حدیث عمرو بن

اَلْاَحْوَصِ فِيْ بَابِ خُطْبَةِ يَوْمِ النَّحْرِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

الاحوص کی ذیل باب خطبہ یوم النحر کے اگر چاہا اللہ تعالے نے فصل تیسری

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَّبْرَحَ النَّاسُ يَتَسَآءَلُوْنَ

روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ رہینگے لوگ پوچھا پاچھی کرتے

حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ رَوَاهُ

یہانتلک کہ کہیں گے یہ اللہ نے پیدا کیا ہر چیز پس کسنے پیدا کیا اللہ کو کہ عزت والا ہے اور بزرگوار ہے اللہ تعالیٰ

اَلْبُخَارِيُّ وَلِمُسْلِمٍ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا يَزَالُوْنَ يَقُوْلُوْنَ

بخاری نے اور بہ روایت مسلم کے کہ فرمایا اللہ عزوجل نے تحقیق امت تیری ہمیشہ کہتے رہیں گے

مَا كَذَا مَا كَذَا حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ عَزَّ

کیا ہے یہ کیا ہے یہانتلک کہ کہیں گے یہ اللہ نے پیدا کی مخلوقات پس کسنے پیدا کیا ہے اللہ عزت والا

وَجَلَّ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

بزرگی والا کو اور روایت ہے عثمان بن ابی العاص سے کہا کہا میں نے یارسول اللہ تحقیق شیطان

قَدْ حَالَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ صَلٰوتِيْ وَبَيْنَ قِرَآءَتِيْ يَلْبِسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اوٹ ہوتا ہے درمیان میرے اور درمیان نماز میری کے اور درمیان پڑھنے میرے کیے شبہ ڈالتا ہے اس میں مجھ پر پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهٗ خِنْزَبٌ فَاِذَا اَحْسَسْتَهٗ فَتَعَوَّذْ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ شیطان ہے کہا جاتا ہے اسکو خنزب پس جبوقت معلوم کرے تو اسکو پس پناہ پکڑ

بِاللّٰهِ مِنْهُ وَاتْفُلْ عَلٰى يَسَارِكَ ثَلٰثًا فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَذْهَبَهُ اللّٰهُ عَنِّيْ رَوَاهُ

ساتھ اللہ کے اس سے اور تف کر بائیں طرف تین بار پس کیا میں نے یہ پس دور کیا اسکو اللہ تعالے نے مجھ سے روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهٗ فَقَالَ اِنِّيْ اَهِمُّ فِيْ صَلٰوتِيْ

مسلم نے اور روایت ہے قاسم بیٹے محمد کے سے یہ کہ ایک شخص نے پوچھا اسسے پس کہا تحقیق میں وہم کرتا ہوں میں اپنے

فَيُكْثَرُ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقَالَ لَهٗ اُمْضِ فِيْ صَلٰوتِكَ فَاِنَّهٗ لَنْ يَّذْهَبَ ذٰلِكَ

پس گران ہوتا ہے یہ مجھ پر پس کہا واسطے اسکے گذر اچلا جا بیچ نماز اپنی کے پس تحقیق شان ہے کہ ہرگز نہ جاویگا یہ

عنا حتی انصرف وانت تقول ما انصت صلوتی رواہ مالک

مجھسے یہانتک کہ پھرے تو نماز اپنی سو اور تو کہتا ہو کہ نہیں پوری کی میںنے نماز اپنی روایت کی یہ مالک نے

باب الایمان بالقدر افضل الاقوال

یہ باب ہے بیچ بیان ایمان لانیکے ساتھہ تقدیر کے افضل ہونیکے

عن عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتب اللہ

روایت ہے عبداللہ بیٹے عمر کے سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ لکھدیں اللہ نے

مقادیر الخلائق قبل ان یخلق السموات والارض بخمسین الف سنۃ

تقدیریں مخلوقات کی پہلے پیدا کرنے آسمانوں اور زمین کے پچاس ہزار برس

قال وکان عرشہ علی الماء رواہ مسلم وعن ابن عمر قال قال

فرمایا اور تھا عرش اسکا اوپر پانی کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل شیء بقدر حتی العجز والکیس رواہ

رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر چیز ساتھہ تقدیر کے ہے یہانتک کہ نادانی اور دانائی روایت کی یہ

مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتج آدم

مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جھگڑے آدم

وموسی عندربہما فحج آدم موسی قال موسی انت آدم الذی خلقک

اور موسے نزدیک پروردگار اپنے کے پھر غالب آیا آدم موسی پر کہا موسے نے تم آدم ہو کہ پیدا کیا تم کو

اللہ بیدہ ونفخ فیک من روحہ واسجد لک ملائکتہ واسکنک

اللہ تعالے نے اپنے ہاتھہ سے اور پھونکی تمہارے بیچ روح اپنی اور سجدہ کروایا واسطے تمہارے فرشتون اپنے سے اور رکھا تمکو

فی جنتہ ثم اہبطت الناس بخطیئتک الی الارض قال آدم

بیچ جنت اپنے کے پھر اتارا تمنے آدمیون کو ساتھہ گناہ اپنے کے طرف زمین کی کہا آدم نے

انت موسی الذی اصطفاک اللہ برسالتہ وبکلامہ واعطاک

تم وہ موسے ہو کہ برگزیدہ کیا تمکو اللہ نے ساتھہ پیغمبری اپنی کے اور ساتھہ کلام اپنی کے اور دین تمکو

الالواح فیہا تبیان کل شیء وقربک نجیا فبکم وجدت اللہ

تختیان کہ بیچ انکے بیان ہے ہر چیز کا اور نزدیک کیا تمکو سرگوشی کرنے کر پس ساتھہ کتنی مدت کو پایا تمنے

كُتِبَ التَّوْرٰىةَ قَبْلَ اَنْ اُخْلَقَ قَالَ مُوْسٰى يَا رَبِّ بِكَمْ كَتَبْتَ عَلَيَّ قَالَ اٰدَمُ فَهَلْ وَجَدْتَ

کہ لکھی توریت پہلے پیدا ہونے میرے کے کہا موسے نے چالیس برس پہلے کہ آدم مجھ سے پس کیا پایا تو نے

فِيْهَا وَعَصٰى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى قَالَ نَعَمْ قَالَ اَفَتَلُوْمُنِيْ عَلٰى اَنْ عَمِلْتُ عَمَلًا كَتَبَ

یہ جو کہ گمراہ ہوا آدم نے رب اپنے کی پس کہا کہا کہ ہاں کہا آدم نے کیا پھر ملامت کرتے ہو تم مجھکو اوپر کہ کرا ہوں میں وہ عمل کہ لکھا ہے

اللّٰهُ عَلَيَّ اَنْ اَعْمَلَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَنِيْ بِاَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ مجھ نے مجھ پر کہ انا اسکا پہلے پیدا کرنے میرے کے چالیس برس فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس غالب ہے آدم موسے پر روایت کی مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا

حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ اِنَّ

حدیث کی ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور وہ سچے ہیں سچے کیے گئے تحقیق

خَلْقَ اَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا نُطْفَةً ثُمَّ يَكُوْنُ

پیدا ایش ایک تمہارے کی یہ ہے کہ جمع کیا جاتا ہے پیچ پیٹ ماں اپنی کے چالیس دن نطفہ پھر ہوتا ہے

عَلَقَةً مِّثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُوْنُ مُضْغَةً مِّثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ

خون جما ہوا مانند اسکی پھر ہوتا ہے مکڑا گوشت کا مانند اسکے پھر بھیجتا ہے اللہ

اِلَيْهِ مَلَكًا بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَكْتُبُ عَمَلَهٗ وَاَجَلَهٗ وَرِزْقَهٗ وَشَقِيٌّ

طرف اسکے فرشتہ کو ساتھ چار باتوں کے پس لکھتا ہے وہ فرشتہ عمل اسکا اور موت اسکی اور روزی اسکی اور بدبخت ہونا

اَوْ سَعِيْدٌ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيْهِ الرُّوْحُ فَوَالَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ اِنَّ اَحَدَكُمْ

یا نیکبخت ہونا اسکا پھر پھونکی جاتی ہے پیچ اسکے روح پس قسم ہے اس ذات کی کہ نہیں کوئی معبود سوا اسکے تحقیق ایک تمہارا

لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ

البتہ کرتا ہے کام اہل بہشت کا یہانتک کہ نہیں ہوتا درمیان اسکے اور درمیان بہشت کے مگر ہاتھ بھر

فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَاِنَّ اَحَدَكُمْ

پس غلبہ کرتی ہے اوپر اسکے سر نوشت اسکی پس کرتا ہے کام دوزخیوں کے سے پس داخل ہوتا ہے دوزخ میں تحقیق ایک تمہارا

لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ

البتہ کرتا ہے کام دوزخیوں کے سے یہانتک کہ نہیں ہوتا درمیان اسکے اور درمیان دوزخ کے مگر ہاتھ بھر پھر غلبہ کرتی ہے

عَلَيْهِ الْكِتٰبُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اسپر سرنوشت اسکی پس کرتا ہے کام بہشتیون کے سے پس داخل ہوتا ہے بہشت مین متفق علیہ اور روایت ہے

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ

سہل بیٹے سعد کے سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق بندہ البتہ کرتا ہے کام دوزخیونکے

وَاِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَ

اور تحقیق وہ ہوتا ہے بہشتیون مین سے اور کرتا ہے کام بہشتیون کے اور تحقیق وہ ہوتا ہے دوزخیون مین سے اور

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دُعِيَ

نہین اعتبار عمل کا مگر ساتھہ خاتمہ کے متفق علیہ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہا بلائے گئے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جَنَازَةِ صَبِيٍّ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم طرف جنازہ ایک لڑکے کے انصار مین سے پس کہا مینے اے رسول

اللّٰهِ طُوْبٰى لِهٰذَا عُصْفُوْرٌ مِّنْ عَصَافِيْرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوْٓءَ وَلَمْ

خدا کے خوشحالی ہے واسطے اس لڑکے کے کہ چڑیا ہے چڑیون بہشت کی سے نہین کی ہے اسنے برائی اور نہین

يُدْرِكْهُ فَقَالَ اَوَغَيْرُ ذٰلِكِ يَا عَائِشَةُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ اَهْلًا

پہنچا اسکو پس فرمایا کیا غیر اسکے اے عائشہ رضہ تحقیق اللہ نے پیدا کیا واسطے بہشت کے ایک لوگونکو

خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ اَهْلًا خَلَقَهُمْ

کہ پیدا کیا انکو واسطے اسکی اور وہ ہیچ پشتون باپون اپنی کے ہے اور پیدا کیا واسطے دوزخ کے کتنے اشخاص کو کہ

لَهَا وَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

واسطے اسکے اور وہ ہیچ پشتون باپون اپنے کے ہے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے علی رضہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهٗ مِنَ النَّارِ وَمَقْعَدُهٗ

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین تم مین سے کوئی شخص مگر تحقیق لکھا گیا ٹھکانا اوسکا آگ مین اور ٹھکانا اوسکا

مِنَ الْجَنَّةِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نَتَّكِلُ عَلٰى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ قَالَ

بہشت مین عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا نہ بھروسا کرین ہم اوپر لکھے ہوئے اپنے کے اور چھوڑدین عمل کرنا فرمایا

اِعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُّيَسَّرٌ لِّمَا خُلِقَ لَهٗ اَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ

عمل کرو پس ہر ایک آسان کیا گیا ہے واسطے اسچیز کے کہ پیدا کیا گیا واسطے اسکے اوپر جو شخص کہ ہو اہل نیکبختی کا

فَسَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ وَاَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ

پس آسان کیا جاتا ہے وہ شخص عمل نیکی کے اور جو شخص کہ ہو اہل بدبختی سے پس آسان کیا جاتا ہے وہ شخص عمل

الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَأَ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى الْاٰيَةَ مُتَّفَقٌ

بدبختی کے پھر پڑھی یہ آیت پس جس شخص نے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچا جانا اچھی بات کو آخر آیت تک متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلٰى ابْنِ اٰدَمَ حَظَّهٗ مِنَ الزِّنَا اَدْرَكَ ذٰلِكَ لَا مَحَالَةَ فَزِنَا

تحقیق اللہ نے لکھا ہے اوپر بیٹے آدم ع کے حصہ اسکا زنا سے کہ پہونچیگا اسکو مقرر پس زنا

الْعَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنّٰى وَتَشْتَهِيْ وَالْفَرْجُ

آنکھ کا دیکھنا اور زنا زبان کا بولنا اور جان آرزو کرتی ہے اور خواہش کرتی ہے اور شرمگاہ

يُصَدِّقُ ذٰلِكَ وَيُكَذِّبُهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ كُتِبَ

سچا کرتی ہے اسکو یا جھوٹا کرتی ہے اسکو متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں یہ ہے کہا لکھا گیا

عَلٰى ابْنِ اٰدَمَ نَصِيْبُهٗ مِنَ الزِّنَا مُدْرِكٌ ذٰلِكَ لَا مَحَالَةَ الْعَيْنَانِ

اوپر بیٹے آدم ع کے حصہ اسکا زنا سے پانیوالا ہے اسکو مقرر دونوں آنکھیں

زِنَاهُمَا النَّظَرُ وَالْاُذُنَانِ زِنَاهُمَا الْاِسْتِمَاعُ وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ

زنا انکا دیکھنا اور دونوں کان زنا انکا سننا اور زبان زنا اسکا بات کرنی

وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْخُطٰى وَالْقَلْبُ هَوٰى وَيَتَمَنّٰى

اور ہاتھ زنا انکا پکڑنا اور پاؤں زنا انکا چلنا اور دل خواہش کرتا ہے اور آرزو کرتا ہے

وَيُصَدِّقُ ذٰلِكَ الْفَرْجُ وَيُكَذِّبُهٗ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ

اور سچا کرتی ہے اسکو شرمگاہ اور جھٹلاتی ہے اسکو اور روایت ہے عمران بیٹے حصین کے سے کہ

رَجُلَيْنِ مِنْ مُزَيْنَةَ قَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ

دو شخص مزینہ کے نے کہا اے رسول خدا کے خبر دو ہمکو آجکے کی کرتے ہیں لوگ آجکے دن

وَيَكْدَحُوْنَ فِيْهِ اَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضٰى فِيْهِمْ مِنْ قَدَرِ سَبَقَ

اور محنت کھینچتے ہیں بیچ اسکے یہ ایک چیز ہے کہ مقدر کی گئی اوپر انکے اور گذری ہے بیچ انکے تقدیر سے کہ ہو چکی ہے

أَوْ فِيمَا يَسْتَقْبِلُونَ بِهِ مِمَّا آتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ

یا بیچ اسچیز کے کہ آگے ہونیوالی ہے اسچیز سے کہ لایا ہے انکے پاس نبی انکا اور ثابت ہوئی دلیل اوپر فرمایا

لَا بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى فِيهِمْ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

نہین بلکہ ایک چیز ہے کہ مقدر ہو چکی انپر اور گذر گئی انپر سابق اسکے ترجمہ کتاب اللہ کے کہ عزت والا بزرگ

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي

قسم ہے جان کی اور اسکی جس نے درست کیا اسکو پس جی مین ڈالی بدکاری اسکی اور پرہیزگاری اسکی روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابو

هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ وَأَنَا أَخَافُ عَلَى نَفْسِي الْعَنَتَ

ہریرہ رض سے کہا کہ کہا مینے اے رسول خدا ص تحقیق مین مرد جوان ہون اور مین ڈرتا ہون اوپر نفس اپنے کے زنا سے

وَلَا أَجِدُ مَا أَتَزَوَّجُ بِهِ النِّسَاءَ كَأَنَّهُ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الِاخْتِصَاءِ قَالَ فَسَكَتُّ

اور نہین پاتا مین اسقدر کہ نکاح کرون ساتھ اوسکے عورتون کے گویا کہ پروانگی مانگتے ہین حضرت ص سے کہ خوجہ ہونیکی کہا ابو ہریرہ رض

عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي

جواب میرے سے پھر کہا مینے مانند اسکے پھر سکوت کیا جواب پھر سے پھر کہا مینے مانند اسکے پھر سکوت کیا جواب میرے

ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ جَفَّ الْقَلَمُ

پھر کہا مینے مانند اسکے پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے ابو ہریرہ خشک ہوا قلم

بِمَا أَنْتَ لَاقٍ فَاخْتَصِ عَلَى ذَلِكَ أَوْ ذَرْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ

ساتھ اسچیز کے کہ تو ملنے والا ہے پس خوجہ ہو تو اوپر اسکے یا چھوڑ دے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ

بیٹے عمر رض کے سے کہا فرمایا رسول خدا ص نے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق دل بنی آدم کے سب درمیان

إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ كَقَلْبٍ وَاحِدٍ يُصَرِّفُهُ كَيْفَ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ

دو انگلیون کے انگلیون رحمن کی سے ہین مانند دل ایک کے پھیرتا ہے اسکو جسطرح چاہتا ہے پھر فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے بارخدایا پھیرنے والے دلون کے پھیر دلون ہمارے کو اوپر بندگی اپنی کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا ص نے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ اَوْ يُنَصِّرَانِهٖ اَوْ

نہیں کوئی پیدا کیا گیا مگر پیدا کیا جاتا ہے اوپر فطرۃ کے پس ماں باپ اُسکے یہودی کر دیتے ہیں اسکو یا نصرانی

يُمَجِّسَانِهٖ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيْمَةُ بَهِيْمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّوْنَ فِيْهَا مِنْ جَدْعَاءَ

مجوسی کر دیتے ہیں اسکو جیسا کہ بچہ دیتا ہے چارپایہ چارپایہ پورا کیا معلوم کرتے ہو نہ پھر اسکے کچھ نقصان

ثُمَّ يَقُوْلُ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذٰلِكَ

پھر پڑھی یہ آیت لازم پکڑو پیدایش خدا کی کو جو پیدا کیا ہے لوگوں کو اوپر اسکے نہیں بدلنا واسطے پیدایش خدا کے یہ ہے

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

دین درست روایت کی بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ خطبہ فرمایا ہمپر ہمارے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَّنَامَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ باتوں کی ہمیں فرمایا تحقیق اللہ نہیں سوتا اور نہیں لائق سونا اسکو

يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهٗ يُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ

پست کرتا ہے ترازو کو اور بلند کرتا ہے اسکو اٹھائے جاتے ہیں طرف اسکے عمل رات کے پہلے عمل دن کے سر اور عمل

النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّوْرُ لَوْ كَشَفَهٗ لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ

دن کے پہلے عمل رات کے سے پردہ اسکا نور ہے اگر کھولدے اسکو البتہ جلا دیں نور پاک ذات اسکی کے

مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ بَصَرُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

جہانتک کہ پہنچے طرف اسکی نگاہ اسکی مخلوقات اسکی سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَدُ اللّٰهِ مَلْاٰى لَا تَغِيْضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اللہ کا بھرا ہوا ہے نہیں ناقص کرتا اسکو خرچ کرنا ہمیشہ دینے والا ہر

وَالنَّهَارَ اَرَاَيْتُمْ مَّا اَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فَاِنَّهٗ لَمْ يَغِضْ مَا فِيْ

اور دن میں کہا دیکھا تم نے کسقدر خرچ کیا جب سے کہ پیدا کیا آسمان اور زمین کو پس تحقیق خرچ کرنے نہیں کم کی وہ چیز کہ

يَدِهٖ وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ وَبِيَدِهِ الْمِيْزَانُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ مُتَّفَقٌ

ہاتھ اسکے ہے اور تھا عرش اسکا اوپر پانی کے اور اسکے ہاتھ میں ہے ترازو پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے متفق

عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ بِيَمِيْنِ اللّٰهِ مَلْاٰى قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مَلْاٰنُ سَحَّاءُ

علیہ اور ہے پھر روایت مسلم کے ہے داہنا ہاتھ اللہ کا ہے بھرا ہوا کہا ابن نمیر نے بھرا ہے ہمیشہ دینے والا ہے

لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَعَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نہیں ناقص کرتی اسکو کوئی چیز رات اور دن میں اور روایت ہے انہیں سے کہا پوچھے گئے پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ قَالَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

علیہ وآلہ وسلم اولاد مشرکین سے فرمایا اللہ داناتر ہے ساتھ اسکے کہ ہونگے عمل کرنیوالے متفق علیہ

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

روایت ہے عبادہ بیٹے صامت کے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ الْقَلَمَ فَقَالَ لَهُ اكْتُبْ قَالَ مَا أَكْتُبُ قَالَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اول اسچیز کا کہ پیدا کیا اللہ نے قلم ہے پس کہا واسطے اسکے لکھ اسنے کہا کیا لکھوں فرمایا

اُكْتُبِ الْقَدَرَ فَكَتَبَ مَا كَانَ وَمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى الْأَبَدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

لکھ تو تقدیر پس لکھی اسنے جو چیز کہ ہو چکی تھی اور وہ چیز کہ ہونے والی ہے آیندہ روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِسْنَادًا وَعَنْ مُسْلِمِ ابْنِ يَسَارٍ قَالَ سَأَلَ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے سند کر اور روایت ہے مسلم بن یسار سے کہا سوال کیا گیا

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ

عمر بن الخطاب رض اس آیت سے اور جب لیا پروردگار تیرے بنی آدم سے

ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ الْآيَةَ قَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ

پشتوں انکی سے اولاد انکی کو آخر آیت تک کہا عمر رض نے سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا گیا

عَنْهَا فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ آدَمَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ بِيَمِينِهِ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ

تفسیر اس آیت کی میں فرمایا تحقیق اللہ نے پیدا کیا آدم کو پھر پھیرا پیٹھ اسکی پر داہنا ہاتھ اپنا پس نکالی اسمیں سے

ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هٰؤُلَاءِ لِلْجَنَّةِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَعْمَلُونَ ثُمَّ

اولاد پس فرمایا پیدا کیا میں نے انکو واسطے بہشت کے اور ساتھ کام کرنے بہشتیوں کے کہ عمل کرتے ہیں بہر

مَسَحَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هٰؤُلَاءِ

پھیرا پیٹھ انکی پر ہاتھ اپنا پس نکالی اسمیں سے اولاد پس فرمایا پیدا کیا میں نے انکو

لِلنَّارِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ يَعْمَلُونَ فَقَالَ رَجُلٌ فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

واسطے دوزخ کے اور ساتھ کام دوزخیوں کے کہ کرتے ہیں پس کہا ایک شخص نے پس کسواسطے ہے عمل کرنا اے رسول خدا کے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ اِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلْجَنَّةِ اِسْتَعْمَلَهٗ بِعَمَلِ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اللہ جسوقت پیدا کرتا ہے بندہ کو واسطے جنت کے کام کراتا ہے اسکو

اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَمُوْتَ عَلٰى عَمَلٍ مِّنْ اَعْمَالِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُدْخِلَهُ بِهِ الْجَنَّةَ

بہشتیوں کے سے یہانتک کہ مرتا ہے اوپر عمل کے علمون بہشتیون کے سے پس داخل کرتا ہے اسکو بسبب اسکے بہشت

وَاِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلنَّارِ اِسْتَعْمَلَهٗ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى يَمُوْتَ عَلٰى عَمَلٍ مِّنْ

اور جسوقت کہ پیدا کرتا ہے بندیکو واسطے دوزخ کے کراتا ہے اس سے کام دوزخیون کے سے یہانتک کہ مرتا ہے اوپر عمل کے

اَعْمَالِ اَهْلِ النَّارِ فَيُدْخِلَهُ بِهِ النَّارَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

علمون دوزخیون کے سے پس داخل کرتا ہے اسکو بسبب اسکے دوزخ مین روایت کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداؤد

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَفِيْ يَدَيْهِ

اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا کہ نکلے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہیچ ہاتھ انکے مے

كِتَابَانِ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذَانِ الْكِتَابَانِ قُلْنَا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا

دو کتابین انتہین پس فرمایا کیا جانتے ہو تم کیا ہین یہ دونو کتابین کہا ہمنے نہین اے رسول خدا لیکن

اَنْ تُخْبِرَنَا فَقَالَ لِلَّذِيْ فِيْ يَدِهِ الْيُمْنٰى هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ فِيْهِ

یہ کہ خبر دو ہمکو پس فرمایا واسطے اسچیز کے کہ ہیچ داہنے ہاتھ انکے کے ہتی یہ ہے کتاب پروردگار عالمون کیطرف سے ہیچ

اَسْمَاءُ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَسْمَاءُ اٰبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ اُجْمِلَ عَلٰى اٰخِرِهِمْ فَلَا

نام بہشتیون کے اور نام باپون انکے کے اور قبیلون انکے کے پھر جمع کر دیا ہے اخر انکے کو پس نہ

يُزَادُ فِيْهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ اَبَدًا ثُمَّ قَالَ لِلَّذِيْ فِيْ شِمَالِهٖ هٰذَا كِتَابٌ

زیادہ کیے جاتے ہین ہیچ انکے اور نہ کم کیے جاتے ہین انمین کبھی پھر فرمایا واسطے اس کتاب کے کہ ہیچ بائین ہاتھ انکے کی ہتی

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ فِيْهِ اَسْمَاءُ اَهْلِ النَّارِ وَاَسْمَاءُ اٰبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ

پروردگار عالمون کیطرف سے ہیچ اسکے ہین نام دوزخیون کے اور نام باپون انکے کے اور قبیلون انکے کے پھر

اُجْمِلَ عَلٰى اٰخِرِهِمْ فَلَا يُزَادُ فِيْهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ اَبَدًا فَقَالَ اَصْحَابُهٗ فَفِيْمَ

جمع کیا گیا اخر انکے کو پس نہ زیادہ کیے جاتے ہین ہیچ انکے اور نہ کم کیے جاتے ہین انمین کبھی پس کہا اصحابون انکے نے

الْعَمَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كَانَ اَمْرٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَقَالَ سَدِّدُوْا وَ

عمل کرنا اے رسول خدا کے اگر ہے امر کہ تحقیق فراغت کی گئی اس سے پس فرمایا خوب مضبوط کرو اور

قَارِبُوا فَإِنَّ صَاحِبَ الْجَنَّةِ يُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ عَمِلَ أَيَّ عَمَلٍ

نزدیکی ڈھونڈو پس تحقیق بہشتی ختم کیا جاتا ہے واسطے اسکے ساتھ کام بہشتیوں کے اور اگرچہ کام کرے کسیطرح کی

وَإِنَّ صَاحِبَ النَّارِ يُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنْ عَمِلَ أَيَّ عَمَلٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ

اور تحقیق دوزخی ختم کیا جاتا ہے واسطے اسکے ساتھ کام دوزخیوں کے اور اگرچہ کام کرے کسیطرح کے پھر اشارہ کیا پیمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِيَدَيْهِ فَنَبَذَهُمَا ثُمَّ قَالَ فَرَغَ رَبُّكُمْ مِنَ الْعِبَادِ فَرِيقٌ فِي

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے پس پھینکدیا ان کتابوں کو پھر فرمایا فارغ ہوا پروردگار تمہارا بندوں سے

الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ

بہشت میں اور ایک جماعت دوزخ میں روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابو خزامہ سے اسنے اپنے باپ سے نقل

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ رُقًى نَسْتَرْقِيهَا وَدَوَاءً نَتَدَاوَى بِهِ وَتُقَاةً

کر کہا کہا میں نے اے رسول خدا کے خبر دو مجھکو منتروں کی کہ پڑھتے ہیں ہم انکو اور دوا کی کہ دوا کرتے ہیں ہم اسکو

نَتَّقِيهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ شَيْئًا قَالَ هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

کہ بچتے ہیں ہم اس کے کیا پھیر دیتے ہیں تقدیر اللہ کی سے کچھ فرمایا یہ چیزیں تقدیر اللہ سے ہیں روایت کی یہ احمد اور

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا نکلے اوپر ہمارے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَنَحْنُ نَتَنَازَعُ فِي الْقَدَرِ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ حَتَّى

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہم بحث کرتے تھے بیچ قدر کے پس غصہ ہوئے یہانتک کہ سرخ ہوا چہرہ مبارک یہانتک

كَأَنَّمَا فُقِئَ فِي وَجْنَتَيْهِ حَبُّ الرُّمَّانِ فَقَالَ بِهٰذَا أُمِرْتُمْ أَمْ بِهٰذَا

کہ گویا پھوڑے گئے ہیں بیچ رخسارہ آنحضرت کے دانے انار کے پس فرمایا کیا ساتھ اسکے حکم کیے گئے ہو تم یا ساتھ اسکے

أُرْسِلْتُ إِلَيْكُمْ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حِينَ تَنَازَعُوا فِي هٰذَا

بھیجا گیا ہوں میں طرف تمہاری سوا اسکے نہیں کہ ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تھے پہلے تمسے وقت کہ بحث کی بیچ اس

الْأَمْرِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَتَنَازَعُوا فِيهِ رَوَاهُ

امر کے قسم دیتا ہوں میں اوپر تمہارے پھر قسم دیتا ہوں اوپر تمہارے اسبات میں کہ نہ بحث کرو تم بیچ اسکے روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکے عمرو بن شعیب سے اسنے نقل کی باپ اپنے سے

عَنْ جَدِّهٖ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

اپنے دادا اپنے سے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ سنا میں نے رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ اٰدَمَ مِنْ قَبْضَۃٍ قَبَضَہَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَرْضِ فَجَاءَ بَنُوْ اٰدَمَ عَلٰی

تحقیق اللہ نے پیدا کیا آدم کو ایک مٹھی سے کہ لیا تھا اسکو سب طرح کی زمین میں سے پس پیدا ہوئی اولاد آدم کی

قَدْرِ الْاَرْضِ مِنْہُمُ الْاَحْمَرُ وَالْاَبْیَضُ وَالْاَسْوَدُ وَبَیْنَ ذٰلِکَ وَالسَّہْلُ

موافق زمین کے بعضے ان میں سے سرخ اور بعضے سفید اور بعضی سیاہ اور بعضی بیچ میں اسکے اور بعضی نرم خو

وَالْحَزْنُ وَالْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ

اور بعضی سخت خو اور بعضی ناپاک اور بعضی پاک روایت کی احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ

ابْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ خَلْقَہٗ

بن عمرو سے کہا سنا میں نے رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اللہ نے پیدا کیا خلقت اپنی

فِیْ ظُلْمَۃٍ فَاَلْقٰی عَلَیْہِمْ مِنْ نُوْرِہٖ فَمَنْ اَصَابَہٗ مِنْ ذٰلِکَ النُّوْرِ اہْتَدٰی

اندھیرے میں پس ڈالا اوپر اسکے اپنا کچھ نور پس جسکو پہنچا اس نور میں سے اسنے راہ پائی

وَمَنْ اَخْطَاَہٗ ضَلَّ فَلِذٰلِکَ اَقُوْلُ جَفَّ الْقَلَمُ عَلٰی عِلْمِ اللّٰہِ رَوَاہُ اَحْمَدُ

اور جسکو نہ پہنچا وہ نور گمراہ ہوا پس اسی واسطے کہتا ہوں میں خشک ہوا قلم اوپر علم اللہ تعالیٰ کے روایت کی یہ احمد

وَالتِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَثِیْرًا اَنْ یَّقُوْلَ

اور ترمذی نے اور روایت ہے انس رضہ سے کہا ہے رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت یہ فرماتے تھے

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ فَقُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اٰمَنَّا بِکَ وَبِمَا

اے پھیرنے والے دلوں کے ثابت رکھ دل میرے کو اوپر دین اپنے کے پس کہا میں نے اے نبی اللہ کے ایمان لائے ہم ساتھ

جِئْتَ بِہٖ فَہَلْ تَخَافُ عَلَیْنَا قَالَ نَعَمْ اِنَّ الْقُلُوْبَ بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ

کہ لائے تو اسکو پس کیا اب بھی ڈرتے ہو تم اوپر ہمارے کہا کہ ہاں تحقیق دل درمیان دو انگلیوں کے ہے انگلیوں

اللّٰہِ یُقَلِّبُہَا کَیْفَ یَشَاءُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی

اللہ کی سے پھیرتا ہے انکو جسطرح چاہتا ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی موسیٰ رضہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَلْبِ کَرِیْشَۃٍ بِاَرْضٍ فَلَاۃٍ یُقَلِّبُہَا

کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مثال دل کی مانند پر کے ہے بیچ زمین سیدان کے کہ پھیرتی

الرِّيَاحُ ظَهْرَ الْبَطْنِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہوا میں پیٹھ سی طرف پیٹ کے روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ يَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ

نہیں مومن ہوتا کوئی بندہ یہاں تک کہ ایمان لاوے ساتھ چار چیزوں کے گواہی دے اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق میں بھیجا ہوں

اللّٰهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ وَيُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ

اللہ کا ہوں بھیجا ہے مجھکو ساتھ حق کے اور ایمان لاوے ساتھ مرنیکے اور اٹھنے کے پیچھے مرنیکے اور ایمان لاوے ساتھ تقدیر کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ الْمُرْجِئَةُ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو فرقے ہیں امت میری سے کہ نہیں واسطے انکے بیچ اسلام کے کچھ حصہ ایک تو مرجیہ ہے

وَالْقَدَرِيَّةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

اور ایک قدریہ ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُولُ يَكُونُ فِي أُمَّتِي

ابن عمر رضی سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہوگا بیچ امت میری کے

خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَذٰلِكَ فِي الْمُكَذِّبِينَ بِالْقَدَرِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ

زمین میں دھنس جانا اور صورت بدل جانا اور یہ ہوگا بیچ ان لوگوں کے کہ جھٹلاتے ہیں تقدیر کے روایت کی ابو داؤد نے اور

رَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت کی ترمذی نے مانند اسکے اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

الْقَدَرِيَّةُ مَجُوسُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ إِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ وَإِنْ

کہ فرقہ قدریہ کا مجوس ہیں اس امت کے اگر مریض ہوں پس نہ عیادت کرو انکی اور اگر

مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ

مریں پس نہ حاضر ہو انکے جنازہ پر روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے عمر رضی سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَا تُجَالِسُوا أَهْلَ الْقَدَرِ وَلَا تُفَاتِحُوهُمْ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ ہمنشینی کرو فرقہ قدریہ سے اور نہ حکومت لیجاؤ طرف انکی

رواہ ابوداؤد وعن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستۃ

روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھ شخص

لعنتہم ولعنہم اللہ وکل نبی مجاب الزائد فی کتاب اللہ والمکذب بقدر

کو لعنت کرتا ہوں مین انکو اور لعنت کی انکو اللہ نے اور جو نبی ہے مستجاب الدعوات ہر ایک وہ کہ زیادہ کرے مین کتاب اللہ کے اور دوسرا تقدیر جو

اللہ والمتسلط بالجبروت لیعز من اذلہ اللہ ویذل من اعزہ اللہ

الٰہی کو اور تیسرے وہ کہ غالب ہو جاوے ساتھ زبردستی کے کہ عزت دی جسکو ذلیل کیا اللہ نے اور ذلیل کرے جسکو عزیز کیا اللہ نے

والمستحل لحرم اللہ والمستحل من عترتی ما حرم اللہ والتارک لسنتی

اور چوتھا وہ ہے کہ حلال کرے حرم اللہ کے اور پانچوان وہ ہے کہ حلال جانے اولاد میری کو آنحضرت کو کہ حرام کیا اللہ نے اور چھٹا وہ ہے کہ

رواہ البیہقی فی المدخل ورزین فی کتابہ وعن مطر بن عکامس

روایت کی یہ بیہقی نے بیچ کتاب مدخل کے اور رزین نے بیچ کتاب اپنی کے اور روایت ہے مطر بن عکامس سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قضی اللہ لعبد ان یموت بارض

کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبکہ مقدر کرتا ہے اللہ واسطے بندے کے مرنا بیچ ایک زمین کے

جعل لہ الیہا حاجۃ رواہ احمد والترمذی وعن عائشۃ قالت قلت

گردانتا ہے واسطے اسکے طرف اس زمین کے حاجت روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا کہا مین نے

یا رسول اللہ ذراری المؤمنین قال من ابائہم قلت یا رسول اللہ

یا رسول اللہ اولاد مسلمانون کی کیا ہے حکم انکا فرمایا تابع ہین اپنے باپون کے پھر کہا مین نے اے رسولخدا کے

بلا عمل قال اللہ اعلم بما کانوا عاملین قلت فذراری المشرکین

بغیر عمل کیے فرمایا اللہ دانا تر ہے ساتھ اسکے کہ ہوتے عمل کرنیوالے کہا مینے پس اولاد مشرکون کی

قال من ابائہم قلت بلا عمل قال اللہ اعلم بما کانوا عاملین رواہ

فرمایا یہی تابع ہین اپنے باپون کے کہا مینے بغیر عمل کیے فرمایا اللہ دانا تر ہے ساتھ اسکے کہ ہوتے عمل کرنیوالے کہ ہوا اور روایت کی

ابوداؤد وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الوائدۃ

ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم گاڑنیوالی

والموؤدۃ فی النار رواہ ابوداؤد الفصل الثالث عن ابی الدرداء

اور جسکو گاڑا دونو دوزخ مین روایت کی یہ ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے ابی الدرداء سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَغَ اِلٰى كُلِّ عَبْدٍ

کہا کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اللہ عزوجل فارغ ہوا طرف ہر بندے کے

مِّنْ خَلْقِهٖ مِنْ خَمْسٍ مِّنْ اَجَلِهٖ وَعَمَلِهٖ وَمَضْجَعِهٖ وَاَثَرِهٖ وَرِزْقِهٖ رَوَاهُ

مخلوقات اپنی سے پانچ چیزوں سے یعنے اجل اسکی سے اور عمل اسکی سے اور جگہ رہنے اسکی کی اور جگہ چلنے اسکی سے اور

اَحْمَدُ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ مَنْ

احمد نے اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص

تَكَلَّمَ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الْقَدَرِ سُئِلَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَّمْ يَتَكَلَّمْ فِيْهِ

کلام کرے کچھ چیز تقدیر کے پوچھا جاوے گا اس سے دن قیامت کے اور جس نے کلام کیا چیز اس کے

لَمْ يُسْئَلْ عَنْهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ اَتَيْتُ اُبَيَّ

نہ پوچھا جاوے گا اس سے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن دیلمی سے کہ کہا آیا میں ابی

ابْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ لَهٗ قَدْ وَقَعَ فِيْ نَفْسِيْ شَيْءٌ مِّنَ الْقَدَرِ فَحَدِّثْنِيْ لَعَلَّ

بن کعب کے پاس پس کہا میں نے اُنسے تحقیق گذرا ہے میرے دل میں کچھ شبہ تقدیر سے پس حدیث بیان کر مجھ سے شاید

اللّٰهَ اَنْ يُّذْهِبَهٗ مِنْ قَلْبِيْ فَقَالَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ عَذَّبَ اَهْلَ سَمٰوَاتِهٖ وَ

اللہ دور کرے شبہ کو دل میرے سے پس کہا انہوں نے اگر تحقیق اللہ تعالیٰ عذاب کرے آسمان والوں کو اور

اَهْلَ اَرْضِهٖ عَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَّهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهٗ

زمین والوں کو عذاب کرے انکو اور وہ نہیں ظلم کرنے والا واسطے انکے اور اگر رحمت کرے انکو ہوگی رحمت اسکی

خَيْرًا لَّهُمْ مِّنْ اَعْمَالِهِمْ وَلَوْ اَنْفَقْتَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بہتر واسطے انکے عملوں انکے سے اور اگر خرچ کرے تو مانند احد کے سونا بیچ راہ خدا کے

مَا قَبِلَ اللّٰهُ مِنْكَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ

نہیں قبول کریگا اللہ تجھسے یہانتک کہ ایمان لاوے تو ساتھ تقدیر کے اور جان لے تو یہ کہ جو چیز کہ پہنچی تجھکو

يَكُنْ لِّيُخْطِئَكَ وَاَنَّ مَا اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ لِّيُصِيْبَكَ وَلَوْ مُتَّ عَلٰى

نہیں کہ خطا کرے تجھسے اور تحقیق جو چیز کہ خطا کی تجھسے نہ تھی کہ پہنچے تجھکو اور اگر مرے تو اوپر

غَيْرِ هٰذَا لَدَخَلْتَ النَّارَ قَالَ ثُمَّ اَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ

غیر اسکے کے البتہ داخل ہوگا تو آگ میں کہا ابن دیلمی نے پھر آیا میں عبداللہ بن مسعود پاس پس کہا

ف ۱ اعمال میں مشغول رہیں ۱۲ ف ۲ ابی بن کعب صحابی جلیل القدر ہیں ۱۲ ف ۳ یعنے یہ کہ اگر سب تقدیر سے ہے اور قواب و عقاب کیوں ہے ۱۲ ف ۴ یعنے وہ کہتا کہ اگر آسمان و زمین والوں کو عذاب نہیں کہلاتا ۱۲ ف ۵ اس جملہ کا حاصل یہ ہے کہ جو کچھ پہنچا تجھکو ہے تقدیر ہی سے پہنچا اور اگر نہ پہنچتا تو کوشش اگر کسی کی ہوتی نہیں پہنچا جاتا ۱۲ ف ۶ یعنے غیر اسلام کے ۱۲

مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ ثُمَّ اَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ اَتَيْتُ

مانند اسکے کہا پھر آیا میں حذیفہ بن یمان کے پاس پس کہا انہوں نے مانند اسکے پھر آیا میں

زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَحَدَّثَنِيْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

زید بن ثابت کے پاس پس حدیث کی مجھکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانند اسکے روایت کی یہ احمد اور

اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ اِنَّ فُلَانًا

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہی نافع سے تحقیق ایک شخص آیا ابن عمر کے پاس پس کہا تحقیق فلانے

يُقْرِئُ عَلَيْكَ السَّلَامَ فَقَالَ اِنَّهٗ بَلَغَنِيْ اَنَّهٗ قَدْ اَحْدَثَ فَاِنْ كَانَ قَدْ

پڑھا اوپر تمہارے سلام پس کہا عبداللہ بن عمر نے تحقیق نشان آ ہی کہ سنیا مجھکو یہ کہ اسنے تحقیق نئی بات نکالی ہی دین میں پس اگر تحقیق

اَحْدَثَ فَلَا تُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نئی بات نکالی ہی دین میں پس نہ پڑھ تو اسکو میری طرف سے سلام پس بتحقیق سنا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

يَقُوْلُ يَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ اَوْ قَذْفٌ فِيْ

کہ فرماتے تھے ہوگا بیچ امت میرے یا فرمایا بیچ اس امت کے زمین میں دھس جانا اور صورت بدل جانا یا پتھر برسنا بیچ

اَهْلِ الْقَدَرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

اہل قدر کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَئَلْتُ خَدِيْجَةَ النَّبِيَّ

کہ یہ حدیث حسن ہی صحیح ہے غریب ہے اور روایت ہی علی رضہ سے کہا پوچھا خدیجہ رضہ نے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَلَدَيْنِ مَاتَا لَهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حال اپنے دو لڑکوں کا کہ مر گئے تھے بیچ جاہلیت کے پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمَا فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّا رَاٰى الْكَرَاهَةَ فِيْ وَجْهِهَا قَالَ لَوْ رَاَيْتِ مَكَانَهُمَا

علیہ وآلہ وسلم نے وہ دونو بیچ آگ کے ہیں کہا حضرت علی نے پس جب دیکھی ناخوشی بیچ چہرہ انکے کے فرمایا اگر دیکھو تو حال انکا

لَاَبْغَضْتِهِمَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَوَلَدِيْ مِنْكَ قَالَ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ

البتہ ناخوش رکھے تو انکو پھر عرض کیا اے رسول خدا کے پس اولاد میری تجھ سے فرمایا بیچ بہشت کے پھر فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَوْلَادَهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق مومن اور اولاد انکی بیچ بہشت کے اور تحقیق مشرک

وَاَوْلَادَهُمْ فِي النَّارِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

اور اولاد انکی ۔ بیچ آگ کے پھر پڑھی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور

اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پیروی کی انکی اولاد انکی سنے روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ مَسَحَ ظَهْرَهٗ فَسَقَطَ عَنْ ظَهْرِهٖ كُلُّ نَسَمَةٍ هُوَ

وسلم نے جبکہ پیدا کیا اللہ آدمؑ کو ماتھہ پیر اپیٹھ اسکی پر پس نکلی پشت اسکی سے ہر جان کہ وہ اللہ

خَالِقُهَا مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَجَعَلَ بَيْنَ عَيْنَيْ كُلِّ اِنْسَانٍ مِّنْهُمْ

پیدا کرنیوالا تھا اوسکو اولاد انکی سے قیامت تک اور مقرر کی درمیان آنکھوں ہر آدمی کے انمیں سے

وَبِيْصًا مِّنْ نُوْرٍ ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلٰى اٰدَمَ فَقَالَ اَيْ رَبِّ مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ ذُرِّيَّتُكَ

چمک نور سے پھر روبرو کیا انکو آدمؑ کے پھر کہا اے پروردگار میرے کون ہیں یہ فرمایا کہ اولاد ہے تیری

فَرَاٰى رَجُلًا مِّنْهُمْ فَاَعْجَبَهٗ وَبِيْصُ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ قَالَ اَيْ رَبِّ مَنْ هٰذَا

پس دیکھا ایک شخص کو ان میں سے پس خوش لگی انکو وہ چمک کہ تھی درمیان آنکھوں اسکی کہا اے پروردگار میرے کون ہے یہ

قَالَ دَاوٗدُ فَقَالَ اَيْ رَبِّ كَمْ جَعَلْتَ عُمُرَهٗ قَالَ سِتِّيْنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ زِدْهُ

فرمایا یہ ہے داؤدؑ پھر عرض کیا اے رب میرے کتنی بڑائی تونے عمر اسکی فرمایا ساٹھہ برس کہا اے پروردگار میرے زیادہ کر

مِنْ عُمُرِيْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا انْقَضٰى عُمُرُ

عمر اوسکی عمر میری سے چالیس برس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس جب تمام ہوئی عمر

اٰدَمَ اِلَّا اَرْبَعِيْنَ جَاءَهٗ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَالَ اٰدَمُ اَوَلَمْ يَبْقَ مِنْ عُمُرِيْ اَرْبَعُوْنَ

آدمؑ کی مگر چالیس برس کم آیا انکے پاس ملک الموت پس کہا آدمؑ نے کیا نہیں باقی رہی عمر میری چالیس

سَنَةً قَالَ اَوَلَمْ تُعْطِهَا ابْنَكَ دَاوٗدَ فَجَحَدَ اٰدَمُ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهٗ وَنَسِيَ

برس ملک الموت نے کہا کیا نہیں دیدیے تونے چالیس برس بیٹے اپنے داؤدؑ کو پس انکار کیا حضرت آدمؑ نے پس انکار کرتی ہے اولاد انکی اور بھول گیا

اٰدَمُ فَاَكَلَ مِنَ الشَّجَرَةِ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهٗ وَخَطِئَ اٰدَمُ وَخَطِئَتْ ذُرِّيَّتُهٗ رَوَاهُ

آدمؑ پس کھایا درخت میں سے پس بھولتی ہے اولاد انکی اور خطا کی آدمؑ نے اور خطا کرتی ہے اولاد انکی روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ

ترمذی نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ نقل کیا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا پیدا کیا اللہ نے آدمؑ کو

حِيْنَ خَلَقَهٗ فَضَرَبَ كَتِفَهُ الْيُمْنٰى فَاَخْرَجَ ذُرِّيَّةً بَيْضَاءَ كَاَنَّهُمُ الذَّرُّ وَ

جب کہ پیدا کیا اسکو پس مارا مونڈھے داہنے اسکے پر پس نکالی اولاد سفید گویا کہ وہ چیونٹیاں ہیں ادر

ضَرَبَ كَتِفَهُ الْيُسْرٰى فَاَخْرَجَ ذُرِّيَّةً سَوْدَاءَ كَاَنَّهُمُ الْحُمَمُ فَقَالَ لِلَّذِيْ

مارا مونڈھے بائیں پر پس نکالی اولاد سیاہ گویا کہ وہ کوئلہ ہیں پھر کہا واسطے اس اولاد کے

فِيْ يَمِيْنِهٖ اِلَى الْجَنَّةِ وَلَا اُبَالِيْ وَقَالَ لِلَّذِيْ فِيْ كَتِفِهِ الْيُسْرٰى اِلَى النَّارِ وَلَا اُبَالِيْ

کہ پھر داہنی طرف انکی کے تئیں یہ طرف بہشت کے جاؤ والی ہیں اور نہیں پروا رکھتا میں اور کہا اس اولاد کو کہ پھر مونڈھے بائیں انکی کہ آتی ہے یہ

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يُقَالُ

روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے ابی نضرہ سے کہ تحقیق ایک شخص صحابیوں حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ کہا جاتا ہے

لَهٗ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ دَخَلَ عَلَيْهِ اَصْحَابُهٗ يَعُوْدُوْنَهٗ وَهُوَ يَبْكِيْ فَقَالُوْا لَهٗ مَا

واسطے اسکے ابو عبداللہ داخل ہوئے اوپر اسکے یار اسکے کہ عیادت کرتے ہیں اسکی اور وہ روتے تھے پس کہا واسطے اسکے یاروں نے

يُبْكِيْكَ اَلَمْ يَقُلْ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ خُذْ مِنْ شَارِبِكَ ثُمَّ اَقِرَّهٗ حَتّٰى

رولایا تجھکو کیا نہیں فرمایا واسطے تمہارے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ لے تو بال لب اپنی سے پھر سدھا رہ یہاں تک

تَلْقَنِيْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ

کہ ملاقات کرے تو مجھسے کہا کہ ہاں ولیکن سنا میں نے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ عزت اور

جَلَّ قَبَضَ بِيَمِيْنِهٖ قَبْضَةً وَاُخْرٰى بِالْيَدِ الْاُخْرٰى وَقَالَ هٰذِهٖ لِهٰذِهٖ وَ

بزرگی والے نے مٹھی بھری لی ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے ایک جماعت اور دوسری جماعت کی دوسرے ہاتھ میں اور فرمایا یہ اسکو بہشت کے اور

هٰذِهٖ لِهٰذِهٖ وَلَا اُبَالِيْ وَلَا اَدْرِيْ فِيْ اَيِّ الْقَبْضَتَيْنِ اَنَا رَوَاهُ اَحْمَدُ

یہ واسطے دوزخ کے اور نہیں پروا رکھتا میں اور نہیں جانتا میں کہ میں کس مٹھی کے ہوں میں روایت کی یہ احمد نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ اَخَذَ اللّٰهُ الْمِيْثَاقَ مِنْ ظَهْرِ

اور روایت ہے ابن عباس سے نقل کی حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا لیا اللہ نے عہد پشت

اٰدَمَ بِنَعْمَانَ يَعْنِيْ عَرَفَةَ فَاَخْرَجَ مِنْ صُلْبِهٖ كُلَّ ذُرِّيَّةٍ ذَرَاَهَا فَنَثَرَهُمْ

آدم سے بیچ نعمان کے یعنی قریب میدان عرفہ کے پس نکالی پشت انکی سے ہر ذریتہ کہ پیدا کرتا تھا اسکو پس پھیلا دیئے

بَيْنَ يَدَيْهِ كَالذَّرِّ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ قُبُلًا قَالَ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا

اسکے آگے مانند چیونٹیوں کی پھر باتیں کیں اللہ نے انسے روبرو فرمایا کیا نہیں میں پروردگار تمہارا کہا سب نے مقرر ہے تو

أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِينَ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا

اسواسطے کہ کہو تم دن قیامت کے تحقیق ہم تھے اس سے غافل یا کہو تم کہ نہیں شریک کیا مگر باپ دادون ہمارے نے

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

پہلے سے اور تھے ہم اولاد پیچھے انکے کیا پس ہلاک کرتا ہے ہمکو بسبب اسکے کہ کی باطل والون نے روایت کی اسکو احمد اور

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ

روایت ہے ابی بن کعب سے بیچ تفسیر قول اللہ عزت اور بزرگی والیکی اور جب لی پروردگار تیرے نے اولاد آدم کی سے

ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ قَالَ جَمَعَهُمْ جَعَلَهُمْ أَزْوَاجًا ثُمَّ صَوَّرَهُمْ فَاسْتَنْطَقَهُمْ

پیشونون انکی سے اولاد انکی کہا رادی نے جمع کیا انکو پس کیا انکو قسم قسم پھر صورت بخشی انکو پھر گویا کیا انکو

فَتَكَلَّمُوا ثُمَّ أَخَذَ عَلَيْهِمُ الْعَهْدَ وَالْمِيثَاقَ وَأَشْهَدَهُمْ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ

پھر بولے پھر لیا انسے عہد اور میثاق اور گواہ کیا انکو اوپر جانون انکی کے کیا نہین میں

بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلٰى قَالَ فَإِنِّي أُشْهِدُ عَلَيْكُمُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَالْأَرَضِينَ

رب تمہارا کہا انہون نے کہان فرمایا پس تحقیق مین گواہ کرتا ہون اوپر تمہارے ساتون آسمانون کو اور ساتون

السَّبْعَ وَأُشْهِدُ عَلَيْكُمْ أَبَاكُمْ آدَمَ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَمْ نَعْلَمْ بِهٰذَا اعْلَمُوا

زمینون کو اور گواہ کرتا ہون اوپر تمہارے تمہارے باپ کو کہ آدم ہے اسواسطے کہ کہو تم دن قیامت کے کہ نہین جانتے تھے ہم اسکو

أَنَّهُ لَا إِلٰهَ غَيْرِي وَلَا رَبَّ غَيْرِي وَلَا تُشْرِكُوا بِي شَيْئًا إِنِّي سَأُرْسِلُ إِلَيْكُمْ

کہ نہین کوئی معبود سوا میرے اور نہین پروردگار سوا میرے اور نہ شریک کیجو ساتھ میرے کسیکو تحقیق بھیجون گا مین طرف

رُسُلِي يُذَكِّرُونَكُمْ عَهْدِي وَمِيثَاقِي وَأُنْزِلُ عَلَيْكُمْ كُتُبِي قَالُوا نَشْهَدُ نَا

رسول اپنے یاد دلاوینگے تمکو عہد میرا اور قول میرا اور نازل کرونگا تمپر کتابین اپنی کہا انہون نے گواہی دی ہم

بِأَنَّكَ رَبُّنَا وَإِلٰهُنَا لَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ وَلَا إِلٰهَ لَنَا غَيْرُكَ فَأَقَرُّوا بِذٰلِكَ

ساتھ اسکے کہ تو رب ہمارا ہے اور معبود ہمارا ہے نہین پروردگار واسطے ہمارے سوا تیرے اور نہین معبود واسطے ہمارے سوا تیرے پس اقرار کیا ساتھ اسکے

وَرَفَعَ عَلَيْهِمْ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ فَرَأَى الْغَنِيَّ وَالْفَقِيرَ وَحَسَنَ

اور بلند کیے گئے اوپر آدم علیہ السلام درحالیکہ دیکھتے تھے طرف انکے پس دیکھا غنی کو اور فقیر کو اور نیک

الصُّورَةِ وَدُونَ ذٰلِكَ فَقَالَ رَبِّ لَوْلَا سَوَّيْتَ بَيْنَ عِبَادِكَ قَالَ إِنِّي

صورت کو اور سوا اسکے پس کہا اے رب میرے کیون نہ برابری کی تونے درمیان بندون اپنے کے فرمایا تحقیق مین

ل باطل والون سے یعنی باپ دادون سے غافل

م باطل والون کی حجت الٹنے پر کہ اسطرح کی حجت الٹنے پر پیش نہین جاتی کیونکہ

ن اور اولاد توحید کا اس روز اقرار لیا ہے اور انبیاء کے ذریعہ سے یاد دلاتے رہے

س یعنی بعضے فقیر ۱۲

ع طرف اولاد آدم کی یعنی طرف اولاد آدم کی ۱۲

ف سوا اسکے یعنی بصورت ۱۲

احببت ان اشکر وراى الانبياء فيهم مثل السرج عليهم النور حسبوا

دوست رکھتا ہوں میں کہ شکر کیا جاؤں میں اور دیکھا انبیاء کو پیچھے انکے مانند چراغوں کے اوپر انکے نور ہے خاص کیے گئے

بميثاق اخر وهو الرسالة والنبوة وهو قوله تبارك وتعالى واذ اخذنا

ساتھ عہد اور کے پیچھے پہنچانے رسالت کے اور نبوت کے اور وہ مذکور ہے پیچھے قول اللہ تبارک و تعالیٰ کے اور جب لیا ہم نے

من النبيين ميثاقهم الى قوله عيسى بن مريم كان في تلك الارواح

نبیوں سے قول انکا تک قول عیسے بن مریم تک ہے عیسے بن مریم پیچھے ان روحوں کے

فارسله الى مريم عليها السلام فحدثت عن ابي انه دخل من فيها

پس بھیجا اسکو طرف مریم کے اوپر اوسکے سلام ہو پس حدیث کی گئی ابی سے یہ کہ داخل ہوئی روح اسکی منہ کیطرف اسکے

رواه احمد وعن ابي الدرداء قال بينما نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم نتذاكر

روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا ہوں نے کہ ہے ہم نزدیک پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ذکر کرتے تھے ہم آپس کا

يكون اذا قام رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمعتم بجبل زال عن مكانه فصدقوه واذا سمعتم برجل

ہوگا والی ہے اوقت فرمایا رسول خدا صلعم نے جبوقت کہ سنو تم پہاڑ کو کہ سرک گیا جگہ اپنی سے پس سچ جانو اسکو اور جبوقت سنو تم کسی شخص کو

تغير عن خلقه فلا تصدقوا به فانه يصير الى ما جبل عليه رواه احمد

کہ بدل گیا خلق اپنے سے پس نہ سچا جانو اسکو پس تحقیق شان یہ ہے کہ ہو جاتا ہے شخص طرف اسکے کہ پیدا کیا گیا ہے اوپر اسکے

وعن ام سلمة قالت يا رسول الله لا يزال يصيبك في كل عام وجع

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا اے رسول خدا کے ہمیشہ پہنچتی ہے تمکو پیچھے ہر برس کے بیماری

من الشاة المسمومة التي اكلت قال ما اصابني شيء منها الا

اس بکری سے زہر ڈالی ہوئی سے کہ کھائی تھی فرمایا نہیں پہنچی مجھکو کوئی چیز اس سے مگر

وهو مكتوب علي وآدم في طينته رواه ابن ماجة

وہ کہ لکھی ہے اوپر میرے اور آدم ہے پیچھے مٹی اپنی کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے

باب اثبات عذاب القبر الفصل الاول

یہ باب ہے پیچھے بیان ثابت کرنے عذاب قبر کے فصل پہلی

عن البراء ابن عازب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المسلم

روایت ہے براء ابن عازب رضہ سے کہ نقل کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا مسلمان

إِذَا سُئِلَ فِي الْقَبْرِ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ فَذٰلِكَ

جسوقت سوال کیا جاتا ہے ہیچ قبر کے گواہی دیتا ہے یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد رسول اللہ کے ہین پس یہ ہے

قَوْلُهُ تَعَالٰى يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

قول اللہ تعالے کا ثابت رکھتا ہے اللہ انلوگون کو کہ ایمان لائے ہین ساتھ بات محکم کے ہیچ زندگانی دنیا کے

وَفِي الْآخِرَةِ وَفِي رِوَايَةٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا

اور ہیچ آخرت کے اور ہیچ ایک روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا آپنے یثبت اللہ الذین آمنوا

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَنَبِيِّيَ

آخر تلک نازل ہوئی ہیچ عذاب قبر کے کہا جاتا ہے واسطے اسکے کون ہے رب تیرا پس کہتا ہے رب میرا اللہ ہے اور نبی میرا

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم متفق علیہ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلّٰى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ

تحقیق بندہ جسوقت رکھا جاتا ہے ہیچ قبر اپنی کے اور پھرتے ہین اس کے ہمراہی اسکے تحقیق وہ سنتا ہے آواز پاپوش انکی کو

أَتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هٰذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ

آتے ہین اس پاس دو فرشتے پس بٹھاتے ہین اسکو پس کہتے ہین کیا تھا تو کہتا ہیچ حق اس شخص کے یعنے محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس مومن کہتا ہے گواہی دیتا ہون مین تحقیق وہ بندہ اللہ کے ہین اور رسول اسکے پس کہا جاتا ہے

لَهُ انْظُرْ إِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ

واسطے اسکے دیکھ طرف ٹھکانے اپنے کے دوزخ سے تحقیق بدلے تجھکو اللہ نے بدلے اسکے جگہ بہشت مین

فَيَرٰهُمَا جَمِيعًا وَأَمَّا الْمُنَافِقُ وَالْكَافِرُ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هٰذَا

پس دیکھتا ہے ان دونون کو اور منافق اور کافر کہا جاتا ہے واسطے اسکے کیا تھا تو کہتا ہیچ حق اس

الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي كُنْتُ أَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهُ لَا

شخص کے پس کہتا ہے وہ نہین جانتا مین تھا مین کہتا جو کہتے تھے لوگ پس کہا جاتا ہے اسکو نہ

دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ وَيُضْرَبُ بِمَطَارِقَ مِنْ حَدِيدٍ ضَرْبَةً فَيَصِيحُ صَيْحَةً

جانا تو نے اور نہ پڑھا تو نے اور مارا جاتا ہے ساتھ گرزون لوہے کے مارنا پس چلاتا ہے چلانا

يسمعها من يليه غير الثقلين متفق عليه ولفظه للبخاري وعن

سنتے ہین اسکو جو نزدیک ہے اسکے ہین سوا جنون کے اور آدمیون کے متفق علیہ لفظ اسکا بخاری کی ہے اور روایت ہے

عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه إن أحدكم إذا مات

عبد اللہ بن عمر سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق ایک تمہارا جسوقت کہ مرتا ہے

عرض عليه مقعده بالغداة والعشي إن كان من أهل الجنة فمن

پیش کیا جاتا ہے اسپر ٹھکانا اوسکا صبح اور شام اگر ہے بہشتیون مین سے تو بہشتیون مین سے پس پیش کیا

أهل الجنة وإن كان من أهل النار فمن أهل النار فيقال هذا مقعدك

جاتا ہے ٹھکانا اسکا بہشتیون سے اور اگر ہے دوزخیون مین سے پس پیش کیا جاتا ہے ٹھکانا اسکا دوزخیون سے پس کہا جاتا ہے اسے

حتى يبعثك الله إليه يوم القيامة متفق عليه وعن عائشة أن يهودية

یہانتک کہ اٹھاویگا تجکو اللہ طرف اسکے دن قیامت کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق ایک عورت

دخلت عليها فذكرت عذاب القبر فقالت لها أعاذك الله من عذاب

آئی اسکے پاس پس ذکر کیا اسنے عذاب قبر کا پس کہا اس عورت کو عائشہ رضہ کو پناہ مین رکھے تجکو اللہ عذاب

القبر فسألت عائشة رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عذاب القبر فقال نعم عذاب

قبر کے سے پس پوچھا عائشہ رضہ نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حال عذاب قبر کا پس فرمایا کہ ان عذاب

القبر حق قالت عائشة فما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد صلى صلوة إلا

قبر کا حق ہے کہا عائشہ رضہ نے پس نہین دیکھا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیچھے اسکے کہ نماز پڑہی ہے کوئی

تعوذ بالله من عذاب القبر متفق عليه وعن زيد بن ثابت قال بينا

پناہ پکڑی ساتھ اللہ کے عذاب قبر سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا اسوقت کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم في حائط لبني النجار على بغلة له ونحن معه

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ باغ بنی نجار کے تھے سوار اپنے خچر پر اور ہم تھے ساتھ اسکے کہ

إذ جالت به فكادت تلقيه وإذا أقبر ستة أو خمسة فقال من

ناگہان متوحش کی ساتھ حضرت کے قریب تھا کہ گراوے حضرت کو اور ناگہان قبرین چھ یا پانچ معلوم ہوئین پس فرمایا کون ہے

يعرف أصحاب هذه الأقبر قال رجل أنا قال ففتى متى مات قال في الشرك

کہ جانتا ہو صاحبون ان قبرون کے کو کہا ایک شخص نے کہ مین جانتا ہون فرمایا کب مرا کہا اسنے کہ بیچ شرک کے

فقال ان هذه الامة تبتلى فى قبورها فلولا ان لا تدافنوا لدعوت

پس فرمایا تحقیق یہ امت آزمائی جاتی ہے میت قبروں اپنی کے پس اگر ڈر نہ ہوتا یہ کہ نہ دفن کرو گے تم البتہ دعا مانگتا میں

الله ان يسمعكم من عذاب القبر الذى اسمع منه ثم اقبل علينا بوجهه

اللہ سے یہ کہ سناوے تمکو عذاب قبر کا وہ کہ سنتا ہوں میں اسکو پھر متوجہ ہوئے اور ہماری ساتھ منہ اپنے کے

فقال تعوذوا بالله من عذاب النار قالوا نعوذ بالله من عذاب النار قال

پس فرمایا کہ پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے عذاب آگ کے سے کہا صحابہ نے کہ پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے عذاب آگ کی سے فرمایا

تعوذوا بالله من عذاب القبر قالوا نعوذ بالله من عذاب القبر قال تعوذوا

پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے عذاب قبر کے سے کہا انہوں نے پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے عذاب قبر سے فرمایا پناہ پکڑو

بالله من الفتن ما ظهر منها وما بطن قالوا نعوذ بالله من الفتن ما

ساتھ اللہ کے فتنوں سے جو کہ ظاہر ہیں ان میں سے اور جو کہ چھپے ہیں کہا انہوں نے پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے فتنوں سے

ظهر منها وما بطن قال تعوذوا بالله من فتنة الدجال قالوا نعوذ بالله

ظاہر ہیں ان میں سے اور جو کہ چھپے ہیں فرمایا کہ پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے فتنے دجال کے سے کہا انہوں نے پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ

من فتنة الدجال رواه مسلم الفصل الثانى عن ابى هريرة

فتنے دجال کے سے روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قبر الميت اتاه ملكان اسودان ازرقان

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب کہ قبر میں داخل کیا جاتا ہے مردہ تو آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے

يقال لاحدهما المنكر وللاخر النكير فيقولان ما كنت تقول فى هذا الرجل

کہا جاتا ہے ایک کو منکر اور دوسرے کو نکیر پس کہتے وہ دونو کیا تھا تو کہتا پیچھ اس شخص کے

فان كان مؤمنا فيقول هو عبد الله ورسوله اشهد ان لا اله الا الله

پس اگر ایماندار ہے وہ شخص تو کہتا ہے وہ بندہ ہے اللہ کے اور پیچھ ہوئے اسکے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں

وان محمدا عبده ورسوله فيقولان قد كنا نعلم انك تقول هذا ثم

اور تحقیق محمد بندے ہیں اسکے اور رسول اسکے پس کہتے ہیں تحقیق ہم جانتے تھے کہ تحقیق تو کہیگا یہ

يفسح له فى قبره سبعون ذراعا فى سبعين ثم ينور له فيه ثم يقال

کشادہ کیا جاتا ہے واسطے اسکے پیچھ قبر اسکی کے ستر گز کے ستر گز پیچھ روشنی کیجاتی ہے واسطے اسکے اس میں پھر کہا جاتا

لَهٗ لَمْ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا اِلٰى اَهْلِيْ فَاُخْبِرُهُمْ فَيَقُوْلُوْنَ اِنْ لَمْ كُنْ هٰذَا الْعَرُوْسَ

واسطے اسکے سورہ پس وہ کہتا ہے پھر جاؤں میں اپنی طرف اہل اپنے کے پس خبر دوں انکو پس کہتے ہیں سورہ مانند سونے والے کے

الَّذِيْ لَا يُوْقِظُهٗ اِلَّا اَحَبُّ اَهْلِهٖ اِلَيْهِ حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ مِنْ مَضْجَعِهٖ

وہ کہ نہیں جگاتا اسکو مگر بہت پیارا لوگوں اسکے کا طرف اسکی یہانتک کہ اٹھاوے اسکو اللہ جگہ سونے اسکی سے

ذٰلِكَ وَاِنْ كَانَ مُنَافِقًا قَالَ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ قَوْلًا فَقُلْتُ مِثْلَهٗ لَا اَدْرِيْ

کہیہ ہے اور اگر ہوتا ہے منافق کہتا ہے سنا تھا میں نے لوگوں سے کہتے تھے کہا پس کہا میں نے مانند اسکے نہیں جانتا کہ

فَيَقُوْلَانِ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْلُ ذٰلِكَ فَيُقَالُ لِلْاَرْضِ الْتَئِمِيْ عَلَيْهِ

پس کہتے ہیں فرشتے تحقیق تھے ہم جانتے یہ کہ کہیگا تو یہ پس حکم کیا جاتا ہے واسطے زمین کے مل جا اسپر

فَتَلْتَئِمُ عَلَيْهِ فَتَخْتَلِفُ اَضْلَاعُهٗ فَلَا يَزَالُ فِيْهَا مُعَذَّبًا حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ

پس ملجاتی ہے اسپر پس پیہٹتی ہیں پسلیاں اسکی پس ہمیشہ رہتا ہے ہیچ اسکے عذاب کیا گیا یہانتک کہ اٹھاوے اسکو

مِنْ مَضْجَعِهٖ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَسُوْلِ

جگہ قبر اسکی سے کہ یہ ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے براء بن عازب سے اسنے نقل کیا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَنْ رَبُّكَ

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا آتے ہیں مردے پاس دو فرشتے پس بٹھاتے ہیں اسکو پس کہتے ہیں اسکو کون ہے پروردگار تیرا

فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا دِيْنُكَ فَيَقُوْلُ دِيْنِيَ الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلَانِ

پس وہ کہتا ہے رب میرا اللہ ہے پھر کہتے ہیں وہ کیا ہے دین تیرا پس کہتا ہے دین میرا اسلام ہے پھر کہتے ہیں وہ

مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ فَيَقُوْلُ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ

کون ہے یہ شخص کہ بھیجا گیا تھا بیچ تمہارے پس کہتا ہے وہ رسول خدا کا ہے پھر کہتے ہیں اسکو

وَمَا يُدْرِيْكَ فَيَقُوْلُ قَرَاْتُ كِتَابَ اللّٰهِ فَاٰمَنْتُ بِهٖ وَصَدَّقْتُ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ

کس چیز نے معلوم کرایا تجھکو پس کہتا ہے پڑھی ہے میں نے کتاب اللہ کی پس ایمان لایا میں ساتھ اسکے اور سچا جانا میں نے پس یہی

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ الْاٰيَةَ قَالَ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ

ثابت رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ساتھ بات ثابت کی پڑھی ساری آیہ کہا پس پکارتا ہے پکارنے والا

السَّمَاءِ اَنْ صَدَقَ عَبْدِيْ فَاَفْرِشُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوْا

آسمان سے کہ سچا ہے بندہ میرا پس بچھونا کرو اسکو بہشت میں سے اور پوشاک پہناؤ اسکو بہشت میں سے اور کھولدو

---

٥١ پس خبر دوں انکو پھر جاؤں اپنی خوشحالی کی طرف کہ وہ خوش ہوویں ہیچ سے ساتھ غمگین کے راحت پاتا ہے وہ کہ پیارا ہے کاشکے اپنے اہل میں جاؤں اور حال اپنا انکو کہہ کر سنادوں یہ بھی کہے گا (ق) ٥٢ یعنی خفگانی ہے لڑکی کا خوش نہیں لگتا ہو جا وحشت کا ہو تا ہے مگر محبوب کا ٥٣ یعنی نہ سوا اسکے ٥٤ یعنی پہنچی ہوا سکو

باب اثبات عذاب القبر

٥٥ یعنی فرشتے ہیں جو پوچھتے ہیں مردے سے اور بٹھاتے ہیں ٥٦ یعنی جو کلام اللہ پر ایمان لاوے گا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر پہلے ایمان لاویگا ٥٧ یعنی اللہ تعالے نے ثابت رکھا ہے ساتھ کلمہ توحید کے آسمان میں سے ١٢

لَهُ بَابًا اِلَى الْجَنَّةِ فَيُفْتَحُ قَالَ فَيَاْتِيْهِ مِنْ رَوْحِهَا وَطِيْبِهَا وَيُفْسَحُ لَهُ فِيْهَا مَدَّ بَصَرِهِ

واسطے اسکے دروازہ طرف بہشت کی پس کہولا جاتا ہے فرمایا پس آتی ہے اسکو باد بہن اسکی اور خوشبوئین اسکی اور کشادہ کیا جاتا ہے واسطے اسکے بیچہ اسکی

وَاَمَّا الْكَافِرُ فَذَكَرَ مَوْتَهُ قَالَ وَيُعَادُ رُوْحُهُ فِيْ جَسَدِهٖ وَيَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهٖ

اور کافر پس ذکر کیا مرنا اسکا اور کہا پھر ڈالی جاتی ہے روح اسکی بیچہ بدن اسکے کے اور آتے ہین اسکے پاس دو فرشتے پس بیٹھاتے ہین اسکو

فَيَقُوْلَانِ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ مَا دِيْنُكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ

کہتے ہین کون ہے رب تیرا پس کہتا ہے وہ ہاہ ہاہ نہین جانتا مین پھر کہتے ہین اسکو کیا ہے دین تیرا پھر وہ کہتا ہے ہاہ ہاہ

لَا اَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَاءِ

نہین جانتا مین پھر کہتے ہین کون ہے یہ شخص کہ بھیجا گیا ہے بیچ تمہارے پس وہ کہتا ہے ہاہ ہاہ نہین جانتا مین پھر پکارتا ہے پکارنیوالا آسمان سے

اَنْ كَذَبَ فَاَفْرِشُوْهُ مِنَ النَّارِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوْا لَهُ بَابًا اِلَى النَّارِ قَالَ فَيَاْتِيْهِ مِنْ حَرِّهَا وَ

یہ جھوٹا ہے پس بچھونا کرو اسکو آگ مین سے اور پہناؤ اسکو پوشاک آگ مین سے اور کہولدو واسطے اسکے دروازہ طرف دوزخ کی کہا پس آتی ہے اسکو

سَمُوْمِهَا قَالَ وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهٗ حَتّٰى تَخْتَلِفَ فِيْهِ اَضْلَاعُهٗ ثُمَّ يُقَيَّضُ لَهٗ

لوہن اسکی فرمایا حضرت نے اور تنگ کی جاتی ہے اوپر اسکے قبر اسکی یہانتک کہ اوس پر جو پسلیان اسکی بیچ اسکے پسلیان اسکی پھر مقرر کیا جاتا ہے واسطے اسکے

اَعْمٰى اَصَمُّ مَعَهٗ مِرْزَبَةٌ مِّنْ حَدِيْدٍ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ لَصَارَ تُرَابًا فَيَضْرِبُهٗ

فرشتہ اندھا اور بہرا ساتھ اسکے ہوتا ہے گرز لوہے کا اگر مارا جاوے ساتھ اسکے پہاڑ البتہ ہو جاوے مٹی پس مارتا ہے اسکو

بِهَا ضَرْبَةً يَسْمَعُهَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيَصِيْرُ تُرَابًا ثُمَّ

ساتھ گرز کے ایسا مارنا کہ سنے اسکو جو کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے سوا دو آدمی اور جن کے پس ہو جاتا ہے مٹی پھر

يُعَادُ فِيْهِ الرُّوْحُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عُثْمَانَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا وَقَفَ

ڈالی جاتی ہے بیچ اسکو روح روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے تحقیق وہ تھے جس وقت کہ کھڑے

عَلٰى قَبْرٍ بَكٰى حَتّٰى يَبُلَّ لِحْيَتَهٗ فَقِيْلَ لَهٗ تَذْكُرُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَلَا تَبْكِيْ وَتَبْكِيْ

قبر کے پاس روتے یہانتک کہ تر کرتے ڈاڑہی اپنی پس کہا گیا واسطے انکے ذکر کرتے ہو بہشت اور دوزخ کا پس نہین روتے اور روتے ہو

مِنْ هٰذَا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْقَبْرَ اَوَّلُ مَنْزِلٍ مِّنْ مَنَازِلِ

اس سے کہ کہڑے ہونے سے پس فرمایا تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تحقیق قبر اول منزل ہے منازل

الْاٰخِرَةِ فَاِنْ نَجٰى مِنْهُ فَمَا بَعْدَهٗ اَيْسَرُ مِنْهُ وَاِنْ لَّمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهٗ اَشَدُّ مِنْهُ

آخرت کی سو پس اگر نجات پائی اس سے کسی نے پس جو چیز کہ پیچھے اسکے ہے آسان تر ہے اس سے اور اگر نجات نہ پائی اس سے پس جو چیز کہ پیچھے ہے اسکے وہ سخت

قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رأيت منظرا قط الا والقبر افظع منه

کہا اور فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھی میں نے کوئی جگہ دیکھنے کی کبھی مگر قبر سخت تر ہے اس سے

رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وعنه

روایت کی یہ ترمذی نے اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انہیں سے

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا فرغ من دفن الميت وقف عليه فقال استغفروا

کہا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ فارغ ہوتے دفن کرنے میت کے سے تو ہیٹھرتے نزدیک اسکی پس فرماتے استغفار کرو

لاخيكم ثم سلوا له بالتثبيت فانه الان يسال رواه ابو داود وعن

واسطے بھائی اپنے کے پھر مانگو واسطے اسکے ثابت رکھنے کو پس تحقیق وہ اسوقت سوال کیا جاتا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور

ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليسلطن على الكافر في قبره تسعة

روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ معین کیے جاتے ہیں کافر پر اسکی قبر میں ننانوے

وتسعون تنينا تنهسه وتلدغه حتى تقوم الساعة لو ان تنينا منها نفخ

اژدہا کاٹتے ہیں اسکو اور ڈستے ہیں اسکو یہاں تک کہ ہو وے قیامت اگر تحقیق ایک اژدہا ان سے پھونکا زمانے

في الارض ما انبتت خضرا رواه الدارمي وروى الترمذي نحوه وقال

سبز زمین کو نہ اگاوے زمین سبز روایت کی یہ دارمی نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکی اور کہا

سبعون بدل تسعة وتسعون الفصل الثالث عن جابر قال خرجنا

ستر بدلے ننانوے کے فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہا نکلے ہم

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى سعد بن معاذ حين توفي فلما صلى عليه

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے طرف جنازہ سعد بن معاذ کی جس وقت کہ وفات کیے گئے پس جبکہ نماز پڑھی پر

رسول الله صلى الله عليه وسلم ووضع في قبره وسوي عليه سبح رسول الله صلى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور رکھے گئے بیچ قبر اپنی کے اور ڈالی گئی اوپر مٹی تسبیح کہی پیغمبر خدا صلے

الله عليه وسلم فسبحنا طويلا ثم كبر فكبرنا فقيل يا رسول الله

اللہ علیہ وسلم نے پس تسبیح کہی ہمنے دیر تک پھر تکبیر کہی پس تکبیر کہی ہمنے پس کہا گیا اے رسول خدا کے

لم سبحت ثم كبرت قال لقد تضايق على هذا العبد الصالح قبره

کیوں تسبیح کی تم نے پھر تکبیر کہی تم نے فرمایا تحقیق تنگ ہوئی اوپر اس بندہ صالح کے قبر اسکی

باب اثبات عذاب القبر

حتی فرجہ اللہ عنہ رواہ احمد وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ

یہانتک کہ کھولدی وہ اللہ تعالے نے اس سے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا

صلے اللہ علیہ وسلم ھذا الذی تحرک لہ العرش وفتحت لہ ابواب السماء و

صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ وہ شخص ہے کہ ہلا واسطے اسکے عرش اور کھولے گئے واسطے اسکے دروازے آسمان کے اور

شہدہ سبعون الفا من الملئکۃ لقد ضم ضمۃ ثم فرج عنہ رواہ

حاضر ہوے اسکے جنازہ پر ستر ہزار فرشتے تحقیق بھینچا پھر کشادہ کی گئی قبر اس سے روایت کی

النسائی وعن اسماء بنت ابی بکر قالت قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطیبا

نسائی نے۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی ابوبکر رضی سے کہا کہ کھڑے ہوے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم واسطے خطبے کے

فذکر فتنۃ القبر التی یفتن فیھا المرء فلما ذکر ذاک ضج المسلمون

پس ذکر کیا فتنہ قبر کا کہ آزمایا جاتا ہے بیچ اسکے آدمی پس جب ذکر کیا یہ چلائے مسلمان

ضجۃ رواہ البخاری ھکذا وزاد النسائی حالت بینی وبین ان اسمع

چلانا روایت کی یہ بخاری نے اسی طرح اور زیادہ کیا نسائی نے حائل ہوا چلانا درمیان میرے اور درمیان اسکے کہ سمجھوں

کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما سکنت ضجتھم قلت لرجل قربنی منی

میں کلام رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا پس جبکہ ٹھیر گیا چلانا انکا کہا میں نے واسطے ایک شخص کے کہ نزدیک بٹھا میرے

ای بارک اللہ فیک ماذا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی آخر قولہ قال قال

ای فلانے برکت کرے اللہ بیچ تیرے کیا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ آخر فرمانے اپنے کے کہا فرمایا

قد اوحی الی انکم تفتنون فی القبور قریبا من فتنۃ الدجال وعن

تحقیق وحی کی گئی ہے طرف میری یہ کہ تم آزمائے جاؤ گے بیچ قبروں کے قریب آزمانے دجال کے سے۔ اور روایت ہے

جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا ادخل المیت القبر مثلت لہ الشمس

جابر سے کہ نقل کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جبکہ داخل کیا جاتا ہے مردہ قبر میں خیال کیا جاتا ہے واسطے اسکے آفتاب

عند غروبھا فیجلس یمسح عینیہ ویقول دعونی اصلی رواہ ابن

نزدیک غروب ہونے اسکے کے پس بیٹھتا ہے ملتا ہے آنکھیں اپنی اور کہتا ہے کہ چھوڑ دو مجھکو کہ نماز پڑھوں روایت کی یہ ابن

ماجۃ وعن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان المیت لیعرف

ماجہ نے۔ اور روایت کی ابوہریرہ نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق مردہ پہچانتا ہے

إلى القبر فيجلس الرجل في قبره غير فزع ولا مشعوب ثم يقال له فيم كنت

طرف قبر کی پھر بیٹھتا ہے شخص بیچ قبر اپنی کے کہ نہیں کچھ خوف وہ ہوتا اور نہ گھبرایا ہوا پھر کہا جاتا ہے اسکو بیچ کس دین کے تھا تو

فيقول كنت في الإسلام فيقال ما هذا الرجل فيقول محمد رسول الله جاءنا

پس کہتا ہے تھا میں بیچ اسلام کے پھر کہا جاتا ہے کہ کون ہے یہ شخص پس وہ کہتا ہے کہ محمد رسول خدا کے لائے ہمارے پاس

بالبينات من عند الله فصدقناه فيقال له هل رأيت الله فيقول ما ينبغي

دلیلیں ظاہر نزدیک خدا کے سو پس مانا ہمنے اسکو پھر کہا جاتا ہے واسطے اسکے کیا دیکھا تو نے اللہ کو پس کہتا ہے کہ نہیں لائق

لأحد أن يرى الله فيفرج له فرجة قبل النار فينظر إليه يحطم بعضها

واسطے کسی کے کہ دیکھے اللہ کو پس کھولا جاتا ہے واسطے اسکے روشندان طرف دوزخ کی پس دیکھتا ہے طرف اسکی کہ توڑتی ہے بعض اسکی

بعضا فيقال له انظر إلى ما وقاك الله ثم يفرج له فرجة قبل الجنة

بعض کو پھر کہا جاتا ہے واسطے اسکے دیکھ طرف اس چیز کی کہ بچایا تجھکو اللہ نے پھر کھولا جاتا ہے واسطے اسکے دریچہ طرف بہشت کی

فينظر إلى زهرتها وما فيها فيقال له هذا مقعدك على اليقين كنت

پس دیکھتا ہے طرف تازگی اسکی کی اور اسچیز کی کہ بیچ اسکے ہے پھر کہا جاتا ہے واسطے اسکے یہ ٹھکانا تیرا کیونکہ اوپر یقین کے تھا تو

وعليه مت وعليه تبعث إن شاء الله تعالى ويجلس الرجل السوي في قبره

اور اسی پر مرا تو اور اسی پر اٹھایا جاویگا تو اگر چاہے اللہ تعالے اور بیٹھتا ہے شخص بدیچ قبر اپنی کے

فزعا مشعوبا فيقال له فيم كنت فيقول لا أدري فيقال له ما هذا

ڈرتا ہوا گھبرایا ہوا پس کہا جاتا ہے واسطے اسکے بیچ کس دین کے تھا تو پس وہ کہتا ہے نہیں جانتا میں پس کہا جاتا ہے واسطے

الرجل فيقول سمعت الناس يقولون قولا فقلته فيفرج له فرجة قبل

شخص پس وہ کہتا ہے سنا میں نے لوگوں کو کہتے تھے کہتا تھا میں وہ پس کھولا جاتا ہے واسطے اسکے روشندان طرف

الجنة فينظر إلى زهرتها وما فيها فيقال له انظر إلى ما صرف الله عنك

بہشت کی پس دیکھتا ہے طرف تازگی اسکی کی اور اسچیز کی کہ بیچ اسکے ہے پھر کہا جاتا ہے واسطے اسکے دیکھ طرف اسچیز کی کہ پھیری اللہ تجھ سے

ثم يفرج له فرجة إلى النار فينظر إليها يحطم بعضها بعضا فيقال له

پھر کھولا جاتا ہے واسطے اسکے روشندان طرف دوزخ کی پس دیکھتا ہے طرف اسکی توڑتا ہے بعض اسکا بعض کو پھر کہا جاتا ہے واسطے اسکے

هذا مقعدك على الشك كنت وعليه مت وعليه تبعث إن شاء الله

یہ ہے ٹھکانا تیرا کیونکہ اوپر شک کے تھا تو اور اوپر اسکے مرا تو اور اوپر اسی کے اٹھایا جاویگا تو اگر چاہے گا اللہ

باب اثبات عذاب القبر

تعالیٰ رواہ ابن ماجۃ **باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ**

تعالے روایت کی یہ ابن ماجہ نے باب ساتھ اعتماد کرنے کا ساتھ کتاب وسنت کے

الفصل الاول عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من

فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے

احدث فی امرنا ھذا ما لیس منہ فھو رد متفق علیہ وعن جابر قال

نئی بات نکالی بیچ اس دین ہمارے کے وہ چیز کہ نہیں اس میں سے پس وہ مردود ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امابعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الھدی

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اما بعد پس تحقیق بہتر بات بولنوں کی کتاب خدا کی اور بہتر راہوں میں

ھدی محمد وشر الامور محدثاتھا وکل بدعۃ ضلالۃ رواہ مسلم

راہ محمد رہ کی اور بدتر ہیں چیزوں کی نئی نکلی ہوئی جو چیزیں ہیں اور جو بدعت ہے گمراہی ہے روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابغض الناس الی اللہ ثلثۃ

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے غصہ کیے گئے لوگوں میں طرف خدا کی تین ہیں

ملحد فی الحرم ومبتغ فی الاسلام سنۃ الجاھلیۃ ومطلب دم امرئ مسلم

کجروی کرنیوالا حرم میں اور ڈھونڈنے والا اسلام میں طریقہ جاہلیت کا اور طلب کرنیوالا خون کسی مسلمان کا

بغیر حق لیھریق دمہ رواہ البخاری وعن ابی ھریرۃ قال قال

ناحق تاکہ بہادے خون اسکا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل امتی یدخلون الجنۃ الا من ابی قیل ومن یابی

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سب امت میری داخل ہوگی بہشت میں مگر جسنے کہ قبول نہ کیا اور سرکشی کی کہا گیا اور کونسا

قال من اطاعنی دخل الجنۃ ومن عصانی فقد ابی رواہ البخاری وعن

فرمایا جس نے اطاعت کی میری داخل ہوا بہشت میں اور جس نے نافرمانی کی میری پس تحقیق قبول نہ کیا روایت کی یہ بخاری نے اور

جابر قال جاءت ملئکۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو نائم فقالوا ان لصاحبکم

روایت ہے جابر سے کہا کہ آئے فرشتے طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی اور وہ سوتے تھے پس کہا فرشتوں نے تحقیق واسطے

ھذا مثلا فاضربوا لہ مثلا قال بعضھم انہ نائم وقال بعضھم ان العین

صاحب تمہارے کو کہاوت ہے پس بیان کرو واسطے اسکے کہاوت کو کہا بعض فرشتوں نے تحقیق وہ سوتا ہے اور کہا بعض فرشتوں نے تحقیق آنکھ

باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ

اور وہ دلیل پکڑنے ہیں حضرت عمر رضہ کے قول سے کہ فرمایا تھا حضرت نے زیادہ کرے یارہ میں نعمت البدعۃ یہ فقیر اور اقوال سے بعض اکابر کے کہ جس عمل کا حسن ثابت ہو جائے وہ بدعت ہی ہیں نہیں اطلاق لفظ بدعت کا اس پر اور جسے حضرت عمر رضہ کے قول میں بھی بدعت شرعی اور اس میں ہے بلکہ اور اس سے بدعت لغوی ہے کیونکہ بدعت دو قسم ہے ایک بدعت شرعی اور ایک بدعت لغوی ہے

بدعت لغوی ہے اس کام کو کہتے ہیں جو پہلے نہ کیا گیا ہو

بدعت شرعی وہ ہے کہ کسی دلیل شرعی سے ثابت ہو

ظاہر کرنے دیوبند کی یا مطلق

شاہ کہنے والے میں

حقیقت کا ہے وہ

مصیبت کے وقت پانی چاہنے والوں

بدلہ یا نور وغیرہ کے اور یہ

نَائِمَةٌ وَالْقَلْبُ يَقْظَانُ فَقَالُوا مَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا وَجَعَلَ فِيهَا مَأْدُبَةً

سوتی ہے اور دل جاگتا ہے پس کہا بعضوں نے کہ مثل اسکی مانند ایک شخص کی کہ بنایا گھر اور بھیرا اس میں اور بھیجا اسنے کہا کہ

وَبَعَثَ دَاعِيًا فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَأَكَلَ مِنَ الْمَأْدُبَةِ وَمَنْ لَمْ يُجِبِ

اور بھیجا بلانے والے کو پس جس نے کہ مانا بلانے والے کو داخل ہوگا گھر میں اور کھاویگا کھانا اور جس نے نہ قبول کیا

الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنَ الْمَأْدُبَةِ فَقَالُوا أَوِّلُوهَا لَهُ يَفْقَهْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ

بلانے والے کو نہ داخل ہوویگا گھر میں اور نہ کھاویگا کھانا میں کہا فرشتوں نے آپس میں بیان کرو اسکو تاکہ سمجھے اسکو کہا بعضے نے

إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبُ يَقْظَانُ فَقَالُوا الدَّارُ الْجَنَّةُ وَ

تحقیق وہ سوتا ہے اور کہا بعضوں نے تحقیق آنکھ سوتی ہے اور دل جاگتا ہے پھر کہا مراد گھر سے بہشت اور

الدَّاعِي مُحَمَّدٌ فَمَنْ أَطَاعَ مُحَمَّدًا فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَى مُحَمَّدًا فَقَدْ عَصَى اللَّهَ

بلانے والے سے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پس جسنے فرمانبرداری کی محمد کی پس تحقیق فرمانبرداری کی اللہ کی اور جسنے نافرمانی کی محمد کی پس تحقیق

وَمُحَمَّدٌ فَرْقٌ بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ ثَلَثَةُ رَهْطٍ إِلَى أَزْوَاجِ

اور محمد فرق کرنیوالے ہیں درمیان لوگوں کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا آئے تین شخص طرف بی بیوں

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْئَلُونَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أُخْبِرُوا بِهَا كَأَنَّهُمْ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پوچھتے ہوئے عبادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پس جبکہ خبر دیے گئے ساتھ اسکے گویا کہ

تَقَالُّوهَا فَقَالُوا أَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

کم جانا اسکو پس کہا آپس میں کہاں ہیں ہم بہ نسبت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اور تحقیق بخشے اللہ نے واسطے اسکے جو پہلے کیا

ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَمَّا أَنَا فَأُصَلِّي اللَّيْلَ أَبَدًا وَقَالَ الْآخَرُ أَنَا أَصُومُ

گناہ اور جو پچھلے پس کہا ایک نے انمیں سے پس میں نماز پڑھا کرونگا تمام رات ہمیشہ اور کہا دوسرے نے میں روزہ رکھا کرونگا

النَّهَارَ أَبَدًا وَلَا أُفْطِرُ وَقَالَ الْآخَرُ أَنَا أَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلَا أَتَزَوَّجُ أَبَدًا فَجَاءَ

دن کو ہمیشہ اور نہ افطار کرونگا اور کہا تیسرے نے پس میں الگ ہوں گا عورتوں سے پس نہ نکاح کرونگا کبھی پس تشریف لائے

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ أَنْتُمُ الَّذِينَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَخْشَاكُمْ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم طرف انکی پس فرمایا سنے نے ایسا ایسا حیرت ہو قسم ہے خدا کی تحقیق میں البتہ بہت ڈرنے

لِلَّهِ وَأَتْقَاكُمْ لَهُ لَكِنِّي أَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأُصَلِّي وَأَرْقُدُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ

سے اور بہت تقوی کرتا ہوں بہ نسبت تمہاری اوسکے واسطے لیکن میں روزہ بھی کہتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور

ق کرنے والے میں کرنے
ق اور باطل میں اور صالح
اور فاسق میں اور کہا
جو بیان کیا ہے اس سے
نیشن میں بہشت کی
اللہ اور شخص پیک
پروردگار ہے دونو
پس اسکو ظاہر میں
بیان نہیں کیے ۱۲
اسکو تین شخص نے حضرت
علی اور عثمان بن مظعون
اور عبد اللہ بن رواحہ

باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ

صلے اللہ علیہ وسلم یعنی سکھوں آنحضرت
کیا مناسبت ہے کہ مقدمہ
عبادت میں کرو اسطے کہ
حضرت صلعم کو حاجت اپنی
عبادت کی نہیں کرا اللہ
تعالیٰ فرماتا ہے لقد کان لکم
لقد کان بھی ہے کہ حق
الکم اور کہ ہے اور حقوق اپنی
میں بھی ہے فرق آپ سے
اور کوئی اور غیر آپ سے خالی
نہیں ہے

باب الاعتصام بالكتاب والسنة

فاهلكهم واجتاحهم فذلك مثل من اطاعني فاتبع ما جئت به ومثل

پس ہلاک کیا انکو اور جڑ سے اکھاڑ دیا انکو پس یہ ہے مثال اسکی کہ فرمانبرداری کی میری پس پیروی کی [illegible] جو لایا میں ہوں اور مثال

من عصاني وكذب ما جئت به من الحق متفق عليه وعن ابي هريرة

کہ نافرمانی کی میری اور جھٹلایا اس چیز کو کہ لایا ہوں میں اسکو حق سے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثلي كمثل رجل استوقد نارا فلما اضاءت

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل میری مانند مثال اس شخص کی کہ جلائی آگ پس جبکہ روشن کیا آگ نے

ما حولها جعل الفراش وهذه الدواب التي تقع في النار يقعن فيها

گرد اپنا شروع کیا پروانوں نے اور جانوروں نے کہ گرتے ہیں آگ میں گرنا آگ میں

وجعل يحجزهن ويغلبنه فيتقحمن فيها فانا آخذ بحجزكم عن النار

اور شروع کیا جلانے والے نے کہ روکتا ہے انکو اور وہ غالب آتے ہیں پس داخل ہوتے ہیں آگ میں پس میں پکڑتا ہوں کمریں تمہاری

انتم تقحمون فيها هذه رواية البخاري ولمسلم نحوها وقال في آخرها

تم گرتے ہو بیچ اسکے یہ روایت بخاری کی اور واسطے مسلم کے مانند اسکی اور کہا مسلم نے بیچ آخر اس روایت کے

قال فذلك مثلي ومثلكم انا آخذ بحجزكم عن النار هلم عن النار

فرمایا پس یہ مثل میری اور مثل تمہاری ہے کہ میں پکڑے ہوں کمریں تمہاری بچانے کو آگ سے کہ آؤ میری طرف بچو آگ سے

فتغلبوني تقحمون فيها متفق عليه وعن ابي موسى قال قال رسول الله

پس تم غالب آ جاتے ہو مجھ پر گھسے جاتے ہو بیچ اسکے متفق علیہ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم مثل ما بعثني الله به من الهدى والعلم كمثل الغيث الكثير

صلے اللہ علیہ وسلم نے مثال اس چیز کی کہ بھیجا مجھکو اللہ نے ساتھ اسکے ہدایت سے اور علم سے مانند مثال مینہ بہت کی

اصاب ارضا فكانت منها طائفة طيبة قبلت الماء فانبتت الكلأ والعشب

کہ پہونچا زمین کو پس تھا اس زمین میں سے ایک ٹکڑا اچھا قبول کیا ان نے پانی کو پس اگایا خشک گھاس کو اور تر کو

الكثير وكانت منها اجادب امسكت الماء فنفع الله بها الناس فشربوا

بہت اور تھا ایک ٹکڑا اسمیں سے سخت کہ ٹھیرا رکھا پانی کو پس نفع دیا اللہ نے بسبب اسکے لوگوں کو پس پیا

وسقوا وزرعوا واصاب منها طائفة اخرى انما هي قيعان لا تمسك

اور پلایا اور کھیتی کی اور پہونچا اس زمین میں ایک ٹکڑے اور کو نہیں وہ مگر چٹیل میدان نہ تھا پایا پانی کو

مَاءٌ وَلَا تُنْبِتُ كَلَأً فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِي دِيْنِ اللّٰهِ وَنَفَعَهُ مَا بَعَثَنِي

پانی کو اور نہ جمایا گھاس پس یہ مثل ہے اس شخص کی کہ سمجھا بیچ دین خدا کے اور نفع دیا اسکو اسچیز نے کہ بھیجا مجھکو

اللّٰهُ بِهٖ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَّمْ يَرْفَعْ بِذٰلِكَ رَأْسًا وَّلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللّٰهِ

اللہ سے ساتھ اسکے پس جانا اور سیکھا یا اور مثل اسکی کہ نہ اٹھایا ساتھ اسکے سر کو اور نہ قبول کی ان نے ہدایت اللہ کی

الَّذِيْ اُرْسِلْتُ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے متفق علیہ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہ کہا پڑھی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ وَّقَرَأَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت وہ ہے جس نے اتاری اوپر تیرے کتاب کہ اسمیں آیتیں ہیں محکم

اِلٰى وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا

آخر تک اور نہیں نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل کے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب وقت

رَاَيْتَ وَعِنْدَ مُسْلِمٍ رَاَيْتُمُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

کہ دیکھے تو اور مسلم میں جب دیکھو تم انکو کہ پیچھے پڑتے ہیں اسکے کہ متشابہ ہے قرآن سے پس وہ لوگ ہیں

سَمَّاهُمُ اللّٰهُ فَاحْذَرُوْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ هَجَّرْتُ

کہ نام رکھا انکا اللہ نے پس بچتے رہو انسے متفق علیہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا دوپہر کو گیا میں

اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ فَسَمِعَ اَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا

طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک دن کہا پس سنی حضرت نے آواز دو شخصوں کی کہ آپس میں اختلاف

فِيْ اٰيَةٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيْ وَجْهِهِ الْغَضَبُ

ایک آیت میں پس نکلے اوپر ہمارے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ پہچانا جاتا تھا بیچ چہرہ مبارک انکے کے غصہ

فَقَالَ اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتٰبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس فرمایا نہیں ہلاک ہوا مگر وہ شخص کہ تھا پہلے تم سے مگر بسبب اختلاف کرنے اپنے کے بیچ کتاب کے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ

اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت بڑا

الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْمُسْلِمِيْنَ جُرْمًا مَّنْ سَاَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرَّمْ عَلَى النَّاسِ فَحُرِّمَ

مسلمانوں کا بیچ مسلمانوں کے باعتبار گناہ کے وہ ہے کہ سوال کرے ایک چیز سے کہ نہیں حرام کی گئی تھی اوپر لوگوں کے پھر حرام

مِنْ اَجْلِ مَسَالَتِہٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

بسبب پوچھنے اسکے کے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَکُوْنُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ یَاْتُوْنَکُمْ مِّنَ الْاَحَادِیْثِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ہونگے پیچھے آخر زمانے کے فریب دینے والے جھوٹے لاوینگے تمہارے پاس حدیثین

بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُکُمْ فَاِیَّاکُمْ وَاِیَّاھُمْ لَا یُضِلُّوْنَکُمْ وَلَا یَفْتِنُوْنَکُمْ

کہ نہیں سنیں تم نے اور نہ باپون تمہارے نے پس بچو تمنے اور بچاؤ انکو آپ سے نہ گمراہ کریں وہ تمکو اور نہ فتنہ میں ڈالیں تمکو

رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْہُ قَالَ کَانَ اَھْلُ الْکِتٰبِ یَقْرَءُوْنَ التَّوْرٰۃَ بِالْعِبْرَانِیَّۃِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہین سے کہا تھے اہل کتاب پڑھتے تورات کو بیچ عبرانی زبان کے

وَیُفَسِّرُوْنَھَا بِالْعَرَبِیَّۃِ لِاَھْلِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا

اور تفسیر کرتے اسکی عربی زبان مین واسطے مسلمانون کے پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ

تُصَدِّقُوْا اَھْلَ الْکِتٰبِ وَلَا تُکَذِّبُوْھُمْ وَقُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَیْنَا

سچا جانو اہل کتاب کو اور نہ جھٹلاؤ انکو اور کہو ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور اسپر کہ اتاری گئی

اَلْاٰیَۃَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَفٰی بِالْمَرْءِ

آخر آیت تک روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے انہین سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کفایت کرتا ہے آدمی کو

کَذِبًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ

جھوٹ بولنے مین یہ کہ نقل کرے جو چیز کہ سنی روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَّبِیٍّ بَعَثَہُ اللّٰہُ فِیْ اُمَّۃٍ قَبْلِیْ اِلَّا کَانَ لَہٗ فِیْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی پیغمبر بھیجا ہو اسکو اللہ نے بیچ امت اسکی کے پہلے مجھ سے مگر تھے واسطے اسکے

اُمَّتِہٖ حَوَارِیُّوْنَ وَاَصْحَابٌ یَّاْخُذُوْنَ بِسُنَّتِہٖ وَیَقْتَدُوْنَ بِاَمْرِہٖ ثُمَّ

امت اسکی مین مددگار اور یار کہ لیتے طریق اسکا اور پیروی کرتے حکم اسکے کی پھر

اِنَّھَا تَخْلُفُ مِنْ بَعْدِھِمْ خُلُوْفٌ یَّقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ وَیَفْعَلُوْنَ

پیدا ہوتے پیچھے اُنکے ناخلف کہتے لوگون کو وہ چیز کہ نہ کرتے آپ اور کرتے

مَا لَا یُؤْمَرُوْنَ فَمَنْ جَاھَدَھُمْ بِیَدِہٖ فَھُوَ مُؤْمِنٌ وَّمَنْ جَاھَدَھُمْ

وہ چیز کہ نہین حکم کیے گئے پس جو شخص کہ جہاد کرے انسے ساتھ ہاتھ اپنے کے پس وہ مومن ہے اور جو جہاد کرے انسے

بِلِسَانِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَيْسَ وَرَآءَ ذٰلِكَ

ساتھ زبان اپنی کے پس وہ مومن ہو اور جو جہاد کرے ان سے ساتھ دل اپنے کے پس وہ مومن ہے اور نہیں سوا اسکے

مِنَ الْاِيْمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

ایمان برابر دانہ رائی کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا اِلٰى هُدًى كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہ بلایا طرف ہدایت کی ہوگا واسطے اسکے ثواب مانند ثواب ان لوگوں کی

تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا اِلٰى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ

کہ پیروی کی اسکی نہیں کم کرے گا یہ ثواب انکے سے کچھ اور جس نے بلایا طرف گمراہی کی ہوگا اوپر اسکے

مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

گناہ مانند گناہوں ان لوگوں کی کہ پیروی کی اسکی نہیں کم کرے گا یہ گناہ انکے سے کچھ روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيْبًا وَّسَيَعُوْدُ كَمَا

اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شروع ہوا اسلام غریب اور ہو جائیگا جیسے کہ

بَدَاَ فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَآءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

شروع ہوا پس خوشی وقتی ہے واسطے غربا کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ الْاِيْمَانَ لَيَاْرِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَاْرِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تحقیق ایمان سمٹ آوے گا طرف مدینہ کی جیسے کہ سمٹتا ہے سانپ طرف بل اپنے کی متفق علیہ

وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ فِيْ كِتَابِ الْمَنَاسِكِ

اور ذکر کریں گے ہم حدیث ابوہریرہ کی ذرونی ما ترکتکم یہ ہے کتاب مناسک کے

وَحَدِيْثَيْ مُعَاوِيَةَ وَجَابِرٍ لَا يَزَالُ مِنْ اُمَّتِيْ وَلَا يَزَالُ طَآئِفَةٌ مِّنْ

اور دو حدیثیں معاویہ اور جابر کی کہ ایک کا سر الا یزال من امتی ہے اور دوسری کا لا یزال طائفۃ من

اُمَّتِيْ فِيْ بَابِ ثَوَابِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِنْشَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

امتی یہ ہے باب ثواب اس امت کے اگر چاہے اللہ تعالے فصل دوسری

عَنْ رَبِيْعَةَ الْجُرَشِيِّ قَالَ اَتَى نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْلَ لَهٗ لَتَنَمْ

روایت ہے ربیعہ جرشی سے کہ کہا وہ کہ لائے گئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس کہا گیا انکو چاہیے کہ سووے میں

عَيْنُكَ وَلْتَسْمَعْ أُذُنُكَ وَلْيَعْقِلْ قَلْبُكَ قَالَ فَنَامَتْ عَيْنَايَ وَ

تمہیں تمہاری اور سنیں کان تمہارے اور سمجھے دل تمہارا فرمایا پس سوئیں آنکھیں میری اور

سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَعَقَلَ قَلْبِي قَالَ فَقِيلَ لِي سَيِّدُ بَنِي دَارًا فَصَنَعَ

سنا کانوں نے میرے اور سمجھا دل میرے نے فرمایا پس کہا گیا واسطے میرے کہ ایک سردار نے بنایا گھر اور تیار کیا

فِيهَا مَأْدُبَةً وَأَرْسَلَ دَاعِيًا فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَأَكَلَ

اس میں کھانا اور بھیجا بلانے والے کو پس جس نے قبول کیا بلانے والے کو داخل ہوا گھر میں اور کھایا

مِنَ الْمَأْدُبَةِ وَرَضِيَ عَنْهُ السَّيِّدُ وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ

کھانے میں سے اور راضی ہوا اس سے سردار اور جس نے نہ قبول کیا بلانے والے کو نہ داخل ہوا

الدَّارَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنَ الْمَأْدُبَةِ وَسَخِطَ عَلَيْهِ السَّيِّدُ قَالَ فَاللَّهُ السَّيِّدُ وَمُحَمَّدٌ الدَّاعِي

گھر میں اور نہ کھایا کھانے میں سے اور خفا ہوا اوپر اسکے سردار فرمایا حضرت نے پس اللہ سردار ہے اور محمد بلانے والا

وَالدَّارُ الْإِسْلَامُ وَالْمَأْدُبَةُ الْجَنَّةُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ

اور گھر اسلام اور کھانا بہشت روایت کی یہ دارمی نے اور روایت ہے ابی رافع سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ پاؤں میں ایک تم میں سے تکیہ کیے ہوئے اوپر چھپر کھٹ اپنی کے

يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي

کہ آوے اسکو حکم میرے حکم میں سے اس قسم سے کہ حکم کیا ہے میں نے یا منع کیا ہے میں نے اس سے پس کہے کہ نہیں جانتا میں

مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ اتَّبَعْنَاهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

وہ چیز کہ پائی ہے ہم نے بیچ کتاب اللہ کے پیروی کی ہے میں نے اسکی روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ

اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے بیچ دلائل النبوۃ کے اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي أُوتِيتُ الْقُرْآنَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو تحقیق دیا گیا ہوں میں قرآن اور مانند اسکی ساتھ اسکے

أَلَا يُوشِكُ رَجُلٌ شَبْعَانُ عَلَى أَرِيكَتِهِ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْقُرْآنِ

خبردار ہو قریب ہے کہ ایک شخص پیٹ بھرا اوپر چھپر کھٹ اپنی کے کہے گا لازم کرو اوپر اپنے یہ قرآن

Mishkat-ul-Masabih

فَمَا وَجَدْتُمْ فِيهِ مِنْ حَلَالٍ فَاحِلُّوهُ وَمَا وَجَدْتُمْ فِيهِ مِنْ حَرَامٍ فَحَرِّمُوهُ

پس جو پاؤتم بیچ اسکے حلال پس حلال جانو اسکو اور جو پاؤتم بیچ اسکے حرام پس حرام جانو اسکو

وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ كَمَا حَرَّمَ اللَّهُ أَلَا لَا يَحِلُّ لَكُمْ لَحْمُ الْحِمَارِ الْأَهْلِيِّ وَلَا كُلُّ

اور تحقیق جو کچھ کہ حرام کیا رسول خدا نے مانند اس چیز کی ہے کہ حرام کیا اللہ نے خبردار ہو کہ نہیں حلال واسطے تمہارے گدھا اہلی اور

ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَلَا لُقْطَةُ مُعَاهِدٍ إِلَّا أَنْ يَسْتَغْنِيَ عَنْهَا صَاحِبُهَا

صاحب بچالیگا اور نہ درندوں میں سے اور نہ لقطہ عہد والے کا مگر اسطرح کا کہ بے پرواہ ہو اس سے مالک اسکا

وَمَنْ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَعَلَيْهِمْ أَنْ يَقْرُوهُ فَإِنْ لَمْ يَقْرُوهُ فَلَهُ أَنْ يُعْقِبَهُمْ

اور جو شخص مہمان ہو نزدیک ایک قوم کے پس لازم ہے اوپر انکے کہ مہمانی کریں اسکی پس اگر نہ مہمانی کریں اسکی پس واسطے اسکے ہو کہ

بِمِثْلِ قِرَاهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ نَحْوَهُ وَكَذَا ابْنُ مَاجَةَ إِلَى

مانند مہمانی اپنی کی روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی دارمی نے مانند اسکی اور اسی طرح ابن ماجہ نے تا

قَوْلِهِ كَمَا حَرَّمَ اللَّهُ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ

قول اسکا حرم اللہ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے کہا کھڑے ہو کر خطبہ فرمایا رسول اللہ نے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَحْسَبُ أَحَدُكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَظُنُّ أَنَّ اللَّهَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا کیا گمان کرتا ہے ایک تمہارا ایکیہ لگائی ہوئی اوپر چھپر کھٹ اپنی کے گمان کرتا ہے یہ کہ اللہ نے

لَمْ يُحَرِّمْ شَيْئًا إِلَّا مَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ أَلَا وَإِنِّي وَاللَّهِ قَدْ أَمَرْتُ وَوَعَظْتُ

نہیں حرام کی کوئی چیز مگر وہ چیز کہ ہے اس قرآن کے بیچ خبردار ہو تحقیق قسم ہے اللہ کی تحقیق حکم کیا میں نے اور نصیحت

وَنَهَيْتُ عَنْ أَشْيَاءَ إِنَّهَا لَمِثْلُ الْقُرْآنِ أَوْ أَكْثَرُ وَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يُحِلَّ لَكُمْ

اور منع کیا میں نے کئی چیزوں سے کہ تحقیق وہ البتہ بقدر قرآن کے ہیں بلکہ زیادہ ہیں اور تحقیق اللہ نے نہیں حلال کیا واسطے

أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتَ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا بِإِذْنٍ وَلَا ضَرْبَ نِسَائِهِمْ

یہ کہ داخل ہو تم گھروں اہل کتاب کے میں مگر ساتھ حکم انکے کے اور نہیں حلال کیا مارنا عورتوں انکی کا

وَلَا أَكْلَ ثِمَارِهِمْ إِذَا أَعْطَوْكُمُ الَّذِي عَلَيْهِمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي

اور نہ کھانا میوہ انکے کا جبوقت کہ دیویں تم کو وہ چیز کہ اوپر انکے ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیچ

إِسْنَادِهِ أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ الْمَصِّيصِيُّ قَدْ تُكُلِّمَ فِيهِ وَعَنْهُ قَالَ

اسناد اسکے کے اشعث بن شعبہ مصیصی ہے تحقیق کلام کیا گیا ہے بیچ اسکے اور انہیں سے روایت ہے کہا

صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَیْنَا بِوَجْھِہٖ

نماز پڑھوائی ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک روز پھر متوجہ ہوئے اور پر ہمارے سامنہ اپنے کے

فَوَعَظَنَا مَوْعِظَۃً بَلِیْغَۃً ذَرَفَتْ مِنْھَا الْعُیُوْنُ وَوَجِلَتْ مِنْھَا الْقُلُوْبُ

پس نصیحت کی ہمکو نصیحت خوب کہ بہہین اس سے آنکھیں اور ڈرے اس سے دل

فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَاَنَّ ھٰذِہٖ مَوْعِظَۃُ مُوَدِّعٍ فَاَوْصِنَا فَقَالَ

پس کہا ایک شخص نے اے رسول خدا کے گویا یہ نصیحت ہے رخصت کرنے والے کی پس وصیت کر ہمکو پس فرمایا

اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ وَاِنْ کَانَ عَبْدًا حَبَشِیًّا فَاِنَّہٗ

وصیت کرتا ہون مین تمکو ساتھ تقوی اللہ کے اور سننے اور حکم بجالانے کے اگرچہ ہو غلام حبشی پس تحقیق شان یہ ہے

مَنْ یَّعِشْ مِنْکُمْ بَعْدِیْ فَسَیَرَی اخْتِلَافًا کَثِیْرًا فَعَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَ

جو شخص کہ زندہ رہے تم مین سے پیچھے میرے پس دیکھے گا اختلاف بہت پس لازم پکڑو طریقہ میرے کو اور

سُنَّۃِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ تَمَسَّکُوْا بِھَا وَعَضُّوْا عَلَیْھَا

طریقہ خلفاء راشدین سے کو کہ ہدایت کیے گئے ہین بہروسا کرو ساتھ اسی کے اور مضبوط پکڑے رہو اسے

بِالنَّوَاجِذِ وَاِیَّاکُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّ کُلَّ مُحْدَثَۃٍ بِدْعَۃٌ وَّ

ساتھ دانتون کے اور بچو تم نئی نئی باتون سے پس تحقیق جو نئی بات ہو بدعت ہے اور

کُلَّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ

جو بدعت ہے گمراہی ہے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

اِلَّا اَنَّھُمَا لَمْ یَذْکُرَا الصَّلٰوۃَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ خَطَّ

مگر ترمذی اور ابن ماجہ نے نہین ذکر کیا نماز کا اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا خط کھینچا

لَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَطًّا ثُمَّ قَالَ ھٰذَا سَبِیْلُ اللّٰہِ ثُمَّ خَطَّ خُطُوْطًا

واسطے ہمارے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک خط پھر فرمایا یہ راہ اللہ کی ہے پھر کھینچے کئی خط

عَنْ یَّمِیْنِہٖ وَعَنْ شِمَالِہٖ وَقَالَ ھٰذِہٖ سُبُلٌ عَلٰی کُلِّ سَبِیْلٍ مِّنْھَا شَیْطٰنٌ

داہنے اسکے اور بائین اسکے اور فرمایا یہ راہین ہین اوپر ہر راہ کے ایمن سے شیطان ہے

یَدْعُوْا اِلَیْہِ وَقَرَاَ وَاَنَّ ھٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْہُ الْاٰیَۃَ رَوَاہُ اَحْمَدُ

پکارتا ہے طرف اس راہ کی اور پڑھی یہ آیت اور تحقیق یہ راہ میری ہے سیدھی پس پیروی کرو اسکو آخر آیت تک روایت کی یہ احمد

کوشش کرتا ہے آدمی
کرنے والے کی دوست رخصت ہے حضرت
کہ کچھ زندہ جاوید ۱۲
بیخبر دار مسلمانون کا ۱۲
آیین کمال یہ ہے
اطاعت حکم مین اگر فنا الیسا
ہی ہو تو اطاعت ہی کرے ۱۲
دانتون سے پکڑنا
کنایہ ہے کمال محافظت اور
تمکی سے (حق)
نہین کہا صلے یا رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم بلکہ سرا
حدیث کا وعظنا موعظۃ نقل
کیا ۱۲
ایک خط
بیان مسئلہ کا اور مثال کے
راہ خدا کی کردہ اعتقاد حق
اور عمل صالح ہے اور بیان
خط دائرہ کے اسکے اور
اسکے بیان خطوط چھوٹے
طرف اور اسی
طرف اور چھوٹے
طرف بائین اور راہین
خط مثال بین راہون
گمراہی کی ۱۲
اور بیان
لائق پیروی کے اور
کہ راہین کی تابع پیرو راہ
کے ۱۲

وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں پورا مومن ہوتا ایک تمہارا یہاں تک کہ ہو خواہش اسکی تابع اس چیز کے کہ لایا ہوں میں اسکو

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَقَالَ النَّوَوِيُّ فِيْ أَرْبَعِيْنِهٖ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ

یعنی شرح سنہ کے اور کہا نووی نے یعنی چہل حدیث اپنی کے کہ یہ حدیث صحیح ہے

رُوَيْنَاهُ فِيْ كِتَابِ الْحُجَّةِ بِإِسْنَادٍ صَحِيْحٍ وَعَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ

روایت کیا ہم نے یہ حدیث یعنی کتاب حجۃ کے ساتھ صحیح اسناد کے۔ اور روایت ہے بلال بن حارث مزنی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْيٰى سُنَّةً مِّنْ سُنَّتِيْ قَدْ أُمِيْتَتْ بَعْدِيْ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہ زندہ کیا سنت میری کو ایسی سنت کو کہ تحقیق چھوڑی گئی تھی

فَإِنَّ لَهٗ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ أُجُوْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْقُصَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ

پس تحقیق واسطے اسکے ہو ثواب مانند ثواب ان لوگوں کی کہ عمل کیا ساتھ اسکے بغیر اسکے کہ ناقص ہو ثواب انکے سے

شَيْئًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً ضَلَالَةً لَا يَرْضَاهَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ كَانَ عَلَيْهِ

کچھ اور جس نے کہ نئی نکالی بدعت گمراہی کی کہ نہیں راضی ہوتا اس سے اللہ اور رسول اسکا ہوگا اوپر اسکے

مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يُنْقِصُ ذٰلِكَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا رَوَاهُ

گناہ مانند گناہوں ان شخصوں کی کہ عمل کیا ساتھ اسکے نہیں کم ہوگا گناہوں انکے سے کچھ روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيْهِ

ترمذی نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے کثیر بن عبداللہ بن عمرو سے اور اسنے اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهٖ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ان نے کثیر کے دادا سے۔ اور روایت ہے عمرو بن عوف سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ الدِّيْنَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْحِجَازِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلٰى جُحْرِهَا وَلَيَعْقِلَنَّ الدِّيْنُ

تحقیق دین البتہ سمٹ آویگا طرف حجاز کی جیسے کہ سمٹ آتا ہے سانپ طرف بل اپنی کی اور البتہ جگہ پکڑے گا دین

مِنَ الْحِجَازِ مَعْقِلَ الْأُرْوِيَّةِ مِنْ رَأْسِ الْجَبَلِ إِنَّ الدِّيْنَ بَدَأَ غَرِيْبًا وَّ

حجاز میں جیسے جگہ پکڑتی ہے بکری پہاڑی چوٹی پہاڑ پر تحقیق دین پیدا ہوا تھا ابتدا میں غریب اور

سَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ فَطُوبٰى لِلْغُرَبَاءِ وَهُمُ الَّذِيْنَ يُصْلِحُوْنَ مَا أَفْسَدَ النَّاسُ

ہو جاویگا جیسا کہ تھا ابتدا میں پس خوشحالی ہے واسطے غربا کے اور وہی درست کرینگے اس چیز کو کہ بگاڑینگے لوگ

مِنْ بَعْدِيْ مِنْ سُنَّتِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ

پیچھے میرے سنت میری کو روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ عَلٰى أُمَّتِيْ كَمَا أَتٰى عَلٰى بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ حَذْوَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ آویگا اوپر امت میری کے یعنی زمانہ جیسا کہ آیا اوپر بنی اسرائیل کے بالکل برابر

النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتّٰى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتٰى أُمَّهُ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِيْ أُمَّتِيْ

پاپوش کے ساتھ پاپوش کے یہاں تک کہ اگر ان میں سے وہ ہے کہ آیا تھا ماں اپنی کے پاس ظاہر میں البتہ ہوگا یہ بھی امت میری میں

مَنْ يَصْنَعُ ذٰلِكَ وَإِنَّ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ

وہ شخص کہ کریگا یہ اور تحقیق بنی اسرائیل متفرق ہوئے اوپر بہتر

مِلَّةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِيْ عَلٰى ثَلٰثٍ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً

گروہ کے اور متفرق ہوگی امت میری اوپر تہتر گروہ کے سب وہ بھی دوزخ کے مگر ایک

وَّاحِدَةً قَالُوْا مَنْ هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِيْ رَوَاهُ

گروہ صحابہ نے عرض کیا کونسا ہوگا وہ گروہ اے رسول خدا کے فرمایا جیسا ہوں میں اور میرے اصحاب روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ أَحْمَدَ وَأَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ مُعَاوِيَةَ ثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ

ترمذی نے اور بیہقی روایت احمد کے اور ابی داؤد کے روایت ہے معاویہ سے کہ بہتر گروہ

فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَهِيَ الْجَمَاعَةُ وَإِنَّهُ سَيَخْرُجُ فِيْ أُمَّتِيْ أَقْوَامٌ

بیچ دوزخ کے اور ایک گروہ بیچ بہشت کے اور وہ گروہ ہے جماعت اور تحقیق نکلیں گے بیچ امت میرے کئی قومیں

تَجَارٰى بِهِمْ تِلْكَ الْأَهْوَاءُ كَمَا يَتَجَارَى الْكَلْبُ بِصَاحِبِهٖ لَا يَبْقٰى مِنْهُ عِرْقٌ

سرایت کرینگی بیچ ان کے خواہشیں جیسے کہ سرایت کرتی ہے ہڑک ہڑک والے کو نہیں باقی رہتی اس سے کوئی رگ

وَّلَا مَفْصِلٌ إِلَّا دَخَلَهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

اللہ کوئی جوڑ مگر داخل ہوتی ہے اسمیں ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

اللّٰهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِيْ أَوْ قَالَ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ عَلٰى ضَلَالَةٍ وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ

اللہ نہیں جمع کرے گا امت میری کو یا کہا امت محمد کو اوپر گمراہی کے اور ہاتھ اللہ کا ہے اوپر جماعت کے

وَمَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور جو شخص کہ جدا ہے جماعت سے جدا ڈالا جاویگا پھر آگ میں روایت کی یہ ترمذی نے اور انہیں سے روایت کہا فرمایا رسول نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّبِعُوا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ فَإِنَّهُ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ رَوَاهُ ابْنُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پیروی کرو جماعت بڑی کی پس تحقیق شان یہ ہے جو جدا ہوا جماعت سے جدا ڈالا جاویگا پھر آگ کے روایت کی ابن

مَاجَةَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ وَابْنِ عَاصِمٍ فِي كِتَابِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

ماجہ نے حدیث انس اور ابن عاصم کی نے بیچ کتاب سنت کے اور روایت ہے انس سے کہا

قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ لَيْسَ

فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے بیٹے میرے اگر قدرت رکھتا ہے تو اسکی کہ صبح کرے اور شام کرے اور نہیں

فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ وَذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِي وَمَنْ أَحَبَّ

بیچ دل تیرے کینہ واسطے کسی کے پس کر تو پھر فرمایا اے بیٹے میرے اور یہ ہے سنت میری اور جس نے دوست رکھا

سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

سنت میری کو پس تحقیق دوست رکھا مجھکو اور جو دوست رکھا مجھکو ہوگا ساتھ میرے بیچ جنت کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِي

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہ دلیل پکڑی ساتھ سنت میری کے

عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِي فَلَهُ أَجْرُ مِائَةِ شَهِيدٍ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الزُّهْدِ

نزدیک بگڑنے امت میری کے پس واسطے اسکے ثواب ہے سو شہیدوں کا روایت کی یہ بیہقی نے اپنی کتاب الزہد میں

لَهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ

حدیث ابن عباس کی سے اور روایت ہے جابر سے انہوں نے نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے جس وقت

أَتَاهُ عُمَرُ فَقَالَ إِنَّا نَسْمَعُ أَحَادِيثَ مِنْ يَهُودَ تُعْجِبُنَا أَفَتَرَى أَنْ نَكْتُبَ

کہ آئے انکے پاس عمر پس کہا تحقیق ہم سنتے ہیں حدیثیں یہودیوں کی اچھی لگتی ہیں ہمکو آیا پس دیکھتے ہو یہ کہ لکھیں ہم

بَعْضَهَا فَقَالَ أَمُتَهَوِّكُونَ أَنْتُمْ كَمَا تَهَوَّكَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارٰى لَقَدْ

بعضی انہیں سے پس فرمایا کیا حیران ہو تم جیسے کہ حیران ہیں یہود اور نصاریٰ تحقیق

جِئْتُكُمْ بِهَا بَيْضَاءَ نَقِيَّةً وَلَوْ كَانَ مُوسٰى حَيًّا مَا وَسِعَهُ إِلَّا اتِّبَاعِي

لایا ہوں میں تمہارے پاس شریعت روشن صاف اور اگر ہوتے موسے زندہ نہیں لائق تھی انکو مگر پیروی میری

عفی عنہ

۹۱

رواہ احمد والبیہقی فی شعب الایمان وعن ابی سعید الخدری

روایت کی اسکو احمد نے اور بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اکل طیبا وعمل فی سنۃ وامن

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہ کھایا حلال اور عمل کیا بیچ طریقہ سنت کے اور امن میں ہے

الناس بوائقہ دخل الجنۃ فقال رجل یا رسول اللہ ان ھذا الیوم

لوگ زیادتی اسکی سے داخل ہوگا بہشت مین پس کہا ایک شخص نے اے رسول خدا کے تحقیق یہ آج کے دن

لکثیر فی الناس قال وسیکون فی قرون بعدی رواہ الترمذی وعن

البتہ بہت ہین لوگون مین فرمایا اور ہونگے بیچ زمانہ پیچھے میرے کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکم فی زمان من ترک منکم

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم بیچ ایسے زمانہ کے ہو جو چھوڑے تم مین سے

عشر ما امر بہ ھلک ثم یاتی زمان من عمل منھم بعشر ما امر بہ نجا

دسوان حصہ اس چیز سے کہ حکم کیا گیا ساتہ اسکے ہلاک ہوگا پہر آویگا ایک زمانہ جو شخص عمل کریگا ہمین سے ساتہ دسوین حصہ اس

رواہ الترمذی وعن ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ما ضل قوم بعد ھدی کانوا علیہ الا اوتوا الجدل ثم قرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نہین گمراہ ہوئی کوئی قوم بیچھے ہدایت کے کہ تہی اوپر اسکے مگر کہ دیوے گئے ہین جہگڑا پہر پڑہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ھذہ الایۃ ما ضربوہ لک الا جدلا بل ھم قوم خصمون رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ

یہ آیت نہین بیان کرتے اسکو واسطے تیرے مگر واسطے جہگڑنے کے بلکہ وہ قوم ہین جہگڑالو روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول لا تشددوا علی انفسکم فیشدد اللہ علیکم فان

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہتے فرماتے تہے سختی کرو تم اوپر جانون اپنی کے پس سختی کریگا اللہ اوپر تمہارے پس تحقیق

قوما شددوا علی انفسھم فشدد اللہ علیھم فتلک بقایاھم فی الصوامع

ایک قوم نے سختی کی اوپر جانون اپنی کے پس سختی کی اللہ نے اوپر انکے پس یہ جماعت سو بقایا انکی ہیچ صلوتہون کے

والدیار رھبانیۃ ابتدعوھا ما کتبناھا علیھم رواہ ابوداود وعن

اور دیار کے رہبانیۃ ہتی کہ نکالا اسکو نہین فرض کی تہی ہمنے اوپر انکے یہ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى خَمْسَةٍ أَوْجُهٍ

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نازل ہوا قرآن اوپر پانچ طرح کے

حَلَالٍ وَحَرَامٍ وَمُحْكَمٍ وَمُتَشَابِهٍ وَأَمْثَالٍ فَاعْمَلُوا الْحَلَالَ وَاجْتَنِبُوا الْحَرَامَ وَاعْمَلُوا بِالْمُحْكَمِ

حلال اور حرام اور محکم اور متشابہ اور امثال پس حلال جانو حلال کو اور حرام جانو حرام کو اور عمل کرو ساتھ محکم

وَآمِنُوا بِالْمُتَشَابِهِ وَاعْتَبِرُوا بِالْأَمْثَالِ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيحِ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَلَفْظُهُ

اور ایمان لاؤ ساتھ متشابہ کے اور عبرت پکڑو ساتھ مثالوں کے یہ لفظ مصابیح کے ہیں اور روایت کی بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے

فَاعْمَلُوا بِالْحَلَالِ وَاجْتَنِبُوا الْحَرَامَ وَاتَّبِعُوا الْمُحْكَمَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پس عمل کرو ساتھ حلال کے اور بچو حرام سے اور پیروی کرو محکم کی اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُمُورُ ثَلَاثَةٌ أَمْرٌ بَيِّنٌ رُشْدُهُ فَاتَّبِعْهُ وَأَمْرٌ بَيِّنٌ غَيُّهُ فَاجْتَنِبْهُ

علیہ وسلم نے امر تین طرح کے ہیں ایک امر ظاہر ہے ہدایت اسکی پس پیروی کر اسکی اور ایک امر کہ ظاہر ہے گمراہی اسکی پس بچ اس سے

وَأَمْرٌ اخْتُلِفَ فِيهِ فَكِلْهُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

اور ایک امر کہ اختلاف کیا گیا ہے بیچ اسکے پس سونپ اسکو طرف اللہ عزوجل کی روایت کی یہ احمد نے فصل تیسری

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ

روایت کی معاذ بن جبل نے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان

ذِئْبُ الْإِنْسَانِ كَذِئْبِ الْغَنَمِ يَأْخُذُ الشَّاذَّةَ وَالْقَاصِيَةَ وَالنَّاحِيَةَ

بھیڑیا ہے آدمی کا مانند بھیڑیے بکری کی لیتا ہے بکری بھاگنے والی کو اور اس بکری کو کہ دور ہو گئی اور اس بکری کو کہ کنارے

وَإِيَّاكُمْ وَالشِّعَابَ وَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَالْعَامَّةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ

اور بچو تم گھاٹیوں سے اور لازم ہے تم پر جماعت اور مجمع روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے

أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَقَدْ

ابی ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جدا ہوا جماعت سے بالشت بھر پس تحقیق

خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مَالِكٍ

نکالا اسنے پٹا گردن اپنی سے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے مالک

ابْنِ أَنَسٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ

بن انس سے بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ چھوڑے ہیں میں نے بیچ تمہارے دو چیزیں

لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ رَسُوْلِهٖ رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّا

ہرگز گمراہ نہ ہوگے تم جب تک پکڑے رہوگے ان دونوکو یعنے کتاب اللہ اور سنت رسول اسکیلی روایت کی یہ ہیچ نے مالک

وَعَنْ عُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ الثُّمَالِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے عضیف بن حارث ثمالی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَا اَحْدَثَ قَوْمٌ بِدْعَةً اِلَّا رُفِعَ مِثْلُهَا مِنَ السُّنَّةِ فَتَمَسُّكٌ بِسُنَّةٍ خَيْرٌ

نہیں نکالی کسی قوم نے بدعت مگر کہ اوٹھائی جاتی ہے مانند اوسکی سنت سے پس چنگل مارنا ساتھ سنت کے بہتر ہے

مِنْ اِحْدَاثِ بِدْعَةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ حَسَّانٍ قَالَ مَا ابْتَدَعَ قَوْمٌ

نکالنے بدعت کے سے روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے حسان سے کہا نہیں نکالی کسی قوم نے

بِدْعَةً فِيْ دِيْنِهِمْ اِلَّا نَزَعَ اللّٰهُ مِنْ سُنَّتِهِمْ مِثْلَهَا ثُمَّ لَا يُعِيْدُهَا اِلَيْهِمْ

بدعت بیچ دین اپنے کی مگر کہ نکالتا ہے اللہ تعالی سنت اونکی اسے مثل اوسکے پھر نہیں عود کرسکتی طرف اونکی

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ قَالَ

قیامت تک روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابراہیم بن میسرہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰى هَدْمِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تعظیم کرے صاحب بدعت کی پس تحقیق اونے مدد کی اوپر گرانی

الْاِسْلَامِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ مُرْسَلًا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

اسلام کے روایت کی بیہقی نے کتاب شعب الایمان مین بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہا

مَنْ تَعَلَّمَ كِتَابَ اللّٰهِ ثُمَّ اتَّبَعَ مَا فِيْهِ هَدَاهُ اللّٰهُ مِنَ الضَّلَالَةِ فِي

جس نے سیکھی کتاب اللہ کی پھر پیروی کی اوسچیز کی کہ بیچ او سکے ہے ہدایت کریگا اوسکو اللہ گمراہی سے بیچ

الدُّنْيَا وَوَقَاهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ سُوْءَ الْحِسَابِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ مَنِ اقْتَدٰى

دنیا کے اور بچاویگا اوسکو دن قیامت کے برے حساب سے اور بیچ ایک روایت کرے کہا جسنے پیروی کی

بِكِتَابِ اللّٰهِ لَا يَضِلُّ فِي الدُّنْيَا وَلَا يَشْقٰى فِي الْاٰخِرَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ

کتاب اللہ کی نہیں گمراہ ہوگا دنیا مین اور نہ بدبخت ہوگا بیچ آخرت کے پھر پڑھی ہی حضرت نے یہ آیت

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَعَنِ ابْنِ

پس جسنے پیروی کی ہدایت میری کی پس نہ گمراہ ہوگا اور نہ بدبخت ہوگا روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے ابن

مسعودؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا

مسعود سے تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیان کی اللہ نے ایک مثل راہ سیدھی

وَعَنْ جَنْبَتَیِ الصِّرَاطِ سُوْرَانِ فِیْہِمَا اَبْوَابٌ مُّفَتَّحَۃٌ وَعَلَی الْاَبْوَابِ سُتُوْرٌ

اور دونو طرف راہ کی دو دیواریں اور بیچ دیواروں کے دروازے کھلے ہوئے اور اوپر دروازوں کے پردے

مُرْخَاۃٌ وَعِنْدَ رَأْسِ الصِّرَاطِ دَاعٍ یَقُوْلُ اسْتَقِیْمُوْا عَلَی الصِّرَاطِ وَلَا تَعْوَجُّوْا

پڑی ہوئی اور راہ کے سر پر پکارنیوالا پکارتا ہے کہ سیدھے رہو اوپر راہ کے اور مت بچ چلو

وَفَوْقَ ذٰلِکَ دَاعٍ یَدْعُوْ کُلَّمَا ھَمَّ عَبْدٌ اَنْ یَّفْتَحَ شَیْئًا مِّنْ تِلْکَ الْاَبْوَابِ

اور اوپر اوس پکارنیوالے کے ایک پکارنیوالا اور ہی جب کہ قصد کرتا ہے بندہ یہ کہ کھولے کچھ ان دروازوں میں سے

قَالَ وَیْحَکَ لَا تَفْتَحْہُ فَاِنَّکَ اِنْ تَفْتَحْہُ تَلِجْہُ ثُمَّ فَسَّرَہٗ فَاَخْبَرَ اَنَّ الصِّرَاطَ

کہتا ہے پکارنیوالا واسے ہے تجکو مت کھول اوسکو پس تحقیق تو اگر کھولیگا داخل ہوجاویگا اوسمیں پھر تفسیر کی پس بیان کیا کہ راہ اسکی

ھُوَ الْاِسْلَامُ وَاَنَّ الْاَبْوَابَ الْمُفَتَّحَۃَ مَحَارِمُ اللّٰہِ وَاَنَّ السُّتُوْرَ الْمُرْخَاۃَ

اسلام ہے اور مراد دروازوں کھلے ہوؤں سے چیزیں حرام کی ہوئیں اللہ کی اور مراد پردے پڑے ہوؤں سے

حُدُوْدُ اللّٰہِ وَاَنَّ الدَّاعِیَ عَلٰی رَأْسِ الصِّرَاطِ ھُوَ الْقُرْاٰنُ وَاَنَّ الدَّاعِیَ مِنْ

حدیں اللہ کی اور مراد پکارنے والے سے کہ رستہ کے سر پر ہے قرآن ہے اور مراد پکارنیوالا اوسے کہ

فَوْقِہٖ ھُوَ وَاعِظُ اللّٰہِ فِیْ قَلْبِ کُلِّ مُؤْمِنٍ رَوَاہُ رَزِیْنٌ وَرَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْبَیْہَقِیُّ

اوپر اوسکے ہے وہ نصیحت دینیوالا اللہ کیطرف سے بیچ دل ہر مومن کے۔ روایت کی یہ رزین نے اور روایت کی احمد اور بیہقی نے

فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ وَکَذَا التِّرْمِذِیُّ عَنْہُ اِلَّا اَنَّہٗ ذَکَرَ

بیچ شعب الایمان کے نقل کی نواس بن سمعان سے اور اسیطرح ترمذی نے اوس سے مگر ترمذی نے ذکر کی

اَخْصَرَ مِنْہُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَنْ کَانَ مُسْتَنًّا فَلْیَسْتَنَّ بِمَنْ قَدْ مَاتَ

مختصر اوس سے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا جو شخص چاہے کہ پیروی کرے کسی کی راہ کی پس چاہیئے کہ پیروی کرے اوس کی

فَاِنَّ الْحَیَّ لَا تُؤْمَنُ عَلَیْہِ الْفِتْنَۃُ اُولٰٓئِکَ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

پس تحقیق زندہ نہیں امن کیا جاتا اوپر اوسکے فتنہ سے اور وہ لوگ اصحاب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے

کَانُوْا اَفْضَلَ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ اَبَرَّھَا قُلُوْبًا وَاَعْمَقَھَا عِلْمًا وَاَقَلَّھَا تَکَلُّفًا اِخْتَارَھُمُ

تھے بہترین اس امت کے بہت نیک اس امت کے باعتبار دل کے اور بہت کامل تھے علم میں اور بہت کم تھے تکلف میں پسند کیا انکو

Handwritten marginalia in Urdu/Persian

اللّٰهُ لِصُحْبَةِ نَبِيِّهٖ وَلِاِقَامَةِ دِيْنِهٖ فَاعْرِفُوْا لَهُمْ فَضْلَهُمْ وَاتَّبِعُوْهُمْ

اللہ تعالےٰ نے واسطے صحبت نبی اپنے کی اور واسطے قائم کرنے دین اپنے کے پس پہچانو تم واسطے انکے بزرگی اور پیروی کرو انکی

عَلٰى اٰثَارِهِمْ وَتَمَسَّكُوْا بِمَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ اَخْلَاقِهِمْ وَسِيَرِهِمْ فَاِنَّهُمْ كَانُوْا

اوپر نقش قدم اونکے کے اور پکڑے رہو جب تک کہ ہو سکے خلق اونکے اور خصلت اونکی پس تحقیق وہ تھے

عَلَى الْهُدَى الْمُسْتَقِيْمِ رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَتٰى

اوپر ہدایت سیدھی کے روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق عمر بن الخطاب آیا پاس

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنُسْخَةٍ مِّنَ التَّوْرٰةِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذِهٖ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نسخہ تورت کا پس کہا اے رسول خدا یہ ہے

نُسْخَةٌ مِّنَ التَّوْرٰةِ فَسَكَتَ فَجَعَلَ يَقْرَاُ وَوَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نسخہ تورت کا پس چپ رہے حضرت پس شروع کیا پڑھنا اور چہرہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا

يَتَغَيَّرُ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ ثَكِلَتْكَ الثَّوَاكِلُ مَا تَرٰى مَا بِوَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

متغیر ہوتا تھا پس کہا ابوبکر نے گم کیجو تجھکو گم کرنیوالیاں کیا نہیں دیکھتا تو واسطے پیغمبر کو کہ ہیچ چہرہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اگر

فَنَظَرَ عُمَرُ اِلٰى وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ

پس دیکھا عمر نے طرف چہرہ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا پناہ پکڑتا ہوں نہیں ساتھ اللہ کے اللہ کے غضب سے

وَغَضَبِ رَسُوْلِهٖ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا فَقَالَ

اور غضب رسول اوسکے سے راضی ہوئے ہم ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام کے دین ہونے پر اور ساتھ محمد کے نبی ہونے پر

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ بَدَا لَكُمْ مُّوْسٰى فَاتَّبَعْتُمُوْهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم اوس ذات پاک کی کہ جان محمد کی ہیچ ہاتھ اوسکے ہے اگر ظاہر ہوتے واسطے تمہارے موسیٰ پس پیروی

وَتَرَكْتُمُوْنِيْ لَضَلَلْتُمْ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيْلِ وَلَوْ كَانَ مُوْسٰى حَيًّا وَّاَدْرَكَ نُبُوَّتِيْ

اور چھوڑ دیتے تم مجھکو البتہ گمراہ ہوتے تم سیدھی راہ سے اور اگر ہوتا موسیٰ زندہ اور پاتا نبوت میری کو

لَاتَّبَعَنِيْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَامِيْ لَا

البتہ پیروی کرتا میری روایت کی دارمی نے۔ اور اوسیں سے روایت کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کلام میرا نہیں

يَنْسَخُ كَلَامَ اللّٰهِ وَكَلَامُ اللّٰهِ يَنْسَخُ كَلَامِيْ وَكَلَامُ اللّٰهِ يَنْسَخُ بَعْضُهٗ بَعْضًا

نسخ کرتا کلام اللہ کو اور کلام اللہ کا نسخ کرتا ہے کلام میری کو اور کلام اللہ نسخ کرتا ہے بعض اوسکا بعض کو

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احاديثنا ينسخ بعضها بعضا

اور روایت ہی ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق حدیثیں میری نسخ کرتی ہیں بعض اونکی بعض کو

كنسخ القرآن وعن ابي ثعلبة الخشني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله

مانند نسخ کرنے قران کے۔ اور روایت ہی ابی ثعلبہ خشنی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالے

فرض فرائض فلا تضيعوها وحرم حرمات فلا تنتهكوها وحد حدودا

فرض کئے کتنے فرض پس نہ ضائع کرو تم اونکو اور حرام کیں کتنی چیزیں پس نہ نزدیک ہو اونکے اور مقرر کیں حدیں

فلا تعتدوها وسكت عن اشياء من غير نسيان فلا تبحثوا عنها رواه الدارقطني

پس نہ بڑھ جاؤ اونسے اور سکوت فرمایا کتنی چیزوں سے بدون بھولنے کے پس نہ بحث کرو اونمیں روایت کی

الثلثة الدارقطني كتاب العلم الفصل الاول عن

تینوں حدیثیں دارقطنی نے۔ کتاب ہیچ بیان علم کے۔ فصل پہلی روایت ہے

عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بلغوا عني ولو اية وحدثوا

عبداللہ بن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچاؤ میری طرف سے اگرچہ ہو ایک آیۃ اور حدیث کرو

عن بني اسرائيل ولا حرج ومن كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من

بنی اسرائیل سے اور نہیں ہے گناہ اور جو شخص کہ جھوٹ بنا دی مجھپر جانکر پس چاہیے کہ ڈھونڈ ہے کہ جانا اپنا

النار رواه البخاري وعن سمرة بن جندب والمغيرة بن شعبة قالا قال

دوزخ میں روایت کی یہ حدیث بخاری نے۔ اور روایت ہی سمرہ بن جندب اور مغیرہ بن شعبہ سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من حدث عني بحديث يرى انه كذب فهو احد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ حدیث کرے مجھسے کوئی حدیث گمان رکھتا ہو کہ تحقیق وہ جھوٹ ہے پس وہ ایک

الكاذبين رواه مسلم وعن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

جھوٹوں میں سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی معاویہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين وانما انا قاسم والله يعطي متفق عليه

جو شخص کہ ارادہ کرے اللہ تعالے ساتھ اوسکے بہلائی کا سمجھ دیتا ہے اوسکو ہیچ دین کے اور سوا اسکے نہیں کہ میں بانٹنے والا ہوں اور اللہ

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الناس معادن كمعادن

اور روایت ہی ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی کان ہیں مانند کان

ساتھ اتفاق علماء کے اور امام محمد جوینی نے اسکو کفر لکھا ہے اور یہ حدیث من کذبا علی آخر تک سو اسکے درجہ کو اور حدیث متواتر ہے صحابہ میں سے پچاس کے قریب نقل کیا ہے بعضوں نے کہ انمیں عشرہ مبشرہ بھی ہیں ایسا وعلی وحق

کتاب العلم

فصل پہلی

بنی اسرائیل سے مراد یہ ہے کہ جو کچھ بیان کرنا انکا

لفظ سنو لفظ احادیث کا

جائز ہے اور احکام دینے کے

لفظ نقل کرنے حدیث کے

حدیث جیسے پہلی حدیث میں

کہ نسخ چکا ہے بعضی حدیث کو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

تمام حدیثیں منسوخ ہو گئی

آئین نہایت متین

اور زجر ہے جھوٹ بولنے پر

کسی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

وعید ہے جو علم اور تحریر دلالت

علم

۱ یعنی چھوڑ نہ دو ۲ یعنی شرط دار کان ۳ یعنی بیان کرو یا یاد رکھو انمیں ۴ یعنی ترغیب وغیرہ ۵ یعنی ۶ یعنی کمی زیادتی ۷ یعنی ۸ یعنی ۹ یعنی ۱۰ یعنی ۱۱ یعنی ۱۲ یعنی

۱۳ یعنی ۱۴ یعنی ۱۵ یعنی ۱۶ یعنی ۱۷ یعنی ۱۸ یعنی ۱۹ یعنی ۲۰ یعنی ۲۱ یعنی ۲۲ یعنی ۲۳ یعنی ۲۴ یعنی ۲۵ یعنی ۲۶ یعنی ۲۷ یعنی ۲۸ یعنی ۲۹ یعنی ۳۰ یعنی ۳۱ یعنی ۳۲ یعنی ۳۳ یعنی ۳۴ یعنی ۳۵ یعنی ۳۶ یعنی ۳۷ یعنی ۳۸ یعنی ۳۹ یعنی ۴۰ یعنی ۴۱ یعنی ۴۲ یعنی ۴۳ یعنی ۴۴ یعنی ۴۵ یعنی ۴۶ یعنی ۴۷ یعنی ۴۸ یعنی ۴۹ یعنی ۵۰ یعنی ۵۱ یعنی ۵۲ یعنی ۵۳ یعنی ۵۴ یعنی ۵۵ یعنی ۵۶ یعنی ۵۷ یعنی ۵۸ یعنی ۵۹ یعنی ۶۰ یعنی ۶۱ یعنی ۶۲ یعنی ۶۳ یعنی ۶۴ یعنی ۶۵ یعنی ۶۶ یعنی ۶۷ یعنی ۶۸ یعنی ۶۹ یعنی ۷۰ یعنی ۷۱ یعنی ۷۲ یعنی ۷۳ یعنی ۷۴ یعنی ۷۵ یعنی ۷۶ یعنی ۷۷ یعنی ۷۸ یعنی ۷۹ یعنی ۸۰ یعنی ۸۱ یعنی ۸۲ یعنی ۸۳ یعنی ۸۴ یعنی ۸۵ یعنی ۸۶ یعنی ۸۷ یعنی ۸۸ یعنی ۸۹ یعنی ۹۰ یعنی ۹۱ یعنی ۹۲ یعنی ۹۳ یعنی ۹۴ یعنی ۹۵ یعنی ۹۶ یعنی ۹۷ یعنی ۹۸ یعنی ۹۹ یعنی ۱۰۰ یعنی

الذهب والفضة خيارهم في الجاهلية خيارهم في الإسلام إذا فقهوا

سونے اور چاندی کے بہتر اونکے بیچ جاہلیت کے بہتر اونکے ہین بیچ اسلام کے جبکہ سمجھین

رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حسد إلا

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین حسد مگر

في اثنين رجل آتاه الله مالا فسلطه على هلكته في الحق ورجل آتاه الله الحكمة فهو يقضي

بیچ حق دو شخصون کے ایک وہ شخص کہ دیا اوسکو اللہ نے مال اور توفیق دی اوسکو اوپر خرچ کرنے اوسکے بیچ حق کے اور دوسرا شخص وہ کہ

بها ويعلمها متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ساتھہ اوسکے اور سکھاتا ہی اوسکو متفق علیہ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا مات الإنسان انقطع عنه عمله إلا من ثلثة إلا من صدقة جارية

جبوقت کہ مرتا ہے آدمی موقوف ہوتا ہے اوس سے ثواب عمل اوسکا مگر ثواب تین عملو نکا باقی رہتا ہے صدقہ جاری

أو علم ينتفع به أو ولد صالح يدعو له رواه مسلم وعنه قال قال

یا علم کہ نفع لیا جاوے ساتھہ اوسکے یا اولاد صالح کہ دعا کرے واسطے اوسکے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہی اوسی سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من نفس عن مؤمن كربة من كرب الدنيا نفس

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دور کرے مسلمان سے سختی کو دنیا کی سختیون مین سے دور کریگا

الله عنه كربة من كرب يوم القيمة ومن يسر على معسر يسر الله عليه

اللہ اوس سے سختی کو سختیون دن قیامت کی سے اور جسنے آسان کردیا اوپر تنگدست کے آسان کریگا اللہ اوپر اوسکے

في الدنيا والآخرة ومن ستر مسلما ستره الله في الدنيا والآخرة والله

بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور جسنے کہ پردہ پوشی کی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اوسکی اللہ بیچ دنیا اور آخرت کے اور اللہ تعالی

في عون العبد ما كان العبد في عون أخيه المسلم ومن سلك طريقا

بیچ مدد بندہ کے ہر جبتک کہ ہی بندہ بیچ مدد بھائی اپنے مسلمان کے اور جو شخص کہ چلا ایک راہ مین کہ

يلتمس فيه علما سهل الله له به طريقا إلى الجنة وما اجتمع قوم في

ڈہونڈتا ہے بیچ اوسکے علم آسان کریگا اللہ واسطے اوسکے ببب اوسکے راہ طرف بہشت کی اور نہین جمع ہوتی کوئی قوم بیچ

بيت من بيوت الله يتلون كتاب الله ويتدارسونه بينهم إلا نزلت

کسی گھر کے گھرونمین سے اللہ کے پڑہین کتاب اللہ کو اور معنی بیان کرین اوسکی آپسمین مگر اترتی ہے

عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ

اوپر انکے تسکین اور ڈھانکتی ہے اونکو رحمت اور گھیرتے ہین اونکو فرشتے اور ذکر کرتا ہی اونکا اللہ پاس ان لوگون کے

عِنْدَهٗ وَمَنْ بَطَّأَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

نزدیک اوسکے ہین اور جسکو کہ تاخیر کیا اوسکو عمل اوسکے نے نہین جلدی کریگا ساتھ اوسکے نسب اوسکا روایت کی یہ مسلم نے اور انہین سے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ النَّاسِ يُقْضٰى عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اول آدمیون سے کہ حکم کیا جاویگا اوس پر دن قیامت کے ایک شخص ہوگا کہ

اُسْتُشْهِدَ فَاُتِيَ بِهٖ فَعَرَّفَهٗ نِعَمَهٗ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ

شہید کیا گیا پس لایا جاویگا وہ پس معلوم کراویگا اللہ اوسکو نعمتین اپنی پس پہچانیگا اونکو پس فرماویگا اللہ کیا عمل کیا تو نے پہچ اونکے کہیگا

قَاتَلْتُ فِيكَ حَتّٰى اسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِاَنْ

لڑا مین پہچ راہ تیرے کے یہانتک کہ شہید کیا گیا مین فرماویگا اللہ تو کہ جھوٹا ہی تو ولیکن لڑا تو کہ

يُقَالَ جَرِيٌّ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ حَتّٰى اُلْقِيَ فِي النَّارِ

کہا جاوے کہ بہادر ہے تو پس تحقیق کہا گیا پھر حکم کیا جاویگا اوسکو پس کھینچا جاویگا اوپر مونہہ اپنے کے یہانتک کہ ڈالا جاویگا پہچ

وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهٗ وَقَرَاَ الْقُرْاٰنَ فَاُتِيَ بِهٖ فَعَرَّفَهٗ نِعَمَهٗ فَعَرَفَهَا

اور ایک وہ شخص کہ سیکھا علم اور سکھایا اوسکو اور پڑھا قرآن پس لایا جاویگا وہ پس معلوم کرادیگا اوسکو نعمتین اپنی پس معلوم کر

قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهٗ وَقَرَاْتُ فِيكَ الْقُرْاٰنَ

فرماویگا اللہ کیا عمل کیا تو نے پہچ اوسکے کہیگا سیکھا مین علم اور سکھایا اوسکو اور پڑھا مین پہچ راہ تیرے کے قرآن

قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ اِنَّكَ عَالِمٌ وَقَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ

فرماویگا جھوٹ بولا تو نے ولیکن سیکھا تو نے علم کو تاکہ کہا جاوے تحقیق تو عالم ہے اور پڑھا تو نے قرآن کو

لِيُقَالَ هُوَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ حَتّٰى اُلْقِيَ

تاکہ کہا جاوے وہ قاری ہی پس تحقیق کہا گیا پھر حکم کیا جاویگا اوسکو پس کھینچا جاویگا اوپر مونہہ اپنے کے یہانتک کہ ڈالا

فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَعْطٰهُ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهٖ

آگ مین اور ایک وہ شخص ہی کہ کشادہ کیا اللہ نے اوپر اوسکے روزی کو اور دیا اوس کو مال ہر قسم کا

فَاُتِيَ بِهٖ فَعَرَّفَهٗ نِعَمَهٗ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ

پس لایا جاویگا وہ پس معلوم کرادیگا اوسکو نعمتین اپنی پس معلوم کریگا اونکو فرماویگا اللہ کیا عمل کیا تو نے پہچ اوسکے کہیگا مین

٥٤ یعنی ملائکہ مقربین
٥٥ اور جسکو عمل اوسکے نسب بنہ
کیا اوسکو عمل اوسکے مین نسب
بخشے قصور کیا عمل مین نسب
عالی اسکا قیامت مین کچھ
کام نہین آویگا
٥٦ یعنی شہید ہی کرکے
٥٧ یعنی ریا کے واسطے
٥٨ یعنی نعمتین جتاکر
اعتراض کریگا کہ شکر ادا کیا
تو نے کیا ادا کیا
٥٩ یعنی
غرض تیری خلق ہو حاصل ہو
جو کچھ کیا چاہتا

مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أُنْفِقَتْ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ

کوئی راہ کہ دوست رکھتا ہو تو یہ کہ خرچ کیا جاویگا بیچ اوسکے مگر کہ خرچ کیا جاوے بیچ اوسکے واسطے تیرے فرماوے گا اللہ جھوٹا ہے تو دسکر

فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ أُلْقِيَ

کیا تونے تاکہ کہا جاوے کہ وہ سخی ہے پس کہا گیا پھر حکم کیا جاویگا اوسکو پس کھینچا جاویگا اوپر مونہہ اوسکے پھر ڈالا جاویگا

فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

بیچ آگ کے روایت کی اوسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ

اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں اوٹھالیگا علم کو کہ نکالے اوسکو نکالنے کر ولیکن اوٹھالیگا

الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتَّى إِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُسًا جُهَّالًا

علم کو ساتھہ اوٹھانے علماء کے یہانتک کہ جب نہیں باقی رکھیگا کسی عالم کو پکڑینگے لوگ سردار جاہل

فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ شَقِيقٍ قَالَ

پس پوچھے جاوینگے مسئلہ پس فتوی دینگے بے علمی پس گمراہ ہونگے اور گمراہ کرینگے لوگونکو متفق علیہ اور روایت ہے شقیق سے کہا

كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُذَكِّرُ النَّاسَ فِي كُلِّ خَمِيسٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ

تھے عبداللہ بن مسعود نصیحت کرتے لوگون کو بیچ ہر جمعرات کے پس کہا اوسکو ایک شخص نے

يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَوَدِدْتُ أَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا فِي كُلِّ يَوْمٍ قَالَ أَمَا إِنَّهُ يَمْنَعُنِي

اے ابو عبدالرحمن البتہ دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ نصیحت کیا کرو ہمکو بیچ ہر روز کے کہا اوسنے نہیں لیکن خبردار ہو تحقیق منع

مِنْ ذَلِكَ أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُمِلَّكُمْ وَإِنِّي أَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ

اس سے یہ کہ تحقیق میں مکروہ رکھتا ہوں کہ تنگ کروں تمکو اور میں خبر گیری کرتا ہوں تمہاری ساتھہ نصیحت کے جیسا کہ تھے پیغمبر

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِهَا مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم خبر گیری کرتے ہماری ساتھہ نصیحت کرنیکے واسطے خوف اکتانیکے اوپر ہماری متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا حَتَّى تُفْهَمَ

انس سے کہا تھے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کلام فرماتے کوئی کلام پھیر تے اوسکو تین بار فرماتے یہانتک کہ

عَنْهُ وَإِذَا أَتَى عَلَى قَوْمٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اوسسے اور جب کہ آتے اوپر کسی قوم کے پس ارادہ سلام کا کرتے سلام کرتے اوپر تین بار روایت کی یہ بخاری نے

وعن ابی مسعود الانصاری قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال

اور روایت ہی ابی مسعود انصاری سی کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا

انہ ابدع بی فاحملنی فقال ما عندی فقال رجل یا رسول اللہ انا ادلہ

یہ کہ نہین چل سکتی سواری میری پس سواری دو مجکو پس فرمایا نہین میری پاس سواری پس کہا ایک شخص نے ای رسول

علی من یحملہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من دل علی خیر فلہ مثل اجر

ایسے شخص کو کہ وہ سواری دی اوسکو پر فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آگاہ کردی اوپر بھلائی کی پس واسطے اوسکی

فاعلہ رواہ مسلم وعن جریر قال کنا فی صدر النہار عند رسول

کرنیوالے اوس بھلائی کی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی جریر سی کہا تھے ہم پہر اول روز کے نزدیک پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجاء قوم عراۃ مجتابی النمار او العباء متقلدی السیوف

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس آئی اونکے پاس ایک قوم ننگے بدن والی لپیٹی کمل یا عبار اور ڈالی ہوئی تھی تلوارین

عامتہم من مضر بل کلہم من مضر فتمعر وجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اونمین اکثر اونکی قوم مضر کی تھی بلکہ سب اونکی مضر مین سے پس متغیر ہوا چہرہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا

لما رای بہم من الفاقۃ فدخل ثم خرج فامر بلالا فاذن واقام فصلی

بسبب اسکے کہ دیکھا اونمین اثر فاقہ کا پس داخل ہوئے گھر مین پہر نکلے پس حکم کیا بلال کو پس اذان کہی اور تکبیر کہی پس نماز پڑہی

ثم خطب فقال یا ایہا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ

پہر خطبہ فرمایا پس پڑہی خطبہ مین یہ آیت ای لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے جسنے پیدا کیا تمکو ایک جان سے

الی آخر الآیۃ ان اللہ کان علیکم رقیبا والآیۃ التی فی الحشر اتقوا اللہ

آخر آیۃ تک تحقیق اللہ ہی اوپر تمہارے نگہبان اور پڑہی وہ آیت کہ بیچ سورۂ حشر کے ہی ڈرو اللہ سے

ولتنظر نفس ما قدمت لغد تصدق رجل من دینارہ من درہمہ

اور چاہیے کہ نظر کرے آدمی اوسچیز کو کہ آگی بھیجی ہو واسطے کل آنیوالی کے خیرات کرے شخص دینار اپنے مین سی درہم اپنے مین سی

من ثوبہ من صاع بره من صاع تمره حتی قال ولو بشق تمرۃ قال

کپڑے اپنے مین سی اور اپنے پیمانہ گیہون مین سی اور اپنے پیمانہ کہجور دنمین سی یہانتک کہ فرمایا اگرچہ ٹکڑا کہجور کا ہو کہا راوی نے

فجاء رجل من الانصار بصرۃ کادت کفہ تعجز عنہا بل قد عجزت

پس آیا ایک شخص انصار مین سے ایک تھیلی ہاتہ اوسکا قریب تہا کہ تھک جاوے اوس سی بلکہ تحقیق تھک گیا

ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتّٰى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَّثِيَابٍ حَتّٰى رَأَيْتُ وَجْهَ

پھر شروع کیا پے در پے دانا لوگون نے یہانتک کہ دیکھے مین نے دو تودے غلہ کے اور کپڑے کے یہانتک کہ دیکھا مینے چہرہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا چمکتا گویا کہ سونا بھرا ہوا تھا پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ

جو شخص کہ رواج دے بیچ اسلام کے طریق نیک کو پس واسطے اوسکے ہے ثواب اوسکا اور ثواب اوس شخص کا کہ عمل کیا ساتھ

بَعْدِهٖ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْقُصَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ وَّمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً

پیچھے اوسکے بغیر ناقص ہونے اجر اون کے سے کچھ اور جسنے رواج دیا بیچ اسلام کے طریق

سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْقُصَ

بد کو ہوگا اوپر اوسکے گناہ اوسکا اور گناہ اونکا کہ چلین گے اوسپر پیچھے اوسکے بغیر اسکے کہ نقصان ہو

مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

گناہون اون کے سے کچھ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِّنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین خون کیا جاتا کوئی از روے ظلم کے مگر کہ ہوتا ہے اوپر پہلے بیٹے آدم کے ایک حصہ

دَمِهَا لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ مُعَاوِيَةَ لَا يَزَالُ

خون اوسکے سے کس واسطے کہ اوسنے اول طریقہ نکالا قتل کا نقل روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث معاویہ کی کہ ہمیشہ ایک گروہ

مِنْ أُمَّتِيْ فِيْ بَابِ ثَوَابِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ

من امتی بیچ باب ثواب اس امت کے اگر چاہے اللہ تعالے فصل دوسری روایت ہے کثیر بن قیس سے کہا

كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فِيْ مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَجَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ إِنِّيْ جِئْتُكَ مِنْ

تھا مین بیٹھا ہوا ساتھ ابی الدرداء کے بیچ مسجد دمشق کے پس آیا ان پاس ایک شخص پس کہا اے ابی الدرداء تحقیق مین آیا ہون تمہارے پاس

مَدِيْنَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِيْثٍ بَلَغَنِيْ أَنَّكَ تُحَدِّثُهٗ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جِئْتُ لِحَاجَةٍ

شہر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے واسطے ایک حدیث کے کہ پہونچی ہے مجھکو یہ کہ تم نقل کرتے ہو اسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے نہین آیا مین

قَالَ فَإِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا

کہا ابو درداء نے پس تحقیق سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ چلے ایک راہ مین

يَطْلُبُ فِيْهِ عِلْمًا سَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ طَرِيْقًا مِّنْ طُرُقِ الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ لَتَضَعُ

طلب کرتا ہو بیچ اوسکے علم چلاتا ہے اللہ اوسکو راہ مین راہون بہشت کی سے اور تحقیق فرشتے رکھتے ہین

اَجْنِحَتَهَا رِضًا لِّطَالِبِ الْعِلْمِ وَاِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

بازو اپنے واسطے رضامندی طالب علم کے اور تحقیق عالم البتہ استغفار کرتے ہین واسطے اوسکے جو کہ بیچ آسمانون کے اور

مَنْ فِي الْاَرْضِ وَالْحِيْتَانُ فِيْ جَوْفِ الْمَآءِ وَاِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ

جو کہ بیچ زمین کے ہین اور مچھلیان درمیان پانی کے اور تحقیق فضیلت عالم کی اوپر عابد کے

كَفَضْلِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ عَلٰى سَآئِرِ الْكَوَاكِبِ وَاِنَّ الْعُلَمَآءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَآءِ

مانند بزرگی چاند چودھوین رات کی ہے اوپر تمام اور تارون کے اور تحقیق عالم وارث ہین پیغمبرون کے

وَاِنَّ الْاَنْبِيَآءَ لَمْ يُوَرِّثُوْا دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا وَاِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَهٗ

اور تحقیق نبی نہین ورثہ چھوڑ گئے دینار اور نہ درہم اور سوا اسکے نہین کہ ورثہ چھوڑا ہے علم پس جس نے حاصل

اَخَذَ بِحَظٍّ وَّافِرٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَ

لیا اون نے حصہ کامل روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور

الدَّارِمِيُّ وَسَمَّاهُ التِّرْمِذِيُّ قَيْسَ بْنَ كَثِيْرٍ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

دارمی نے اور نام بیاراوی کا ترمذی نے قیس بن کثیر اور روایت ہے ابی امامہ باہلی سے

قَالَ ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا عَابِدٌ وَّالْاٰخَرُ عَالِمٌ

کہا مذکور ہوا روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو شخصون کا ایک اونمین سے عابد اور دوسرا عالم

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِيْ عَلٰٓى

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی عالم کی اوپر عابد کے مانند بزرگی میری کے اوپر

اَدْنٰكُمْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَهْلَ السَّمٰوٰتِ

ادنے تمہارے کہ پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ اور فرشتے اوسکے اور اہل آسمان

وَالْاَرْضِ حَتَّى النَّمْلَةَ فِيْ جُحْرِهَا وَحَتَّى الْحُوْتَ لَيُصَلُّوْنَ عَلٰى مُعَلِّمِ النَّاسِ

اور زمین یہانتک کہ چیونٹیان بیچ بلون اپنی کے اور یہانتک کہ مچھلیان دعا خیر کرتی ہین اوپر تعلیم کرنیوالے لوگون کی

الْخَيْرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ مَّكْحُوْلٍ مُّرْسَلًا وَّلَمْ يَذْكُرْ

خیر کو روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ دارمی نے مکحول سے بطریق ارسال کے اور نہین ذکر کیا

---

۱ یعنی علم دین کا
۲ یعنی دونون مین بازو یا تو یہ
۳ حقیقت بیچھے ہے
۴ یعنی یہ بیچھے ہے
۵ بن وائل وغیرہ
۶ اور مچھلیان زمین والون
۷ یعنی عالم کی
۸ یعنی عالم کی
۹ یعنی عالم کی
۱۰ اور نہین
۱۱ یعنی عالم کی
۱۲ یعنی عالم کی

یعنی حضرت ﷺ سے پوچھا کہ افضل دونون مین سے کون ہے ۱۲ منہ
یعنی عالم کی بزرگی میری کے اوپر ایسی ہے جیسی تمہارے کسی کے اوپر اونے کہا حضرت ﷺ کی فضیلت تمہارے اوپر کتنی ہے اونے کہا کہ فضیلت میری تمہارے اوپر کتنی ہے ۱۲ منہ
یعنی عالم دین کو ۱۲ منہ
یعنی دو شخصون کا ۱۲ منہ
یعنی روایت مین جو مذکور ہے کہ حضرت ﷺ کے روبرو دو شخصون کا ذکر ہوا عالم اور عابد کا دارمی کی روایت مین یہ نہین ہے ۱۲

کتاب العلم

رجلان وقال فضل العالم على العابد كفضلي على أدناكم ثم تلا هذه

دو شخصون کا اور فرمایا بزرگی عالم کی اوپر عابد کے مانند فضیلت میرے کمتر اوپر ادنے تمہارے کمتر پر کے ہی یہہ

الآية إنما يخشى الله من عباده العلماء وسرد الحديث إلى آخره

آیت سوا اسکے نہیں کہ ڈرتے ہیں اللہ سے بندے اوسکے جو کہ عالم ہیں اور بیان کی حدیث آخر تک

وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الناس

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق لوگ

لكم تبع وإن رجالا يأتونكم من أقطار الأرض يتفقهون في الدين

تمہاری تابع ہیں اور تحقیق کتنے آدمی آوینگے تمہارے پاس طرفون زمین سے طلب کرینگے سمجھ بیجھ دین کے

فإذا أتوكم فاستوصوا بهم خيرا رواه الترمذي وعن أبي هريرة

پس جبکہ آوین تمہارے پاس پس قبول کرو وصیت بیجھ حق اوسکے بھلائی کی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكلمة الحكمة ضالة الحكيم فحيث

کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کلمہ فائدہ دینے والا مطلوب ہے حکیم کا پس جہان

وجدها فهو أحق بها رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا

پاوے اوسکو پس وہ لائق ہے اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ

حديث غريب وإبراهيم بن الفضل الراوي يضعف في الحديث

حدیث غریب ہے اور ابراہیم بن فضل روایت کرنیوالا حدیث مین ضعیف گنا جاتا ہے

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقيه واحد أشد

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فقیہ سخت تر ہے

على الشيطان من ألف عابد رواه الترمذي وابن ماجة وعن أنس

اوپر شیطان کے ہزار عابدون سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طلب العلم فريضة على كل مسلم ومسلمة

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کرنا علم کا فرض ہے اوپر ہر مرد اور عورت مسلمان کے

وواضع العلم عند غير أهله كمقلد الخنازير الجوهر واللؤلؤ والذهب

اور سکھانا علم کا نا اہل کو مانند ہار پہنانیوالے سور کے ہے جواہر اور موتیون اور سونیکا

رواہ ابن ماجۃ وروی البیہقی فی شعب الایمان الی قولہ مسلم

روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت کی بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے قول حضرت کہ مسلم تک

وقال ھذا حدیث متنہ مشہور واسنادہ ضعیف وقد روی

اور کہا یہ حدیث متن اسکا مشہور ہے اور اسناد اسکی ضعیف اور روایت کی گئی

من اوجہ کلھا ضعیف وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ

کئی طرح سے سب ضعیف ہین۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم خصلتان لا تجتمعان فی منافق حسن سمت ولا فقہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتین ہین نہین جمع ہوتی بیچ منافق کے ایک تو خلق نیک اور دوسری سمجھ

فی الدین رواہ الترمذی وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بیچ دین کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من خرج فی طلب العلم فھو فی سبیل اللہ حتی یرجع رواہ الترمذی

جو شخص کہ نکلے بیچ طلب علم کے پس وہ بیچ راہ خدا کے ہی جب تک کہ پھرے روایت کی یہ ترمذی

والدارمی وعن سخبرۃ الازدی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے سخبرہ ازدی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من طلب العلم کان کفارۃ لما مضی رواہ الترمذی والدارمی وقال

جو شخص کہ طلب کرے علم کو ہوتا ہے کفارہ اون گناہونکا کہ گذر گئے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا

الترمذی ھذا حدیث ضعیف الاسناد وابو داود الراوی یضعف

ترمذی نے یہ حدیث ضعیف الاسناد ہے اور ابو داود راوی ضعیف گنا جاتا ہے

وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لن یشبع

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نہین سیر ہوتا

المومن من خیر یسمعہ حتی یکون منتھاہ الجنۃ رواہ الترمذی

مومن خیر سے کہ سنتا ہے اوسکو یہانتک کہ ہوتی ہے نہایت اوسکی بہشت روایت کی یہ ترمذی نے

وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سئل عن علم

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پوچھا گیا بات علم کی کہ

عَلِمَهُ ثُمَّ كَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَّارٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوٗدَ

جانتا ہو اوسکو پھر چھپایا اوسکو دیا جاویگا دن قیامت کے لگام آگ سے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَنَسٍ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

اور ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے انس سے۔ اور روایت ہو کعب بن مالک سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُجَارِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ اَوْ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کریگا علم کو اسواسطے کہ فخر کریگا بسبب اوسکے علماء سے یا

لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ اَوْ يَصْرِفَ بِهٖ وُجُوْهَ النَّاسِ اِلَيْهِ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ

جھگڑیگا بسبب اوسکے بیوقوفوں یا پھیریگا بسبب اوسکے مرنہ آدمیوں کے طرف اپنی داخل کریگا اوسکو اللہ

النَّارَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

آگ میں روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے ابن عمر سے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِّمَّا

اور روایت ہو ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سیکھے علم کو اوسمیں سے

يُبْتَغٰى بِهٖ وَجْهُ اللّٰهِ لَا يَتَعَلَّمُهٗ اِلَّا لِيُصِيْبَ بِهٖ عَرَضًا مِّنَ الدُّنْيَا

طلب کیجاتی ہے ساتھ اوسکے رضا اللہ کی نہیں سیکھتا اوسکو مگر اسواسطے کہ پہونچے بسبب اوسکے متاع دنیا کو

لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَعْنِيْ رِيْحَهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَ

نہ پاویگا بو بہشت کی دن قیامت کے یعنے بو اوسکی روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور

ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللّٰهُ

ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہو ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تازہ کریگا اللہ

عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَاَدّٰهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيْهٍ

اوس بندیکو کہ سنا کہنا میرا پس یاد رکھا اوسکو اور ہمیشہ یاد رکھا اوسکو اور پہنچایا اوسکو جیسا کہ سنا پس بعضے اوٹھانیوالے

وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ ثَلٰثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ

اور بعضے اوٹھانیوالے فقہ کے پہنچاتے ہین طرف اوس شخص کے کہ وہ زیادہ ہو فقیہ اوس سے تین چیزین ہین نہین خیانت کرتا اوپر

مُسْلِمٍ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيْحَةُ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَلُزُوْمُ جَمَاعَتِهِمْ

مسلمانکا خالص کرنا عمل کا واسطے اللہ کے اور خیر خواہی واسطے مسلمانونکی اور لازم پکڑنا جماعت مسلمانونکی کو

ہوشیار اعتقاد کرکے اور عمل سمجھ کے یعنے نکاح جمعہ اور جماعت وغیرہ کی سو

فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تَحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَدْخَلِ وَرَوَاهُ

اسواسطے کہ تحقیق دعا انکی گھیری ہوئی ہے کہ جیسے انکو سب روایت کی یہ شافعی نے اور بیہقی نے بیچ کتاب مدخل کے اور روایت کی

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

یہ احمد نے اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے زید بن ثابت سے

أَلَا أَنَّ التِّرْمِذِيَّ وَأَبَا دَاوُدَ لَمْ يَذْكُرَا ثَلَاثٌ لَا يَغِلُّ عَلَيْهِنَّ إِلَى آخِرِهِ

مگر ترمذی نے اور ابوداؤد نے نہیں ذکر کیا ان لفظوں کا ثلث لا یغل علیہن آخر اوسکی تک

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَضَّرَ اللَّهُ

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے تازہ کرے اللہ اوس

امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى لَهُ مِنْ سَامِعٍ رَوَاهُ

شخص کو کہ سنا ہمسے کچھ پس پہنچایا اوسکو جیسا کہ سنا اوسکو پس اکثر پہنچایا گیا بہت یاد رکھنے والا ہوتا ہے بیچ سننے والے کے

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَعَنِ ابْنِ

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی دارمی نے ابی درداء سے۔ اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَنِّي إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ

عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو حدیث کرنی میری سے مگر اسچیز کو کہ جانو

فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ

پس جسنے جھوٹ بولا اوپر میرے جانکر پس چاہیئے کہ ڈھونڈ ہے ٹھکانا اپنا دوزخ میں روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی

ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَلَمْ يَذْكُرَا اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَنِّي إِلَّا مَا

ابن ماجہ نے ابن مسعود اور جابر سے اور نہیں ذکر کیا ان لفظوں کو بچو حدیث کرنے میری سے

عَلِمْتُمْ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ

جانو۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا بیچ قرآن کے

بِرَأْيِهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَفِي رِوَايَةٍ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

اپنی عقل کے پس چاہیئے کہ ٹھکانا کرے اپنا آگ میں اور بیچ روایت کی جسنے کہا بیچ قرآن کے بغیر جانے

فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

پس چاہیئے کہ ڈھونڈ ہے ٹھکانا اپنا دوزخ میں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جندب سے کہا فرمایا رسول

اللہ علیہ وسلم من قال فی القرآن برأیہ فاصاب فقد اخطأ رواہ الترمذی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا ہیچ قرآن کر ساتھ عقل اپنے کے پس ہوگیا موافق واقع کر پس تحقیق خطا کی روایت کی یہ ترمذی

وابوداود وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المراء فی

اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جھگڑنا ہیچ

القرآن کفر رواہ احمد وابوداود وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن

قرآن کے کفر ہے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اوسنے نقل کی باپ اپنے سے

جدہ قال سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم قوما یتدارؤن فی القرآن فقال انما

اوس نے دادا اپنے سے کہا سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لوگوں کو کہ جھگڑتے ہیں ہیچ قرآن کی پس فرمایا سوا اسکے نہیں

ہلک من کان قبلکم بہذا ضربوا کتاب اللہ بعضہ ببعض وانما نزل

ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تجھ پہلے تمسے ساتھ ایسکے مارا اونہوں نے اللہ کی کتاب کو بعض کو اوپر بعض کے اور سوا اوسکے نہیں کہ قرآن

کتاب اللہ یصدق بعضہ بعضا فلا تکذبوا بعضہ ببعض فما علمتم

کتاب اللہ کی سچا کرتی ہے بعض اوسکے بعض کو پس مت جھٹلاؤ بعض اوسکیکو بعض سے پس جو جانو تم

منہ فقولوا وما جہلتم فکلوہ الی عالمہ رواہ احمد وابن ماجۃ وعن

اوس سے پس کہو اور جو نجانو پس سونپدو اوسکو طرف جاننے والے اوسکیکی روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انزل القرآن علی سبعۃ احرف

ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نازل کیا گیا قرآن اوپر سات طرح کے

لکل ایۃ منہا ظہر وبطن ولکل حد مطلع رواہ فی شرح السنۃ

واسطے ہر آیت کے اونمیں سے ظاہر ہے اور باطن ہے اور واسطے ہر حد کے جگہ خبردار ہونیکی روایت کی یہ شرح السنہ میں۔

وعن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العلم ثلثۃ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ علم تین ہیں

ایۃ محکمۃ او سنۃ قائمۃ او فریضۃ عادلۃ وما کان سوی ذلک

آیت مضبوط یا سنت قائم یا فریضہ عادلہ اور جو چیز کہ سوا اسکے ہے

فہو فضل رواہ ابوداود وابن ماجۃ وعن عوف بن مالک

پس وہ فضل ہے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک

الْاَشْجَعِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقُصُّ اِلَّا اَمِیْرٌ اَوْ مَاْمُوْرٌ

اشجعی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قصہ بیان کریگا مگر حاکم یا محکوم

اَوْ مُخْتَالٌ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاہُ الدَّارِمِیُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ

یا متکبر کرنیوالا روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی دارمی نے عمرو بن شعیب سے اوسکے باپ اپنے سے

عَنْ جَدِّہٖ وَفِیْ رِوَایَتِہٖ اَوْ مُرَاءٍ بَدَلَ اَوْ مُخْتَالٍ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ

اوسکے دادا اپنے سے اور بجائے روایت دارمی کے لفظ او مرائی بدلی او مختال کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اُفْتِیَ بِغَیْرِ عِلْمٍ کَانَ اِثْمُہٗ عَلٰی مَنْ اَفْتَاہُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی فتوی دیا بے علم دیا گیا ہو گناہ اوسکا اوسپر کہ جسنے فتوی دیا اسکو

وَمَنْ اَشَارَ عَلٰی اَخِیْہِ بِاَمْرٍ یَعْلَمُ اَنَّ الرُّشْدَ فِیْ غَیْرِہٖ فَقَدْ خَانَہٗ رَوَاہُ

اور جسنے مشورہ دیا بھائی اپنے کو ساتھ ایک کام کے جانتا ہو کہ بھلائی بیچ سوا اسکے ہو پس تحقیق خیانت کی اوسکی اسنے بیچ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ مُعَاوِیَۃَ قَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ الْاَغْلُوْطَاتِ

ابوداود نے۔ اور روایت ہے معاویہ سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مغالطہ دینے سے

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو تم

الْفَرَائِضَ وَالْقُرْاٰنَ وَعَلِّمُوا النَّاسَ فَاِنِّیْ مَقْبُوْضٌ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ

فرائض اور سیکھو قرآن کو اور سکھلاؤ لوگوں کو اس لئے کہ تحقیق میں قبض کیا جاؤنگا روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَشَخَصَ بَصَرُہٗ اِلَی السَّمَآءِ

ابی درداء سے کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس اوٹھائی نگاہ اپنی طرف آسمان کے

ثُمَّ قَالَ ھٰذَا اَوَانُ یُخْتَلَسُ فِیْہِ الْعِلْمُ مِنَ النَّاسِ حَتّٰی لَا یَقْدِرُوْا مِنْہُ

پھر فرمایا یہ ہے وقت جاتا رہے گا علم آدمیوں میں سے یہانتک کہ نہیں طاقت رکھتے

عَلٰی شَیْءٍ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رِوَایَۃً یُوْشِکُ اَنْ یَّضْرِبَ

اوپر کسی چیز کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور نقل ہے ابی ہریرہ سے روایۃً قریب ہے یہ کہ ماریں گے

النَّاسُ اَکْبَادَ الْاِبِلِ یَطْلُبُوْنَ الْعِلْمَ فَلَا یَجِدُوْنَ اَحَدًا اَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ

لوگ جگر اونٹوں کے طلب کرینگے علم پس نہ پاوینگے کسی کو عالم تر عالم

ف۱ مراد قصہ گو بیان سے نہیں صادر ہوتا کرنیوالے ایسے بیان سے مگر حاکم یا محکوم

ف۲ یعنی وہ مسائل جو ترجیح کو قبول نہ کریں بسبب مشکل ہونے کے یا مغالطہ میں ڈالنے کے کیونکہ ایسے امور باعث فتنہ اور عداوت کے ہوتے ہیں

ف۳ یعنی جو چیز اوسنے نہیں پائی اوسکی نسبت علم نہ ہونا اوسکا

ف۴ اوسکا

ف۵ اوسکا

ف۶ اوسکا

ف۷ اوسکا

ف۸ اوسکا

ف۹ اوسکا

ف۱۰ اوسکا

ف۱۱ اوسکا

ف۱۲ اوسکا

ف۱۳ اوسکا

ف۱۴ اوسکا

ف۱۵ اوسکا

ف۱۶ اوسکا

ف۱۷ اوسکا

ف۱۸ اوسکا

ف۱۹ اوسکا

ف۲۰ اوسکا

ف۲۱ اوسکا

ف۲۲ اوسکا

ف۲۳ اوسکا

ف۲۴ اوسکا

ف۲۵ اوسکا

ف۲۶ اوسکا

ف۲۷ اوسکا

ف۲۸ اوسکا

ف۲۹ اوسکا

ف۳۰ اوسکا

ف۳۱ اوسکا

ف۳۲ اوسکا

ف۳۳ اوسکا

ف۳۴ اوسکا

ف۳۵ اوسکا

ف۳۶ اوسکا

ف۳۷ اوسکا

ف۳۸ اوسکا

ف۳۹ اوسکا

ف۴۰ اوسکا

ف۴۱ اوسکا

ف۴۲ اوسکا

ف۴۳ اوسکا

ف۴۴ اوسکا

ف۴۵ اوسکا

ف۴۶ اوسکا

ف۴۷ اوسکا

ف۴۸ اوسکا

ف۴۹ اوسکا

ف۵۰ اوسکا

ف۵۱ اوسکا

ف۵۲ اوسکا

ف۵۳ اوسکا

ف۵۴ اوسکا

ف۵۵ اوسکا

ف۵۶ اوسکا

ف۵۷ اوسکا

ف۵۸ اوسکا

ف۵۹ اوسکا

ف۶۰ اوسکا

ف۶۱ اوسکا

ف۶۲ اوسکا

ف۶۳ اوسکا

ف۶۴ اوسکا

ف۶۵ اوسکا

ف۶۶ اوسکا

ف۶۷ اوسکا

ف۶۸ اوسکا

ف۶۹ اوسکا

ف۷۰ اوسکا

ف۷۱ اوسکا

ف۷۲ اوسکا

ف۷۳ اوسکا

ف۷۴ اوسکا

ف۷۵ اوسکا

ف۷۶ اوسکا

ف۷۷ اوسکا

ف۷۸ اوسکا

ف۷۹ اوسکا

ف۸۰ اوسکا

ف۸۱ اوسکا

ف۸۲ اوسکا

ف۸۳ اوسکا

ف۸۴ اوسکا

ف۸۵ اوسکا

ف۸۶ اوسکا

ف۸۷ اوسکا

ف۸۸ اوسکا

ف۸۹ اوسکا

ف۹۰ اوسکا

ف۹۱ اوسکا

ف۹۲ اوسکا

ف۹۳ اوسکا

ف۹۴ اوسکا

ف۹۵ اوسکا

ف۹۶ اوسکا

ف۹۷ اوسکا

ف۹۸ اوسکا

ف۹۹ اوسکا

ف۱۰۰ اوسکا

المدينة رواه الترمذي وفي جامعه قال ابن عيينة انه مالك بن
مدینہ کے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور ہیچ جامع ترمذی کی ہے کہا ابن عیینہ نے تحقیق عالم مدینہ کا مالک ہے
انس ومثله عن عبد الرزاق قال اسحق بن موسى وسمعت ابن عيينة
انس اور مانند اس کلام ابن عیینہ کو منقول ہے عبد الرزاق سے ہی کہا اسحاق بن موسی نے سنا میں نے ابن عیینہ کو
انه قال هو العمري الزاهد واسمه عبد العزيز بن عبد الله وعنه
کہ کہا وہ عالم عمری زاہد ہے اور نام عمر کا عبد العزیز بن عبد اللہ۔ اور روایت ہے اوس سے
قال فيما اعلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله عز وجل يبعث
کہا ہیچ اوسیچیز کے کہ جانتا ہوں میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے کہ فرمایا تحقیق اللہ عزوجل بھیجتا ہے
لهذه الامة على رأس كل مائة سنة من يجدد لها دينها رواه ابو داود
واسطے نفع اس امت کے اوپر سر ہر سو برس کے اوس شخص کو کہ بنا کرتا ہے واسطے اوسکے دین اوسکا روایت
وعن ابراهيم بن عبد الرحمن العذري قال قال رسول الله صلى الله
اور روایت ہے ابراہیم بن عبد الرحمن عذری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ
عليه وسلم يحمل هذا العلم من كل خلف عدوله ينفون عنه تحريف
علیہ وسلم نے لینگے اس علم کو ہر جماعت آیندہ سے نیکاں اوسکی کہ دور کرینگے اوس علم سے تغیر کرنا
الغالين وانتحال المبطلين وتاويل الجاهلين رواه البيهقي في
حد سے بڑہنے والوں کا اور جھوٹ باندہنا باطلوں کا اور تاویل کرنی جاہلوں کی روایت کی یہ بیہقی نے ہیچ
كتابه المدخل من حديث بقية بن الوليد عن معان بن رفاعة عن
کتاب اپنی کے کہ نام اوسکا مدخل ہے حدیث بقیہ بن الولید سے اون نے معان بن رفاعہ سے اون نے
ابراهيم بن عبد الرحمن العذري وسنذكر حديث جابر فانما شفاء
ابراہیم بن عبد الرحمن عذری سے اور ذکر کرینگے ہم حدیث جابر کی فانما شفاء
العي السؤال في باب التيمم ان شاء الله تعالى الفصل الثالث
العی السوال ہیچ باب تیمم کے اگر چاہے اللہ تعالے فصل تیسری
عن الحسن مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جاءه الموت
روایت ہے حسن سے بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ آوے اوسکو موت

کتاب العلم

۱ حضرت عمر بن خطاب کی اولاد سے عمری ۲ یعنی بن نقل ابن عیینہ سے مخلف ہوئی ترمذی نے واسطہ بیچنے کے ابن عیینہ سے نقل کیا کہ عالم پر سے الحق بن موسے نے زاہد ہیں اور عالم مالک ہیں اور نقل کیا کہ عمری زاہد ہیں ۳ چاہتا ہے کہ مالک نے کہا ہے ۴ یقین ہو نہیں شک ہے اور بات باعتبار زمانہ صحابہ اور تابعین کے زیادہ ہے اور بعد اسکے بڑے بڑے عالم پیدا ہوئے ہر شہر میں بلاد اسلام سے زیادہ تر علما مدینہ سے اور ظاہر واللہ اعلم یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خبر دی ہے حال آنحضرت نے کہ علم دین منحصر مدینہ منورہ میں ہوگا اور یہ حدیثوں سے ایسا ہی معلوم ہوتا ہے (حق وقاری) ۵ ۲

۱ اگر علماء نے اسکو روایت سے لیا ہے کہ اوسکا مراد یہ ہے کہ اوسکا ناقل ہے ۲ اس سے معلوم ہوا کہ ناقل کا عادل ہونا ضرور ہے ۳ یعنی نہ بنانا ہیچ کو اپنا دین کی کرتا ہے اور یہ بات ہے ۴ یعنی نفع کرتا ہے اپنا اور دوسرے مسلمانوں کا ۵ یعنی ہے ۶ یعنی ۷ یعنی ۸ یعنی ۹ یعنی ۱۰ یعنی ۱۱ یعنی ۱۲ یعنی ۱۳ یعنی ۱۴ یعنی ۱۵ یعنی ۱۶ یعنی ۱۷ یعنی ۱۸ یعنی ۱۹ یعنی ۲۰ یعنی ۲۱ یعنی ۲۲ یعنی ۲۳ یعنی ۲۴ یعنی ۲۵ یعنی ۲۶ یعنی ۲۷ یعنی ۲۸ یعنی ۲۹ یعنی ۳۰ یعنی ۳۱ یعنی ۳۲ یعنی ۳۳ یعنی ۳۴ یعنی ۳۵ یعنی ۳۶ یعنی ۳۷ یعنی ۳۸ یعنی ۳۹ یعنی ۴۰ یعنی ۴۱ یعنی ۴۲ یعنی ۴۳ یعنی ۴۴ یعنی ۴۵ یعنی ۴۶ یعنی ۴۷ یعنی ۴۸ یعنی ۴۹ یعنی ۵۰ یعنی ۵۱ یعنی ۵۲ یعنی ۵۳ یعنی ۵۴ یعنی ۵۵ یعنی ۵۶ یعنی ۵۷ یعنی ۵۸ یعنی ۵۹ یعنی ۶۰ یعنی ۶۱ یعنی ۶۲ یعنی ۶۳ یعنی ۶۴ یعنی ۶۵ یعنی ۶۶ یعنی ۶۷ یعنی ۶۸ یعنی ۶۹ یعنی ۷۰ یعنی ۷۱ یعنی ۷۲ یعنی ۷۳ یعنی ۷۴ یعنی ۷۵ یعنی ۷۶ یعنی ۷۷ یعنی ۷۸ یعنی ۷۹ یعنی ۸۰ یعنی ۸۱ یعنی ۸۲ یعنی ۸۳ یعنی ۸۴ یعنی ۸۵ یعنی ۸۶ یعنی ۸۷ یعنی ۸۸ یعنی ۸۹ یعنی ۹۰ یعنی ۹۱ یعنی ۹۲ یعنی ۹۳ یعنی ۹۴ یعنی ۹۵ یعنی ۹۶ یعنی ۹۷ یعنی ۹۸ یعنی ۹۹ یعنی ۱۰۰ یعنی

وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيَهْدِيَهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَبَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّينَ دَرَجَةٌ

اور وہ طلب کرتا ہو علم کو واسطے کر رواج دے ساتھ اوسکے اسلام کو پس درمیان اوسکے اور درمیان پیغمبروں کے فرق

وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْهُ مُرْسَلًا قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ

ایک درجہ کا ہوگا بیچ بہشت کے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے اوسی سے بطریق ارسال کے کہا پوچھے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلَيْنِ كَانَا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَحَدُهُمَا كَانَ عَالِمًا يُصَلِّي

صلی اللہ علیہ وسلم حال دو شخصوں کے سے کہ تھے بیچ بنی اسرائیل کے ایک اونمین سے تھا عالم پڑھتا تھا نماز

الْمَكْتُوبَةَ ثُمَّ يَجْلِسُ فَيُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَالْآخَرُ يَصُومُ النَّهَارَ وَ

فرض پر بیٹھتا تھا پس سکھلاتا تھا آدمیوں کو علم اور دوسرا شخص روزہ رکھتا تھا دن کو اور

يَقُومُ اللَّيْلَ أَيُّهُمَا أَفْضَلُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ هٰذَا

نماز پڑھتا تمام رات کونسا ان دونو مین سے بہتر ہے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی اس

الْعَالِمِ الَّذِي يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ ثُمَّ يَجْلِسُ فَيُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ عَلَى الْعَابِدِ

عالم کی کہ پڑھتا ہے نماز فرض پر بیٹھتا ہے پس سکھاتا ہے آدمیون کو علم اوپر بندگی کرنیوالے کی

الَّذِي يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ كَفَضْلِي عَلَى أَدْنَاكُمْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

کہ روزہ رکھتا ہے دن کو اور کھڑا رہتا ہے رات کو مانند بزرگی میری کے اوپر ادنے تمہارے یکی ہے روایت کی یہ

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ الْفَقِيهُ فِي

اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا شخص ہے وہ کہ سمجھے کہا ہو بیچ

الدِّينِ إِنِ احْتِيجَ إِلَيْهِ نَفَعَ وَإِنِ اسْتُغْنِيَ عَنْهُ أَغْنَى نَفْسَهُ رَوَاهُ رَزِينٌ

دین کے اگر احتیاج لائی گئی طرف اوسکی نفع دیا اور اگر بے پرواہی کی گئی اوس سے بے پروا کیا نفس اپنے کو روایت

وَعَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ حَدِّثِ النَّاسَ كُلَّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ

اور روایت ہے عکرمہ سے کہ ابن عباس نے کہا عکرمہ سے حدیث بیان کر لوگون کی روبرو ہر جمعہ مین ایکبار اور اگر یہ

أَبَيْتَ فَمَرَّتَيْنِ فَإِنْ أَكْثَرْتَ فَثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا تُمِلَّ النَّاسَ هٰذَا

قبول نکرے پس دوبار پس اگر بہت کرے تو تین بار اور نہ تنگ کر تو لوگون کو اس

الْقُرْآنَ وَلَا أُلْفِيَنَّكَ تَأْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِهِمْ فَتَقُصَّ

قرآن سے اور نہ پاؤنمین تجکو اس حالت مین کہ آوے تو قوم کے پاس اور وہ ہون بیچ باتون کے اپنی سے پس بیان کرے تو

کتاب العلم

اور فضیلت علم کے نیز مطالعہ کتب دین کی کتابون کا اور تصنیف اگر دین پھیلانے کے لیئے ہو (حق) سبحانہ تعالیٰ

اور ہیں اس مین ایک باب اور فصل

باب العلم

الفصل الاول

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین رواہ البخاری و مسلم

عن معاویۃ رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین و انما انا قاسم واللہ یعطی رواہ البخاری و مسلم

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نضر اللہ عبدا سمع منا شیئا فبلغہ کما سمعہ فرب مبلغ اوعی من سامع رواہ الترمذی و ابن ماجۃ و الدارمی

عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سلک طریقا یلتمس فیہ علما سلک اللہ بہ طریقا من طرق الجنۃ و ان الملائکۃ لتضع اجنحتہا رضا لطالب العلم و ان العالم لیستغفر لہ من فی السماوات و من فی الارض حتی الحیتان فی جوف الماء و ان فضل العالم علی العابد کفضل القمر لیلۃ البدر علی سائر الکواکب و ان العلماء ورثۃ الانبیاء و ان الانبیاء لم یورثوا دینارا و لا درہما ورثوا العلم فمن اخذ بہ اخذ بحظ وافر رواہ ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجۃ و الدارمی

عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضل العالم علی العابد سبعون درجۃ بین کل درجتین حضر الجواد مائۃ عام رواہ ابن ماجۃ

عن کثیر بن قیس قال کنت جالسا مع ابی الدرداء رضی اللہ عنہ فی مسجد دمشق فاتاہ رجل فقال یا ابا الدرداء انی اتیتک من مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم لحدیث بلغنی انک تحدثہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما جئت لحاجۃ قال فانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من سلک طریقا یطلب فیہ علما سلک اللہ بہ طریقا من طرق الجنۃ و ان الملائکۃ لتضع اجنحتہا رضا لطالب العلم و انہ یستغفر لطالب العلم من فی السماء و من فی الارض و الحیتان فی جوف الماء و ان فضل العالم علی العابد کفضل القمر علی سائر الکواکب لیلۃ البدر و ان العلماء ورثۃ الانبیاء و ان الانبیاء لم یورثوا دینارا و لا درہما انما ورثوا العلم فمن اخذہ اخذ بحظ وافر رواہ ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجۃ و الدارمی

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تعلم علما مما یبتغی بہ وجہ اللہ عز و جل لا یتعلمہ الا لیصیب بہ عرضا من الدنیا لم یجد عرف الجنۃ یوم القیامۃ یعنی ریحہا رواہ ابو داؤد

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من طلب علما لیجاری بہ العلماء او لیماری بہ السفہاء او یصرف بہ وجوہ الناس الیہ فہو فی النار رواہ الترمذی و ابن ماجۃ

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تطلبوا العلم لتباہوا بہ العلماء و لا لتماروا بہ السفہاء و لا لتصرفوا بہ وجوہ الناس الیکم فمن فعل ذلک فالنار النار رواہ ابن ماجۃ

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تعلم علما مما یبتغی بہ وجہ اللہ عز و جل لا یتعلمہ الا لیصیب بہ عرضا من الدنیا لم یجد عرف الجنۃ یوم القیامۃ یعنی ریحہا رواہ ابو داؤد

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من طلب علما لیجاری بہ العلماء او لیماری بہ السفہاء او یصرف بہ وجوہ الناس الیہ فہو فی النار رواہ الترمذی و ابن ماجۃ

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تطلبوا العلم لتباہوا بہ العلماء و لا لتماروا بہ السفہاء و لا لتصرفوا بہ وجوہ الناس الیکم فمن فعل ذلک فالنار النار رواہ ابن ماجۃ

عَلَيْهِمْ فَتَقُطَّعَ عَلَيْهِمْ حَدِيثُهُمْ فَيَمْلُّوهُمْ وَلَكِنْ أَنْصِتْ فَإِذَا أَمَرُوكَ فَحَدِّثْهُمْ

اونپر وعظ پس موقوف کرے اوپر اونکی باتین اونکی پس تنگ کرے اونکو ولیکن چپ رہ پس جسوقت فرمایش کریں تجکو

وَهُمْ يَشْتَهُونَهُ وَانْظُرِ السَّجْعَ مِنَ الدُّعَاءِ فَاجْتَنِبْهُ فَإِنِّي عَهِدْتُ رَسُولَ

اور وہ رغبت کرتے ہون اوسکی اور موقوف کر تو عبارت مقفی کو دعا سے پس بیشک تو اوس سے پس تحقیق مینے معلوم کیا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ لَا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور یارون اونکے سے نہین کرتے تھے یہ دعاؤن مین روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ

اور روایت ہے واثلہ بن اسقع سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے طلب کیا

الْعِلْمَ فَأَدْرَكَهُ كَانَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ فَإِنْ لَمْ يُدْرِكْهُ كَانَ لَهُ

علم اور حاصل ہوا اوسکو ہوگا واسطے اوسکے دوہرا ثواب اور اگر نہ حاصل ہوا اوسکو علم تو ہوگا

كِفْلٌ مِنَ الْأَجْرِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ایک حصہ ثواب سے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهِ وَحَسَنَاتِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اوس قسم سے کہ پہنچتا ہے مسلمانکو عمل اوسکے سے اور نیکیون اوسکی سے بعد مرنے اوسکے

عِلْمًا عَلَّمَهُ وَنَشَرَهُ وَوَلَدًا صَالِحًا تَرَكَهُ أَوْ مُصْحَفًا وَرَّثَهُ أَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ

علم ہے کہ سیکھا تھا اوسکو اور رواج دیا تھا اوسکو اور اولاد نیکبخت چھوڑ گیا یا قرآن چھوڑ گیا وارثونکو یا مسجد بنا گیا

أَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيلِ بَنَاهُ أَوْ نَهْرًا أَجْرَاهُ أَوْ صَدَقَةً أَخْرَجَهَا مِنْ

یا سرائے واسطے مسافرون کے بنائی یا نہر جاری کر گیا یا خیرات کہ نکالا اوسکو اپنے

مَالِهِ فِي صِحَّتِهِ وَحَيَاتِهِ تَلْحَقُهُ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَ

مال مین سے بیچ تندرستی کے اور زندگی اپنی کے پہنچتا ہے اوسکو بیچھے مرنے اوسکے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ

بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے عائشہ سے تحقیق اونہون نے کہا سنا مینے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ مَنْ سَلَكَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اللہ عزوجل نے وحی بھیجی طرف میری یہ کہ جو شخص کہ چلے

مَسْلَكًا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ وَمَنْ سَلَبْتُ

ایک راہ مین پیچہ طلب کرنے علم کے آسان کرونگا واسطے اوسکے راہ بہشت کے اور جسکی کہ چھین لین مینے

كَرِيْمَتَيْهِ اَثَبْتُّهُ عَلَيْهِمَا الْجَنَّةَ وَفَضْلُ فِي عِلْمٍ خَيْرٌ مِّنْ فَضْلٍ فِي

دو نو آنکھین بدلہ دونگا مین اوسکو اون دونو پر بہشت اور زیادتی پیچہ علم کے بہتر ہے زیادتی سے

عِبَادَةٍ وَمِلَاكُ الدِّيْنِ الْوَرَعُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنِ

عبادت مین اور جڑ دین کی پرہیزگاری کرنی ہے روایت کی یہ بیہقی نے پیچہ شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِّنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِّنْ اِحْيَائِهَا

ابن عباس سے کہ کہا درس کہنا علم کا تھوڑی سی دیر رات کو بہتر ہے زندہ رکہنی رات کی سے

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

مَرَّ بِمَجْلِسَيْنِ فِي مَسْجِدِهٖ فَقَالَ كِلَاهُمَا عَلٰى خَيْرٍ وَّاَحَدُهُمَا اَفْضَلُ

گذری دو مجلسون پر کہ تہین پیچہ مسجد اوسکیمو فرمایا کہ دونو اوپر بہلائی کے ہین ولیکن ایک اونمین سے بہتر ہے

مِنْ صَاحِبِهٖ اَمَّا هٰؤُلَاءِ فَيَدْعُوْنَ اللّٰهَ وَيَرْغَبُوْنَ اِلَيْهِ فَاِنْ شَاءَ

نیکی مین دوسرے سے ایک جماعت عبادت کرتی ہین اور دعا کرتی ہین اللہ سے اور رغبت کرتی ہین طرف اسکی پس اگر چاہے

اَعْطٰهُمْ وَاِنْ شَاءَ مَنَعَهُمْ وَاَمَّا هٰؤُلَاءِ فَيَتَعَلَّمُوْنَ الْفِقْهَ اَوِ الْعِلْمَ وَ

دے اونکو اور اگر چاہے نہ دے اونکو اور جماعت دوسری سیکہتی ہین فقہ کو یا فرمایا علم کو اور

يُعَلِّمُوْنَ الْجَاهِلَ فَهُمْ اَفْضَلُ وَاِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا ثُمَّ جَلَسَ فِيْهِمْ

سکہلاتے ہین جاہل کو پس یہ بہتر ہین اونسے سوا اسکے نہین کہ بہیجا گیا ہون مین معلم پر بیٹہے گئے انہین

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ

روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہا سوال کئے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہے

حَدُّ الْعِلْمِ الَّذِيْ اِذَا بَلَغَهُ الرَّجُلُ كَانَ فَقِيْهًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مقدار علم کی کہ جسوقت پہنچے اوسکو آدمی ہو فقیہ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ عَلٰى اُمَّتِيْ اَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا فِيْ اَمْرِ دِيْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ

علیہ وسلم نے جو شخص یاد کرے واسطے نفع امت میرے چالیس حدیثین پیچہ مقدمہ دین کے تحقیق اوٹہاویگا اوسکو

فقیہا وکنت لہ یوم القیمۃ شافعا وشہیدا وعن انس بن مالک
قیامت کو فقیہ اور ہو نگا میں اوسکا دن قیامت کو شفاعت کرنیوالا اور گواہ۔ اور روایت ہی انس بن مالک سے
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہل تدرون من اجود جودا قالوا اللہ ورسولہ
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جانتے ہو تم کون ہی بہت سخی سخاوت کرنیوالا عرض کیا صحابہ نے اللہ
اعلم قال اللہ اجود جودا ثم انا اجود بنی آدم واجودہم من بعدی رجل علم علما
واناتر ہی فرمایا اللہ بڑا سخی ہی سخاوت میں بعد اوسکے میں بنی آدم میں سے اور بڑا سخی لوگونمیں پیچھے میرے وہ شخص ہی کہ جانا علم
فنشر یاتی یوم القیمۃ امیرا وحدہ وقال امۃ وحدہ وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
پس پھیلایا اوسکو آویگا دن قیامت کے بمنزلہ ایک امیر کے یا فرمایا بمنزلہ ایک گروہ کے اور ارنہیں سے روایت ہی کہ تحقیق نبی صلی اللہ
قال منہومان لا یشبعان منہوم فی العلم لا یشبع منہ ومنہوم فی
فرمایا دو بھوکے حرص کرنیوالے نہیں پیٹ بھرتا اوسکا ایک تو حرص کرنیوالا بیچ علم کے نہیں پیٹ بھرتا اوس سے اور ایک حریص
الدنیا لا یشبع منہا روی البیہقی الاحادیث الثلثۃ فی شعب
دنیا کے نہیں پیٹ بھرتا اوسسے روایت کیں بیہقی نے حدیثیں تینوں شعب
الایمان وقال قال الامام احمد فی حدیث ابی الدرداء ہذا من
الایمان میں اور کہا کہ فرمایا امام احمد نے بیچ حدیث ابی درداء کی یہ متن
متشہور فیما بین الناس ولیس لہ اسناد صحیح وعن عون قال
مشہور ہے درمیان لوگون کے اور نہیں اسناد اسکی صحیح اور روایت ہی عون سے کہا
قال عبد اللہ بن مسعود منہومان لا یشبعان صاحب العلم وصاحب
کہا عبد اللہ بن مسعود نے دو حریص ہین نہیں سیر ہوتے ایک صاحب علم اور دوسرا صاحب
الدنیا ولا یستویان اما صاحب العلم فیزداد رضا الرحمن وامما
دنیا اور نہیں برابر ہین دونو آپسمین لیکن صاحب علم پس زیادہ کرتا ہی رضا خدا کی اور
صاحب الدنیا فیتمادی فی الطغیان ثم قرا عبد اللہ کلا ان الانسان
صاحب دنیا پس زیادتی کرتا ہے بیچ سرکشی کے پھر پڑہی عبد اللہ نے یہ آیت ہرگز نہیں کہ
لیطغی ان رآہ استغنی قال وقال الآخر انما یخشی اللہ من عبادہ
البتہ سرکشی کرتا ہی اس لئے کہ دیکھا اپنے تئیں بے پروا کہا عون نے اور پڑہی عبد اللہ نے اور سے شخص کے حقیقت ہی آیت سو اوسکو

کتاب العلم

(حق) اسکی طاعت پر (۲) یعنی (حق) شفاعت اور گواہی آخرت (۳) یعنی قیامت کے دن (۴) یعنی فضیلت کرنیوالا اہل جہنم (۵) یعنی فضیلت علماء دین کی (۶) یعنی بسبب کثرت مال

العلماء رواه الدارمي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

عالم روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

اناسا من امتي سيتفقهون في الدين ويقرءون القرآن يقولون ناتي

کتنے لوگ امت میرے سے سمجھ حاصل کرینگے بیچ دین کے اور پڑھینگے قرآن کہینگے جاوینگے ہم

الامراء فنصيب من دنياهم ونعتزلهم بديننا ولا يكون ذلك كما

سرداروں کے پاس پس پہنچینگے ہم دنیا اونکی سے اور کنارہ کرینگے اونسے دین اپنے کو اور نہیں ہوتا یہ جیسا کہ نہیں

لا يجتنى من القتاد الا الشوك كذلك لا يجتنى من قربهم الا قال محمد

چنا جاتا درخت خاردار سے مگر کانٹا اسیطرح نہیں چنی جاتی نزدیکی اونکی سے مگر کہا محمد

ابن الصباح كانه يعني الخطايا رواه ابن ماجة وعن عبد الله بن

بن صباح نے گویا کہ وہ مراد رکھتے ہے خطایا روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مسعود قال لو ان اهل العلم صانوا العلم ووضعوه عند اهله

مسعود سے کہا اگر اہل علم محافظت کرتے علم کی اور رکھتے اوسکو نزدیک اہل اوسکے

لسادوا به اهل زمانهم ولكنهم بذلوه لاهل الدنيا ليتالوا به

البتہ سردار ہوتے بسبب علم کے اہل زمانہ اپنے کے ولیکن اونہوں نے خرچ کیا اوسکو واسطے اہل دنیا کے تاکہ پہنچیں بسبب

من دنياهم فهانوا عليهم سمعت نبيكم صلى الله عليه وسلم يقول من جعل

دنیا اونکی سے پس ذلیل ہوئے دنیادار اوپر سنا میں نے نبی تمہارے صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جسنے کہ

الهموم هما واحدا هم آخرته كفاه الله هم دنياه ومن تشعبت

گردانا ہمتو فکر ہمتا ایک یعنی ہمت آخرت کی کفایت کرتا ہے اوسکو اللہ مقصود دنیا اوسکیلو اور جو کوئی کہ گردانے

به الهموم احوال الدنيا لم يبال الله في اي اوديتها هلك رواه ابن

کرین اوسکو قصد اوسکے کہ حالات دنیا کی ہین نہین پروا کرتا اللہ بیچ کسی جنگل دنیا کے ہلاک ہو روایت کی یہ ابن

ماجة ورواه البيهقي في شعب الايمان عن ابن عمر من قوله من جعل

ماجہ نے اور روایت کی بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے ابن عمر سے قول اونکے سے من جعل

الهموم الى آخره وعن الاعمش قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

الہموم آخر تک۔ اور روایت ہے اعمش سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

(علی) خیر الدنیا والآخرۃ تین ہے کفایت کرنا فکر دنیا اور فکر آخرت کو پس ہوتا ہے وہ

فکر آخرت کو پس ہوتا ہے وہ

۹۵ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۹۶ اور

۹۷ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

حظ کے ہلاک ہو یعنی نہ رکھے اللہ بیچ کسی

۹۴ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۹۳ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۹۲ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۹۱ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۹۰ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۸۹ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۸۸ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۸۷ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۸۶ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۸۵ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۸۴ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۸۳ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۸۲ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۸۱ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۸۰ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۷۹ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۷۸ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۷۷ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۷۶ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۷۵ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۷۴ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۷۳ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۷۲ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۷۱ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۷۰ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۶۹ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۶۸ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۶۷ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۶۶ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۶۵ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۶۴ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۶۳ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۶۲ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۶۱ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۶۰ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۵۹ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۵۸ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۵۷ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۵۶ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۵۵ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۵۴ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۵۳ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۵۲ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۵۱ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۵۰ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۴۹ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۴۸ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۴۷ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۴۶ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۴۵ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۴۴ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۴۳ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۴۲ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۴۱ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۴۰ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۳۹ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۳۸ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۳۷ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۳۶ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۳۵ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۳۴ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۳۳ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۳۲ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۳۱ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۳۰ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۲۹ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۲۸ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۲۷ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۲۶ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۲۵ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۲۴ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۲۳ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۲۲ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۲۱ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۲۰ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۱۹ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۱۸ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۱۷ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۱۶ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۱۵ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۱۴ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۱۳ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۱۲ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۱۱ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۱۰ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۹ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۸ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۷ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۶ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۵ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۴ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۳ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۲ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

۱ بیشک کبھی کسی فکر مین پروا کرتا الہی ہے بیچ کسی

آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ وَإِضَاعَتُهُ أَنْ تُحَدِّثَ بِهِ غَيْرَ أَهْلِهِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ مُرْسَلًا وَعَنْ سُفْيَانَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِكَعْبٍ مَنْ أَرْبَابُ

بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہی سفیان سے کہ تحقیق عمر بن الخطاب نے فرمایا واسطے کعب کے کون ہین صاحب

الْعِلْمِ قَالَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ بِمَا يَعْلَمُونَ قَالَ فَمَا أَخْرَجَ الْعِلْمَ مِنْ قُلُوبِ

علم کے کہا کعب نے وہ لوگ کہ عمل کرین موافق اوسچیز کے کہ جانین کہا عمر نے پس کیا چیز نکالتی ہی علم کو دلون

الْعُلَمَاءِ قَالَ الطَّمَعُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ

عالمون کے سے کہا کہ طمع روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہی احوص بن حکیم سے کہ نقل کی

أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرِّ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي

اپنے باپ سے کہا پوچھا ایک شخص نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے برائی سے فرمایا کہ نہ سوال کرو تم

عَنِ الشَّرِّ وَسَلُونِي عَنِ الْخَيْرِ يَقُولُهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ أَلَا إِنَّ شَرَّ الشَّرِّ

مجھسے برائی سے اور سوال کرو مجھسے بھلائی سے فرمایا اسکو تین بار پھر فرمایا خبردار ہو تحقیق بدترین

شِرَارُ الْعُلَمَاءِ وَإِنَّ خَيْرَ الْخَيْرِ خِيَارُ الْعُلَمَاءِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ

بدونکے برے علماء کے ہین اور تحقیق بہترین بہلونکے بھلے علماء کے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے

أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابی درداسے کہا تحقیق بدترین لوگونکا نزدیک اللہ کے مرتبہ مین دن قیامت کے

عَالِمٌ لَا يَنْتَفِعُ بِعِلْمِهِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ قَالَ

وہ عالم ہے کہ نہ نفع لیا اون نے ساتھہ علم اپنے کے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہی زیاد بن حدیر سے کہا کہا

لِي عُمَرُ هَلْ تَعْرِفُ مَا يَهْدِمُ الْإِسْلَامَ قُلْتُ لَا قَالَ يَهْدِمُهُ زَلَّةُ الْعَالِمِ

واسطے میرے عمر نے کیا جانتا ہی تو کیا چیز گرادیتی ہے بنا اسلام کو کہا میںنے نہین جانتا مین فرمایا گرادیتا ہی بنا اسلام

وَجِدَالُ الْمُنَافِقِ بِالْكِتَابِ وَحُكْمُ الْأَئِمَّةِ الْمُضِلِّينَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ

اور جھگڑنا منافق کا ساتھہ کتاب اللہ کے اور حکم کرنا سردارون گمراہ کا روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے

الْحَسَنِ قَالَ الْعِلْمُ عِلْمَانِ فَعِلْمٌ فِي الْقَلْبِ فَذَاكَ الْعِلْمُ النَّافِعُ وَعِلْمٌ

حسن بصری سے کہا علم دو علم ہین ایک علم تو بیچ دل کے پس یہ علم نفع دیتا ہی اور ایک علم

کتاب العلم

۱ یعنی علم کی آفت اور اسکی ایذا بھولنا ہے ۲ یعنی تمہارے نزدیک اور بیہودہ اور نوعلم کو ان سے بیان کرے ۳ یعنی طلب علم سے اور عمر سے دلون سے نکال دیتی ہے سیکھکر علماء باعمل کے ۴ یعنی طمع کرنے والے ہین اور عمر کرنے کی ۵ یعنی علم کی ۶ یعنی علم

عَلَى اللِّسَانِ فَذَاكَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

اوپر زبان کے پس یہ حجت ہے اللہ عزوجل کی اوپر بیٹے آدم کے روایت کی یہ دارمی نے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِعَائَيْنِ فَاَمَّا

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا یاد رکھی میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے دو باسن پس

اَحَدُهُمَا فَبَثَثْتُهٗ فِيْكُمْ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَلَوْ بَثَثْتُهٗ قُطِعَ هٰذَا الْبُلْعُوْمُ يَعْنِيْ

ایک اونمیں سے پس پھیلایا اوسکو بیچ تمہارے اور دوسرا پس اگر پھیلاؤں میں اوسکو تو کاٹا جاوے یہ گلا یعنے

مَجْرَى الطَّعَامِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ يَاَيُّهَا النَّاسُ مَنْ

جگہ جاری ہونے طعام کی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبداللہ سے کہا کہ اے لوگو جو شخص کہ

عَلِمَ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِهٖ وَمَنْ لَّمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ فَاِنَّ مِنَ الْعِلْمِ

جانے کچھ پس کہے اوسکو اور جو شخص کہ نجانے پس چاہیے کہ کہے اللہ زیادہ جانتا ہے پس تحقیق علم

اَنْ تَقُوْلَ لِمَا لَا تَعْلَمُ اللّٰهُ اَعْلَمُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِنَبِيِّهٖ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ

یعنے یہ کہنا واسطے اوسکے کہ نہ جانے کہ اللہ زیادہ جانتا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے واسطے نبی اپنے کے کہہ نہیں مانگتا میں تم سے

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ

اوپر اس قرآن کے کچھ بدلا اور نہیں میں تکلف کرنیوالوں سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن سیرین سے

قَالَ اِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ دِيْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَاْخُذُوْنَ دِيْنَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہا کہ تحقیق یہ علم دین ہے پس دیکھو کس شخص سے لیتے ہو دین اپنا روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْقُرَّاءِ اسْتَقِيْمُوْا فَقَدْ سَبَقْتُمْ سَبْقًا

اور روایت ہے حذیفہ سے کہ کہا اے گروہ قاریوں کی سیدھے رہو پس تحقیق تم پیشدستی لے گئے ہو پیشدستی

بَعِيْدًا وَاِنْ اَخَذْتُمْ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا لَقَدْ ضَلَلْتُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا رَوَاهُ

دور اور اگر ہو جاؤ گے تم داہنے یا بائیں البتہ گمراہ ہو گے تم گمراہ ہونا دور روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا

بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پناہ پکڑو تم

بِاللّٰهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ قَالَ

ساتھ اللہ کے جب الحزن سے عرض کی صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا ہے جب الحزن فرمایا کہ

وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعَ مِائَةِ مَرَّةٍ قِيلَ يَا

ایک نالہ ہے بیچ دوزخ کے پناہ پکڑتی ہے اوس سے دوزخ ہر دن چار سو بار کہا صحابہ نے یا

رَسُولَ اللهِ وَمَنْ يَدْخُلُهَا قَالَ الْقُرَّاءُ الْمُرَاؤُونَ بِأَعْمَالِهِمْ رَوَاهُ

رسول اللہ اور کون داخل ہوگا اوسمیں فرمایا قرآن پڑھنے والے دکھلاوے والے اپنے عملوں کو روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَكَذَا ابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ فِيهِ وَإِنَّ مِنْ أَبْغَضِ الْقُرَّاءِ إِلَى

یہ ترمذی نے اور اسیطرح ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا بیچ اوسکے اور تحقیق بہت دشمن رکھیگی قاریوں میں طرف

اللهِ تَعَالَى الَّذِينَ يَزُورُونَ الْأُمَرَاءَ قَالَ الْمُحَارِبِيُّ يَعْنِي الْجَوَرَةَ وَعَنْ

اللہ تعالیٰ کے وہ لوگ ہیں کہ ملاقات کرتے ہیں سرداروں سے کہا محاربی نے یعنی امرا ظالموں کو بیچ اور روایت کی

عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ

بیچ علی کے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ

لَا يَبْقَى مِنَ الْإِسْلَامِ إِلَّا اسْمُهُ وَلَا يَبْقَى مِنَ الْقُرْآنِ إِلَّا رَسْمُهُ مَسَاجِدُهُمْ

نہیں باقی رہیگا اسلام سے مگر ایک نام اوسکا اور نہ باقی رہیگی قرآن سے مگر رسم اوسکی مسجدیں اونکی

عَامِرَةٌ وَهِيَ خَرَابٌ مِنَ الْهُدَى عُلَمَاؤُهُمْ شَرُّ مَنْ تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ مِنْ عِنْدِهِمْ

بھری آباد اور حقیقت میں خراب ہونگی ہدایت سے علماء اونکی بدترین خلائق کی کہ نیچے آسمان کے ہیں نزدیک اونکے سے

تَخْرُجُ الْفِتْنَةُ وَفِيهِمْ تَعُودُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ ذَكَرَ

نکلیگا فتنہ اور انہیں میں پھیریگا روایت کی ہے بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے اور روایت کی ہے زیاد بن لبید سے

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ ذَاكَ عِنْدَ أَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ يَذْهَبُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کا پس فرمایا یہ ہوگا وقت جاتے رہنے علم کے کہا میں نے یا رسول اللہ کیسے جاتا رہیگا

الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَنُقْرِئُهُ أَبْنَاءَنَا وَيُقْرِئُهُ أَبْنَاؤُنَا أَبْنَاءَهُمْ

علم اور ہم پڑھتے ہیں قرآن اور پڑھا دینگے اپنے بیٹوں کو اور پڑھاوینگے ہمارے بیٹے اپنے بیٹوں کو

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ زِيَادُ إِنْ كُنْتُ لَأَرَاكَ مِنْ

دن قیامت تک پس فرمایا گم کیجو تجھکو ماں تیری اے زیاد تحقیق تھا میں گمان کرتا تجھکو بڑا

أَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ أَوَلَيْسَ هَذِهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَءُونَ

سمجھدار مرد دینوں میں سے بیچ مدینہ کے کیا نہیں یہ یہود اور نصاریٰ پڑھتے

آپکے داخل ہیں عالم اور عابد ریا کار ہی کیونکہ علم قرآن ہی سے حاصل ہوتا ہے اور عبادت بھی بسبب حکم قرآن کے ہوتی ہے پس عالم اون کا بھی یہی ہوگا ۱۲ ۵۲ تا ۵۳ پناہ مانگتی ہے دوزخ اس سے ۵۳ قرآن پڑھنے والے اپنے عملوں کو دکھلانے چاہتے ہیں کہ دوزخ میں جاویں ۱۲ ۵۴ تا ۵۵ یعنی نہایت گہرا ہے دوزخ کے ۱۲ ۵۵ تا ۵۶ یعنی نہایت گرم ہے دوزخ ۱۲

کتاب العلم

۵۶ تا ۵۷ یعنی سردار ظالم ہیں ۱۲ ۵۷ تا ۵۸ اس سے مراد سردار ظالم امیر حاکم ہیں ۱۲ ۵۸ تا ۵۹ کی عبارت سے (علی قاری) ۵۹ تا ۶۰ راوی ہے حدیث قرآن کی ۱۲ ۶۰ تا ۶۱ (علی قاری) ۶۱ تا ۶۲ حروف اور نقطوں کو کہتے ہیں ۱۲ ۶۲ تا ۶۳ نقطوں کا ہونا نہ ہونا برابر ہے ۱۲ ۶۳ تا ۶۴ سمجھنا اور عمل کرنا ۱۲ ۶۴ تا ۶۵ ذکر ہی ہے ہدایت سے ۱۲ ۶۵ تا ۶۶ خراب ہونگی اور ذکر ۱۲ ۶۶ تا ۶۷ عبادت اور درس علم سے انہیں ۱۲ ۶۷ تا ۶۸ نہیں کرتیں نماز انکی ۱۲ ۶۸ تا ۶۹ (علی قاری) ۶۹ تا ۷۰ نہیں پہنچتیں نماز انکی ۱۲ ۷۰ تا ۷۱ ظالموں کے ۱۲ ۷۱ تا ۷۲ ہونگے ظالموں کے ۱۲ ۷۲ تا ۷۳ سورہ آل عمران ۱۲

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ لَا يَعْمَلُوْنَ بِشَيْءٍ مِّمَّا فِيْهِمَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ

توریت اور انجیل کو نہیں عمل کرتے کچھ اوسپیچز سے کہ پیچ اوسکی ہر روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے

وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْهُ نَحْوَهُ وَكَذَا الدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ وَعَنِ

اور روایت کی ترمذی نے زیادہ سے انہوں اور سیطرح دارمی نے ابی امامہ سے۔ اور روایت ہے

ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَعَلِّمُوْهُ

ابن مسعود سے کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو علم اور سکھاؤ اوسکو

النَّاسَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوْهَا النَّاسَ تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ وَعَلِّمُوْهُ

لوگوں کو سیکھو علم فرائض اور سکھاؤ اوسکو آدمیوں کو سیکھو قرآن اور سکھاؤ اوسکو

النَّاسَ فَاِنِّيْ اِمْرُءٌ مَّقْبُوْضٌ وَالْعِلْمُ سَيُنْتَقَصُ وَيَظْهَرُ الْفِتَنُ حَتّٰى يَخْتَلِفَ

لوگوں کو پس تحقیق میں ایک شخص ہوں کہ قبض کیا جاؤنگا اور علم بھی کم ہوگا اور ظاہر ہونگے فتنے یہانتک کہ اختلاف کرینگے

اِثْنَانِ فِيْ فَرِيْضَةٍ لَّا يَجِدَانِ اَحَدًا يَّفْصِلُ بَيْنَهُمَا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَ

دو شخص پیچ چیز فرض کے نہ پاوینگے کسیکو کہ فیصلہ کرے درمیان دونوں کے روایت کی یہ دارمی نے اور

الدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ عِلْمٍ لَّا يُنْتَفَعُ

دار قطنی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل علم کی کہ نہ نفع لیا جاوے

بِهٖ كَمَثَلِ كَنْزٍ لَّا يُنْفَقُ مِنْهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ ۝

ساتھ اوسکے مثل کنجوس کی کہ نہ خرچ کیا جاوے اوسمیں سے پیچ راہ خدا کے روایت کی یہ احمد اور دارمی نے۔

كِتَابُ الطَّهَارَةِ ۔ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

کتاب ہے پیچ بیان کرنے پاکی کے ۔ فصل پہلی ۔

عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلطُّهُوْرُ

روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک رہنا

شَطْرُ الْاِيْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاُ الْمِيْزَانَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

آدھا ایمان ہے اور الحمد للہ بھر دیتا ہے ترازو کو اور سبحان اللہ والحمد للہ

تَمْلَاٰنِ اَوْ تَمْلَاُ مَا بَيْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ وَّالصَّدَقَةُ

بھر دیتے ہیں یا فرمایا بھر دیتا ہے ہر ایک کلمہ اوسمیں سے کہ درمیان آسمانوں اور زمین کی ہے اور نماز نور ہے اور صدقہ دیتا

سلہ یعنے عبث ہے ۲ اور گمان سے کیا کہ قرآن ۳ اور جاننے اوسکے سے ۴ اور جسنے پڑھا اور جانا عمل کیا ۵ حال یہود و نصاریٰ کا ۶ یعنے نہیں کرتے ۷ سزا فرض ان (علی بن) ۸ یعنے سبب قلت علم کے ۹ یعنے فتنوں کے ۱۰ یعنے بہت ہوجاوینگے ۱۱ (علی بن) کسی کو اور عمل کرے اس پر ۱۲ کسی کو اور عمل کرے اس پر ۱۳ ہیں اس لئے کہ ایمان سے ۱۴ اور جھوٹ دشمن ہے ۱۵ اور فضول سے ۱۶ ہوجاتے ہیں اور فضول سے ۱۷ یعنے ہیں ۱۸ اس فرض سے ہوتی ہے ۱۹ اور ہر ایمان سے ۲۰ یعنے ۲۱ یعنے ۲۲ کہ ۲۳ راوی کی شک سے ۲۴ کہ حضرت نے لفظ نمان کا ۲۵ یعنے فرمایا ہے یا نحاطر اور ۲۶ اس جملہ کے یہ بیان کرنا اگر ۲۷ ثواب کا جسم فرض کیا جاوے تو اتنا ہو ۲۸ یعنے کہ بھر دے اوس ۲۹ یعنے باعث روشنی کے ۳۰ اور دلیل ہے ۳۱ اور ظلمت قیامت میں ۳۲ یا پل یا ترازو کی ہے ۳۳ اور بری باتوں سے ۳۴ گناہوں کے مانند روشنی کے ۳۵ طرف ثواب کے ۳۶ ہونے کی ہے ۳۷ اور دلیل ہے ۳۸ ایمان کے اور صدق دعوے ۳۹ تعالیٰ کی یا منصف ہیں کہ جیسے ۴۰ بندہ سوال کیا جاویگا دن ۴۱ قیامت کے مصرف مال اپنے ۴۲ اور صدقات اسکی دلیل ہوگی ۴۳ جواب میں

بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَّكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَائِعٌ

دلیل ہے اور صبر کرنا روشنی ہے اور قرآن دلیل ہے واسطے تیرے یا اوپر تیرے ہر ایک شخص صبح کرتا ہے پس بیچنے والا

نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اپنی جان کو پس آزاد کرتا ہے اوسکو یا ہلاک کرتا ہے اوسکو روایت کی یہ مسلم نے اور ہیچ ایک روایت کے لا الہ الا اللہ اور اللہ

أَكْبَرُ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَمْ أَجِدْ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيحَيْنِ

اکبر بھر دیتے ہیں اوسچیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے نہیں پائی میںنے یہ روایت بخاری اور مسلم میں

وَلَا فِي كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَلَا فِي الْجَامِعِ وَلٰكِنْ ذَكَرَهَا الدَّارِمِيُّ بَدَلَ

اور نہ کتاب حمیدی میں اور نہ کتاب جامع الاصول میں ویکن ذکر کیا اسکو دارمی نے بدلے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سبحان اللہ والحمد للہ کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ قَالُوا

کیا نہ بتلاؤں تمکو اوسچیز کو کہ دور کرے اللہ بسبب اوسکے گناہ اور بلند کرے بسبب اوسکے درجے کہا صحابہ نے

بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطٰى إِلَى

ہاں یا رسول اللہ فرمایا پورا کرنا وضو کا وقت مشقت کے اور کثرت سے رکھنا قدموں کا طرف

الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ وَفِي

مسجدوں کے اور انتظار کرنا نماز کا بعد نماز کے پس یہ ہے رباط اور ہیچ

حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ رَدَّدَ مَرَّتَيْنِ

حدیث مالک بن انس کے پس یہ ہے رباط پس یہ ہے رباط دو بار

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ ثَلٰثًا وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

روایت کی یہ مسلم نے اور ہیچ روایت ترمذی کے تین بار۔ اور روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے پس اچھا وضو کرے نکلتے ہیں گناہ اوسکے

جَسَدِهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

بدن اوسکے سے یہانتک کہ نکلتے ہیں نیچے ناخونوں اوسکے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

کتاب الطہارۃ

فصل پہلی کہ وضو سبب ہے آخرت کے اور اگر دنیا کو اور جو چیز دنیا کی ہے

کے خریدا اور اپنے میں عادت

ہلاک ہوا اور اپنے

میں ڈالا

ترتیب جنتیوں میں کہ اعضا وضو

وضو کرنا یہ سے بچاوے

پانی اچھی طرح پہونچاوے

اور تین تین بار دھونے سے

یعنی بجاری میں یا میں

جاڑے میں سردی کے سبب

وضو کرنا

یعنی مسجد میں نماز کا بعد نماز کے

دوسری نماز کا منتظر رہنا

یعنی مسجد میں نماز کا بعد نماز کے

یعنی گناہ

یعنی مسجد میں نماز کا بعد نماز کے

یعنی گناہ

یعنی گناہ

یعنی گناہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ اَوِ الْمُؤْمِنُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ارادہ وضو کا کرتا ہے بندہ مسلمان یا فرمایا مومن

فَغَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَجَ مِنْ وَّجْهِهٖ كُلُّ خَطِيْئَةٍ نَظَرَ اِلَيْهَا بِعَيْنِهٖ مَعَ الْمَآءِ

پس دھوتا ہے منہ اپنا نکلتا ہے منہ اوسکے سے ہر گناہ کہ دیکھا تھا طرف اوسکی ساتھ آنکھوں اپنی کے ساتھ

اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَآءِ فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيْئَةٍ كَانَتْ بَطَشَتْهَا

یا فرمایا ساتھ آخر قطرہ پانی کے پس جسوقت کہ دھوتا ہے ہاتھوں اوسکے نکلتا ہے ہاتھوں اوسکے سے ہر گناہ کہ پکڑا تھا اوسکو

يَدَاهُ مَعَ الْمَآءِ اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَآءِ فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَ كُلُّ خَطِيْئَةٍ

ہاتھوں اوسکے ساتھ پانی کے یا فرمایا ساتھ آخر قطرہ پانی کے پس جب دھوتا ہے پاؤں اپنے نکلتا ہے ہر گناہ کہ

مَشَتْهَا رِجْلَاهُ مَعَ الْمَآءِ اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَآءِ حَتّٰى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِّنَ الذُّنُوْبِ

چلے تھے اوسکیطرف پاؤں اوسکے ساتھ پانی کے یا فرمایا ساتھ آخر قطرہ پانی کے یہانتک کہ نکل آتا ہے پاک گناہوں سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنِ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ

روایت کی مسلم نے۔ اور روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شخص مسلمان کہ

تَحْضُرُهٗ صَلٰوةٌ مَّكْتُوْبَةٌ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهَا وَخُشُوْعَهَا وَرُكُوْعَهَا اِلَّا كَانَتْ

آوے اوسکو نماز فرض پس اچھا کرے وضو اوسکا اور حضور اوسکا اور رکوع اوسکا مگر ہوتی ہے یہ نماز

كَفَّارَةً لِّمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ مَا لَمْ يُؤْتَ كَبِيْرَةً وَذٰلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ

کفارہ اون گناہوں کا کہ پہلے کیے تھے اس سے جب تک کہ نہیں کیا کبیرہ اور یہ ہمیشہ ہوتا رہتا ہے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ اَنَّهٗ تَوَضَّاَ فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ ثَلٰثًا ثُمَّ مَضْمَضَ

روایت کی مسلم نے۔ اور اوسی سے روایت ہے کہ وضو کیا اوسنے پس ڈالا اوپر ہاتھ اپنے کے تین بار پھر کلی کی

وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلٰثًا

اور ناک جھاڑے تین بار پھر دھویا منہ اپنا تین بار پھر دھویا داہنا ہاتھ اپنا کہنی تک تین بار

ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلٰثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ

پھر دھویا بایاں ہاتھ اپنا کہنی تک تین بار پھر مسح کیا اپنے سر پر پھر دھویا پاؤں

الْيُمْنٰى ثَلٰثًا ثُمَّ الْيُسْرٰى ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ

داہنا اپنا تین بار پھر بایاں پاؤں تین بار پھر کہا عثمان نے دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ وضو کیا

نحو وضوئي هذا ثم قال من توضأ وضوئي هذا ثم يصلي ركعتين

مانند اس وضو میرے کے پھر فرمایا جو وضو کرے وضو میرا اسکا یہ ہے پھر نماز پڑھی دو رکعت

لا يحدث نفسه فيهما بشيء غفر له ما تقدم من ذنبه متفق عليه

نہ بات کرے دل اپنے سے دونوں میں کسی بات کی بخش دیا جاتا ہے واسطے اوسکے جو پہلے کیا گناہ سے روایت کی یہ بخاری اور

ولفظه للبخاري وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور لفظ اسکے بخاری کے ہیں۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما من مسلم يتوضأ فيحسن وضوءه ثم يقوم فيصلي ركعتين مقبلا

نہیں کوئی مسلمان کہ وضو کرے پس اچھا وضو کرے پھر کھڑا ہو پھر نماز پڑھے دو رکعت متوجہ ہوکر

عليهما بقلبه ووجهه إلا وجبت له الجنة رواه مسلم وعن

اون دو نوں میں ساتھ دل اور منہ اپنے کے مگر واجب ہوتی ہے واسطے اوسکے بہشت روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من أحد يتوضأ

عمر بن خطاب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی تم میں سے کہ وضو کرے

فيبلغ أو فيسبغ الوضوء ثم يقول أشهد أن لا إله إلا الله وأن

پس نہایت کو پہنچائے یا فرمایا پس پورا کرے وضو پھر کہے اشہد ان لا الہ الا اللہ و ان

محمدا عبده ورسوله وفي رواية أشهد أن لا إله إلا الله وحده

محمدا عبدہ ورسولہ اور بیچ ایک روایت مسلم کے اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ

لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله إلا فتحت له أبواب

لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ مگر کھولے جاتے ہیں واسطے اوسکے

الجنة الثمانية يدخل من أيها شاء هكذا رواه مسلم وفي صحيحه

بہشت کے آٹھوں داخل ہو جس سے چاہے اسیطرح روایت کیا اوسکو مسلم نے بیچ صحیح اپنی کے

والحميدي في أفراد مسلم وكذا ابن الأثير في جامع الأصول

اور حمیدی نے بیچ افراد مسلم کے اور اسیطرح ابن اثیر نے بیچ جامع الاصول کے

وذكر الشيخ محيي الدين النووي في آخر حديث مسلم على إثر روايته

اور ذکر کیا شیخ محی الدین نووی نے بیچ آخر حدیث مسلم کے کہ جسطرح روایت کیا اوسنے

وزاد الترمذی اللّٰھم اجعلنی من التوّابین واجعلنی من المتطھّرین

اور زیادہ کیا ترمذی نے اے بار خدایا کر مجھے توبہ کرنے والونسے اور کر مجھے پاکیزہ کی کرنیوالوں سے

والحدیث الذی رواہ محی السنۃ رحمہ اللّٰہ فی الصحاح من توضّا

اور وہ حدیث کہ روایت کی محی السنۃ رحمہ اللہ نے بیچ صحاح کے جسنے وضو کیا

فاحسن الوضوء الی اٰخرہ رواہ الترمذی فی جامعہ بعینہ الّا کلمۃ

پس اچھا وضو کیا آخر تک روایت کی وہ ترمذی نے بیچ جامع اپنی کے بعینہ مگر کلمہ

اشھد قبل ان محمدا او عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم

شہد کا پہلے ان محمدا سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

انّ امّتی یدعون یوم القیٰمۃ غرّا محجّلین من اثار الوضوء فمن

تحقیق امت میری پوکاری جاوینگی دن قیامت کے روشن پیشانی سفید اعضا اثر وضو کے سے پس جو کر

استطاع منکم ان یطیل غرّتہ فلیفعل متّفق علیہ وعنہ قال

چاہے تم مین سے یہ کہ دراز کرے روشنی اپنی پیشانی کی پس چاہیے کہ کرے متفق علیہ اور ازو ہی ہے روایت ہے کہا

قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم تبلغ الحلیۃ من المؤمن حیث یبلغ الوضوء

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچیگا زیور مومن کو جہانتک کہ پہنچیگا پانی وضو کا

رواہ مسلم الفصل الثانی عن ثوبان قال قال رسول اللّٰہ

روایت کی ہے مسلم نے فصل دوسری۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللّٰہ علیہ وسلم استقیموا ولن تحصوا واعلموا ان خیر اعمالکم الصلوٰۃ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سیدھے رہو اور ہرگز نہ طاقت رکھہ سکوگے سیدھے رہنے کی اور جانو کہ بہترین عملون تمہارے نماز ہے

ولا یحافظ علی الوضوء الّا مؤمن رواہ مالک واحمد وابن ماجۃ

اور نہین محافظت کرتا وضو پر مگر مومن روایت کی یہ امام مالک اور احمد اور ابن ماجہ

والدارمی وعن ابن عمر قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من توضّا

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے

علی طھر کتب لہ عشر حسنات رواہ الترمذی الفصل الثالث

اوپر وضو کے لکھے جاتے ہین واسطے اوسکے دس نیکیان روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوةُ وَ

روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کنجی بہشت کی نماز ہے اور

مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ شَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ رَوْحٍ عَنْ

کنجی نماز کی وضو ہے روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے شبیب بن ابی روح سے جو ان سے روایت کرتا ہے

رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلٰوةَ

ایک شخص سے صحابیوں رسول رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز

الصُّبْحِ فَقَرَاَ الرُّوْمَ فَالْتَبَسَ عَلَيْهِ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يُصَلُّوْنَ

صبح کی پس پڑھی سورۂ روم پس مشتبہ ہوا حضرت پر پس جب نماز پڑھ چکے فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا نماز پڑھتے ہیں

مَعَنَا لَا يُحْسِنُوْنَ الطُّهُوْرَ وَاِنَّمَا يَلْبِسُ عَلَيْنَا الْقُرْاٰنَ اُولٰٓئِكَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

ساتھ ہمارے اور نہیں اچھا وضو کرتے اور سوا اسکے نہیں کہ ہمپر مشتبہ ڈالتے ہیں قرآن کو یہ لوگ روایت کی یہ نسائی نے

وَعَنْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ قَالَ عَدَّهُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَدِيْ

اور روایت کی ایک شخص نے بنی سلیم میں سے کہ کہا گنا ان باتوں کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچہاتہ میرے

اَوْ فِيْ يَدِهٖ قَالَ التَّسْبِيْحُ نِصْفُ الْمِيْزَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَاُهُ وَالتَّكْبِيْرُ يَمْلَاُ مَا

یا پہنچہاتہ اپنے کے فرمایا سبحان اللہ کہنا بھر دیتا ہے آدھی ترازو اور الحمد للہ بھر دیتا ہے اور سکو اور اللہ اکبر کہنا بھر دیتا ہے

بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَالصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ وَالطُّهُوْرُ نِصْفُ الْاِيْمَانِ رَوَاهُ

درمیان آسمان و زمین کے ہے اور روزہ آدھا صبر ہے اور پاک رہنا آدھا ایمان ہے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ صنابحی سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ فَمَضْمَضَ خَرَجَتِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ وضو کرتا ہے بندہ مومن پھر کلی کرتا ہے نکلتے ہیں

الْخَطَايَا مِنْ فِيْهِ وَاِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ اَنْفِهٖ فَاِذَا غَسَلَ

گناہ منہ اوسکے سے اور جسوقت کہ ناک سنکتا ہے نکلتے ہیں گناہ ناک اوسکے سے پس جسوقت دھوتا ہے

وَجْهَهٗ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَشْفَارِ عَيْنَيْهِ

منہ اپنا نکلتے ہیں گناہ منہ اوسکے سے یہانتک کہ نکلتے ہیں نیچے پلکوں آنکھوں اوسکی سے

فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ

پس جب کہ دھوتا ہے دونو ہاتھ اپنے نکلتے ہین گناہ ہاتھون اوسکے سے یہانتک کہ نکلتے ہین نیچے ناخونون

يَدَيْهِ فَاِذَا مَسَحَ بِرَاْسِهٖ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رَّاْسِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ اُذُنَيْهِ

دونو ہاتھون اوسکے سے پس جبکہ مسح کرتا ہے سر اپنے کو نکلتے ہین گناہ سر اوسکے سے یہانتک کہ نکلتے ہین دونو کانون اوسکے سے

فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِّجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ

پھر جب دھوتا ہے دونو پاؤن اپنے نکلتے ہین گناہ پاؤن اوسکے سے یہانتک کہ نکلتے ہین نیچے

اَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ثُمَّ كَانَ مَشْيُهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلٰوتُهٗ نَافِلَةً لَّهٗ رَوَاهُ

ناخونون پاؤن اوسکے سے پھر ہوتا ہے چلنا اوسکا طرف مسجد کے اور نماز پڑہنی اوسکی زیادتی واسطے اوسکے روایت کی یہ

مَالِكٌ وَّالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى الْمَقْبَرَةَ

مالک اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے مقبرہ مین

فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْشَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

پھر کہا سلام ہے تمپر اے جماعت قوم مؤمنین کی اور تحقیق ہم اگر چاہیگا اللہ ساتھ تمہارے ملنے والے ہین

وَدِدْتُّ اَنَّا قَدْ رَاَيْنَا اِخْوَانَنَا قَالُوْا اَوَلَسْنَا اِخْوَانَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

اور آرزو رکہتا ہون مین یہ کہ دیکہون بہائیون اپنے کو کہا صحابہ نے کیا نہین ہم بہائی آپکے اے رسول خدا کہا کہ

اَنْتُمْ اَصْحَابِيْ وَاِخْوَانُنَا الَّذِيْنَ لَمْ يَاْتُوْا بَعْدُ فَقَالُوْا كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَّمْ يَاْتِ

تم ہو یار میرے اور بہائی میرے وہ ہین کہ نہین آئے ابہی پس عرض کیا صحابہ نے کسطرح پہچانوگے تم اوسکو کہ نہین

بَعْدُ مِنْ اُمَّتِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا لَّهٗ خَيْلٌ غُرٌّ مُّحَجَّلَةٌ

ہمت تمہارے مین سے اے رسول خدا پس فرمایا خبر دو مجکو اگر ہو ایک شخص کے مہون واسطے اوسکے گہوڑے سفید پیشانی

بَيْنَ ظَهْرَيْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ اَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهٗ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

درمیان گہوڑون نہایت سیاہ کے کیا نہین پہچانیگا گہوڑے اپنے کو عرض کی صحابہ نے کہان مقرر پہچانیگا اے رسول خدا

فَاِنَّهُمْ يَاْتُوْنَ غُرًّا مُّحَجَّلِيْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ وَاَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تحقیق وہ آوینگے سفید پیشانی سفید ہاتہ پاؤ اثر وضو کے سے اور مین ہونگا میر سامان اونکا اوپر حوض کوثر کے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَآءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوَّلُ مَنْ يُّؤْذَنُ لَهٗ

اور روایت ہے ابی درداء سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مین ہون اول اون شخصون کا کہ اذن دیا جاویگا اوسکو

بِالسُّجُوْدِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يُّؤْذَنُ لَهٗ اَنْ يَّرْفَعَ رَاْسَهٗ فَاَنْظُرُ اِلٰى

ساتھ سجدہ کے دن قیامت کے اور میں ہوں اول ان شخصوں کا کہ اذن دیا جاویگا اوسکو کہ اوٹھاوے سر اپنا پس دیکھوں میں طرف

مَا بَيْنَ يَدَيَّ فَاَعْرِفُ اُمَّتِيْ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ وَمِنْ خَلْفِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ

اوسچیز کی کہ آگے میری ہے پس پہچانونگا میں امت اپنی کو درمیان امتوں کے اور دیکھونگا پیچھے اپنے مانند اسکی پس پہچانونگا

يَّمِيْنِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ شِمَالِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ

اور داہنے اپنے مانند اسکے اور بائیں اپنے مانند اسکی پس کہا ایک شخص نے یارسول اللہ کیونکر

تَعْرِفُ اُمَّتَكَ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ فِيْمَا بَيْنَ نُوْحٍ اِلٰى اُمَّتِكَ قَالَ هُمْ غُرٌّ

پہچانوگے تم امت اپنی کو درمیان امتوں کے درمیان حضرت نوح کے امت تمہاری تک میں فرمایا وہ سفید پیشانی

مُّحَجَّلُوْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ لَيْسَ اَحَدٌ كَذٰلِكَ غَيْرُهُمْ وَاَعْرِفُهُمْ اَنَّهُمْ

اور سفید ہاتھ پانو ہونگے بسبب نشان وضو کے نہیں ہوگا کوئی اسطرح سے سوا اوسکے اور پہچانونگا اوسکو میں کہ

يُؤْتَوْنَ كُتُبَهُمْ بِاَيْمَانِهِمْ وَاَعْرِفُهُمْ تَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ رَوَاهُ

دیجاوینگے وہ عمل نامہ اپنے داہنے ہاتھوں میں اور پہچانونگا اوسکو یہ کہ دوڑے گی آگے اوسکے اولاد اوسکی روایت کی

اَحْمَدُ بَابٌ مَا يُوْجِبُ الْوُضُوْءَ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

یہ احمد نے۔ باب اوسچیز کا کہ موجب ہو وضو کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ مَنْ اَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کیجاتی نماز اوس شخص کی کہ بیوضو ہو جب تلک کہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کیجاتی

صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةٌ مِّنْ غُلُوْلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ

نماز بغیر طہارت کے اور نہیں قبول ہوتی خیرات مال حرام میں سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے علی سے کہا

كُنْتُ رَجُلًا مَّذَّاءً فَكُنْتُ اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهٖ

تھا میں ایک شخص بہت مذی ڈالنے والا پس تھا میں حیا کرتا یہ کہ پوچھوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے واسطے ہونے بیٹی

فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهٗ وَيَتَوَضَّاُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس امر کیا میں نے مقداد کو پس پوچھا اوس نے پس فرمایا کہ دھو ڈالے ستر اپنے کو اور وضو کرلے متفق علیہ۔

وعن ابی هریرة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول توضأوا مما

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے وضو کرو کھانے سے جو چیز

مست النار رواه مسلم قال الشیخ الامام الاجل محی السنة رحمة

کرے پہنچے اوسکو آگ روایت کی یہ مسلم نے کہا شیخ امام بزرگ محی السنہ نے رحمت ہووے

الله علیه هذا منسوخ بحدیث ابن عباس قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم

اللہ کی اوپر اوسکے حکم منسوخ ہے ساتھ حدیث ابن عباس کے کہ کہا تحقیق پیغمبر خدا نے در وہ ہو جیو اللہ کا

اکل کتف شاة ثم صلی ولم یتوضأ متفق علیه وعن جابر بن سمرة

کھایا شانہ بکری کا پھر نماز پڑھی اور نہیں وضو کیا متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے

ان رجلا سأل رسول الله صلی الله علیه وسلم انتوضأ من لحوم الغنم قال ان

تحقیق ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا وضو کرو نہیں گوشت بکری کا سے فرمایا اگر

شئت فتوضأ وان شئت فلا تتوضأ قال انتوضأ من لحوم الابل قال

چاہے تو پس وضو کر اور اگر چاہے تو نکر وضو کہا اوسنے کیا وضو کرو نہیں کھانے گوشت اونٹ کا سے فرمایا

نعم فتوضأ من لحوم الابل قال اصلی فی مرابض الغنم قال نعم قال

کر ہاں وضو کر کھانے گوشت اونٹ کا سے کہا اوسنے کہ نماز پڑھوں میں بیچ جگہ رہنے بکریوں کی کہا کر ہاں کہا اوس شخص نے

اصلی فی مبارک الابل قال لا رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال

نماز پڑھوں میں بیچ جگہ بندھنے اونٹوں کے فرمایا کہ نہیں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا وجد احدکم فی بطنه شیئا فاشکل علیه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ پاوے ایک تمہارا بیچ پیٹ اپنے کے کچھ چیز میں شبہ ہو اور اوسکو کر آیا

اخرج منه شیء ام لا فلا یخرجن من المسجد حتی یسمع صوتا او یجد ریحا

نکلی ہے اوس سے کچھ چیز یا نہیں پس نہ نکلی مسجد میں سے یہانتک کہ سنی آواز یا معلوم کرے بو

رواه مسلم وعن عبد الله بن عباس قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم شرب

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا

لبنا فمضمض وقال ان له دسما متفق علیه وعن بریدة ان النبی

دودھ پس کلی کی اور فرمایا تحقیق واسطے اوسکے چکنائی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ يَوْمَ الْفَتْحِ بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ وَّمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھیں کئی نمازیں دن فتح مکہ کے سات ایک وضو کے اور مسح کیا اوپر موزوں کے

فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ لَقَدْ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهٗ فَقَالَ عَمْدًا

پس کہا واسطے اوسکے حضرت عمر نے تحقیق کی تمنے آجکے دن ایک چیز کہ نہ تھے کرتے اوسکو پس فرمایا قصداً

صَنَعْتُهٗ يَا عُمَرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ اَنَّهٗ خَرَجَ مَعَ

کیا میں نے اسکو اے عمر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سوید بن نعمان سے یہ کہ وہ نکلا ساتھ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ مِنْ اَدْنٰى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوس سال کہ خیبر فتح کیا یہانتک کہ جبوقت پہونچے نیچے صہبا کے وہ نزدیک

خَيْبَرَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْاَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ اِلَّا بِالسَّوِيْقِ فَاَمَرَ بِهٖ

خیبر کے نماز پڑھی ہی عصر کی پھر منگوایا توشہ پس نہ حاضر کیا گیا مگر ستو پس حکم کیا ہوکر

فَثُرِّيَ فَاَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَكَلْنَا ثُمَّ قَامَ اِلَى الْمَغْرِبِ فَمَضْمَضَ

پس گھولے گئے پس کہایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کہایا ہمنے پھر کھڑے ہوئے طرف نماز مغرب کے پس کلی کی

وَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

اور کلی کی ہمنے پھر نماز پڑھی اور نہ کیا وضو روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں وضو کرنا آتا مگر آواز سے

اَوْ رِيْحٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا بو سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی سے کہا پوچھا میںنے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ مِنَ الْمَذْيِ الْوُضُوْءُ وَمِنَ الْمَنِيِّ الْغُسْلُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

حال مذی کا پس فرمایا نکلنے مذی کے سے وضو آتا ہے اور نکلنے منی کے سے غسل روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ وَ

اور اونہی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کنجی نماز کی وضو ہے اور

تَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

تحریم اوسکی تکبیر اور تحلیل اوسکی سلام ہے یہ روایت کی ابوداؤد اور ترمذی اور

الدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ عَنْهُ وَعَنْ اَبِي سَعِيْدٍ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ

دارمی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے حضرت علی سے اور ابی سعید سے۔ اور روایت ہے علی بن طلق سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَسَا اَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلَا تَأْتُوا النِّسَاءَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت حدث کرے ایک تمہارا پس چاہیے کہ وضو کرے اور نہ آؤ تم

فِيْ اَعْجَازِهِنَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ

پیچھے مقعدوں انکیطرف روایت کی ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے معاویہ بن ابی سفیان سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الْعَيْنَانِ وِكَاءُ السَّهِ فَاِذَا نَامَتِ الْعَيْنُ

تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ آنکھیں سرہند ہیں سرین کی پس جسوقت سو جاتی ہیں آنکھیں

اُسْتُطْلِقَ الْوِكَاءُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

کھل جاتا ہے سرہند روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِكَاءُ السَّهِ الْعَيْنَانِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ

علیہ وسلم نے سرہند سرین کی دو تو آنکھیں ہیں پس جو شخص کہ سو گیا پس چاہیے کہ وضو کرے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور کہا

الشَّيْخُ الْاِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ هٰذَا فِيْ غَيْرِ الْقَاعِدِ اِنَّمَا صَحَّ عَنْ

شیخ امام محی السنۃ نے رحمت کرے اوسکو اللہ یہ حکم جو ہے سوا بیٹھنے والیکے ہے ہوا اسطرح کہ صحیح ہوا ہے

اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ حَتّٰى

انس سے کہا کرتے اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی انتظاری کرتے تھے نماز عشا کا یہانتک کہ

تَخْفِقَ رُؤُسُهُمْ ثُمَّ يُصَلُّوْنَ وَلَا يَتَوَضَّأُوْنَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

جھک جاتے تھے سر انکے پھر نماز پڑھتے تھے اور نہ وضو کرتے تھے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے

اِلَّا اَنَّهُ ذَكَرَ فِيْهِ يَنَامُوْنَ بَدَلَ يَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ حَتّٰى تَخْفِقَ رُؤُسُهُمْ

مگر یہ کہ ذکر کیا ترمذی نے لفظ ینامون کا بدلے ینتظرون العشاء حتی تخفق رؤسہم کے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْوُضُوْءَ عَلٰى مَنْ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وضو لازم ہے اوپر اسکے

نَامَ مُضْطَجِعًا فَاِنَّهُ اِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

سو جاوے لیٹکر پس تحقیق جسوقت لیٹتا ہے ڈھیلے ہو جاتے ہیں جوڑ اوسکے روایت کی یہ ترمذی

وَابُوْدَاوٗدَ وَعَنْ بُسْرَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَسَّ

اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے بسرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہاتھ لگائے

اَحَدُكُمْ ذَكَرَهٗ فَلْيَتَوَضَّأْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

ایک تمہارا ذکر اپنے کو پس چاہیئے کہ وضو کرے روایت کی یہ مالک و احمد اور ابو داؤد اور ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ

اور نسائی اور ابن ماجہ۔ اور دارمی نے اور روایت ہے طلق بن علی سے کہا پوچھے گئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَّسِّ الرَّجُلِ ذَكَرَهٗ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ قَالَ وَهَلْ هُوَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم چھونے آدمی کے سو ستر اپنے کو پیچھے اسکے کہ وضو کیا اوسنے فرمایا اور نہیں ہے وہ

اِلَّا بَضْعَةٌ مِّنْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ

مگر ایک ٹکڑا گوشت کا اوس سے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے

نَحْوَهٗ وَقَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ مُحْيِ السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ هٰذَا مَنْسُوْخٌ لِاَنَّ

مانند اسکی اور کہا شیخ امام محی السنۃ رحمہ اللہ نے یہ منسوخ ہے اسواسطے کہ

اَبَا هُرَيْرَةَ اَسْلَمَ بَعْدَ قُدُوْمِ طَلْقٍ وَقَدْ رَوَى اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ

ابو ہریرہ مسلمان ہوئے پیچھے آنے طلق کے اور تحقیق روایت کی ابو ہریرہ نے حضرت رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَفْضٰى اَحَدُكُمْ بِيَدِهٖ اِلٰى ذَكَرِهٖ لَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ پہنچاوے ایک تمہارا ہاتھ اپنا طرف شرمگاہ اپنے کہ نہو درمیان شرمگاہ اور

شَيْءٌ فَلْيَتَوَضَّأْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ بُسْرَةَ

کوئی چیز حائل پھر چاہیئے کہ وضو کرے روایت کی یہ شافعی اور دارقطنی نے اور روایت کی نسائی نے بسرہ سے

اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ لَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا شَيْءٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

مگر کہ نہیں ذکر کیا کہ نہو درمیان شرمگاہ اور ہاتھ کے کچھ چیز۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا ہے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ بَعْضَ اَزْوَاجِهٖ ثُمَّ يُصَلِّيْ وَلَا يَتَوَضَّأُ رَوَاهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے بعضی بیویوں اپنی کا پھر نماز پڑھتے اور وضو نہ کرتے روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

ابو داود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

لَا يَصِحُّ عِنْدَ اَصْحَابِنَا بِحَالٍ اِسْنَادُ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَاَيْضًا اِسْنَادُ

نہیں صحیح نزدیک اصحاب ہمارے کے ساتھ کسی حال کے سند عروہ کی عائشہ سے اور بھی سند

اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْهَا وَقَالَ اَبُوْدَاوٗدَ هٰذَا مُرْسَلٌ وَاِبْرَاهِيْمُ التَّيْمِيُّ

ابراہیم تیمی کی حضرت عائشہ سے اور کہا ابوداؤد نے یہ حدیث مرسل ہے اس لئے کہ ابراہیم تیمی نے

لَمْ يَسْمَعْ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا

نہیں سنا حضرت عائشہ سے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کھایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شانہ

ثُمَّ مَسَحَ يَدَيْهِ بِمِسْحٍ كَانَ تَحْتَهٗ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

پھر پونچھ لیا ہاتھ اپنا ساتھ ٹاٹ کے کہ تھا نیچے حضرت کے پھر کھڑے ہو گئے پس نماز پڑھی روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَرَّبْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنْبًا مَشْوِيًّا فَاَكَلَ

اور روایت ہے ام سلمہ سے یہ کہ اونہوں نے کہا لگائی میں طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک پہلو بھنا ہوا پس کھایا

مِنْهُ ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ رَوَاهُ اَحْمَدُ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

اوسمیں سے پھر کھڑے ہوئے طرف نماز کی اور نہ وضو کیا روایت کی یہ احمد نے۔ فصل تیسری

عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ اَشْهَدُ لَقَدْ كُنْتُ اَشْوِيْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے ابی رافع سے کہ کہا قسم کھاتا ہوں میں تحقیق تھا میں بھونتا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

بَطْنَ الشَّاةِ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ اُهْدِيَتْ

پیٹ بکری کا پس کھاتے تھے پھر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو رافع سے کہا تحفہ

لَهٗ شَاةٌ فَجَعَلَهَا فِي الْقِدْرِ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هٰذَا

واسطے اوسکے بکری پس ڈالا اوسکو ہانڈی میں پس آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا ہے یہ

يَا اَبَا رَافِعٍ فَقَالَ شَاةٌ اُهْدِيَتْ لَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَطَبَخْنَاهَا فِي الْقِدْرِ

اے ابو رافع کہا کہ بکری تحفہ بھیجی گئی ہے واسطے میرے اے رسول خدا کے پس پکایا میں نے اوسکو ہانڈی میں

قَالَ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ يَا اَبَا رَافِعٍ فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ

فرمایا مجھ کو دے مجکو دست لے ابو رافع پس دیا میں نے اونکو دست پھر فرمایا دے مجکو دست

الْاٰخَرَ فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ الْاٰخَرَ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ الْاٰخَرَ فَقَالَ يَا

اور پس دیا میں نے دست اور پھر فرمایا دے مجکو دست اور پس کہا اے

ہے بھنے ہوئے گوشت شانہ

بکری کا جو بھونی ہوئی ہو بکری کا ۱۲

ہے بچا ہوا ۱۲

ہے پس نماز پڑھی بغیر وضو

کیا اوپر اس دلیل سے اس کے

کہ آگ کی پکی ہوئی چیز کے

کھانے سے وضو نہیں

ٹوٹتا اور یہ بھی اس سے

معلوم ہوا کہ اگر کچھ نجاست

ہاتھ منہ کو لگے تو دھونا

ضروری ہے ۱۲

ہے یعنی وضو کیا اور

نماز نہ پڑھی یا حدیث

میں بھی دلیل ہے اس کی

پکی ہوئی چیز کے کھانے سے

وضو نہیں ٹوٹتا ۱۲

یعنی جو چربی پیٹ میں ہوتی

ہے دل اور کلیجی وغیرہ کو

یعنی پکانے کے لیے ۱۲

رسالتمآب کو بہت بھاتا تھا

کا گوشت تا قوت بدن حاصل

ہو اور عبادت کرنے کی خوبی حاصل ہو ۱۲

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا لِلشَّاةِ ذِرَاعَانِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّكَ

رسول خدا کے نہیں ہوتے واسطے بکری کے مگر دو دست پس فرمایا واسطے اوسکے حضرت نے اور دو ہو جیو السر کا اور اکرم

لَوْ سَكَتَّ لَنَا وَلَيْتَنِيْ ذِرَاعًا فِذِرَاعًا مَا سَكَتَّ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ

اگر چپکا رہتا دیتا مجکو دست پر دست جبتک کہ چپکا رہتا پھر منگوایا پانی پس کلی ہو یا منہ اپنا لیا

فَاهُ وَغَسَلَ اَطْرَافَ اَصَابِعِهٖ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى ثُمَّ عَادَ اِلَيْهِمْ فَوَجَدَ

اور دھوئیں پوری انگلیوں کو پھر کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی پھر گئے طرف اوسکی پس پایا

عِنْدَهُمْ لَحْمًا بَارِدًا فَاَكَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً رَوَاهُ

نزدیک اوسکے گوشت ٹھنڈا پس کھایا پھر داخل ہوئے مسجد میں اور نماز پڑھی اور نہ استعمال کیا پانی روایت

اَحْمَدُ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ اِلٰى

احمد نے اور روایت کی دارمی نے ابی عبید سے مگر یہ کہ نہیں ذکر کیا ثم دعا بماء آخر

اٰخِرِهٖ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ اَنَا وَاُبَيٌّ وَاَبُوْ طَلْحَةَ جُلُوْسًا

تک۔ اور روایت ہے انس بن مالک سے کہا تھا میں اور ابی بن کعب اور ابو طلحہ بیٹھے ہوئے

فَاَكَلْنَا لَحْمًا وَخُبْزًا ثُمَّ دَعَوْتُ بِوَضُوْءٍ فَقَالَا لِمَ تَتَوَضَّاُ فَقُلْتُ اَلَا

پس کھایا ہمنے گوشت اور روٹی پھر منگوایا میں نے پانی وضو کو پس کہا ابی اور ابو طلحہ نے کیوں وضو کرتے ہو پس کہا

اُصَلِّيْ وَقَدْ اَكَلْنَا الطَّعَامَ الَّذِيْ اَكَلْنَا فَقَالَا اَتَوَضَّاُ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَمْ يَتَوَضَّاْ مِنْهُ

کہ نماز پڑھوں کھایا ہمنے کہ کھانا ان دونوں نے کیا وضو کرتے ہو کھانے پاکیزہ چیز کے سے نہیں وضو کیا اوس سے

مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنْكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ قُبْلَةُ

اوس شخص نے کہ وہ بہتر ہے تجھسے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہتے کہ بوسہ لینا

الرَّجُلِ اِمْرَاَتَهٗ وَجَسُّهَا مِنَ الْمُلَامَسَةِ وَمَنْ قَبَّلَ اِمْرَاَتَهٗ اَوْ جَسَّهَا بِيَدِهٖ

ایک شخص کا اپنی عورت کا اور چھونا اوسکو اپنے ہاتھ سے یہ بھی ملامسہ سے ہے اور جو شخص کہ بوسہ لے اپنی عورت کا یا

فَعَلَيْهِ الْوُضُوْءُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّالشَّافِعِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ كَانَ يَقُوْلُ

پس اوپر ہے وضو روایت کی یہ مالک اور شافعی نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ تھے کہتے

مِنْ قُبْلَةِ الرَّجُلِ اِمْرَاَتَهٗ الْوُضُوْءُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ

بوسہ لینے ایک شخص کا سے اپنی عورت کا وضو آتا ہے روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے تحقیق عمر بن

سے پینے اگر تو چپکا رہتا تو اللہ تعالے ازاد معجزہ پیدا کرتا جاتا ازبکہ قصہ جواب دیا بزرگوں اور شاید حضرت کو توجہ اور حضور کی تعالے فرق آگیا (قاری) کی اور دھوئیں پوری

باب الوضوء

اور اہل اسکے سے لیکر اوراق

الخطابی قال ان القبلة من الامس فتوضا وامنها وعن عمر بن عبد العزیز

الخطابی نے کہا تحقیق بوسہ لینا لمس سے ہے پس وضو کرو اوس سے اور روایت ہے عمر بن عبد العزیز سے

عن تمیم الداری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الوضوء من کل دم

اوسنے تمیم داری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو لازم آتا ہے ہر خون

سائل رواہما الدارقطنی وقال عمر بن عبد العزیز لم یسمع من تمیم

بہنے والے سے روایت کی یہ دونوں دارقطنی نے اور کہا دارقطنی نے کہ عمر بن عبد العزیز نے نہیں سنا تمیم

الداری ولا راہ ویزید بن خالد ویزید بن محمد مجہولان باب

داری سے اور نہ دیکھا اوسکو اور یزید بن خالد اور یزید بن محمد دونو راوی مجہول ہیں۔ باب ہے

ادب الخلاء الفصل الاول عن ابی ایوب الانصاری قال

بیچ بیان اوب پاخانہ کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتیتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة ولا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جاؤ تم پاخانہ میں پس منہ کرو قبلہ کیطرف اور نہ

تستدبروها ولکن شرقوا او غربوا متفق علیہ قال الشیخ الامام

پیٹھ دو اوسکو ولیکن مشرق کیطرف یا غرب کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے کہا شیخ امام

محی السنة رحمہ اللہ هذا الحدیث فی الصحراء واما فی البنیان فلا

محی السنہ نے رحمت کرے اوسکو اللہ یہ حدیث بیچ جنگل کے ہے اور بیچ عمارتوں کے مضائقہ

باس لما روی عن عبد اللہ بن عمر قال ارتقیت فوق بیت حفصة

نہیں ہے واسطے کہ روایت کی گئی ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا چڑھا میں اوپر گھر حفصہ کے

لبعض حاجتی فرایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقضی حاجته مستدبر

واسطے بعضے کام اپنے کے پس دیکھا میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پاخانہ پر تھے پیٹھ دیئے ہوئے

القبلة مستقبل الشام متفق علیہ وعن سلمان قال نهانا یعنی

قبلہ کو سامنے شام کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے سلمان سے کہا منع کیا ہمکو یعنے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نستقبل القبلة لغائط او بول وان نستنجی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ منہ کریں قبلہ کیطرف وقت پاخانہ کرنے یا پیشاب کے اور یہ کہ استنجا کریں ہم

بِالْيَمِينِ أَوْ أَنْ يَسْتَنْجِيَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلٰثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ أَنْ يَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ

داہنے ہاتھ سے اور یہ کہ استنجا کرین ہم کم تین پتھرون سے اور یہ کہ استنجا کرین ہم نجاست سے یا

بِعَظْمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ

ہڈی سے روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ داخل ہوتے

الْخَلَاءَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پاخانہ مین فرماتے یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے ناپاک جنون سے اور ناپاک جنونسے متفق علیہ

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبر ونپر پس فرمایا تحقیق صاحبان دونو کو

وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ لَا يَسْتَنْزِهُ

اور نہین عذاب کئے جاتے ہین بڑی چیز کے ایک انمین سے تھا کہ نہین بچتا پیشاب سے اور مسلم کی روایت مین ہے کہ نہین بچتا

مِنَ الْبَوْلِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ أَخَذَ عَرِيدَةً رَطْبَةً

پیشاب سے اور دوسرا پس تھا چلتا ساتھ چغلی کے پھر لی حضرت نے ایک شاخ تر

فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

پس چیرا اوسکو دو ہون آدہون پھر گاڑدی ہر قبر مین ایک ایک عرض کی صحابہ نے اے رسول خدا کے

لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا فَقَالَ لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کیون کیا تونے یہ پس فرمایا شاید کہ تخفیف ہو اون سے عذاب کی جبتک کہ نہ خشک ہون متفق علیہ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم دو چیزون سے کہ سبب

قَالُوا وَمَا اللَّاعِنَانِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ

کہا صحابہ نے اور کیا ہین وہ اے رسول خدا کے فرمایا ایک تو وہ شخص کہ پاخانہ پھرے بیچ راہ لوگون کے

أَوْ فِي ظِلِّهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

یا بیچ سایہ لوگون کے روایت کی مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ وَإِذَا أَتَى الْخَلَاءَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ پیوے پانی تم مین سے کوئی پس نہ دم لے پاسن مین اور جبوقت آوے پاخانہ مین

فلا یمس ذکرہ بیمینہ متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول

پس نہ لگاوے ستر اپنے کو داہنے ہاتھ سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من توضأ فلیستنثر ومن استجمر فلیوتر متفق علیہ و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کر وضو کرے پس چاہیے کہ جھاڑے ناک اور جو کہ استنجا کرے پس چاہیے کہ لیوے طاق ڈھیلے

عن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدخل الخلاء فاحمل انا وغلام

روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوتے پاخانہ میں پس اوٹھاتا میں اور ایک لڑکا

اداوۃ من ماء وعنزۃ یستنجی بالماء متفق علیہ الفصل الثانی

چھاگل پانی کی اور برچھی استنجا کرتے ساتھ پانی کے روایت کی یہ بخاری مسلم نے ہے فصل دوسری

عن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل الخلاء نزع خاتمہ رواہ

روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوتے پاخانہ میں اوتارتے انگوٹھی اپنی روایت

ابوداود والنسائی والترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح غریب

ابوداؤد اور نسائی اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

وقال ابوداود ھذا حدیث منکر وفی روایتہ وضع بدل نزع و

اور کہا ابوداؤد نے یہ حدیث منکر ہے اور بیچ روایت اوسکی لفظ وضع کا بدلے نزع کے۔ اور

عن جابر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد البراز انطلق حتی لا یراہ

روایت ہے جابر سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے پاخانہ کا جاتے یہانتک کہ نہ دیکھتا اوسکو

احد رواہ ابوداود وعن ابی موسی قال کنت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابوموسی سے کہا تھا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

ذات یوم فاراد ان یبول فاتی دمثا فی اصل جدار فبال ثم قال اذا

ایک دن پس ارادہ کیا یہ کہ پیشاب کریں پس آئے زمین نرم میں بیچ جڑ دیوار کے پس پیشاب کیا پھر فرمایا جب تھے

اراد احدکم ان یبول فلیرتد لبولہ رواہ ابوداود وعن انس قال

ارادہ کرے ایک تمہارا یہ کہ پیشاب کرے پس چاہیے کہ ڈھونڈھے جگہ نرم پیشاب کرنے کے لیے مانند اسکے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد الحاجۃ لم یرفع ثوبہ حتی یدنو من

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے استنجا کا نہ اوٹھاتے کپڑا اپنا یہانتک کہ نزدیک ہوتے

واجب ہے استنجا کرنے والے پر کہ اپنی ساتھ پاخانہ زمین نرم ہو تو کاوے اور قرآن نہ لیجاوے ساتھ اپنے

یعنی جنگل میں

یعنی دور جاکر

یعنی جب آپ نے پیشاب کیا تو کہا حذیفہ نے کہ کھڑے ہو جاؤ پس اٹھا میں پیچھے وہ کی طرف دیوار کے پاس اس لیے کہ پیشاب کرنا ضرور ہے کھڑے ہو کر کو کیونکہ اس سے دیوار کی جڑ کو شور لگ جاتا ہے کہ ملک میں ہوتی ہے

آداب الخلاء

الْاَرْضِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

زمین سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهٖ اُعَلِّمُكُمْ اِذَا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں میں واسطے تمہارے مانند باپ کے ہوں واسطے بیٹے اپنے کو

اَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا وَاَمَرَ بِثَلَاثَةِ

آؤ تم پاخانہ میں پس نہ سامنے کرو سونہہ قبلہ کے اور نہ پیٹھ کرو قبلہ کیطرف اور حکم فرمایا ساتھ تین

اَحْجَارٍ وَنَهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ وَنَهٰى اَنْ يَّسْتَطِيْبَ الرَّجُلُ بِيَمِيْنِهٖ

پتھروں کے اور منع کیا استنجا کرنا لید سے اور ہڈی سے اور منع کیا یہ کہ استنجا کرے آدمی ساتھ داہنی ہاتھ اپنے کے

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

روایت کی یہ ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھا ہاتھ حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُمْنٰى لِطُهُوْرِهٖ وَطَعَامِهٖ وَكَانَتْ يَدُهُ الْيُسْرٰى لِخَلَائِهٖ وَمَا كَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم کا داہنی وضو کرنے اور کھانے کے اور تھا بایاں ہاتھ واسطے استنجا کرنے کے اور اسیقدر کہ اور

مِنْ اَذًى رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

مکروہ روایت کی ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

ذَهَبَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَذْهَبْ مَعَهٗ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ يَّسْتَطِيْبُ

جاوے ایک تمہارا طرف پاخانہ کے پس لیجاوے اپنے ساتھ تین پتھر استنجا کرے

بِهِنَّ فَاِنَّهَا تُجْزِئُ عَنْهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

ساتھ انکے پس تحقیق یہ بہتر کفایت کرینگے پانی سے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے۔

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَنْجُوْا بِالرَّوْثِ

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ استنجا کرو ساتھ لید کے

وَلَا بِالْعِظَامِ فَاِنَّهَا زَادُ اِخْوَانِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

اور نہ ساتھ ہڈی کے کیونکہ تحقیق وہ ہڈی توشہ ہے تمہارے بھائیوں کا جنوں میں سے روایت کی یہ ترمذی نے اور نسائی نے

اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ زَادَ اِخْوَانِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ

مگر نسائی نے نہیں ذکر کیا زاد اخوانکم من الجن۔ اور روایت ہے رویفع بن ثابت سے کہا

قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا رُوَیْفِعُ لَعَلَّ الْحَیٰوۃَ سَتَطُوْلُ بِکَ بَعْدِیْ

فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے رویفع شاید زندگی دراز ہو تیری پیچھے میرے

فَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّ مَنْ عَقَدَ لِحْیَتَہٗ اَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا اَوِ اسْتَنْجٰی بِرَجِیْعِ دَابَّۃٍ

پس خبر دے لوگوں کو یہ کہ جسنے گرہ لگائی ڈاڑھی اپنی میں یا ہار ڈالا تانت کا یا استنجا کیا ساتھ نجاست جانور کے

اَوْ عَظْمٍ فَاِنَّ مُحَمَّدًا مِّنْہُ بَرِیْءٌ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ

یا ہڈی کے پس تحقیق محمد اوس سے بیزار ہین روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اکْتَحَلَ فَلْیُوْتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سرمہ لگاوے پس چاہیے کہ طاق سلائیان لگاوے جسنے کیا پس

لَّا فَلَا حَرَجَ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْیُوْتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ

نہ کیا تو گناہ نہین۔ اور جو شخص کہ استنجا کرے پس چاہیے کہ بیوے ڈھیلے طاق جسنے یہ کیا پس تحقیق اچھا کیا اور جسنے نہین

وَمَنْ اَکَلَ فَمَا تَخَلَّلَ فَلْیَلْفِظْ وَمَا لَاکَ بِلِسَانِہٖ فَلْیَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ

اور جو شخص کہ کھاوے پس نکالا خلال سے پس چاہیے کہ پھینک دے اوسکو اور جو نکالا ساتھ زبان اپنی کے پس چاہیے کہ نگل جاوے جسنے کیا پس

اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ اَتَی الْغَائِطَ فَلْیَسْتَتِرْ فَاِنْ لَّمْ یَجِدْ

اچھا کیا اور جسنے نہ کیا پس نہین گناہ اور جو آوے پاخانہ نہین پس چاہیے کہ پردہ کرے پس اگر نہ پاوے

اِلَّا اَنْ یَّجْمَعَ کَثِیْبًا مِّنْ رَّمْلٍ فَلْیَسْتَدْبِرْہُ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَلْعَبُ

مگر یہ کہ جمع کرے تودہ ریت کا پس چاہیے کہ کرے پیچھے اپنے اوس تودہ کو پس تحقیق شیطان کھیلتا ہے

بِمَقَاعِدِ بَنِیْ اٰدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

شرمگاہ بنی آدم کی سے جسنے کیا پس تحقیق اچھا کیا اور جسنے نہ کیا پس نہین گناہ روایت کی یہ ابو داؤد

وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مغفل سے کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَبُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ فِیْ مُسْتَحَمِّہٖ ثُمَّ یَغْتَسِلُ فِیْہِ اَوْ یَتَوَضَّأُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیشاب کرے ایک تمہارا بیچ غسل خانہ اپنے کے پھر نہاوے اوسمین یا وضو کرے

فِیْہِ فَاِنَّ عَامَّۃَ الْوَسْوَاسِ مِنْہُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ

اوسمین اسلیے کہ اکثر وسواس پیدا ہوتے ہین اوس سے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے

إِلَّا أَنْهَمَا لَمْ يَذْكُرَا أَنَّهُ يَغْتَسِلُ فِيهِ أَوْ يَتَوَضَّأُ فِيهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ

مگر ترمذی بنسائی نے نہیں ذکر کیا تم یغتسل فیہ او یتوضأ فیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ سَرْجِسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي جُحْرٍ

ابن سرجس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیشاب کرے ایک تمہارا سوراخ میں

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے معاذ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَةَ الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَالظِّلِّ

بچو تم سببوں لعنت کرنے کے تین چیزیں ہیں ایک یہ کہ پاخانہ پھرنا گھاٹ پر اور راہ میں اور نیچے سایہ کے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَخْرُجُ الرَّجُلَانِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ كَاشِفَيْنِ عَنْ عَوْرَتِهِمَا يَتَحَدَّثَانِ

نہ نکلیں دو آدمی کہ جاویں طرف پاخانہ کی کہ کھولنے والے ہوں شرمگاہ اپنی دونو اور باتیں کرتے ہوں

فَإِنَّ اللهَ يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَ

پس تحقیق اللہ تعالے غضب میں آتا ہے اس پر روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ

روایت ہے زید بن ارقم سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ پاخانے جگہ

مُحْتَضَرَةٌ فَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْخُبُثِ وَ

حاضر ہونے کی ہیں پس جبوقت کہ جاوے ایک تمہارا پاخانہ کو پس چاہیے کہ کہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے ناپاک

الْخَبَائِثِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ناپاک جنیوں سے روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرُ مَا بَيْنَ أَعْيُنِ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُهُمُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ درمیان آنکھوں جن کی اور شرمگاہ بنی آدم کے جبوقت کہ داخل ہو ایک

الْخَلَاءَ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

پاخانہ میں یہ ہے کہ کہے بسم اللہ روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وَاِسْنَادُهٗ لَيْسَ بِقَوِيٍّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

اور اسناد اسکی نہیں ہے قوی۔ اور حضرت عائشہ سے روایت ہے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب

خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ غُفْرَانَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

نکلتے پاخانہ سے فرماتے غفرانک روایت کی یہ ترمذی نے اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَى الْخَلَاءَ اَتَيْتُهٗ بِمَاءٍ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ آتے پاخانہ میں لاتا میں اوسکے پاس پانی

فِيْ تَوْرٍ اَوْ رَكْوَةٍ فَاسْتَنْجٰى ثُمَّ مَسَحَ يَدَهٗ عَلَى الْاَرْضِ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ بِاِنَاءٍ

بیچ پیالہ کے یا چمڑی کے پس استنجا کرتے پھر ملتے ہاتھ اپنے زمین پر پھر لاتا میں اوسکے پاس پانی

اٰخَرَ فَتَوَضَّاَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مَعْنَاهُ وَعَنِ

اور پس وضو کرتے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی دارمی اور نسائی نے معنے اسکے۔ اور روایت ہے

الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَالَ تَوَضَّاَ وَنَضَحَ فَرْجَهٗ

حکم بن سفیان سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کہ پیشاب کر چکتے وضو کرتے اور چھینٹا دیتے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ كَانَ

روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے امیمہ بیٹی رقیقہ کی سے کہا کہ تھا

لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِنْ عِيْدَانٍ تَحْتَ سَرِيْرِهٖ يَبُوْلُ فِيْهِ بِاللَّيْلِ

واسطے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالہ لکڑی کا نیچے چارپائی اوسکے پیشاب کرتے تھے اوسمیں رات کو

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ رَاٰنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عمرؓ سے کہا دیکھا مجکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَاَنَا اَبُوْلُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلْ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ رَوَاهُ

اور میں پیشاب کرتا تھا کھڑا پس فرمایا اے عمر نہ پیشاب کر کھڑے ہو کر پس نہ پیشاب کیا میںنے کھڑے ہو کر پیچھے اسکو روایت

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ قَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَدْ

ترمذی اور ابن ماجہ نے کہا شیخ امام محی السنۃ نے رحمت کرے اللہ اوسکو تحقیق

صَحَّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

صحیح ہوا ہے حذیفہ سے کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوڑی ایک قوم کیپاس پس پیشاب کیا کھڑے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ قِيلَ كَانَ ذٰلِكَ لِعُذْرٍ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ

روایت کی یہ بخاری مسلم نے کہا گیا تھا یہ بسبب عذر کے۔ فصل تیسری حضرت عائشہ سے روایت ہے

قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبُوْلُ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوْهُ

کہا جو حدیث کرے تمکو یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کرتے تھے کھڑے ہوکر پس نہ سچا جانو اسکو

مَا كَانَ يَبُوْلُ اِلَّا قَاعِدًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

نہ تھے کہ پیشاب کرین مگر بیٹھے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ جِبْرِيْلَ اَتَاهُ فِيْ اَوَّلِ مَا اُوْحِيَ

زید بن حارثہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تحقیق جبریل آئے اونکی پاس پہلے اول وہ چیز کہ وحی

اِلَيْهِ فَعَلَّمَهُ الْوُضُوْءَ وَالصَّلٰوةَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْوُضُوْءِ اَخَذَ غَرْفَةً

طرف حضرت کے پر سکھلایا اونکو وضو اور نماز پھر جب فارغ ہوئے وضو سے لیا ایک چلو

مِنَ الْمَاءِ فَنَضَحَ بِهَا فَرْجَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

پانی کا پھر چھڑکا اوسکو شرمگاہ اپنی پر روایت کی یہ احمد اور دارقطنی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِيْ جِبْرِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِذَا

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آئے میرے پاس جبرئیل پس کہا اے محمد جب وقت کر

تَوَضَّاْتَ فَانْتَضِحْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

وضو کرے تو پس چھڑک لے پانی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ يَقُوْلُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ الرَّاوِيُ

اور سنا میں نے محمد کو یعنی بخاری کو کہتے تھے حسن بن علی نے ہمی روایت کرتا ہے احمد سے

مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ

منکر الحدیث ہے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا پیشاب کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کھڑے ہوئے

عُمَرُ خَلْفَهُ بِكُوْزٍ مِنْ مَاءٍ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا عُمَرُ فَقَالَ مَاءٌ تَتَوَضَّاُ بِهٖ

حضرت عمر پیچھے حضرت کے اوٹھا لیکر پانیکا پس فرمایا کیا ہے یہ اے عمر پس کہا پانی ہے کہ وضو کرو ساتھ اسکے

قَالَ مَا اُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ اَنْ اَتَوَضَّاَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً رَوَاهُ

کہا کہ نہیں حکم کیا گیا میں جبکہ پیشاب کروں یہ کہ وضو بھی کروں اور اگر کرتا میں البتہ ہوتا یہ سنت روایت کی یہ

ف ۱ تطبیق اس حدیث کی اس حدیث سے کہ گذری کہ حضرت عائشہ نے انکار کیا کہ حضرت کو کھڑے ہوکر پیشاب کرتے کسی نے دیکھا ہو اور حذیفہ نے جو بیان کیا وہ حال باہر کا تھا ایسا ہی کہا شوکانی وغیرہ نے

ف ۲ جبرئیل علیہ السلام آدمی کی صورت بنکر آئے تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وضو کیا اور نماز پڑھی تاکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سیکھیں اور بعد وضو کے چھڑکا پانی کا جی دیکھا یا اور چھینٹا مردیا یا ازار پر (ح ع) ۱۲

ف ۳ یہ نہ شرمگاہ پر دفع

ف ۴ دوسرا مسئلہ ہے

ف ۵ باوجود حدیث دلالت کرتی ہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو کلام کرتے ہیں وحی سے ہوتا ہے اور بولتے ہیں حکم سے اللہ کے اور بولتے ہیں سنت کرتے ہوئے اور بعد حضرت کی سنت فرض اور واجب ہوگا اگر چہ وضو آپ کا حکم تھا اور آپ کے لئے بھی مستحب ہوا آپ کا

ف ۶ یہ حدیث ضعیف ہے ترک کرنے کے لائق ہے

أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَجَابِرٍ وَأَنَسٍ أَنَّ هٰذِهِ الْآيَةَ

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابی ایوب اور جابر اور انس سے تحقیق یہ آیت

لَمَّا نَزَلَتْ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ

جب نازل ہوئی بیچ اوسکے مرد ہیں دوست رکھتے ہیں یہ کہ خوب پاکی کریں اور اللہ دوست رکھتا ہے خوب پاکی کرنیوالونکو

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَثْنَى عَلَيْكُمْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے گروہ انصار کی تحقیق اللہ نے تعریف کی ہے تمہاری

فِي الطُّهُورِ فَمَا طُهُورُكُمْ قَالُوا نَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ

بیچ طہارت کے پس کیا ہے طہارت تمہاری عرض کیا اونہوں نے وضو کرتے ہیں ہم واسطے نماز کے اور غسل کرتے ہیں جنابت سے

وَنَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ قَالَ فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

اور استنجا کرتے ہیں ہم ساتھ پانی کے فرمایا پس وہ وہی ہے پس لازم پکڑو اوسکو روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے

سَلْمَانَ قَالَ قَالَ بَعْضُ الْمُشْرِكِينَ وَهُوَ يَسْتَهْزِئُ إِنِّي لَأَرَى صَاحِبَكُمْ

سلمان سے کہا کہ کہا ایک شخص نے مشرکوں میں سے اور وہ ہنستا تھا تحقیق میں دیکھتا ہوں صاحب تمہارے کو

يُعَلِّمُكُمْ حَتَّى الْخِرَاءَةَ قُلْتُ أَجَلْ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَلَا

کہ سکھلاتے ہیں تمکو ہر چیز یہانتک کہ طرح پاخانہ کو بیٹھنے کی کہا میں نے ہاں حکم کیا ہے ہمکو یہ کہ قبلہ کیطرف منہ کر کے بیٹھیں ہم اور نہ

نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا وَلَا نَكْتَفِيَ بِدُونِ ثَلٰثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ وَلَا

استنجا کریں ہم ساتھ داہنے ہاتھوں اپنے کے اور نہ کفایت کریں ہم تین پتھروں سے کم پر نہ ہو اون میں نجاست اور نہ

عَظْمٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَهُ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَةَ

ہڈی روایت کی یہ مسلم نے اور احمد نے اور لفظ واسطے احمد کے ہیں - اور روایت ہے عبد الرحمن بن حسنہ صحابی سے

قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا

کہا نکلے ہمپر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور اونکے ہاتھ میں ڈھال تھی پس رکھا اوسکو

ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ انْظُرُوا إِلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ

پھر بیٹھے پس پیشاب کیا طرف اوسکی پس کہا بعضے مشرکین نے دیکھو طرف انکی کہ پیشاب کرتے ہیں جیسے پیشاب کرتی ہے عورت

فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ

پس سنا یہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا وائے ہے تجھکو کیا نہیں جانتا تو اوس چیز کو کہ پہونچی بنی اسرائیل کے یار کو

بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ

تھے بنی اسرائیل جسوقت پہنچتا اونکو پیشاب کاٹ ڈالتے تھے اوسکو قینچی سے پس منع کیا اونکو

فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ

پس عذاب کیا گیا بیچ قبر اپنی کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ نسائی نے

عَنْهُ عَنْ أَبِي مُوسَى وَعَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ

عبد الرحمن سے اونہوں نے ابو موسیٰ سے۔ اور روایت ہے مروان اصفر سے کہا دیکھا میں نے عبد اللہ بن عمر کو کہ

أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ثُمَّ جَلَسَ يَبُولُ إِلَيْهَا فَقُلْتُ يَا

بٹھایا اونہوں نے اونٹ اپنا سامنے قبلہ کے پھر بیٹھے پیشاب کیا طرف اوسکی پس کہا میں نے اے ابا

عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَلَيْسَ قَدْ نُهِيَ عَنْ هٰذَا قَالَ بَلَى إِنَّمَا نُهِيَ عَنْ ذٰلِكَ

عبد الرحمن کیا نہیں منع کیا گیا اس سے کہا تھے نہیں بلکہ سوا اسکے نہیں کہ منع کیا گیا اس سے

فِي الْفَضَاءِ فَإِذَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ يَسْتُرُكَ فَلَا بَأْسَ

بیچ جنگل کے پس جسوقت ہو درمیان تیرے اور درمیان قبلہ کے کوئی چیز پردہ کرے تجکو پس کچھ نہیں مضائقہ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت نکلتے

الْخَلَاءِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي رَوَاهُ ابْنُ

پائخانہ سے کہتے سب تعریف ہو واسطے اللہ کے کہ جسنے دور کی مجھسے ایذا اور عافیت دی مجکو روایت کی یہ ابن

مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ وَفْدُ الْجِنِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا جب آئی جماعت جنوں کی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ أُمَّتُكَ أَنْ يَسْتَنْجُوا بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثَةٍ أَوْ حُمَمَةٍ

کہا اونہوں نے اے رسول خدا کے منع کر اپنی امت کو یہ کہ استنجا کریں ساتھ ہڈی کے یا لید کے یا کوئلے کے

فَإِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ لَنَا فِيهَا رِزْقًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ

پس تحقیق اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے واسطے ہمارے بیچ ان چیزوں کے رزق پس منع کیا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ بَابُ السِّوَاكِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ باب ہے بیچ بیان مسواک کرنے کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے

باب السواک

جانوروں کی ہڈی اور گوبر سے بھی فائدہ اٹھانے سے منع کیا گیا ہے اور اس میں جنوں کی ایذا کا بیان ہے

یہ حدیث بخاری و مسلم میں بھی ہے

یہ حدیث بخاری و مسلم میں بھی ہے

یہ حدیث بخاری و مسلم میں بھی ہے

یہ حدیث بخاری و مسلم میں بھی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَاَمَرْتُهُمْ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر مشکل نہ جانتا میں اپنی امت پر البتہ حکم کرتا اونکو

بِتَاْخِيْرِ الْعِشَاءِ وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

تاخیر کرنے عشا کے اور ساتھ مسواک کرنیکے نزدیک ہر نماز کے روایت کی یہ بخاری مسلم نے۔ اور روایت ہے

شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَاُ رَسُوْلُ

شریح بن ہانی سے کہ کہا پوچھا میںنے حضرت عائشہ سے کہ ساتھ کس چیز کے تم شروع کرتے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهٗ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت داخل ہوتے اپنے گھر میں کہا عائشہ نے شروع کرتے مسواک کرنی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوْصُ

حذیفہ سے کہا تھے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کھڑے ہوتے نماز تہجد کے لیے رات کو ملتے

فَاهُ بِالسِّوَاكِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

منہ اپنا ساتھ مسواک کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَاِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ

علیہ وسلم نے دس چیزیں ہیں فطرت سے کم کرنا لبوں کا اور بڑھا دینا ڈاڑھی کا اور مسواک کرنی

وَاسْتِنْشَاقُ الْمَاءِ وَقَصُّ الْاَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ

اور ناک میں پانی دینا اور ترشوانا ناخونوں کا اور دھونا جگہ جوڑوں کیمو اور دور کرنے بال بغل کے

وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الْاِسْتِنْجَاءَ قَالَ الرَّاوِيْ وَنَسِيْتُ

اور مونڈنے بال زیر ناف کے اور کم کرنا پانی کا یعنی استنجا کرنا ساتھ پانی کے کہا راوی نے کہ نیوالے نے اور بھول گیا میں

الْعَاشِرَةَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الْمَضْمَضَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ الْخِتَانُ

دسویں چیز نہیں گمان کرتا میں مگر یہ کہ ہو کلی کرنی روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ ایک روایت کے ختنہ کرنا

بَدَلَ اِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ لَمْ اَجِدْ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِيْ كُتُبِ

بدلے بڑھانے ڈاڑھی کے نہیں پایا میںنے اس روایت کو صحیحین میں اور نہ بیچ کتاب

الْحُمَيْدِيِّ وَلٰكِنْ ذَكَرَهَا صَاحِبُ الْجَامِعِ وَكَذَا الْخَطَّابِيُّ فِيْ مَعَالِمِ السُّنَنِ

حمیدی کے ولیکن ذکر کیا اوسکو صاحب جامع الاصول نے اور اسیطرح خطابی نے معالم السنن میں

عَنْ اَبِیْ دَاوٗدَ بِرِوَایَۃِ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عَائِشَۃَ

ابی داؤد سے بسانہ روایت عمار بن یاسر کے فصل دوسری حضرت عائشہ سے روایت ہے

قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلسِّوَاکُ مُطَہِّرَۃٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاۃٌ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک سبب پاکی کی ہے واسطے منہ کے اور سبب رضامندی کے

لِّلرَّبِّ رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ وَاَحْمَدُ وَالدَّارِمِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَرَوَی الْبُخَارِیُّ

واسطے پروردگار کے روایت کی یہ شافعی اور احمد اور دارمی اور نسائی نے اور روایت کی بخاری نے

فِیْ صَحِیْحِہٖ بِلَا اِسْنَادٍ وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اپنے صحیح اپنی کے بغیر سند کے۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَرْبَعٌ مِّنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِیْنَ الْحَیَاءُ وَفِیْ رِوَایَۃٍ وَرَوَی الْخِتَانُ وَالتَّعَطُّرُ وَالسِّوَاکُ

چار چیزیں ہیں طریقہ رسولوں کے سے حیا کرنی اور روایت کیا گیا ہے ختنہ کرنا اور خوشبو لگانی اور مسواک کرنی

وَالنِّکَاحُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا

اور نکاح کرنا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں

یَرْقُدُ مِنْ لَّیْلٍ وَّلَا نَہَارٍ فَیَسْتَیْقِظُ اِلَّا یَتَسَوَّکُ قَبْلَ اَنْ یَّتَوَضَّاَ رَوَاہُ

سوتے رات کو اور نہ دن کو پس جاگتے مگر کہ مسواک کرتے پہلے وضو سے روایت کی یہ

اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْہَا قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَاکُ فَیُعْطِیْنِی السِّوَاکَ

احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے پس دیتے مجھ کو مسواک

لِاَغْسِلَہٗ فَابْدَاُ بِہٖ فَاَسْتَاکُ ثُمَّ اَغْسِلُہٗ وَاَدْفَعُہٗ اِلَیْہِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

تاکہ دھوؤں میں اس کو پس شروع کرتا میں ساتھ اوس کے پس مسواک کرتا میں پھر دھوتا میں اوس کو اور دیتا میں مسواک حضرت کو روایت کی ابوداؤد نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَانِیْ فِی الْمَنَامِ اَتَسَوَّکُ

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھا میں نے اپنے تئیں خواب میں کہ

بِسِوَاکٍ فَجَآءَنِیْ رَجُلَانِ اَحَدُھُمَا اَکْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاکَ الْاَصْغَرَ

مسواک پس آئے میرے پاس دو شخص ایک اوئمیں بڑا تھا دوسرے سے پس ارادہ کیا میں نے دینے مسواک کا چھوٹے کو

مِنْھُمَا فَقِیْلَ لِیْ کَبِّرْ فَدَفَعْتُہٗ اِلَی الْاَکْبَرِ مِنْھُمَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ

اوئمیں سے پس کہا گیا واسطے میرے مقدم کر تو بڑے کو پس دی میں نے مسواک بڑے کو ان دونوں میں سے متفق علیہ اور روایت ہے ابی امامہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ إِلَّا أَمَرَنِي بِالسِّوَاكِ

تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام کبھی مگر حکم کیا مجکو ساتھ مسواک کے

لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُحْفِيَ مُقَدَّمَ فِيَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تحقیق ڈرا میں اس سے کہ چھیل ڈالو میں اگلی جانب منہ کی روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَقَدْ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

تحقیق بہت بیان کیا میں نے تمپر بیچ مقدمہ مسواک کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَنُّ وَعِنْدَهُ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ فَأُوحِيَ إِلَيْهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے اور نزدیک انکے دو شخص تھے ایک ان دونو میں بڑا تھا دوسرے پس وحی کیگئی طرف حضرت

فِي فَضْلِ السِّوَاكِ أَنْ كَبِّرِ اعْطِ السِّوَاكَ الْأَكْبَرَ هُمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ

بیچ بزرگی مسواک کی یہ کہ مقدم کر تو بڑے کو دینے مسواک بڑے کو ان دونو میں سے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے حضرت

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْضُلُ الصَّلٰوةُ الَّتِي يُسْتَاكُ لَهَا عَلَى الصَّلٰوةِ الَّتِي

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی ہے اوس نماز کی کہ مسواک کی گئی واسطے اوسکے اوپر اوس نماز کے

لَا يُسْتَاكُ لَهَا سَبْعِينَ ضِعْفًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ

کہ نہیں مسواک کی گئی واسطے اوسکے ستر درجہ روایت کی یہ بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے ابی سلمہ سے

عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ

کہ نقل کی زید بن خالد جہنی سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے اگر نہ مشکل جانتا میں

عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَلَأَخَّرْتُ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ إِلَى

اوپر امت اپنی کے البتہ حکم کرتا میں اونکو مسواک کرنیکے نزدیک ہر نماز کے اور البتہ تاخیر کرتا میں نماز عشا کو

ثُلُثِ اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ يَشْهَدُ الصَّلَوَاتِ فِي الْمَسْجِدِ وَسِوَاكُهُ

تہائی رات تک کہا پس تھے زید بن خالد حاضر ہوتے نمازوں کیلیے مسجد میں اور مسواک اونکی

عَلَى أُذُنِهِ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ لَا يَقُومُ إِلَى الصَّلٰوةِ إِلَّا اسْتَنَّ

اوپر کان اپنے کے ہوتی جگہ قلم کی کان لکھنے والے کی سو نہ کھڑے ہوتے طرف نماز کی مگر مسواک کرتے

ثُمَّ رَدَّهُ إِلَى مَوْضِعِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَلَا آخَرَ

پھر رکھ لیتے اوسکو طرف جگہ اوسکی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے مگر تحقیق ابوداؤد نے نہیں ذکر کیا ان لفظوں کو

ف یعنی جبرئیل ہر نماز کے وقت آتے تھے اور مسواک کرنیکا حکم کرتے تھے اس حساب سے ہر نماز کے وقت مسواک کرنا مستحب ہوا

ف غرض اس کلام سے فضیلت بیان کرنا ہے مسواک کی اور تاکید کرنا ہے اوپر استعمال اسکے

ف یعنی بہت تاکید ہے

ف یعنی فضیلت میں اور زیادتی ثواب میں وہ نماز ستر حصہ زیادہ ہوتی ہے اس نماز پر جسکے واسطے مسواک نہیں کی گئی

ف یعنی نزدیک وضو اور ہر نماز کے اور زیادہ فضیلت میں ہے

ف یعنی ہر نماز کے وقت مسواک کرنی واجب ہے اور تحقیق میں دلیل ہے کہ عشا کی تاخیر تہائی رات تک مستحب ہے اسیطرح دلیل ہے کہ ہر نماز کے وقت مسواک کرنا مستحب ہے

اس شخص پر رد کرنا ہے جو کہتا ہے کہ مسواک کرنا نماز کے وقت مستحب نہیں ہے (دلیل)

صَلٰوةُ الْعِشَاءِ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

صلوٰۃ العشاء الی ثلث اللیل اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

بَابُ سُنَنِ الْوُضُوْءِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

باب ہے بیچ بیان سنتوں وضو کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهٖ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جاگے ایک تمہارا نیند اپنی سے پس نہ ڈبوے ہاتھ اپنا باسن میں یہانتک کہ

يَغْسِلَهَا ثَلٰثًا فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ

دھوے اوسکو تین بار پس تحقیق وہ نہیں جانتا کہ کہاں رات گذاری ہے ہاتھ اوسکے متفق علیہ اور انہیں سے روایت ہے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهٖ فَتَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ جاگے ایک تمہارا نیند اپنی سے پس ارادہ وضو کا کرے پس

ثَلٰثًا فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيْتُ عَلٰى خَيْشُوْمِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَقِيْلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ

تین بار پس تحقیق شیطان رات گذارتا ہے اوپر بانسی ناک اوسکے متفق علیہ۔ اور کہا گیا واسطے عبداللہ

ابْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَاَفْرَغَ

بن زید بن عاصم کے کیسطرح تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے پس منگوایا عبداللہ نے پانی

عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ

اپنی دونو ہاتھ پس دھوئے دونو ہاتھ دو دو بار پھر کلی کی اور ناک جھاڑی تین بار پھر دھویا

وَجْهَهٗ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ

اپنا مونہ تین بار پھر دھوئے دونو ہاتھ اپنے دو دو بار کہنیوں تک پھر مسح کیا سر اپنے پر

بِيَدَيْهِ فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ

دونو ہاتھوں سے پس آگے سے لیگئے پیچھے تک اور پیچھے سے لائے آگے کو شروع کیا اگلی جانب سر اپنے کی سے پھر لیگئے دونو ہاتھ تک

رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِيْ بَدَاَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ رَوَاهُ مَالِكٌ

پھیرا ان کو یہانتک کہ پھرائے طرف اوس مکان کی کہ شروع کیا تھا اوس سے پھر دھوئے دونو پاؤں اپنے روایت کی یہ مالک

وَالنَّسَائِيُّ وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ نَحْوُهٗ ذَكَرَهٗ صَاحِبُ الْجَامِعِ وَفِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ

اور نسائی نے اور واسطے ابوداؤد کے مانند اسکے ذکر کیا اسکو جامع الاصول والے نے۔ اور بیچ حدیث بخاری اور مسلم کے کہا

Rashid Ahmad Siddiqui

قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ تَوَضَّأْنَا وَضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا

کہا گیا واسطے عبداللہ بن زید بن عاصم کے وضو کر واسطے ہمارے وضو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا سو بلایا

بِإِنَاءٍ فَأَكْفَأَ مِنْهُ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلٰثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا

پانی پس جھکایا اور ڈالا اوس سے پانی اپنے دونوں ہاتھوں پر دھویا اونکو تین بار پھر داخل کیا ہاتھ اپنا پھر نکالا اوسکو

فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلٰثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ

پھر کلی کی اور ناک میں پانی دیا ایک چلو سے پس کیا یہ تین بار پھر داخل کیا ہاتھ اپنا

فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلٰثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ يَدَيْهِ

پھر نکالا اوسکو پھر دھویا منہ اپنا تین بار پھر ڈالا ہاتھ اپنا پھر نکالا اوسکو پھر دھوئے دونوں ہاتھ اپنے

إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ

کہنیوں تک دو دو بار پھر ڈالا ہاتھ اپنا پھر نکالا اوسکو پھر مسح کیا سر کو آگے سے پیچھے کو لے گئے

بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ وُضُوْءُ رَسُوْلِ

دونوں ہاتھ اور پیچھے سے آگے لے آئے پھر دھوئے دونوں پاؤں ٹخنوں تک پھر کہا اسیطرح تھا وضو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي رِوَايَةٍ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ایک روایت میں ہے آگے سے لیگئے دونوں ہاتھ اپنے پیچھے کو اور پیچھے سے لائے آگے کو شروع کیا ساتھ اگلی جگہ سے

إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

طرف گدی کے پھر پھیرا اونکو یہاں تک کہ پھیر کر لائے طرف اوسی مکان کی کہ شروع کیا تھا اوس سے پھر دھوئے پاؤں اپنے

وَفِي رِوَايَةٍ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلٰثًا بِثَلٰثِ غَرَفَاتٍ مِنْ مَاءٍ وَفِي

اور ایک روایت صحیحین کی میں ہے پس کلی کی اور ناک میں پانی دیا اور ناک جھاڑی تین بار ساتھ تین چلو کے پانی سے اور ایک روایت

أُخْرٰى مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفَّةٍ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلٰثًا وَفِي رِوَايَةٍ

اور کی پس کلی کی اور ناک میں پانی دیا ایک چلو سے پس یہ کیا تین بار اور بخاری کی روایت

لِلْبُخَارِيِّ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى

میں ہے پس مسح کیا سر اپنے کا آگے سے لیگئے دونوں ہاتھ پیچھے اور پیچھے سے لائے آگے کو ایکبار پھر دھوئے دونوں پاؤں

الْكَعْبَيْنِ وَفِي أُخْرٰى لَهُ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ

ٹخنوں تک اور ہے اور روایت بخاری کی ہے پس کلی کی اور ناک جھاڑی تین بار ایک چلو سے

ع یعنی پانی کا اس سے ۱۲

ع یعنی ایکبار

ع یعنی تین بار میں سے ایک ایک چلو سے کی اور یعنی تین بار میں تین چلو سے ۱۲

ع یعنی ایک ہی چلو سے تینوں کام کئے جانا چاہیئے

باب صفۃ الوضوء

وضو کی مختلف آئی ہیں بعضی میں ساتھ تین چلو کے اور بعضی میں ایک چلو سے ساتھ فصل اور وصل کے ایک کے لیے جائز ہے اور دونوں آئی ہیں اور دونوں ایک چلو سے ہی کرنی آئی ہیں بعضی نے فتاوی قاضیخان سے نقل کیا ہے کہ امام اعظم کے نزدیک یہی وصل جائز ہے اور امام شافعی کے نزدیک یہی فصل جائز ہے ۱۲

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً مَرَّةً لَمْ يَزِدْ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس سے کہا وضو کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک بار نہیں زیادہ کیا

عَلٰى هٰذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ

اوپر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زید سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا

مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُثْمَانَ اَنَّهٗ تَوَضَّأَ بِالْمَقَاعِدِ فَقَالَ

دو دو بار روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عثمان سے تحقیق اونہوں نے وضو کیا بیٹھ مقاعد کے پاس کہا

اَلَا اُرِيْكُمْ وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کیا: دکھلاؤں نہیں تمکو وضو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پس وضو کیا تین تین بار روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَجَعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَّكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

عبد اللہ بن عمر سے کہا پھرے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ سے طرف مدینہ کی

حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِمَاءٍ بِالطَّرِيْقِ تَعَجَّلَ قَوْمٌ عِنْدَ الْعَصْرِ فَتَوَضَّؤُوْا وَهُمْ عِجَالٌ فَانْتَهَيْنَا

یہانتک کہ جسوقت پہنچے ہم ایک پانی پر کہ تمہارہ راہ میں جلدی کی ایک جماعت نے وضو کرنے میں نزدیک آنا عصر کے پس

اِلَيْهِمْ وَاَعْقَابُهُمْ تَلُوْحُ لَمْ يَمَسَّهَا الْمَاءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ

طرف اونکی اور ایڑیاں اونکی چمکتی تھیں نہیں پہنچا تھا اونکو پانی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وای

لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

واسطے ایڑیوں کی آگ سے پورا کرو وضو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے

قَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهٖ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى

کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر مسح کیا اوپر بالوں پیشانی اپنی کے اور پگڑی اور

الْخُفَّيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ

موزوں پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے

التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ شَاْنِهٖ كُلِّهٖ فِيْ طُهُوْرِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

شروع کرنا داہنی طرف سے جب تک کہ ہو سکتا ہے ہر سارے کاموں اپنے کے ہیچ طہارت اپنی کے اور کنگھی کرنے اپنی کے اور پاپوش

الْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ

لبستم واذا توضأتم فابدؤا بایامنکم رواہ احمد وابوداود وعن

پہنو تم اور جب وضو کرو تم پس شروع کرو تم ساتھ داہنی طرف اپنی کے روایت کی یہ احمد و ابوداؤد نے اور روایت ہے

سعید بن زید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا وضوء لمن لم یذکر اسم

سعید بن زید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں وضو اسکے اوس شخص کا کہ نہیں یاد کیا نام

اللہ علیہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ ورواہ احمد وابوداود وعن

اللہ کا وضو پر روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی احمد اور ابوداؤد نے

ابی ھریرۃ والدارمی عن ابی سعید الخدری عن ابیہ وزاد وانی

ابی ہریرہ سے اور دارمی نے ابی سعید الخدری سے اون نے اپنے باپ سے اور زیادہ کیا احمد رحمۃ اللہ علیہ نے

اوّلہ لا صلوٰۃ لمن لا وضوء لہ وعن لقیط بن صبرۃ قال قلت یا

اول حدیث کی کہ نہیں نماز واسطے اوس شخص کا کہ نہیں وضو واسطے اوسکے۔ اور روایت ہے لقیط بن صبرہ سے کہا کہ کہا میں نے اے

رسول اللہ اخبرنی عن الوضوء قال اسبغ الوضوء وخلل بین الاصابع

رسول خدا کے خبر دو مجھکو وضو سے فرمایا پورا کرو وضو کو اور خلال کرو درمیان انگلیوں کے

وبالغ فی الاستنشاق الا ان تکون صائما رواہ ابوداود والترمذی

اور خوب پہنچا پانی ناک میں مگر یہ کہ ہو تو روزہ دار روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی

والنسائی وروی ابن ماجۃ والدارمی الی قولہ بین الاصابع وعن

اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ اور دارمی نے تا قول اونکے بین الاصابع۔ اور روایت ہے

ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا توضأت فخلل اصابع یدیک

ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ وضو کرے تو پس خلال کر درمیان انگلیوں

ورجلیک رواہ الترمذی وروی ابن ماجۃ نحوہ وقال الترمذی

اور پاؤں اپنے کی روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکی اور کہا ترمذی نے

ھذا حدیث غریب وعن المستورد بن شداد قال رایت رسول

یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے مستورد بن شداد سے کہا دیکھا میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا توضأ یدلک اصابع رجلیہ بخنصرہ رواہ الترمذی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو جبوقت کہ وضو کرتے ملتے اونگلیاں پاؤں اپنے کی ساتھ چھنگلیا اپنی کے روایت کی یہ

باب سنن الوضوء

ومن سعیہ لکتبہ الفقیر عفی عنہ

وَابُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّأَ

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ وضو

اَخَذَ كَفًّا مِّنْ مَّاءٍ فَاَدْخَلَهٗ تَحْتَ حَنَكِهٖ فَخَلَّلَ بِهٖ لِحْيَتَهٗ وَقَالَ هٰكَذَا اَمَرَنِيْ

لیتے ایک چلو پانی سے پھر داخل کرتے اوسکو نیچے ٹھوڑی اپنی کے پس خلال کرتے ساتھ اوسکی ڈاڑھی اپنی کے اور فرمایا

رَبِّيْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عُثْمَانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهٗ

پروردگار میرے نے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عثمان سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے خلال کرتے ڈاڑھی

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ حَيَّةَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ

روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی حیہ سے کہا دیکھا میں نے حضرت علی کو کہ وضو کیا

فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتّٰى اَنْقَاهُمَا ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلٰثًا وَّاسْتَنْشَقَ ثَلٰثًا وَّغَسَلَ وَجْهَهٗ

پس دھوئے دونو ہاتھ اپنے یہانتک کہ پاک کیا اونکو پھر کلی کی تین بار اور ناک میں پانی دیا تین بار اور دھویا مونہ اپنا

ثَلٰثًا وَّذِرَاعَيْهِ ثَلٰثًا وَّمَسَحَ بِرَاْسِهٖ مَرَّةً ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ

تین بار اور دونو ہاتھ کہنیوں تک تین بار اور مسح کیا سر اپنے کو ایکبار پھر دھوئے دونو پاؤں اپنے ٹخنوں تک

ثُمَّ قَامَ فَاَخَذَ فَضْلَ طَهُوْرِهٖ فَشَرِبَهٗ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ اَحْبَبْتُ اَنْ

پھر کھڑے ہوئے پس لیا بچا ہوا پانی وضو اپنے کا اور پیا اوسکو کھڑے کھڑے پھر کہا علی نے دوست رکھتا ہوں میں یہ

اُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ طُهُوْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

دکھلاؤں تمکو کہ کسطرح تھا وضو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔

وَعَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا نَنْظُرُ اِلٰى عَلِيٍّ حِيْنَ تَوَضَّأَ فَاَدْخَلَ

اور روایت ہے عبد خیر سے کہا ہم تھے بیٹھے ہوئے دیکھتے طرف حضرت علی کی اوسوقت کہ وضو کرتے تھے پس داخل کیا

يَدَهُ الْيُمْنٰى فَمَلَأَ فَمَهٗ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى فَعَلَ

ہاتھ اپنا داہنا باسن میں پس بھرا مونہ اپنا پس کلی کی اور ناک میں پانی دیا اور سنکی ناک ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے کیا

هٰذَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى طُهُوْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ تین بار پھر کہا جو شخص کہ خوش لگے اوسکو یہ کہ دیکھے طرف وضو حضرت رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهٰذَا طُهُوْرُهٗ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَاَيْتُ

علیہ وسلم کی پس یہ ہے وضو حضرت کا روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن زید سے کہا دیکھا میں نے

ڈاڑھی کے خلال کرنے میں بھی علماء نے خلاف کیا ہے لیکن قوی یہ ہے کہ یہ خلال مستحب ہے بعد دھونے مونہ کے کر اور طریقہ یہ ہے کہ ڈاڑھی کے نیچے داخل کرے اور اوپر کو نکالے (عینی) کہا امام احمد نے ڈاڑھی

باب سنن الوضوء

کے خلال میں سے کوئی حدیث صحیح نہیں ہے اور ایسا ہی کہا ابوجعفر نے اور وضو کرنا

بغیر دلنے کے

وضو کرنا

پانی میں برکت آجاتی ہے

اس لیے اسکو پینا بھی جائز ہے

مقصود

ہے اس سے یہ کہ پاک کرنا

کلی اور ناک میں پانی دینے

کا بیان

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ کَفٍّ وَّاحِدٍ فَعَلَ ذٰلِکَ ثَلٰثًا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کلی کی اور ناک میں پانی دیا ایک چلو سے کیا یہ تین بار

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَسَحَ

روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا

بِرَأْسِہٖ وَاُذُنَیْہِ بِبَاطِنِہِمَا بِالسَّبَّاحَتَیْنِ وَظَاہِرِہِمَا بِاِبْہَامَیْہِ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ

سر اپنے کا اور دونوں کانوں اپنے کا اندر انکے ساتھ دونوں انگلیوں شہادت کی اور اوپر انکے ساتھ انگوٹھوں اپنے کی روایت

وَعَنِ الرُّبَیِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ اَنَّہَا رَاَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّأُ قَالَتْ فَمَسَحَ

اور روایت ہے ربیع بنت معوذ سے یہ کہ اوس نے دیکھا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے کہا پس مسح کیا

رَأْسَہٗ مَا اَقْبَلَ مِنْہُ وَمَا اَدْبَرَ وَصُدْغَیْہِ وَاُذُنَیْہِ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً وَفِیْ رِوَایَۃٍ

سر اپنے کا جو کچھ کہ اگلی جانب سے اوس کے اور جو پچھلی جانب ہے اور کنپٹیوں اپنے کو اور کانوں اپنے کو ایکبار اور ایک روایت میں ہے کہ

اَنَّہٗ تَوَضَّأَ فَاَدْخَلَ اِصْبَعَیْہِ فِیْ جُحْرَیْ اُذُنَیْہِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَی التِّرْمِذِیُّ

تحقیق اونہوں نے وضو کرنے میں داخل کیں دونوں انگلیاں اپنی بیچ دونوں سوراخوں کانوں اپنے کی روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت

الرِّوَایَۃَ الْاُوْلٰی وَاَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَۃَ الثَّانِیَۃَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ زَیْدٍ

روایت پہلی اور احمد اور ابن ماجہ نے دوسری۔ اور روایت ہے عبداللہ بن زید سے

اَنَّہٗ رَاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَاَنَّہٗ مَسَحَ رَأْسَہٗ بِمَاءٍ غَیْرِ فَضْلِ یَدَیْہِ

تحقیق اونہوں نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ وضو کیا اور مسح کیا سر اپنے کو ساتھ پانی کے کہ نہ تھا بچا ہوا ہاتھوں سے

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاہُ مُسْلِمٌ مَعَ زَوَائِدَ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ ذَکَرَ وُضُوْءَہٗ

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ مسلم نے لیکن ساتھ زیادتی کے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ ذکر کیا وضو

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ وَکَانَ یَمْسَحُ الْمَاقَیْنِ وَقَالَ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا تھے ملتے آنکھوں کی کونے اور کہا کہ کان بھی سر میں سے ہیں

رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَذَکَرَ اَنَّ قَالَ حَمَّادٌ لَا اَدْرِیْ الْاُذُنَانِ

روایت کی یہ ابن ماجہ اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور ذکر کیا ان دونوں کا کہا حماد نے نہیں جانتا میں کہ الاذنان

مِنَ الرَّأْسِ مِنْ قَوْلِ اَبِیْ اُمَامَۃَ اَمْ مِنْ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَنْ

من الراس قول ابی امامہ کا ہے یا فرمایا ہوا رسول خدا کا ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور روایت ہے

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اُن نے اپنے دادا سے کہا کہ آیا ایک گنوار طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

يَسْاَلُهٗ عَنِ الْوُضُوْءِ فَاَرَاهُ ثَلٰثًا ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا الْوُضُوْءُ فَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذَا

پوچھتا تھا کیفیت وضو سے پس اُسکو دکھایا اُسکو دو دو بار وضو کا تین بار پھر فرمایا اسطرح ہے وضو پھر جو شخص کہ زیادہ کرے

فَقَدْ اَسَاءَ وَتَعَدّٰى وَظَلَمَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوٰى اَبُوْدَاوٗدَ

پس تحقیق بُرا کیا اور تعدی کی اور ظلم کیا روایت کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ابو داؤد نے

مَعْنَاهُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَهٗ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

معنی اسکے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے یہ کہ اُس نے سنا بیٹے اپنے کو کہ کہتا تھا یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں

اَلْقَصْرَ الْاَبْيَضَ عَنْ يَمِيْنِ الْجَنَّةِ قَالَ اَيْ بُنَيَّ سَلِ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَتَعَوَّذْ

محل سفید داہنی طرف جنت کے کہا اے بیٹے میرے مانگ اللہ سے بہشت اور پناہ پکڑ

بِهٖ مِنَ النَّارِ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ فِيْ

اُسکو آگ سے پس تحقیق میں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے تحقیق ہوگی

هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَوْمٌ يَّعْتَدُوْنَ فِي الطُّهُوْرِ وَالدُّعَاءِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ

اس امت میں ایک قوم کہ زیادتی کریں گے طہارت میں اور دعا میں روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلْوُضُوْءِ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اُبی بن کعب سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ تحقیق واسطے وضو کے

شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ الْوَلْهَانُ فَاتَّقُوْا وَسْوَاسَ الْمَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

شیطان کہا جاتا ہے اُسکو ولہان پس بچو وسوسہ پانی کے سے روایت کی یہ ترمذی اور

ابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَلَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِالْقَوِيِّ

ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور نہیں اسناد اسکی قوی

عِنْدَ اَهْلِ الْحَدِيْثِ لِاَنَّا لَا نَعْلَمُ اَحَدًا اَسْنَدَهٗ غَيْرَ خَارِجَةَ وَهُوَ

نزدیک محدثین کے اسواسطے کہ ہم نہیں جانتے کسیکو کہ مسند بیان کیا ہو اسکو سوا خارجہ کے اور وہ

لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ اَصْحَابِنَا وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ

نہیں قوی نزدیک یاروں ہمارے کے۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا توضأ مسح وجهه بطرف ثوبه رواه الترمذی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو جبوقت کہ وضو کرتے پونچھتے منہ اپنا ساتہ کونے کپڑے اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے

وعن عائشة قالت كانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم خرقة ينشف بها

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تہا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک کپڑا پونچھتے تہے ساتہ اوسکے

اعضائه بعد الوضوء رواه الترمذی وقال هذا حديث ليس بالقائم

اعضا اپنے بعد وضو کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں قوی

وابو معاذ الراوی ضعيف عند اهل الحديث الفصل الثالث

اور ابو معاذ راوی ضعیف ہے نزدیک محدثین کے فصل تیسری

عن ثابت بن ابی صفية قال قلت لابی جعفر هو محمد الباقر حدثك

روایت ہے ثابت بن ابی صفیہ سے کہا کہ کہا مجہسے واسطے باپ جعفر صادق کے کہ وہ محمد باقر ہیں کیا حدیث کی تمکو

جابر ان النبی صلی الله عليه وسلم توضأ مرة مرة ومرتين مرتين وثلثا ثلثا قال

جابر نے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا ایک ایک بار اور دو دو بار اور تین تین بار فرمایا

نعم رواه الترمذی وابن ماجة وعن عبد الله بن زيد قال ان

ہاں روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زید سے کہا تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ مرتين مرتين وقال هو نور على نور

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا دو دو بار اور فرمایا یہ نور ہے اوپر نور کے

وعن عثمان قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ ثلثا ثلثا وقال هذا

اور روایت ہے عثمان رضہ سے کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تین تین بار اور فرمایا یہ ہے

وضوئی ووضوء الانبياء قبلی ووضوء ابراهيم رواهما رزين والنووی

وضو میرا اور وضو نبیوں کا پہلے مجہسے اور وضو ابراہیم کا روایت کی یہ دونو حدیثیں رزین نے اور نووی نے

ضعف الثانی فی شرح مسلم وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

ضعیف کہا ہے دوسری کو شرح مسلم میں۔ اور روایت ہے انس سے کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يتوضأ لكل صلوة وكان احدنا يكفيه الوضوء ما لم يحدث رواه الدارمی

وضو کرتے تہے واسطے ہر نماز کے اور تہا ایک ہم میں سے کفایت کرتا اوسکو ایک وضو جب تلک کہ نہ ٹوٹتا وضو روایت

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ قَالَ قُلْتُ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

اور روایت ہے محمد بن یحیی بن حبان سے کہا کہا میں نے واسطے عبید اللہ بیٹے عبد اللہ بیٹے عمر کے

اَرَأَيْتَ وُضُوْءَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ لِكُلِّ صَلٰوةٍ طَاهِرًا كَانَ اَوْ غَيْرَ طَاهِرٍ عَمَّنْ

کیا خبر ہے وضو عبد اللہ بیٹے عمر کے سے واسطے ہر نماز کے باوضو ہوں یا بے وضو کس سے

اَخَذَهٗ فَقَالَ حَدَّثَتْهُ اَسْمَاءُ بِنْتُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

لیا ہے یہ پس کہا عبید اللہ نے کہ حدیث کی عبد اللہ کو اسماء بیٹی زید بیٹے خطاب کے نے یہ کہ عبد اللہ نے کہ بیٹے

حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِيْ عَامِرٍ الْغَسِيْلِ حَدَّثَهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اُمِرَ

حنظلہ بن ابی عامر غسیل کے ہیں حدیث کی اوسکو یہ کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم کیے گئے

بِالْوُضُوْءِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ طَاهِرًا كَانَ اَوْ غَيْرَ طَاهِرٍ فَلَمَّا شَقَّ ذٰلِكَ عَلٰى رَسُوْلِ

ساتھ وضو کے واسطے ہر نماز کے باوضو ہوں یا بیوضو ہوں پس جبکہ مشکل ہوا یہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرَ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَوُضِعَ عَنْهُ الْوُضُوْءُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر حکم کیے گئے ساتھ مسواک کے نزدیک ہر نماز کے اور موقوف کیا گیا اوسپر وضو کرنا

اِلَّا مِنْ حَدَثٍ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَرٰى اَنَّ بِهٖ قُوَّةً عَلٰى ذٰلِكَ فَفَعَلَهٗ

مگر بوقت بیوضو ہونیکے کہا عبید اللہ نے پس تھے عبد اللہ گمان کرتے یہ کہ مجکو ہے قوت اوپر پس کیا اسکو

حَتّٰى مَاتَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

یہانتک کہ وفات ہوئی روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ فَقَالَ مَا هٰذَا السَّرَفُ يَا سَعْدُ قَالَ اَفِيْ

علیہ وسلم گذرے سعد پر اور وہ وضو کرتے تھے اسمیں پس فرمایا کہ کیا ہے یہ اسراف اے سعد کہا سعد نے

الْوُضُوْءِ سَرَفٌ قَالَ نَعَمْ وَاِنْ كُنْتَ عَلٰى نَهَرٍ جَارٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ

کیا وضو میں بھی اسراف ہے فرمایا ہاں اگرچہ ہو تو نہر جاری پر روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَابْنِ مَسْعُوْدٍ وَابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

اور روایت ہے ابوہریرہ اور ابن مسعود اور ابن عمر سے کہ نقل کیا اونہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

تَوَضَّاَ وَذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ يُطَهِّرُ جَسَدَهٗ كُلَّهٗ وَمَنْ تَوَضَّاَ وَلَمْ يُذْكُرْ

وضو کیا اور یاد کیا نام اللہ کا پس تحقیق پاک کیا بدن اپنا تمام اور جسنے وضو کیا اور نہ یاد کیا

اسم اللہ لم یضرہ الا موضع الوضوء وعن ابی رافع قال کان رسول اللہ

نام اللہ کا نہ پاک کیا مگر اعضاء وضو کو۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہا تھے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اذا توضأ وضوء الصلوۃ حرک خاتمہ فی اصبعہ رواہما الدارقطنی

صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ وضو کرتے وضو نماز کا ہلاتے انگوٹھی اپنی پھر اونگلی اپنی کہ روایت کیا ان دونوں حدیثوں

وروی ابن ماجۃ الاخیر باب الغسل الفصل الاول عن

اور روایت کی ابن ماجہ نے فقط دوسری۔ باب ہے پھر بیان غسل کے۔ فصل پہلی روایت ہے

ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جلس احدکم بین شعبہا الاربع

ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ بیٹھے ایک تمہارا درمیان عورت کے چار شاخوں کے

ثم جھدھا فقد وجب الغسل وان لم ینزل متفق علیہ وعن ابی سعید

پھر کوشش کرے پس تحقیق واجب ہوا غسل اگرچہ منی نہ نکلے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما الماء من الماء رواہ مسلم قال الشیخ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ پانی پانی سے روایت کی یہ مسلم نے کہا شیخ

الامام محی السنۃ رحمہ اللہ ھذا منسوخ وقال ابن عباس انما الماء من الماء

امام محی السنۃ نے رحمت کرے اوسکو اللہ یہ منسوخ ہے اور کہا ابن عباس نے سوا اسکے نہیں کہ پانی پانی سے

فی الاحتلام رواہ الترمذی ولم اجدہ فی الصحیحین وعن ام سلمۃ

بیچ احتلام کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور نہیں پایا میں نے اوسکو صحیحین میں۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے

قالت قالت ام سلیم یا رسول اللہ ان اللہ لا یستحیی من الحق فھل علی

کہا کہ کہا ام سلیم نے اے رسول خدا کے تحقیق اللہ نہیں حیا کرتا حق سے پس آتا ہے

المرأۃ من غسل اذا احتلمت قال نعم اذا رأت الماء فغطت ام سلمۃ وجھھا

عورت پر غسل جبکہ احتلام ہو فرمایا کہ ہاں جبوقت کہ دیکھے پانی پس ڈھانک لیا ام سلمہ نے منہ اپنا

وقالت یا رسول اللہ او تحتلم المرأۃ قال نعم تربت یمینک فبم یشبھھا

اور کہا اے رسول خدا کے کیا محتلم ہوتی ہے عورت فرمایا کہ ہاں خاک آلودہ ہو داہنا ہاتھ تیرا پس ساتھ کس سبب

ولدھا متفق علیہ وزاد مسلم فی روایۃ ام سلیم ان ماء الرجل غلیظ

بچہ اوسکا متفق علیہ اور زیادہ کیا مسلم نے بیچ روایت ام سلیم کے کہ تحقیق منی مرد کی گاڑھی ہوتی ہے

باب الغسل

یہ الف ت اول اسلام میں تحقی پر بنی کی گئی اس سے (۲) ۵ بعد

بنین چا آس صوت سے کہ تا حق سے

کی یہ بات ثابت ہوتی ہے اور کئی حدیثوں

حیا اور شرم بھی اللہ جل جلالہ

کی ایک صفت ہے جیسی اسکی

اور صفتیں مخلوقات کی صفتوں

کیطرح نہیں ہیں اسیطرح یہ صفت

بھی مخلوقات کی صفتوں کیطرح

نہیں ہے سلف صالحین کیطرح

اعتقاد ہے اور کچھ بعض متکلمین

نے جو اللہ تعالیٰ کی صفتوں

کو تاویل کا طریقہ اختیار کیا

تاویل کا طریقہ اختیار کیا

۵ یعنی ہے علیحدہ ایک طرح کی

۶ دیکھو حدیث ۱۲ منہ

۷ پانی یعنی دیکھی منی اپنی ۱۲ منہ

۸ یعنی نہیں جانا کہ منی ہے ۱۲ منہ

۹ اور ظنی ہے اس کام کا وقت

۱۰ اس کام کا وقت

أبيض وماء المرأة رقيق أصفر فمن أيهما علا أو سبق يكون منه الشبه

سفید اور منی عورت کی پتلی ہوتی ہے زرد پس جوان دونوں میں غالب ہو یا سبقت کرے ہوتی ہے اوس کے مشابہ

وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا اغتسل من الجنابة

اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ ارادہ کیا کرتے نہانیکا جنابت سے

بدأ فغسل يديه ثم يتوضأ كما يتوضأ للصلوة ثم يدخل أصابعه في الماء فيخلل

شروع کرتے پس دھوتے دونو ہاتھ اپنے پہر وضو کرتے جیسیکہ وضو کرتے ہین نماز کے لیے پہر داخل کرتے اونگلیان اپنی پانی

بها أصول شعره ثم يصب على رأسه ثلث غرفات بيديه ثم يفيض

سے اوصول بالون اپنے کی پہر ڈالتے سر اپنے پر تین چلو ساتھ دونون کے تہون اپنے کو پہر بہاتے

الماء على جلده كله متفق عليه وفي رواية لمسلم يبدأ فيغسل يديه

پانی تمام بدن اپنے پر متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی ہین ہے کہ شروع کرتے پس دھوتے دونو ہاتھ اپنے

قبل أن يدخلهما الإناء ثم يفرغ بيمينه على شماله فيغسل فرجه ثم

پہلے اس سے کہ داخل کرتے اونکو باسن مین پہر ڈالتے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے بائین ہاتھ اپنے پر پہر دھوتے ستر اپنا پہر

يتوضأ وعن ابن عباس قال قالت ميمونة وضعت للنبي صلى الله عليه وسلم

وضو کرتے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہا میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہ بیوی حضرت کی ہین کر رکھا میںنے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

غسلا فسترته بثوب وصب على يديه فغسلهما ثم صب على

پانی واسطے غسل کے پہر پردہ کیا میںنے اوسکا ساتھ کپڑے کے اور ڈالا حضرت نے پانی اوپر دونو ہاتھون اپنے کے پس دھویا اونکو پہر ڈالا اوپر

يديه فغسلهما ثم صب بيمينه على شماله فغسل فرجه فضرب بيده

دونو ہاتھون اپنے کے پس دھویا اونکو پہر ڈالا ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے بائین ہاتھ اپنے پر پہر دھویا ستر اپنا پہر مارا ہاتھ اپنا

الأرض فمسحها ثم غسلها فمضمض واستنشق وغسل وجهه و

زمین پر پہر ملا اوسکو پہر دھویا اوسکو پہر کلی کی اور ناک مین پانی دیا اور دھویا مونہ اپنا اور

ذراعيه ثم صب على رأسه وأفاض على جسده ثم تنحى فغسل

دونو ہاتھ اپنے پہر ڈالا سر اپنے پر اور بہایا بدن اپنے پر پہر ایک طرف ہوئے پہر دھوئی

قدميه فناولته ثوبا فلم يأخذه فانطلق وهو ينفض يديه متفق

دونو پانو اپنے پس دیا میںنے اوسکو کپڑا پس نہ لیا اوسکو پس چلے اور وہ جھاڑتے تھے دونو ہاتھ اپنے متفق

عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ امْرَأَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ

علیہ اور لفظ اسکے بخاری کے ہیں۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق ایک عورت نے انصار میں سے

سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهَا مِنَ الْمَحِيْضِ فَاَمَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ

پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل اپنا حیض سے پس حکم کیا اوسکو کہ کیونکر نہاوے

ثُمَّ قَالَ خُذِيْ فِرْصَةً مِّنْ مِّسْكٍ فَتَطَهَّرِيْ بِهَا قَالَ كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا

پھر فرمایا لے تو ٹکڑا مشک میں کا پھر پاکی حاصل کر تو ساتھ اوسکے کہا اوسنے کسطرح پاکی حاصل

فَقَالَ تَطَهَّرِيْ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِيْ

پس فرمایا پاکی حاصل کر تو ساتھ اوسکے کہا کسطرح پاکی حاصل کروں میں ساتھ اوسکے فرمایا سبحان اللہ پاکی حاصل کر تو

بِهَا فَاجْتَذَبْتُهَا اِلَيَّ فَقُلْتُ تَتَبَّعِيْ بِهَا اَثَرَ الدَّمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

ساتھ اوسکے پس کھینچ لیا میں نے اوسکو اپنی طرف پس کہا میں نے رکھدی اوسکو جگہ خون کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اِمْرَأَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِيْ

ام سلمہ سے کہا کہ کہا میں نے اے رسول خدا کے تحقیق میں عورت ہوں خوب مضبوط کوندھتی ہوں بال سر اپنے

اَفَاَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ لَا اِنَّمَا يَكْفِيْكِ اَنْ تَحْثِيْ عَلٰى رَاْسِكِ

کیا کھولوں میں اونکو وقت غسل جنابت کے پس فرمایا نہیں سوا اسکے نہیں کہ کفایت کرتا ہے تجکو یہ کہ ڈالے اپنے سر پر

ثَلٰثَ حَثَيَاتٍ ثُمَّ تُفِيْضِيْنَ عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

تین لپیں پھر بہادے اوپر اپنے پانی پاک ہو دیگی تو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ساتھ مد کے اور نہاتے ساتھ صاع کے

اِلٰى خَمْسَةِ اَمْدَادٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ

پانچ مد تک روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے معاذہ سے کہا کہ کہا حضرت عائشہ رضہ نے

اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ فَيُبَادِرُ

کہ نہاتی میں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے کہ ہوتا درمیان میرے اور درمیان

حَتّٰى اَقُوْلَ دَعْ لِيْ دَعْ لِيْ قَالَتْ وَهُمَا جُنُبَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

یہانتک کہ کہتی میں چھوڑ دو واسطے میرے چھوڑ دو واسطے میرے کہا معاذہ نے اور وہ دونو ہوتے جنبی متفق علیہ فصل دوسری

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلَ

روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حال اس شخص کا جسکو پاوے تری

وَلَا يَذْكُرُ احْتِلَامًا قَالَ يَغْتَسِلُ وَعَنِ الرَّجُلِ الَّذِيْ يَرٰى اَنَّهٗ قَدِ احْتَلَمَ وَلَا

اور نہ یاد رکھتا ہو خواب فرمایا غسل کرے اور پوچھے کہ حال اوس شخص کا جسکو گمان رکھتا ہو کہ خواب دیکھتا ہے اور نہیں

يَجِدُ بَلَلًا قَالَ لَا غُسْلَ عَلَيْهِ قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ تَرٰى ذٰلِكَ

پاتا تراوت فرمایا کہ نہیں غسل اوسپر کہا ام سلیم نے کیا ہے عورت پر بھی غسل کہ دیکھے یہ

غُسْلٌ قَالَ نَعَمْ اِنَّ النِّسَاءَ شَقَائِقُ الرِّجَالِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

فرمایا کہ ہاں عورتیں بھی مانند مردوں کی ہیں روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے

وَرَوَى الدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اِلٰى قَوْلِهٖ لَا غُسْلَ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ

اور روایت کی دارمی اور ابن ماجہ نے تا قول اوسکے لاغسل علیہ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تجاوز کرے محل ختنہ مرد کا محل ختنہ عورت کے سے واجب ہوگا غسل

فَعَلْتُهٗ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

یہ کیا میں نے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس نہائے ہم دونو روایت کی یہ ترمذی اور ابن

مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ

ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نیچے ہر بال کے

جَنَابَةٌ فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَاَنْقُوا الْبَشَرَةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

جنابت ہے پس دھوؤ بالوں کو اور پاک کرو بدن کو روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور

ابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَالْحَارِثُ ابْنُ وَجِيْهٍ

ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور حارث بن وجیہ

الرَّاوِيْ هُوَ شَيْخٌ لَيْسَ بِذَاكَ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

راوی اسی حدیث کا وہ ایک بڈھا ہے کہ نہیں معتبر اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِّنْ جَنَابَةٍ لَّمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهَا كَذَا وَكَذَا

جسنے کہ چھوڑ دی جگہ بال کی غسل جنابت سے کرے دھویا اوسکو کیا جاویگا بسبب اوسکے ایسا اور ایسا

مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِي فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِي فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِي ثَلٰثًا

عذاب آگ کے سے کہا علی نے پس اسی سبب سے دشمنی کی میں نے سر اپنے پس اسی سبب سے دشمنی کی میں نے سر اپنے سے تین بار فرمایا

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَاَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ إِلَّا أَنَّهُمَا لَمْ يُكَرِّرَا فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ

روایت کی یہ ابو داؤد اور احمد اور دارمی نے مگر احمد اور دارمی نے نہیں تکرار سے کہا فمن ثم عادیت

رَأْسِي وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

راسی۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں وضو کرتے پیچھے غسل کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا ہے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ يَجْتَزِئُ بِذٰلِكَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم دھوتے سر اپنا ساتھ خطمی کے اور وہ ہوتے جنابت سے کفایت کرتے اسپر

وَلَا يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

اور نہ ڈالتے سر پر پانی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے علی سے کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ

علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو نہاتا ہے میدان میں پس چڑھے منبر پر پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اوپر

ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ حَيِيٌّ سِتِّيرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالتَّسَتُّرَ فَإِذَا اغْتَسَلَ أَحَدُكُمْ

پھر فرمایا کہ تحقیق اللہ بہت حیا والا ہے بہت پردہ پوش ہے دوست رکھتا ہے حیا اور پردہ کرنے کو پس جس وقت کہ نہاوے

فَلْيَسْتَتِرْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَفِي رِوَايَتِهِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ سِتِّيرٌ فَإِذَا

پس چاہیے کہ پردہ کرلے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور ہیچ ایک روایت نسائی کہ کہا تحقیق اللہ بہت پردہ

أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَغْتَسِلَ فَلْيَتَوَارَ بِشَيْءٍ الْفَصْلُ الثَّالِثُ وَعَنْ

ارادہ کرے ایک تمہارا یہ کہ نہاوے پس چاہیے کہ پردہ کرے نہاتا کسی چیز کے۔ فصل تیسری روایت ہے

أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ

ابی بن کعب سے کہا سوا اسکے نہیں کہ نہانا پانی کے نکلنے سے رخصت ابتدا اسلام میں

ثُمَّ نُهِيَ عَنْهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ

پھر منع کیا گیا اس سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے علی سے

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَ

کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا تحقیق میںنے غسل کیا جنابت سے اور

صَلَّيْتُ الْفَجْرَ فَرَأَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

نماز پڑھی فجر کی پس دیکھا میںنے قدر ناخون کے نہیں پہنچا اوسکو پانی پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ أَجْزَأَكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا تو کہ مسح کرتا اوسپر ہاتھ اپنے کے کفایت کرتا تجکو روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتِ الصَّلٰوةُ خَمْسِينَ وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ سَبْعَ مَرَّاتٍ

ابن عمر سے کہا تھیں نمازیں فرض پچاس اور نہانا جنابت سے سات بار

وَغُسْلُ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ حَتّٰى جُعِلَتِ

اور دھونا پیشاب کا کپڑے سے سات بار پس ہمیشہ رہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مانگتے یہاں تک کہ خدا نے کمی کی

الصَّلٰوةُ خَمْسًا وَغُسْلُ الْجَنَابَةِ مَرَّةً وَغُسْلُ الثَّوْبِ

نمازیں پانچ اور غسل جنابت کا ایکبار اور دھونا

مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَبَابُ مُخَالَطَةِ الْجُنُبِ وَمَا يُبَاحُ

پیشاب کا کپڑے سے ایکبار روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ باب ہمبستر ہونا بیان مخالطہ جنبی کے اور اسچیز کی کہ جائز ہے

لَهُ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اوسکو فصل پہلی۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ ملاقات کی مجھسے رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جُنُبٌ فَأَخَذَ بِيَدِي فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتّٰى قَعَدَ فَانْسَلَلْتُ

اللہ علیہ وسلم اور میںنا جنبی پس پکڑا حضرت نے ہاتھ میرا پس چلا میں ساتھ اونکے یہانتک کہ بیٹھے پس چپکے سے نکل گیا

فَأَتَيْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ

پھر آیا میں مکان پر پس نہایا میں پھر آیا میں اور حضرت بیٹھے ہوئے تھے پس فرمایا کہاں تھا تو

يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ هٰذَا لَفْظُ

اے ابوہریرہ پس ذکر کیا میںنے واسطے اونکے پس فرمایا سبحان اللہ تحقیق مسلمان نہیں ناپاک ہوتا یہ لفظ

الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ مَعْنَاهُ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ فَقُلْتُ لَهُ لَقِيتَنِي وَأَنَا

بخاری کے ہیں اور مسلم میں معنے اوسکے اور زیادہ کیا بعد قول اونکے یہ لفظ پس کہا میںنے اونکو ملاقات کی تم مجھسے

حضرت کے ساتھ جانے کا ذکر کیا میںنے واسطے اونکے پس فرمایا سبحان اللہ تحقیق مسلمان نہیں ناپاک ہوتا یہ لفظ

اور ابوہریرہ سے روایت ہے کہا کہ ملاقات کی مجھسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور میںنا جنبی پس پکڑا حضرت نے ہاتھ میرا پس چلا میں ساتھ اونکے یہانتک کہ بیٹھے پس چپکے سے نکل گیا

اور غسل جنابت کا ایکبار اور دھونا کپڑے سے پیشاب کا ایکبار اور باب ہمبستر ہونا بیان مخالطہ جنبی کے اور اسچیز کی کہ جائز ہے

اور نماز پانچ اور غسل جنابت کا ایکبار اور دھونا کپڑے سے پیشاب کا سات بار پس ہمیشہ رہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مانگتے یہاں تک کہ خدا نے کمی کی

اور ابن عمر سے کہا تھیں نمازیں فرض پچاس اور نہانا جنابت سے سات بار

صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا تو کہ مسح کرتا اوسپر ہاتھ اپنے کے کفایت کرتا تجکو روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

نماز پڑھی فجر کی پس دیکھا میںنے قدر ناخون کے نہیں پہنچا اوسکو پانی پس فرمایا رسول خدا

کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا تحقیق میںنے غسل کیا جنابت سے اور

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَ

صَلَّيْتُ الْفَجْرَ فَرَأَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ أَجْزَأَكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ

ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتِ الصَّلٰوةُ خَمْسِينَ وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ سَبْعَ مَرَّاتٍ

وَغُسْلُ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ حَتّٰى جُعِلَتِ

الصَّلٰوةُ خَمْسًا وَغُسْلُ الْجَنَابَةِ مَرَّةً وَغُسْلُ الثَّوْبِ

مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَبَابُ مُخَالَطَةِ الْجُنُبِ وَمَا يُبَاحُ

لَهُ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جُنُبٌ فَأَخَذَ بِيَدِي فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتّٰى قَعَدَ فَانْسَلَلْتُ

فَأَتَيْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ

يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ هٰذَا لَفْظُ

الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ مَعْنَاهُ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ فَقُلْتُ لَهُ لَقِيتَنِي وَأَنَا

جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتَّى أَغْتَسِلَ وَكَذَا الْبُخَارِيُّ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى

جنبی پس کروہ جانا میں یہ کہ بیٹھوں میں تمہارے پاس یہانتک کہ غسل کروں اور اسیطرح سے زیادہ کیا بخاری نے یہ اور روایت

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رض لِرَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ تُصِيبُهُ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا ذکر کیا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تحقیق یہ کہ ہو جنبی ہے

الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأْ وَاغْتَسِلْ ذَكَرَكَ

جنابت رات کو پس فرمایا واسطے اوسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کر اور دھو ڈال ستر اپنا

ثُمَّ نَمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم إِذَا كَانَ

پر سو رہ۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتے

جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

جنبی پس ارادہ کرتے یہ کہ کھاویں یا سوویں وضو کرتے وضو نماز کا سا روایت کی یہ بخاری و مسلم نے۔ اور روایت

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ

ابی سعید خدری سے رضی اللہ عنہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے ایک تمہارا

أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وُضُوءًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اپنی عورت کے پاس پھر ارادہ کرے یہ کہ پھر جاوے پس چاہیے کہ کرلیوے درمیان دونو کے وضو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يَطُوفُ عَلٰى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے اپنی عورتوں کے پاس ساتھ ایک غسل کے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ أَحْيَانِهِ رَوَاهُ

اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یاد کرتے اللہ کو ہر وقت روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ سَنَذْكُرُهُ فِي كِتَابِ الْأَطْعِمَةِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

مسلم نے۔ اور حدیث ابن عباس کی ذکر کرینگے ہم اوسکو کتاب الاطعمہ میں انشاء اللہ تعالی

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا غسل کیا بعضی بیویوں حضرت نبی کی نے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فِي جَفْنَةٍ فَأَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ يَتَوَضَّأَ مِنْهُ فَقَالَتْ

درود ہو جیو اللہ کا اوپر اور سلام کہن سے پس ارادہ کیا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ وضو کریں اوس سے پس کہا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ اِنَّ الْمَاءَ لَا يُجْنِبُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

اے رسول خدا تحقیق میں جنبی پس فرمایا تحقیق پانی نہیں ہوتا جنبی روایت کی یہ ترمذی اور

اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ نَحْوَهٗ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کی دارمی نے مانند اسکے اور شرح السنۃ میں ابن عباس سے

عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِلَفْظِ الْمَصَابِيْحِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نقل کی میمونہ سے ساتھ لفظ مصابیح کے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا ہے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَسْتَدْفِئُ بِيْ قَبْلَ اَنْ اَغْتَسِلَ رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نہاتے جنابت سے پھر گرمی طلب کرتے ساتھ میرے پہلے نہانے سے روایت کی یہ

ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيْحِ

ابن ماجہ نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکے اور شرح السنۃ میں ساتھ لفظ مصابیح کے

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنَ الْخَلَاءِ فَيُقْرِئُنَا الْقُرْاٰنَ وَ

اور روایت ہے علی سے کہا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے پاخانہ سے پس پڑھاتے ہمکو قرآن اور

يَاْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهٗ اَوْ يَحْجُزُهٗ عَنِ الْقُرْاٰنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ

کھاتے ساتھ ہمارے گوشت اور نہ تھی مانع کرتی اوسکو یا باز رکھتی اوسکو پڑھنے قرآن کے سے کوئی چیز سوا جنابت کے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهٗ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ

روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرَاُ الْحَائِضُ وَلَا الْجُنُبُ شَيْئًا مِّنَ الْقُرْاٰنِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پڑھے حائضہ اور نہ جنبی کچھ قرآن سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِّهُوْا

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیرو تم

هٰذِهِ الْبُيُوْتَ عَنِ الْمَسْجِدِ فَاِنِّيْ لَا اُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَّلَا جُنُبٍ رَوَاهُ

یہ دروازے گھروں کے مسجد سے پس تحقیق میں نہیں حلال کرتا مسجد کو واسطے حائض کے اور نہ جنبی کے روایت

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوتے فرشتے

بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

گھر میں کہ نہیں ہو صورت یا کتا یا جنبی روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا تَقْرَبُهُمُ الْمَلٰئِكَةُ جِيفَةُ

عمار بن یاسر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں نزدیک ہوتے اُن کے فرشتے مردار

الْكَافِرِ وَالْمُتَضَمِّخُ بِالْخَلُوقِ وَالْجُنُبُ إِلَّا أَنْ يَتَوَضَّأَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

کافر کا اور وہ آلودہ ہو ساتھ خلوق کے اور جنبی مگر یہ کہ وضو کرے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ

عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم سے کہ تحقیق اوس خط میں کہ لکھا اوسکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنْ لَا يَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا طَاهِرٌ رَوَاهُ مَالِكٌ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے عمرو بن حزم کے یہ تھا کہ نہ ہاتھ لگاوے قرآن کو مگر پاک روایت کی یہ مالک

وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي حَاجَةٍ فَقَضَى

اور دارقطنی نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہا کہ چلا میں ساتھ ابن عمر کے واسطے اوسکے کام کرنیکو پس فراغت حاصل کی

ابْنُ عُمَرَ حَاجَتَهُ وَكَانَ مِنْ حَدِيثِهِ يَوْمَئِذٍ أَنْ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ فِي سِكَّةٍ مِنَ

ابن عمر نے اُسجگہ سے اور تھی حدیث اوسکی اوسدن یہ کہ کہا گیا کہ گذرا ایک شخص بیچ کوچہ کے

السِّكَكِ فَلَقِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ فَسَلَّمَ

کہ جن میں سے پس ملاقات کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تحقیق خارج ہوا تھا وہ پاخانہ سے یا پیشاب سے پس سلام کیا

عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى إِذَا كَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَتَوَارٰى فِي السِّكَّةِ ضَرَبَ

اوپر پس نہ جواب دیا اوسکو حضرت ﷺ نے یہانتک کہ جب قریب ہوا وہ شخص یہ کہ چھپ جاوے کوچہ میں مارے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْحَائِطِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ ثُمَّ ضَرَبَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دونو ہاتھ اپنے دیوار پر اور پھیرا دونوں ہاتھوں کو منہ اپنے پر پھر مارا

ضَرْبَةً أُخْرٰى فَمَسَحَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ وَقَالَ إِنَّهُ

مارنا اور پھیرے ہاتھ دونو ہاتھوں پر پھر جواب دیا اوس شخص کو سلام کا اور فرمایا تحقیق

لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَكُنْ عَلَى طُهْرٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

نہیں منع کیا مجھکو یہ کہ جواب دوں تجھ سلام کا مگر یہ کہ نہ تھا میں پاکی پر روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ اَنَّهٗ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ

اور روایت ہے مہاجر بن قنفذ سے یہ کہ وہ آیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حالت میں کہ وہ پیشاب کرتے تھے

فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى تَوَضَّاَ ثُمَّ اعْتَذَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ اِنِّيْ كَرِهْتُ اَنْ اَذْكُرَ

پس نہ جواب دیا حضرت نے اوپر اس کے یہاں تک کہ وضو کیا پھر عذر کیا طرف اوسکی اور کہا تحقیق میں مکروہ رکھتا ہوں یہ کہ ذکر کروں

اللّٰهَ اِلَّا عَلٰى طُهْرٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ اِلٰى قَوْلِهٖ حَتّٰى تَوَضَّاَ وَ

اللہ کا مگر پاکی پر روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی نسائی نے قول حتی توضا تک اور

قَالَ فَلَمَّا تَوَضَّاَ رَدَّ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

کہا جبکہ وضو کیا جواب دیا اوسکا۔ فصل تیسری روایت ہے ام سلمہ سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ ثُمَّ يُنْتَبَهُ ثُمَّ يَنَامُ رَوَاهُ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے پھر سوتے پھر جاگتے پھر سوتے روایت کی یہ

اَحْمَدُ وَعَنْ شُعْبَةَ قَالَ اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ اِذَا غْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ

احمد نے۔ اور روایت ہے شعبہ سے کہا تحقیق ابن عباس تھے جب غسل کرتے جنابت سے

يُفْرِغُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى سَبْعَ مِرَارٍ ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهٗ فَنَسِيَ

ڈالتے داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ اپنے کے اوپر سات بار پھر دھوتے شرمگاہ پس بھول گئے

مَرَّةً كَمْ اَفْرَغَ فَسَاَلَنِيْ فَقُلْتُ لَا اَدْرِيْ فَقَالَ لَا اُمَّ لَكَ وَمَا يَمْنَعُكَ اَنْ

ایکبار کہ کتنی دفعہ ڈالا پانی پھر پوچھا مجھسے پس کہا میں نہیں جانتا میں پھر فرمایا نہ ہو جیو تمان تیری

تَدْرِيَ ثُمَّ يَتَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُفِيْضُ عَلٰى جِلْدِهِ الْمَاءَ ثُمَّ

جانے پھر وضو کرتے وضو نماز کا سا پھر بہاتے بدن اپنے پر پانی پھر

يَقُوْلُ هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَطَهَّرُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

کہا اسیطرح تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم طہارت کرتے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلٰى نِسَائِهٖ يَغْتَسِلُ

ابی رافع سے کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھرے ایک روز اوپر بیبیوں کے نہاتے

عِنْدَ هٰذِهٖ وَعِنْدَ هٰذِهٖ قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تَجْعَلُهٗ غُسْلًا

نزدیک اسکے اور نزدیک اسکے کہا ابورافع نے پس کہا میں نے واسطے حضرت کے اے رسول خدا کیوں نہ کیا تم غسل

جنابت میں معلوم ہوا جو طہارت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر کے آدھا ہے اور باقی بیان ہی ہی لیے کرتے (۶۲) پانی اور جو ذکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک دھونے کے آیا ہے پہلے سر دھونے کے یا تو مطلق دھونا آیا ہے یا دو بار یا تین بار چنانچہ پہلی فصل میں ابن عباس رضی سے

الفصل

یہ آیت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دھونے میں تین بار کی تعیین نہیں ہے بلکہ جتنی بار ضرورت ہو دھوئے ابن عباس رضی کی حدیث میں ہے کہ آپ نے سات بار دھویا ہے ابن عباس رضی سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سات بار دھونا جو فرمایا ہے یہ کسی خاص حضرت کے لیے تھا ہر ایک کو سات بار دھونا ضرور نہیں ہے واسطے بہت طہارت حاصل کرنے کے ابن عباس رضی کی حدیث سے ثابت ہوا کہ سات بار دھونا ضرور ہے

(۶۲) اس حدیث سے ثابت ہوا کہ جنابت کے غسل میں وضو کرنا جائز ہے یعنی وضو کر لینے سے غسل کا ثواب ضائع نہیں ہوتا

(۶۳) اس حدیث سے ثابت ہوا کہ جنابت کے غسل میں وضو کرنا جائز ہے یعنی وضو کر لینے سے غسل کا ثواب ضائع نہیں ہوتا

وَّاحِدًا اٰخِرَ اِقَالَ هٰذَا اَزْكٰى وَاَطْيَبُ وَاَطْهَرُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ

ایک آخر کو فرمایا یہ خوب پاک کرتا ہے اور بہت خوش پاکیزہ ہی نفس کرا اور بہت ستھرا کرتا ہی روایت کی یہ احمد اور

الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَوَضَّاَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُوْرِ

حکم بن عمرو سے کہا کہ منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ وضو کرے مرد ساتھ بچی ہوئی پانی وضو کی سے

الْمَرْاَةِ وَرَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَزَادَ اَوْقَالَ بِسُؤْرِهَا وَ

عورت کی روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ اور ترمذی نے اور زیادہ کیا ترمذی نے یا فرمایا ساتھ بقیہ پانی

قَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ حُمَيْدِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ لَقِيْتُ رَجُلًا

کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہی حمید حمیری سے کہا ملاقات کی میں ایک شخص سے

صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ سِنِيْنَ كَمَا صَحِبَهُ اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہ صحبت رکھی تھی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے چار برس جیسی صحبت رکھی ابوہریرہ نے کہا اوسنے کہ منع کیا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْاَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ اَوْيَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْاَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نہاوے عورت ساتھ بچی ہوئی باقی غسل مرد کی یا نہاوے مرد ساتھ بچی ہوئی باقی عورت کی

زَادَ مُسَدَّدٌ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيْعًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ اَحْمَدُ فِيْ

زیادہ کیا مسدد نے اور چاہیے کہ چلو لیں وہ دونو اکٹھے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا احمد نے

اَوَّلِهٖ نَهٰى اَنْ يَّمْتَشِطَ اَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ اَوْيَبُوْلَ فِيْ مُغْتَسَلٍ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

اول اسحدیث میں منع کیا حضرت نے یہ کہ کنگھی کرے ایک ہمارا ہر روز یا پیشاب کرے غسل کی جگہ میں اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسٍ بَابُ اَحْكَامِ الْمِيَاهِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عبداللہ بن سرجس سے باب بیچ احکام پانی کے فصل پہلی

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي

روایت ہی ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ پیشاب کرے ایک تمہارا بیچ

الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِيْ لَا يَجْرِيْ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

پانی ٹھہرے ہوئے کہ ایسا کہ نہیں جاری ہوتا پھر غسل کرے اوسمیں متفق علیہ اور ایک روایت

لِمُسْلِمٍ قَالَ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ قَالُوْا كَيْفَ

مسلم کی میں ہے فرمایا کہ نہاوے ایک تمہارا پانی ٹھہرے ہوئے میں اسحالت میں کہ وہ جنبی ہو کہا لوگوں نے

باب احکام المیاہ

فصل پہلی

يَفْعَلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُ وَلَهُ تَنَاوُلًا وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

کرے اے ابو ہریرہ کہا یعنی وہ اوسمیں سے لینے کر اور روایت ہے جابر سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ

علیہ وسلم نے یہ کہ پیشاب کرے پانی ٹھہرے ہوئے میں روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہا

ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي

لیگئے مجکو خالا میری طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا اے رسول خدا کے تحقیق بھانجا میرا

وَجِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ ثُمَّ

بیمار ہے پس ہاتھ پھیرا سر پر میرے اور دعا کی میرے لیے ساتھ برکت کے پھر وضو کیا پس پیا میں پانی وضو حضرت کا پھر

قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ مُتَّفَقٌ

کھڑا ہوا میں پیچھے پشت حضرت کے پس دیکھا میں نے طرف مہر نبوت کے درمیان مونڈھوں اوسکے مانند گھنڈی چھپر کھٹ

عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَاءِ

علیہ فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا سوال کیا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حال پانی کا جو

يَكُونُ فِي الْفَلَاةِ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ إِذَا كَانَ

کہ ہوتا ہے بیچ جنگل زمین کے اور حال اوسکے جو کہ نوبت بنوبت آوے اوسپر قسم چارپایوں اور درندوں کے

الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

پانی دو قلہ نہیں اوٹھاتا ناپاکی کو روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی

وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي أُخْرَى لِأَبِي دَاوُدَ فَإِنَّهُ لَا يَنْجَسُ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

اور ابن ماجہ نے اور بیچ روایت ابوداؤد کے یہ ہے کہ تحقیق وہ نہیں ناپاک ہوتا۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُلْقَى فِيهَا

کہا کہا گیا اے رسول خدا کیا وضو کیا کریں ہم کوئیں بضاعہ کیسے اور وہ کنواں ہے کہ ڈالی جاتی ہیں اوسمیں

الْحِيَضُ وَلُحُومُ الْكِلَابِ وَالنَّتْنُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ

پٹڑیاں حیض کے اور گوشت کتوں کے اور گندگی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق پانی پاک ہے

لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

نہیں نجس کرتی اوسکو کوئی چیز روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ

قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ

کہا کہ پوچھا ایک شخص نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا اے رسولخدا کے تحقیق ہم سوار ہوتے ہین دریا کے

وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ نَتَوَضَّأْ بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ بِمَاءِ الْبَحْرِ

اور اوٹھاتے ہین ساتھ اپنے تھوڑا پانی شیرین پس اگر وضو کرین ہم ساتھ اوس پانی کے تو پیاسے رہین ہم پس کیا وضو کرین

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ وَالْحِلُّ مَيْتَتُهُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پاک کرنیوالا ہے پانی اوسکا اور حلال ہے مردار اوسکا روایت کی یہ مالک اور

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ

ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور داری نے اور روایت ہے ابی زید سے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَا فِي إِدَاوَتِكَ

اوسنون نے نقل کی عبداللہ بن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے اوسکے رات جنکی ہین کیا ہی چیز اوس تیرے

قَالَ قُلْتُ نَبِيْذٌ قَالَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُوْرٌ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَزَادَ أَحْمَدُ

کہا مینے نبیذ ہے فرمایا کھجور پاک ہے اور پانی پاک کرنیوالا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور زیادہ کیا احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ أَبُوْ زَيْدٍ مَجْهُوْلٌ وَصَحَّ عَنْ

اور ترمذی نے پس وضو کیا اوس سے اور کہا ترمذی نے ابوزید راوی مجہول ہے اور صحیح ہوا ہے

عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَمْ أَكُنْ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

علقمہ سے کہ نقل کیا عبداللہ بن مسعود نے کہ نہا مین رات جنوکی مین ساتھ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے کبشہ بنت کعب بن مالک سے اور تھی وہ

تَحْتَ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَكَبَتْ لَهُ وَضُوْءًا فَجَاءَتْ

نیچے بیٹے ابی قتادہ کے تحقیق کہ ابوقتادہ آیا اوسکے پاس پس ڈالا کبشہ نے واسطے اوسکے پانی وضو کا پس

هِرَّةٌ تَشْرَبُ مِنْهُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَآنِي

بلی پینے لگی اوس سے پانی پس پیڑہا کیا ابوقتادہ نے واسطے اوسکے اوسکو پاس یہانتک کہ پیا اوسنے کہا کبشہ نے پس دیکھا ابوقتادہ نے

أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْجَبِيْنَ يَا ابْنَةَ أَخِي قَالَتْ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ

کہ دیکھتی ہو مینہ اوسکی طرف اوسنے پس کہا کیا تعجب کرتی ہو تو اے بھتیجی میری کہا کبشہ نے پس کہا مینے ہان پس کہا ابوقتادہ نے

ابن قتادہ کو کہتے ہین اسکی عمر ابی پر راجی ہے

ابوحنیفہ اور ابویوسف نزدیک ضعیف ہے لائق استدلال کے نہین ہے اور امام

نزدیک صحیح ہے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انہا لیست بنجس انہا من الطوافین علیکم والطوافات

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق بلی نہیں پلید تحقیق وہ پھرنیوالی ہے تمپر یا لفظ طوافات

رواہ مالک واحمد والترمذی وابوداود والنسائی وابن ماجۃ والدارمی

روایت کی یہ مالک اور احمد۔ اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن داود بن صالح بن دینار عن امہ ان مولتہا ارسلتہا بہرۃ

اور روایت ہی داؤد بن صالح بن دینار سے اونسے نقل کی اپنی ماں سے کہ تحقیق آزاد کرنیوالی اوسکی نے بھیجا اوسکو

الی عائشۃ قالت فوجدتہا تصلی فاشارت الی ان ضعیہا فجاءت

طرف حضرت عائشہ کی کہا ماں اوسکی نے پس پایا میں نے عائشہ کو نماز پڑھتی پس اشارہ کیا طرف میری کہ رکھدوں اوسکو پس آئی

ہرۃ فاکلت منہا فلما انصرفت عائشۃ من صلوتہا اکلت من حیث

بلی پس کہایا اوسمین سے پس جبکہ فارغ ہوئیں حضرت عائشہ نماز اپنی سے کہایا اوس جگہ سے کہ

اکلت الہرۃ فقالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انہا لیست بنجس

کہایا تھا بلی نے پھر فرمایا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق بلی نہیں پلید

انہا من الطوافین علیکم واني رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتوضا

تحقیق وہ ہی پھرنیوالوں مین سے تمپر اور تحقیق دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے

بفضلہا رواہ ابوداود وعن جابر قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ساتھ بچے ہوئے پانی بلی کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی جابر سے کہا سوال کیگیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

انتوضا بما افضلت الحمر قال نعم وبما افضلت السباع کلہا رواہ فی

کیا وضو کریں ہم ساتھ اوس پانی کے کہ جھوٹا کیا ہو گدہے ہونے فرمایا کہ ہان اور ساتھ اوس پانی کے کہ جھوٹا کیا ہو سب درندوں نے روایت کی

شرح السنۃ وعن ام ہانی قالت اغتسل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہو

یہ شرح السنۃ مین اور روایت ہی ام ہانی سے کہا نہائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وميمونۃ فی قصعۃ فیہا اثر العجین رواہ النسائی وابن ماجۃ الفصل

اور میمونہ ایک کٹہڑی مین کہ اوسمین تہا نشان آٹے گندھے ہوئیکا روایت کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے فصل

الثالث عن یحیی بن عبد الرحمن قال ان عمر خرج فی رکب فیہم

تیسری روایت ہی یحیی بن عبد الرحمن سے کہا تحقیق عمر نکلے ایک قافلہ مین کہ اونمین تھے

عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ حَتّٰى وَرَدُوْا حَوْضًا فَقَالَ عَمْرٌو يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ هَلْ

عمرو بیٹے عاص کے یہانتک کہ آئے ایک حوض پر پس کہا عمرو نے اے صاحب حوض کے کیا

تَرِدُ حَوْضَكَ السِّبَاعُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ لَا تُخْبِرْنَا

آتے ہیں حوض تیرے پر درندے پس کہا عمر بن الخطاب نے ایصاحب حوض کے نہ خبر دی ہمکو

فَاِنَّا نَرِدُ عَلَى السِّبَاعِ وَتَرِدُ عَلَيْنَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَزَادَ رَزِيْنٌ قَالَ زَادَ بَعْضُ

اس لیے کہ تحقیق ہم آتے ہیں درندوں پر اور آتے ہیں ہم پر درندے ہمپر روایت کی یہ مالک نے اور زیادہ کیا رزین نے کہا زیادہ کیا بعض

الرُّوَاةِ فِيْ قَوْلِ عُمَرَ وَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَهَا مَا اَخَذَتْ

راویوں نے قول حضرت عمر کے میں یہ کہا اور تحقیق سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے واسطے درندوں کے

فِيْ بُطُوْنِهَا وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَنَا طَهُوْرٌ وَّشَرَابٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ

پیچ پیٹوں اپنے کے اور جو باقی رہے پس وہ واسطے ہمارے پاک کرنیوالا ہے اور قابل پینے کے ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْحِيَاضِ الَّتِيْ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ

یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سوال کیے گئے حوضوں سے کہ درمیان مکہ اور مدینہ کے ہیں کہ

تَرِدُهَا السِّبَاعُ وَالْكِلَابُ وَالْحُمُرُ عَنِ الطُّهْرِ مِنْهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَتْ

وارد ہوتے ہیں اوپر درندے اور کتے اور گدھے طہارت کرنیسے اونسے پس فرمایا واسطے اسکے ہے وہ چیز کہ

فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَنَا مَا غَبَرَ طَهُوْرٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِ

پیٹوں اپنے میں اور ہمارے لیے ہے وہ چیز کہ چھوڑی پاک کرنیوالی روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے

قَالَ لَا تَغْتَسِلُوْا بِالْمَاءِ الْمُشَمَّسِ فَاِنَّهُ يُوْرِثُ الْبَرَصَ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

فرمایا کہ نہ غسل کرو ساتھ پانی گرم کیے ہوئے آفتاب کے پس تحقیق وہ موجب ہوتا ہے بیماری برص کی یہ روایت کی یہ دار قطنی نے

بَابُ تَطْهِيْرِ النَّجَاسَاتِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ وَعَنْ

باب ہے بیچ بیان پاک کرنے نجاستوں کے فصل پہلی روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ پیوے کتا پیچ برتن

اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ

ایک تمہارے کو چاہیے کہ دھوئے اوسکو سات بار روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ کہا

طُهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلِمُسْلِمٍ

پاکی باسن ایک تمہارے کی جبوقت کہ بیجاوے اوسمین کتا یہ ہے کہ دھووے اوسکو سات بار بہلا اوسکا

بِالتُّرَابِ وَعَنْهُ قَالَ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ

ساتھ مٹی کے اور روایت ہے انہین سے کہا کھڑا ہوا ایک گنوار پس پیشاب کیا مسجد مین پس چیخے اوپر اسکے لوگ

فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَهَرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ أَوْ

پس کہا واسطے اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دو اوسکو اور ڈالو اوسکر پیشاب پر ڈول پانی کا یا فرمایا

ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ذنوبا سن ماء پس سوا اسکے نہین کہ بھیجے گئے ہو تم آسانی کرنیوالے اور نہین بھیجے گئے تم مشکل کرنیوالے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ

اور روایت ہے انس سے کہا اسوقت کہ تھے ہم مسجد مین ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگاہ آیا ایک بدو

فَقَامَ يَبُولُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ مَهْ فَقَالَ

پس کھڑا ہوا کر پیشاب کرنے لگا مسجد مین پس کہا اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے باز رہ باز رہ پس فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ دَعُوهُ فَتَرَكُوهُ حَتَّى بَالَ ثُمَّ إِنَّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بند کرو تم پیشاب اوسکا چھوڑ دو اوسکو پس چھوڑ دیا اوسکو یہانتک کہ پیشاب کیا ہر تحقیق

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ إِنَّ هٰذِهِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا اوسکو پھر فرمایا اوسکو تحقیق یہ مسجدین نہین لائق واسطے کسی چیز کے

مِنْ هٰذَا الْبَوْلِ وَالْقَذَرِ إِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللهِ وَالصَّلٰوةِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

اس پیشاب سے اور گندگی سے اور سوا اسکے نہین کہ یہ مسجدین واسطے ذکر اللہ کے ہین اور واسطے نماز کے اور پڑھنے قرآن کے

أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَمَرَ رَجُلًا مِنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ

یا مانند اسکے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا انس نے حکم کیا حضرت نے ایک شخص کو قوم مین سے پس لایا وہ ڈول پانی کا

فَشَنَّهُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ

پس ڈالا اوسکو پیشاب پر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے اسماء بیٹی ابی بکر سے کہا پوچھا ایک عورت نے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِحْدَانَا إِذَا أَصَابَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا اے رسول خدا کے خبر دو مجھکو کوئی ہم مین سے جبوقت کہ پہنچے

ثَوْبَهَا الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ

کپڑے اوسکیکو خون حیض کا کسطرح کرے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ پہنچے

ثَوْبَ إِحْدٰكُنَّ الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَلْتَقْرُصْهُ ثُمَّ لِتَنْضَحْهُ بِمَاءٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ

کپڑے سے ایک تمہارے کپڑا خون حیض سے پس چاہیے کہ ملے چٹکیوں سے پھر دھوے اوسکو ساتھ پانی کے پھر نماز پڑھے

فِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيْبُ

اوسمیں روایت کی بخاری نے اور مسلم نے اور روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہا پوچھا میں نے عائشہ سے حال منی کا کہ جو پہنچے

الثَّوْبَ فَقَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ إِلَى

کپڑے پس کہا عائشہ نے کہ تھی میں دھوتی اوسکو کپڑے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے پس نکلتے تھے طرف

الصَّلٰوةِ وَأَثَرُ الْغَسْلِ فِي ثَوْبِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْأَسْوَدِ وَهَمَّامٍ عَنْ

نماز کی اور نشان دھونیکا کپڑے حضرت کے میں ہوتا متفق علیہ اور روایت ہے اسود اور ہمام سے کہ دونو

عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ

نقل کرتے ہیں عائشہ سے کہ کہا اونہوں نے کہ تھی میں رگڑتی منی کو کپڑے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ وَفِيْهِ يُصَلِّيْ فِيْهِ

مسلم نے اور ساتھ روایت علقمہ اور اسود کے کہ نقل کیا دونو نے عائشہ سے مانند اسکے اور اسمیں یہ بھی ہے کہ نماز پڑھتے ہیں

وَعَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أَنَّهَا أَتَتْ بِابْنٍ لَهَا صَغِيْرٍ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ

اور روایت ہے ام قیس بنت محصن سے کہ تحقیق وہ لائی اپنے چھوٹے بیٹے کو کہ نہ کھایا تھا اوسنے کھانا

إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَسَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجْرِهِ فَبَالَ

طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس بٹھایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گود میں پس پیشاب

عَلٰى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت کے کپڑے پر پس منگوایا پانی پس بہایا اوسکو اور نہیں دھویا اوسکو متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ أَيُّمَا إِهَابٍ

بن عباس سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جسوقت کہ دباغت دیا جاوے چمڑا

فَقَدْ طَهُرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ تَصَدَّقَ عَلٰى مَوْلَاةٍ لِمَيْمُوْنَةَ

پس تحقیق پاک ہو جاتا ہے روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہا خیرات دیگئی بکری اوپر ایک لونڈی آزاد کردہ میمونہ

بشاة فماتت فمر بها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هلا اخذتم اهابها

کی تھی پس مرگئی وہ بکری پس گذرے اوسپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیون نہ لیا تمنے چمڑا اوس کا

فدبغتموه فانتفعتم به فقالوا انها ميتة فقال انما حرم اكلها متفق

پس دباغت دی ہوتی اوسکو پھر منتفع ہوتے ساتھ اوسکے پس عرض کیا لوگون نے تحقیق یہ مردار ہی پس فرمایا سوا اسکے نہین کہ حرام کیا گیا ہی کھانا

عليه وعن سودة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت ماتت لنا شاة فدبغنا

علیہ اور روایت ہی سودہ بیوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سے کہا کہ مرگئی بکری ہماری پس دباغت دی

مسكها ثم ما زلنا ننبذ فيه حتى صار شنا رواه البخاري الفصل الثاني

چمڑے اوسکو پھر ہمیشہ رہے ہم کہ بھیگتے تھے اوسمین یہانتک کہ ہوگئی مشک پرانی روایت کی یہ بخاری نے فصل دوسری

عن لبابة بنت الحارث قالت كان الحسين بن علي في حجر رسول الله

روایت ہی لبابہ بنت حارث سے کہا تھے حضرت حسین بن علی بیچ گود رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فبال على ثوبه فقلت البس ثوبا واعطني ازارك حتى اغسله

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس پیشاب کیا اوسنے کپڑے پر پس کہا میں نے پہنیے کپڑا اور اور دیجے مجکو تہ بند اپنا تاکہ دہوؤن اوسکو

قال انما يغسل من بول الانثى وينضح من بول الذكر رواه احمد و

فرمایا سوا اسکے نہین کہ دہویا جاتا ہی پیشاب لڑکی کیسے اور چھینٹا دیا جاتا ہی پیشاب لڑکے کی سے روایت کی یہ احمد اور

ابو داود وابن ماجة وفي رواية لابي داود والنسائي عن ابي السمح

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور بیچ ایک روایت ابی داؤد اور نسائی کی ابی سمح سے منقول ہی کہ

قال يغسل من بول الجارية ويرش من بول الغلام وعن ابي هريرة

کہا دہویا جاتا ہی پیشاب لڑکی کی سے اور چھینٹا ڈالا جاتا ہی پیشاب لڑکے کی سے اور روایت ہی ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وطئ احدكم بنعله الاذى فان التراب

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ چلے ایک تمہارا ساتھ پاپوشون اپنی کے گندگی پر پس تحقیق مٹی

له طهور رواه ابو داود وله ولابن ماجة معناه وعن ام سلمة قالت

اوسکے پاک کردینے والی ہی روایت کی یہ ابو داؤد نے اور واسطے ابن ماجہ کے معنے اوسکے ہین اور روایت ہی ام سلمہ سے کہا واسطے

لها امراة اني اطيل ذيلي وامشي في المكان القذر قالت قال رسول

اوسکے ایک عورت نے تحقیق مین دراز کرتی ہون دامن اپنا اور چلتی ہون بیچ مکان ناپاک کے کہا ام سلمہ نے فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یطہرہ ما بعدہ رواہ مالک واحمد والترمذی وابوداود
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کردی ہے اور سکو وہ چیز کہ بعد اسکے ہے روایت کی یہ احمد اور مالک اور ترمذی اور ابوداود
والدارمی وقالا المراۃ ام ولد لابراھیم بن عبد الرحمن بن عوف وعن
اور دارمی نے اور کہا ابوداود اور دارمی نے کہ عورت پوچھنے والی تھی ام ولد ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف کی اور روایت ہے
المقدام بن معدیکرب قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لبس جلود
مقدام بن معدیکرب سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہننے چمڑے
السباع والرکوب علیھا رواہ ابوداود والنسائی وعن ابی الملیح بن
درندوں کے سے اور سوار ہونے اوپر ان کے یہ ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے ابی الملیح بن
اسامۃ عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن جلود السباع رواہ احمد
اسامہ سے اوسنے اپنے باپ سے اوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ منع کیا حضرت نے استعمال چمڑے درندوں کے سے روا
وابوداود والنسائی وزاد الترمذی والدارمی ان تفترش وعن
اور ابوداود اور نسائی نے اور زیادہ کیا ترمذی اور دارمی نے یہ کہ بچھائے جاویں چمڑے اور روایت ہے
ابی الملیح انہ کرہ ثمن جلود السباع رواہ الترمذی وعن عبد اللہ
ابی ملیح سے کہ مکروہ رکھا اوسنے مول چمڑے درندوں کا روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ
ابن عکیم قال اتانا کتاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لا تنتفعوا من المیتۃ
بن عکیم سے کہا کہ آیا ہمارے پاس خط رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ کہ نہ نفع لو تم مردار سے
باھاب ولا عصب رواہ الترمذی وابوداود والنسائی وابن ماجۃ
ساتھ چمڑے کے اور نہ پٹھے کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ نے
وعن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر ان یستمتع بجلود المیتۃ
اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہ فائدہ اوٹھایا جاوے ساتھ چمڑے مردار
اذا دبغت رواہ مالک وابوداود وعن میمونۃ قالت مر علی النبی
جبکہ دباغت کیا جاوے روایت کی یہ مالک اور ابوداود نے اور روایت ہے میمونہ سے کہا کہ گذرے نبی
صلی اللہ علیہ وسلم برجال من قریش یجرون شاۃ لھم مثل الحمار فقال لھم

صلی اللہ علیہ وسلم پر کہتے شخص قریش میں سے کہ کھینچتے تھے اپنی بکری مری ہوئی مانند کھینچنے گدھے کے پس فرمایا واسطے انکے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا قَالُوْا اِنَّهَا مَیْتَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کاشکی لیا ہوتا تم چمڑا اسکا عرض کیا ہوا ہو سو تحقیق یہ مردار ہے پس فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُطَهِّرُهَا الْمَآءُ وَالْقَرَظُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کرتا ہے اسکو پانی اور پیچ کیکر کے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے

سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَآءَ فِیْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ عَلٰی

سلمہ بن محبق سے کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے غزوہ تبوک میں اوپر

اَهْلِ بَیْتٍ فَاِذَا قِرْبَةٌ مُّعَلَّقَةٌ فَسَاَلَ الْمَآءَ فَقَالُوْا لَهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّهَا

گھر ایک شخص کے پس ناگہان مشک تہی لٹکی ہوئی پس مانگا پانی پر کسی لوگوں نے واسطے حضرت کے یا رسول اللہ تحقیق یہ

مَیْتَةٌ فَقَالَ دِبَاغُهَا طَهُوْرُهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

مردار ہے پس فرمایا دباغت اسکی پاک کرنیوالی ہے اسکو روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے فصل تیسری

عَنِ امْرَاَةٍ مِّنْ بَنِیْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ لَنَا

روایت ہے ایک عورت سے کہ اولاد عبد الاشہل کی سے تھی کہا کہ کہا میں نے اے رسول خدا کے تحقیق واسطے ہمارے

طَرِیْقًا اِلَی الْمَسْجِدِ مُنْتِنَةً فَكَیْفَ نَفْعَلُ اِذَا مُطِرْنَا قَالَتْ فَقَالَ اَلَیْسَ

راہ طرف مسجد کے گندی ہے پس کسطرح کریں ہم جبوقت کہ مینہہ برسائے ہم پر عورت نے پس

بَعْدَهَا طَرِیْقٌ هِیَ اَطْیَبُ مِنْهَا قُلْتُ بَلٰی قَالَ فَهٰذِهٖ بِهٰذِهٖ رَوَاهُ

پیچھے اسکے کوئی راہ کہ وہ پاک ہو اوس سے کہا میں نے ہاں فرمایا کہ پس یہ ہے بدلے اوسکی روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ

ابوداؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا نماز پڑھتے ہم ساتھ رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا نَتَوَضَّاُ مِنَ الْمَوْطِیٔ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہ وضو کرتے تھے ہم زمین پر چلنے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ كَانَتِ الْكِلَابُ تُقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِی الْمَسْجِدِ فِیْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

کہا کہ تھے کتے آتے جاتے مسجد میں بیچ زمانہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یَكُوْنُوْا یَرُشُّوْنَ شَیْئًا مِّنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنِ الْبَرَآءِ

علیہ وسلم کے پس نہ تھے صحابہ کہ دھوتے ہوں کچھ بسبب اسکے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے براء سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِبَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهٗ وَفِيْ رِوَايَةٍ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مضائقہ ساتھ پیشاب وپیخیر کے کہ کھایا جاتا ہو گوشت اوسکا

جَابِرٍ قَالَ مَا اُكِلَ لَحْمُهٗ فَلَا بَأْسَ بِبَوْلِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ بَابُ

جابر کہ یون ہو کہ کہا وہ جانور کہ کھایا جاتا ہو گوشت اوسکا پس نہیں مضائقہ ساتھ پیشاب اوسکے روایت کی یہ احمد اور دارقطنی نے باب

الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ

بیچ بیان مسح کرنے کے موزون پر فصل پہلی روایت ہو شریح بن ہانی سے

قَالَ سَاَلْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ

کہا کہ پوچھا میںنے علی بیٹے ابیطالب کو سے مدت مسح کرنے کی سے موزون پر ۔ کہا علی نے مدت ٹہرائی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَّلَيْلَةً لِّلْمُقِيْمِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن اور تین رات مسافر کے لیے اور ایکدن اور ایکہ رات مقیم کے لیے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّهٗ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہو مغیرہ بن شعبہ سے کہ تحقیق اوہ نے جہاد کیا ساتھ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوْكَ قَالَ الْمُغِيْرَةُ فَتَبَرَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْغَائِطِ

علیہ وسلم کے جہاد تبوک کا کہا مغیرہ نے پس نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف پاخانہ کی

فَحَمَلْتُ مَعَهٗ اِدَاوَةً قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَمَّا رَجَعَ اَخَذْتُ اُهْرِيْقُ عَلٰى يَدَيْهِ

پس اوٹھائی میںنے ساتھ اوسکے چھاگل پس جب پھرے شروع کیا میںنے پانی ڈالنا ہاتھون اوسکے پر

مِنَ الْاِدَاوَةِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهٗ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِّنْ صُوْفٍ

چھاگل سے پس دھوئے دونو ہاتھ اپنے اور مونہہ اپنا اور تہا اوپر جبہ صوف کا

ذَهَبَ يُحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَاَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ

شروع کیا کھولنا ہاتھون اپنے سے پس تنگ ہوئین آستینین جبہ کی پس نکال لیے دونو ہاتھ اپنے

تَحْتِ الْجُبَّةِ وَاَلْقَى الْجُبَّةَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ بِنَاصِيَتِهٖ

نیچے جبہ کے سے اور ڈالدیا جبہ کو اپنے مونڈھون پر اور دھوئے دونو ہاتھ پھر مسح کیا اپنی پیشانی پر

وَعَلَى الْعِمَامَةِ ثُمَّ اَهْوَيْتُ لِاَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَاِنِّيْ اَدْخَلْتُهُمَا

اور پگڑی پر پھر قصد کیا میںنے تا نکالون مین دونو موزہ اوسکے پس فرمایا چھوڑ دے اوسکو پس تحقیق پہنے پہنا

حدیث صحیح ہو اور اسی پر عمل ہو
اور اسی کو کہا ہے اور بہی مذہب ہو
امام مالک اور امام احمد اور
اور بعض شافعیہ کا
اور اسی پر جمہور
(علی قاری)
کی جانب سے سنت اور
آثار مشہورہ سے اور نصوص صریح
کی وجہ سے ایک جماعت نے فقہاء
حدیث کے اس حدیث کی ہین
کہ اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا
بعض محدثین نے زیادہ
اسکے صحابی جریر انہی سے زیادہ
باب المسح علی الخفین
ہوئے ہین کہ عشرہ مبشرہ
بھی انہین ہین اور کہا ابن
عبد البر نے کہ نہین جانتا
ہین علماء سلف سے کسیکو کہ
اسنے انکار اسکا کیا ہو (پس)
یعنی مسافر تین دن
اور تین رات تک مسح کیا کرے
اور مقیم ایک رات دن تک اور
اس مدت کو ابتدا جمہور علماء
کے نزدیک اسوقت سے ہے
کہ جب وضو ٹوٹے بعد مسح کے
نے دوپہر کو وضو کر کے موزہ پہنا
اور وضو ٹوٹا شام کو ایکدن ایک شخص
(علی قاری)
عبادت کا درست ہونا
اسکے معلوم ہوا
قضا جائز ہے اور ادا بھی
پانی ڈالنا

طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا ثُمَّ رَكِبَ وَرَكِبْتُ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ

کہ پاک تھے پس مسح کیا اوپر پیر کے سوار ہوئے اور سوار ہوا مین پس پہنچے ہم طرف قوم کے اور تحقیق قوم

قَامُوا إِلَى الصَّلٰوةِ وَيُصَلِّي بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ

کھڑی ہوئی تھی طرف نماز کے اور نماز پڑھاتے تھے ان کو عبدالرحمن بن عوف اور تحقیق پڑھا تھا ان کو

رَكْعَةً فَلَمَّا أَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ

ایک رکعت پھر جبکہ معلوم کیا آنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ کیا پیچھے ہٹنے کا پس اشارہ کیا طرف انکی

فَأَدْرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ مَعَهُ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ

پس پائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دو رکعتون مین سے ساتھ انکے پس جب سلام پھیرا کھڑے ہوئے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ مَعَهُ فَرَكَعْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِي سَبَقَتْنَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم اور کھڑا ہوا مین ساتھ انکے پس پڑھی ہم نے وہ رکعت کہ رہ گئی تھی ہم سے روایت کی یہ مسلم نے

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ

روایت ہے ابی بکرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ رخصت دی انہون نے

لِلْمُسَافِرِ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً إِذَا تَطَهَّرَ فَلَبِسَ

مسافر کو تین دن اور تین رات اور مقیم کو ایکدن اور ایک رات جسوقت کہ وضو کیا ہو اور

خُفَّيْهِ أَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهِمَا رَوَاهُ الْأَثْرَمُ فِي سُنَنِهِ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَ

موزے یہ کہ مسح کرے اوپر روایت کی یہ اثرم نے اپنی سنن مین اور ابن خزیمہ نے اور

الدَّارَقُطْنِيُّ وَقَالَ الْخَطَّابِيُّ هُوَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى

دارقطنی نے اور کہا خطابی نے یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اسیطرح ہے منتقی مین

وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا

اور روایت ہے صفوان بن عسال سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے ہمکو

إِذَا كُنَّا سَفْرًا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

جس وقت کہ ہوتے ہم مسافر یہ کہ نہ نکالین ہم موزے اپنے تین دن اور تین رات مگر جنابت سے

وَلٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

ولکن نہ نکالین ہم پاخانہ سے یا پیشاب سے یا سونے سے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے

امامت اس سے معلوم ہوا کہ ایک شخص افضل پیچھے ہی کے ہو کر ایک دوسرے کا اقتدا کرے تو جائز ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ معصوم ہونا امام کا شرط نہین اس لئے کہ یہ امامت عبدالرحمن کا شرط نہین تھی اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اگر امام کے آنے کی دیر ہو اور معلوم ہو کہ امام کب آویگا تو مستحب ہے کہ امام کا انتظار نہ کرین اور اس سے معلوم ہوا کہ جسکی کوئی

باب المسح علی الخفین

رکعت امام کے ساتھ سے رہ گئی ہو وہ اسکے ادا کرنے کے لئے کھڑا ہو تو امام اسکے لئے انتظار کرے جیسا کہ اس حدیث سے معلوم ہوا

یہ حدیث صحیح ہے امام حاکم نے اس کو صحیح کہا ہے اور ابن تیمیہ نے بھی اس کو صحیح کہا ہے اور ابن حزم نے بھی اس کو صحیح کہا ہے اور ابن قطان نے بھی اس کو صحیح کہا ہے اور ابن سکن نے بھی اس کو صحیح کہا ہے اور ابن منذر نے بھی اس کو صحیح کہا ہے اور ابن عبدالبر نے بھی اس کو صحیح کہا ہے اور ابن مندہ نے بھی اس کو صحیح کہا ہے اور ابن حجر نے بھی اس کو صحیح کہا ہے اور ابن دقیق العید نے بھی اس کو صحیح کہا ہے اور ابن حجر نے بھی اس کو صحیح کہا ہے اور ابن حجر نے بھی اس کو صحیح کہا ہے

دیکھا ہے موزے اتارنے کو وضو میں

الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ وَضَّأْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَمَسَحَ

مغیرہ بن شعبہ سے کہا کہ وضو کروایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوہ تبوک میں پس مسح کیا

عَلَى الْخُفَّيْنِ وَأَسْفَلِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ

اوپر موزوں کے اور نیچے اوسکے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ مَعْلُوْلٌ وَسَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ وَمُحَمَّدًا

ترمذی نے یہ حدیث معلول ہے اور پوچھا میں نے ابا زرعہ اور محمد

يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَا لَيْسَ بِصَحِيْحٍ وَكَذَا ضَعَّفَهُ

یعنی بخاری سے حال اس حدیث کا پس کہا دونوں نے یہ نہیں صحیح اور اسیطرح ضعیف کہا اسکو

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

ابو داؤد نے اور روایت ہے اونہی سے کہا دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے تھے موزوں پر

عَلَى ظَاهِرِهِمَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ قَالَ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ

اوپر کی جانب روایت کی ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے اونہیں سے کہا کہ وضو کیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مسح کیا اوپر جوربین کے ساتھ نعلین کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور

أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ مَسَحَ رَسُوْلُ

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے فصل تیسری روایت ہے مغیرہ سے کہا مسح کیا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَسِيْتَ قَالَ بَلْ أَنْتَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر پس کہا میں نے اے رسول خدا کے بھول گئے تم فرمایا نہیں بلکہ تو

نَسِيْتَ هٰذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ

بھول گیا ساتھ اسیکے حکم کیا ہے مجھکو رب میرے عزت والا اور بزرگی والا نے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے علی سے کہ

قَالَ لَوْ كَانَ الدِّيْنُ بِالرَّأْيِ لَكَانَ أَسْفَلُ الْخُفِّ أَوْلٰى بِالْمَسْحِ مِنْ أَعْلَاهُ وَ

کہا اگر ہوتا دین ساتھ عقل کے البتہ ہوتے نیچے کی جانب موزہ کے بہتر ساتھ مسح کرنیکے اوپر کیجانب اوسکی اور

قَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى ظَاهِرِ خُفَّيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور تحقیق دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ مسح کرتے تھے اوپر کی جانب موزہ اپنے کے روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَلِلدَّارِمِيِّ مَعْنَاهُ بَابُ التَّيَمُّمِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

اور دارمی نے معنے اسکے باب ہیں تیمم کے فصل پہلی روایت ہے

حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلٰثٍ

حذیفہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگ دیئے گئے ہم لوگوں پر ساتھ تین چیزوں کے

جُعِلَتْ صُفُوفُنَا كَصُفُوفِ الْمَلٰئِكَةِ وَجُعِلَتْ لَنَا الْأَرْضُ كُلُّهَا

کردیئے گئے صفیں ہماری مانند صفوں فرشتوں کے اور کردی گئی واسطے ہمارے زمین تمام

مَسْجِدًا وَّجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا لَنَا طَهُورًا إِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

نمازگاہ اور کردی گئی مٹی اسکی واسطے ہماری پاک کرنیوالی جسوقت کہ نہ پاویں پانی روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عِمْرَانَ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَلَمَّا

اور روایت ہے عمران سے کہا تھا ہم سفر میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑھائی لوگوں کو پس جسوقت

انْفَتَلَ مِنْ صَلٰوتِهِ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ مُعْتَزِلٍ لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا

پھرے نماز اپنی سے ناگہان دیکھا ایک شخص کہ الگ بیٹھا ہے قوم سے کہ نہ نماز پڑھی تھی اونے ساتھ قوم کے پس فرمایا

مَنَعَكَ يَا فُلَانُ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ قَالَ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَا مَاءَ قَالَ

منع کیا تجکو اے فلانے یہ کہ نماز پڑھی تو ساتھ قوم کے کہا پہنچی مجھکو جنابت اور نہیں پانی فرمایا

عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمَّارٍ قَالَ جَاءَ

لازم ہے تجکو مٹی پس تحقیق وہ کافی ہے تجکو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عمار سے کہا آیا

رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أُصِبِ الْمَاءَ فَقَالَ عَمَّارٌ

ایک شخص طرف حضرت عمر بیٹے خطاب کے پس کہا تحقیق ہوا میں جنبی اور نہیں پایا میں نے پانی پس کہا عمار نے

لِعُمَرَ أَمَا تَذْكُرُ أَنَّا كُنَّا فِي سَفَرٍ أَنَا وَأَنْتَ فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا

واسطے عمر کے کیا نہیں یاد کرتے تم تحقیق تھی ہم بیچ سفر کے میں اور تم پس تحقیق نماز نہیں پڑھی اور میں

أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فَصَلَّيْتُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا

لوٹا خاک میں اور نماز پڑھی یہ ذکر کیا یہ روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا سوا اسکے

كَانَ يَكْفِيكَ هٰكَذَا فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ وَنَفَخَ

کفایت کرتا ہے تجکو اسطرح پس مارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہتھیلیاں اپنی زمین پر اور پھونکا ان میں

فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ نَحْوَهُ وَ

انمین پھر مسح کیا ساتھ انکے منہ اپنے پر اور ہاتھون اپنے پر روایت کی یہ بخاری نے اور مسلم نے مانند اسکی اور

فِيهِ قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَضْرِبَ بِيَدَيْكَ الْأَرْضَ ثُمَّ تَنْفُخَ ثُمَّ

اسمیں اسکے یہ ہے کہ کہا سوا اسکی نہین کفایت کرتا ہے تجھکو یہ کہ مارے دونو ہاتھ اپنے زمین پر پھر پھونکے پھر

تَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَكَ وَكَفَّيْكَ وَعَنْ أَبِي الْجُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ

مسح کرے ساتھ ان دونو کے منہ اپنے پر اور ہاتھون اپنے پر اور روایت ہے ابی الجہیم بن حارث بن

الصِّمَّةِ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ

صمہ سے کہا گذرا مین حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور وہ پیشاب کرتے تھے پس سلام کیا مینے انپر

فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ حَتَّى قَامَ إِلَى الْجِدَارِ فَحَتَّهُ بِعَصًا كَانَتْ مَعَهُ ثُمَّ وَضَعَ

پس نہ جواب دیا مجھکو سلام کا یہانتک کہ کھڑے ہوے طرف دیوار کی پس کھرچا اسکو ساتھ لاٹھی کے کہ تھی ساتھ انکے پھر رکھے

يَدَيْهِ عَلَى الْجِدَارِ وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيَّ وَلَمْ أَجِدْ

دونو ہاتھ اپنے دیوار پر پھر مسح کیا اپنے منہ پر اور ہاتھون پر پھر جواب دیا مجھکو کہا صاحب شکوۃ نے نہین پائی

هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَلَا فِي كُتُبِ الْحُمَيْدِيِّ وَلٰكِنْ ذَكَرَهُ فِي شَرْحِ

یہ روایت صحیحین مین اور نہ کتاب حمیدی کی مین ولیکن ذکر کیا اسکو محی السنہ نے شرح

السُّنَّةِ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي ذَرٍّ

السنہ مین اور کہا یہ حدیث حسن ہے فصل دوسری روایت ہے ابی ذر سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ وَضُوءُ الْمُسْلِمِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مٹی پاک کرنے والی ہے مسلمان کی

وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِينَ فَإِذَا وَجَدَ الْمَاءَ فَلْيُمِسَّهُ بَشَرَتَهُ فَإِنَّ ذٰلِكَ

اگرچہ نہ پاوے پانی دس برس پس جب کہ پاوے پانی لگاوے اسکو بدن اپنے پر پس تحقیق یہ

خَيْرٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ نَحْوَهُ إِلَى قَوْلِهِ عَشْرَ

بہتر ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداود نے اور روایت کی نسائی نے مانند اسکی تا قول عشر

سِنِينَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ رَجُلًا مِنَّا حَجَرٌ فَشَجَّهُ فِي

سنین اور روایت ہے جابر سے کہا نکلے ہم سفر مین پس لگا ایک شخص کے ہم مین سے پتھر پس زخم ڈالا اسکے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِی الْجُهَیْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ قَالَ اَقْبَلَ النَّبِیُّ

فصل تیسری روایت ہے ابی جہیم بن حارث بن صمہ سے کہا کہ آئے حضرت نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ جَمَلٍ فَلَقِیَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَیْهِ فَلَمْ یَرُدَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم طرف کنوئیں جمل کے پس ملا آپ سے ایک شخص پس سلام کیا اس پر پس نہ جواب دیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ حَتّٰی اَقْبَلَ عَلَی الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهٖ وَیَدَیْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ مُتَّفَقٌ

یہاں تک کہ آئی دیوار پاس پس مسح کیا منہ اپنے کو اور ہاتھوں اپنے کو پھر جواب دیا سلام کا روایت کی یہ بخاری

عَلَیْهِ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ اَنَّهٗ کَانَ یُحَدِّثُ اَنَّهُمْ عَسَّسُوْا وَهُمْ مَعَ رَسُوْلِ

اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عمار بن یاسر سے کہ وہ تھے حدیث کرتے یہ کہ صحابہ نے تیمم کیا ساتھ اس حال میں کہ وہ تھے ساتھ رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّعِیْدِ لِصَلٰوةِ الْفَجْرِ فَضَرَبُوْا بِاَکُفِّهِمُ الصَّعِیْدَ ثُمَّ مَسَحُوْا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے نماز فجر کے پس مارے ہاتھ اپنے مٹی پر پھر پھیرے

بِوُجُوْهِهِمْ مَسْحَةً وَّاحِدَةً ثُمَّ عَادُوْا فَضَرَبُوْا بِاَکُفِّهِمُ الصَّعِیْدَ مَرَّةً اُخْرٰی

موہوں اپنے پر پھیرنا ایک بار پھر عود کیا پس مارے ہاتھ اپنے مٹی پر ایک بار

فَمَسَحُوْا بِاَیْدِیْهِمْ کُلِّهَا اِلَی الْمَنَاکِبِ وَالْاٰبَاطِ مِنْ بُطُوْنِ اَیْدِیْهِمْ رَوَاهُ

پھر پھیرے ہاتھوں اپنے پر سب پر یعنے مونڈھوں تک اور بغلوں تک اندر کی جانب ہاتھوں اپنے کے سو روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ بَابُ الْغُسْلِ الْمَسْنُوْنِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

ابوداؤد نے باب ہے یہ بیان غسل مسنون کے فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَاءَ اَحَدُکُمُ الْجُمُعَةَ

روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ آوے ایک تمہارا نماز جمعہ کو

فَلْیَغْتَسِلْ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پس چاہیے کہ نہاوے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غُسْلُ یَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُحْتَلِمٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہانا دن جمعہ کا واجب ہے ہر بالغ پر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ اَنْ یَّغْتَسِلَ

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حق ہے ہر مسلمان پر یہ کہ نہاوے

فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا يَغْسِلُ فِيهِ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ أَلْفَصْلُ

ہر ہفتہ میں ایک دن کہ دھووے اسمیں سر اپنا اور بدن اپنا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثَّانِي عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ

دوسری روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے وضو کیا

يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ رَوَاهُ أَحْمَدُ

دن جمعہ کے پس فرض ادا کیا اور خوب فرض ہے وہ اور جس نے کہ غسل کیا پس غسل بہتر ہے روایت کی یہ احمد

وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

اور ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی نے یہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو نہلاوے مردہ کو پس چاہیے کہ آپ بھی نہاوے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور جو کوئی اٹھاوے مردہ کو پس چاہیے کہ وضو کرے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمِنَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے تھے ساتھ نہانے کے چار چیزوں سے جنابت سے اور دن جمعہ کے اور

الْحِجَامَةِ وَمِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ

سینگی کچھوانے سے اور غسل دینے میت کو سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے قیس بن عاصم سے کہ تحقیق

أَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

یہ مسلمان ہوئے پس حکم کیا انکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نہاویں ساتھ پانی اور بیری کے پتوں کے روایت کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ أَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ إِنَّ

اور ابو داؤد اور نسائی نے فصل تیسری روایت ہے عکرمہ سے کہا تحقیق

نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ جَاءُوا فَقَالُوا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَتَرَى الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

کتنے آدمی اہل عراق سے آئے پس کہا انہوں نے اے ابن عباس کیا اعتقاد رکھتے ہو تم کہ نہانا دن جمعہ کا

وَاجِبًا قَالَ لَا وَلٰكِنَّهُ أَطْهَرُ وَخَيْرٌ لِمَنِ اغْتَسَلَ وَمَنْ لَمْ يَغْتَسِلْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ

واجب ہے کہا کہ نہیں ولیکن بہت پاک کرنے والا ہے اور بہتر ہے واسطے اس شخص کے کہ نہاوے اور جو شخص کہ نہ نہاوے پس

بواجب وساخبركم كيف بدؤ الغسل كان الناس مجهودين يلبسون

واجب اور مین خبر دیتا ہون تمکو کسطرح تہا شروع غسل کا تھے لوگ فقیر پہنتے تہے

الصوف ويعملون على ظهورهم وكان مسجدهم ضيقا مقاربا السقف

صوف اور کام کرتے تہے اپنی پیٹھون پر اور تہی مسجد انکی تنگ نیچے چھت کے

انما هو عريش فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في يوم حار وعرق الناس

اور نہا مگر چھپر پس نکلے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن گرمی کے کہ وہ دن جمعہ کا تہا اور تر ہوگئے

في ذلك الصوف حتى ثارت منهم رياح اذى بذلك بعضهم بعضا

پہر اس صوف کے یہان تلک کہ پہیلی ان سے بو ایذا دہی ہوسبب اسکے بعضون نے بعضون کو

فلما وجد رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك الرياح قال يا ايها الناس اذا

پس جب کہ پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بو فرمایا کہ اے لوگو جب

كان هذا اليوم فاغتسلوا وليمس احدكم افضل ما يجد من دهنه

ہووے یہ دن پس نہاؤ اور چاہیے کہ لگاوے ایک تم مین سے بہتر اس چیز کا کہ پاوے تیل اپنے سے

وطيبه قال ابن عباس ثم جاء الله بالخير ولبسوا غير الصوف وكفوا

اور خوشبو اپنی سے کہا ابن عباس نے پہر دیا اللہ نے مال اور پہنی پوشاک سوا صوف کے اور کفایت کیوے

العمل ووسع مسجدهم وذهب بعض الذي كان يؤذي بعضهم بعضا

محنت سے اور کشادہ کی گئی مسجد انکی اور جاتی رہی بعض اسچیز کی کہ ایذا دیتی تہی بسبب اسکے بعض انکے بعض کو

من العرق رواه ابو داود باب ايجاب الغسل الفصل الاول

پسینے سے روایت کی یہ ابو داؤد نے باب ہے بیان غسل کے فصل پہلی

عن انس قال ان اليهود كانوا اذا حاضت المرأة فيهم لم يؤاكلوها

روایت ہے انس سے کہ کہا تحقیق یہود تہے جس وقت کہ حائض ہوتی عورت ان مین ان مین نہ کہاتے ساتہ اسکے

ولم يجامعوهن في البيوت فسأل اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم النبي فانزل

اور نہ جمع رکہتے انکو گہرون مین پس پوچہا صحابیون نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نے نبی سے پس نازل کی

الله تعالى ويسئلونك عن المحيض الآية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ تعالے نے یہ آیت اور سوال کرتے ہین تجھ سے حیض سے آخر آیت تک پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اصنعوا کل شیئ الا النکاح فبلغ ذلک الیھود فقالوا ما یرید ھذا
کرو تم سب کچھ سوا جماع کے۔ پس پہونچی یہ خبر یہود کو پس کہا انہوں نے نہیں ارادہ کرتا یہ
الرجل ان یدع من امرنا شیئا الا خالفنا فیہ فجاء اسید بن حضیر
شخص یہ کہ چھوڑے امور دین ہمارے سے کچھ مگر کہ مخالفت کرے ہماری اسمیں پس آیا اسید بن حضیر
وعباد بن بشر فقالا یا رسول اللہ ان الیھود یقول کذا وکذا فلا
اور عباد بن بشر صحابی پس کہا ان دونوں نے اے رسول خدا کے تحقیق یہود کہتے ہیں ایسا اور ایسا پس کیا
تجامعھن فتغیر وجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی ظننا ان قد وجد
ہم جماع کریں ان سے پس متغیر ہوا چہرہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا یہاں تک کہ گمان کیا ہم نے کہ خفا ہوئے
علیھما فخرجا فاستقبلتھما ھدیۃ من لبن الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فارسل
ان دونوں پر پس نکلے دونو صاحب پس سامنے آیا انکو تحفہ دودھ کا طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پس بھیجا حضرت نے
فی اثارھما فسقاھما فعرفا انہ لم یجد علیھما رواہ مسلم وعن عائشۃ
پیچھے انکے پس پلایا انکو دودھ پس جانا انہوں نے کہ نہیں خفا حضرت تم پھر روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے
قالت کنت اغتسل انا والنبی صلی اللہ علیہ وسلم من اناء واحد وکلانا جنب
کہا تھی میں اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہاتے ایک پانی سے اور ہوتے ہم دونو جنبی
وکان یامرنی فاتزر فیباشرنی وانا حائض وکان یخرج رأسہ الی
اور تھا حضرت حکم فرماتے مجھکو پس باندھتی میں تہ بند پس لگاتی بدن اپنا مجھ سے اور میں ہوتی حائض اور نکالتے سر اپنا
وھو معتکف فاغسلہ وانا حائض متفق علیہ وعنھا قالت کنت
اور وہ ہوتے اعتکاف میں پس دھوتی میں سر انکا اور ہوتی میں حائض روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ
اشرب وانا حائض ثم اناولہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیضع فاہ علی
پیتی پانی اور ہوتی میں حائض پھر دیتی میں پانی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پس رکھتے وہ منہ اپنا
موضع فی فیشرب واتعرق العرق وانا حائض ثم اناولہ
اس جگہ کو کہ کہتی میں منہ اپنا پس پیتے حضرت پانی اور چوستی میں ہڈی اور ہوتی میں حائض پھر دیتی میں ہڈی
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیضع فاہ علی موضع فی رواہ مسلم وعنھا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پس رکھتے منہ اپنا اسجگہ کہ رکھتی میں منہ اپنا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے

باب التیمم

باب تیمم کے بیان میں

تیمم کے لغت میں معنی قصد کرنے کے ہیں اور شرع میں قصد کرنا پاک مٹی کا واسطے منہ اور ہاتھوں کے ساتھ نیت کے

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يتكئ في حجري وأنا حائض ثم يقرأ القرآن

کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم تکیہ کرتے میری گود میں اور ہوتی میں حائض پھر پڑھتے قرآن

متفق عليه وعنها قالت قال لي النبي صلى الله عليه وسلم ناوليني الخمرة من

روایت کی یہ بخاری اور مسلم اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا واسطے میرے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دے مجھکو چٹائی

المسجد فقلت إني حائض فقال إن حيضتك ليست في يدك

مسجد میں سے پس کہا میں نے تحقیق میں حائض ہوں پس فرمایا تحقیق حیض تیرا نہیں ہے ہاتھ تیرے میں

رواه مسلم وعن ميمونة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے میمونہ سے کہا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے

في مرط بعضه على وبعضه عليه وأنا حائض ومتفق عليه والفصل

چادر میں ہوتا بعض اسکا مجھ پر اور بعض اسکا حضرت پر اور میں ہوتی حائض روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثاني عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أتى

دوسری ۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ صحبت کرے

حائضا أو امرأة في دبرها أو كاهنا فقد كفر بما أنزل على محمد رواه

بعورت حائضہ سے یا بد فعلی کرے عورت کے پیچھے سے یا آوے کاہن کے پاس پس تحقیق انکر ہوا ساتھ اس دین کے کہ نازل کیا گیا

الترمذي وابن ماجة والدارمي وفي رواية ما فصدقه بما يقول

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور ہے روایت ابن ماجہ اور دارمی کے یوں ہے پس سچا جانے اسکو اس چیز میں جو کہتا ہے

فقد كفر وقال الترمذي لا نعرف هذا الحديث إلا من هذا الوجه

پس تحقیق کافر ہوا اور کہا ترمذی نے نہیں جانتے ہم اس حدیث کو مگر اس طریق سے

ولابن ماجة عن أبي هريرة وعن معاذ بن جبل قال قلت يا رسول

اور ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا کہ کہا میں نے اے رسول

الله ما يحل لي من امرأتي وهي حائض قال ما فوق الإزار والتعفف

خدا کے کیا حلال ہے واسطے میرے عورت میری سے اور وہ ہو حائض فرمایا وہ جو اوپر تہ بند کے اور بچنا

عن ذلك أفضل رواه رزين وقال في السنن إسناده ليس بقوي

اس سے افضل ہے روایت کی یہ رزین نے اور کہا محی السنہ نے کہ استناد اسکی نہیں قوی

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَ الرَّجُلُ بِاَهْلِهٖ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ صحبت کرے ساتھ عورت اپنی کے

وَهِيَ حَائِضٌ فَلْيَتَصَدَّقْ بِنِصْفِ دِيْنَارٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ

حالت حیض میں پس چاہیے کہ صدقہ دے آدھا دینار روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انہیں سے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

اِذَا كَانَ دَمًا اَحْمَرَ فَدِيْنَارٌ وَاِذَا كَانَ دَمًا اَصْفَرَ فَنِصْفُ دِيْنَارٍ رَوَاهُ

جبوقت کہ ہو خون حیض سرخ پس ایک دینار اور جبوقت کہ ہو خون زرد پس آدھا دینار روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ اَنَّ رَجُلًا

ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے زید بن اسلم سے کہا تحقیق ایک شخص نے

سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَحِلُّ لِيْ مِنِ امْرَاَتِيْ وَهِيَ حَائِضٌ

پوچھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس کہا کیا چیز حلال ہے میرے لیے عورت میری سے حالت حیض میں

فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشُدُّ عَلَيْهَا اِزَارَهَا ثُمَّ شَاْنُكَ بِاَعْلٰهَا

پس فرمایا واسطے اس کے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خوب مضبوط کر لو اسپر تہ بند اسکا پھر کام تیرا اوپر اسکے ہے

رَوَاهُ مَالِكٌ وَالدَّارِمِيُّ مُرْسَلًا وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اِذَا حِضْتُ

روایت کی یہ مالک اور دارمی نے بطریق ارسال کے اور روایت ہے عائشہ سے کہا اس نے میں جبوقت کہ حائض ہوتی

نَزَلْتُ عَنِ الْمِثَالِ عَلَى الْحَصِيْرِ فَلَمْ نَقْرَبْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اترتی بچھونے سے بوریا پر پس نہ نزدیک گئے ہم نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم عائشہ کے اور نہ

تَدْنُ مِنْهُ حَتّٰى تَطْهُرَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ بَابُ مُسْتَحَاضَةِ اَلْفَصْلُ

نزدیک ہوتی عائشہ حضرت کے یہاں تک کہ پاک ہو تین روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ باب ہے یہ بیان مستحاضہ کے فصل

الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ اِلَى

پہلی روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا آئی فاطمہ بیٹی ابی حبیش کی طرف

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پس کہا اے رسول خدا کے تحقیق میں ایک عورت ہوں کہ استحاضہ کیجاتی ہوں پس نہیں

أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ لَا إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِحَيْضٍ فَإِذَا أَقْبَلَتْ

پس کیا چھوڑ دوں نماز فرمایا نہیں سوا اسکے نہیں کہ یہ خون ایک رگ کا ہے اور نہیں ہے خون حیض کا پس جسوقت کہ آوے

حَيْضَتُكِ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي

حیض تجھکو پس چھوڑ دے نماز اور جس وقت جاتا رہے وہ پس دھو اپنے سے خون کو پھر نماز پڑھ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے عروہ بن زبیر سے اوننے فصل کی فاطمہ بیٹی

أَبِي حُبَيْشٍ أَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ

ابی حبیش سے یہ کہ وہ تھی استحاضہ کیجاتی پس کہا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ہو

دَمُ الْحَيْضِ فَإِنَّهُ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَإِذَا كَانَ ذٰلِكِ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ

خون حیض کا پس تحقیق وہ خون سیاہ ہے پہچانا جاتا ہے پس جسوقت کہ ہووے پس نہ پڑھ نماز سے

فَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي فَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

پس جبکہ ہو اوسکا استحاضہ کا پس وضو کر اور نماز پڑھ پس سوا اسکے نہیں کہ وہ خون رگ کا ہے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے

وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ إِنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهْرَاقُ الدَّمَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا تحقیق ایک عورت ڈالتی تھی خون زمانہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ پس پوچھا فتوی واسطے اوس عورت کے ام سلمہ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ

چاہیے کہ دیکھے گنتی راتوں اور دنوں کی کہ ہوتی تھی حائض اون دنوں مہینے سے پہلے اس سے

يُصِيبَهَا الَّذِي أَصَابَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ فَإِذَا خَلَفَتْ

کہ پہنچے اوسکو بیماری خون کی کہ پہنچے اوسکو پس چاہیے کہ چھوڑ دے نماز مراقی اون دنوں کو مہینے میں سے پس جسوقت کہ

ذٰلِكِ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْدَاوُدَ

یہ پس چاہیے کہ نہا ڈالے پھر چاہیے کہ باندھے لنگوٹ سا کپڑے کے پھر نماز پڑھے روایت کی یہ مالک اور ابو داؤد

وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى النَّسَائِيُّ مَعْنَاهُ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيْهِ

اور دارمی نے اور روایت کی نسائی نے معنے اسکے اور روایت ہے عدی بن ثابت سے اوننے اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهٖ قَالَ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ جَدُّ عَدِيِّ بْنِ اُسَامَةَ دِيْنَارٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اون نے عدی کے دادا سے کہا یحیی بن معین نے دادا عدی کا نام اوس کا دینار ہے اونہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

اَنَّهٗ قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَدَعُ الصَّلٰوةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا الَّتِيْ كَانَتْ تَحِيْضُ فِيْهَا

یہہ کہ اونہونے فرمایا مستحاضہ کی حقمین کہ جیوڑدے نماز دنوں حیض اپنی مین کہ ہوتی تھی حائض اونمین

ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَتَصُوْمُ وَتُصَلِّيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

پھر نہاوے اور وضو کرلے نزدیک ہر نماز کے اور روزہ رکھے اور نماز پڑھے روایت کی یہہ ترمذی نے اور

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيْرَةً

ابوداؤد نے اور روایت ہے حمنہ بنت جحش سے کہا تھی مین استحاضہ کیجاتی استحاضہ بہت

شَدِيْدَةً فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَفْتِيْهِ وَاُخْبِرُهٗ فَوَجَدْتُهٗ فِيْ

سخت پس آئی مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ پوچھون مین اونسے اور خبر دون مین اونکو پس پایا مینے

بَيْتِ اُخْتِيْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً

گھر بہن اپنی کے زینب بنت جحش تھی پس کہا مینے اے رسول خدا کے تحقیق مین استحاضہ کیجاتی ہون استحاضہ

كَثِيْرَةً شَدِيْدَةً فَمَا تَاْمُرُنِيْ فِيْهَا قَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلٰوةَ وَالصِّيَامَ قَالَ

بہت سخت پس کیا حکم کرتے ہو مجکو اوسمین تحقیق باز رکھا ہے مجکو نماز اور روزے سے فرمایا

اَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَاِنَّهٗ يُذْهِبُ الدَّمَ قَالَتْ هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ

بیان کرتا ہون مین واسطے تیرے روئی پس تحقیق وہ لیجاتی ہے خون کو کہا اوسنے کہ وہ زیادہ ہے اس سے فرمایا

فَتَلَجَّمِيْ قَالَتْ هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاتَّخِذِيْ ثَوْبًا قَالَتْ هُوَ اَكْثَرُ مِنْ

مانند لگام کے کپڑا باندھ کہا اوسنے وہ زیادہ ہے اس سے فرمایا پس رکھ تو کپڑا کہا اوسنے وہ زیادہ ہے اس

ذٰلِكَ اِنَّمَا اَثُجُّ ثَجًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاٰمُرُكِ بِاَمْرَيْنِ اَيَّهُمَا صَنَعْتِ

سے سوا اسکے نہین کہ ڈالتی ہون مین خون کو ڈالنا بہت فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے امر کرتا ہون مین تجکو ساتھ دو حکمون کے

اَجْزَاَ عَنْكِ مِنَ الْاٰخَرِ وَاِنْ قَوِيْتِ عَلَيْهِمَا فَاَنْتِ اَعْلَمُ قَالَ لَهَا

کفایت کرے تجکو دوسرے سے اور اگر قوت رکھتی ہے دونو پر پس تو دانا تر ہے فرمایا واسطے اوسکے

اِنَّمَا هٰذِهٖ رَكْضَةٌ مِنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ فَتَحَيَّضِيْ سِتَّةَ اَيَّامٍ اَوْ سَبْعَةً

کہ نہین یہہ استحاضہ مگر ایک لات مارنا ہے لاتون شیطان کی سے پس حیض ٹھہرا تو چھہ دن یا سات

أَيَّامٍ فِي عِلْمِ اللّٰهِ ثُمَّ اغْتَسِلِي حَتّٰى إِذَا رَأَيْتِ أَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَنْقَأْتِ

دن یہ سب علم خدا کے پھر نہا ڈال یہانتک کہ جبوقت دیکھے تو کہ پاک ہوئی اور صاف ہوئی

فَصَلِّي ثَلٰثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا وَصُومِي

پس نماز پڑھ تیئیس دن رات یا چوبیس دن رات اور روزہ رکھ

فَإِنَّ ذٰلِكِ يُجْزِئُكِ وَكَذٰلِكِ فَافْعَلِي كُلَّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ وَ

پس تحقیق یہ کفایت کرتا ہے تجکو اور اسیطرح سے کرتے جا ہر مہینے میں جیسیکہ حائض ہوتی ہیں عورتیں اور

كَمَا يَطْهُرْنَ مِيقَاتَ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ وَإِنْ قَوِيتِ عَلٰى أَنْ

جیسیکہ پاک ہوتی ہیں وقت حیض اپنے کے اور پاک ہونے اپنے کے اور اگر قدرت رکھتی ہے اسپر کہ

تُؤَخِّرِينَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِينَ الْعَصْرَ فَتَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ

تاخیر کرے نماز ظہر کو اور جلدی کرے نماز عصر کو پس نہا اور جمع کر درمیان دو نماز دن کے کہ

الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَتُؤَخِّرِينَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ

ظہر اور عصر ہے اور تاخیر کرے تو مغرب کو اور جلدی کرے تو عشار کو پھر نہاوے تو

وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فَافْعَلِي وَتَغْتَسِلِينَ مَعَ الْفَجْرِ فَافْعَلِي وَ

اور جمع کرے تو درمیان دو نمازوں کے پس کرتو اور نہا تو ساتھ فجر کے پس کرتو اور

صُومِي إِنْ قَدَرْتِ عَلٰى ذٰلِكِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذَا أَعْجَبُ

روزی رکھ اگر طاقت رکھتی ہے اسپر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور یہ بہت پسندیدہ ہے

الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

دونو حکمون میں طرف میری روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے فصل تیسری

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ

روایت ہے اسماء بنت عمیس سے کہا کہ کہا میں نے اے رسول خدا کے تحقیق فاطمہ بیٹی

أَبِي حُبَيْشٍ تُسْتَحَاضُ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ تُصَلِّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

ابی حبیش کی مستحاضہ ہوئی ہے ابتدا اس اتنی اتنی مدت سے پس نہیں نماز پڑھتی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ إِنَّ هٰذَا مِنَ الشَّيْطٰنِ لِتَجْلِسْ فِي مِرْكَنٍ فَإِذَا رَأَتْ

علیہ وسلم نے سبحان اللہ تحقیق یہ چھوڑ دینا نماز کا شیطان کیطرف سے ہے چاہیئے کہ بیٹھے لگن میں پس جبکہ دیکھے

ہوتی ہے اور وقت کراہیت نماز کا ہوتا ہے ۱۲

ہے طرف حضرت ﷺ نے اشارہ فرمایا ہے اپنے تو ا

عجب لامرین الی میں کہا شیخ کا

صُفَارَةً فَوْقَ الْمَاءِ فَلْتَغْتَسِلِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ غُسْلًا وَّاحِدًا وَتَغْتَسِلُ

زردی پانی پر پس البتہ نہاوے واسطے ظہر اور عصر کے ایک نہانا اور نہاوے

لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُسْلًا وَّاحِدًا وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ غُسْلًا وَّاحِدًا وَتَوَضَّأُ

واسطے مغرب اور عشا کے ایک نہانا اور نہاوے واسطے فجر کے ایک نہانا اور وضو کرے

فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ رُوِيَ مُجَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ

درمیان اسکے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا کہ روایت کی مجاہد نے ابن عباس سے جیسا

اُشْتُدَّ عَلَيْهَا الْغُسْلُ أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ كِتَابُ الصَّلٰوةِ

دشوار ہوا اوسپر نہانا حکم فرمایا اوسکو جمع کرنے کا درمیان دو نمازوں کے کتاب ہے بیچ بیان نماز کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلَوَاتُ

فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیں

اَلْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ اِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِّمَا

پانچ اور جمعہ تا جمعہ اور رمضان تا رمضان مٹا دیتے ہیں گناہوں کو جو کہ

بَيْنَهُنَّ اِذَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

درمیان انکے ہوتے ہیں جبکہ بچا گئے کبیرہ گناہ کبیرہ گناہوں کی روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهْرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دو مجکو اگر ہووے نہر باہر دروازے ایک تمہارے کو نہاتا ہے اوسمیں ہر روز پانچ بار

هَلْ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالُوْا لَا يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالَ فَذٰلِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ

کیا باقی رہتا ہے میل اوسکی سے کچھ کہا صحابہ نے نہیں باقی رہتا میل اوسکی سے کچھ فرمایا پس یہ مثال ہے پانچوں نمازوں کی معاف کرتا ہے اللہ

بِهِنَّ الْخَطَايَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِنَّ رَجُلًا اَصَابَ مِنْ

بسبب اونکے گناہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے ایک

اِمْرَاَةٍ قُبْلَةً فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

عورت کا بوسہ لیا پھر آیا وہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس خبر کی اونکو پس بھیجی اللہ تعالیٰ نے آیت اور قائم کر نماز

طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ فَقَالَ

بیچ دونوں طرفوں دن کے اور چند ساعات رات کے تحقیق نیکیاں مٹاتی ہیں برائیاں پس کہا

الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلٰى هٰذَا قَالَ لِجَمِيْعِ اُمَّتِىْ كُلِّهِمْ وَفِىْ رِوَايَةٍ

اونسے یا رسول اللہ آیا واسطے میری ہی یہ بات خاص فرمایا واسطے تمام امت میرے پھر سبکو اور ایک روایت میں جو بایں ہے

لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ اُمَّتِىْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ

کہ یہ بات واسطے اوس شخص کے ہے کہ عمل کیا ساتھ اس آیت کے امت میرے سے متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا آیا ایک شخص پس کہا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَىَّ قَالَ وَلَمْ يَسْاَلْهُ عَنْهُ

یا رسول اللہ تحقیق میں پہنچا ہوں میں حد کو پس قائم کرو اوسکو مجھپر کہا راوی نے اور نہ پوچھا حضرت نے اوس سے

وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِىُّ

اور وقت آیا نماز کا پس نماز پڑھی اوسنے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جبکہ پورا کیے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ

صلی اللہ علیہ وسلم نماز کھڑا ہوا وہ شخص پس کہا اوسنے یا رسول اللہ تحقیق

اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْ فِىَّ كِتَابَ اللّٰهِ قَالَ اَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا قَالَ

پہنچا ہوں میں حد کو پس قائم کرو مجھپر حکم اللہ کا فرمایا کیا نہیں نماز پڑھی تو نے ساتھ ہمارے کہا

نَعَمْ قَالَ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ اَوْ حَدَّكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

ہاں پڑھی ہے فرمایا حضرت نے پس تحقیق اللہ نے بخشے واسطے تیرے گناہ تیرے یا فرمایا حد تیری متفق علیہ اور روایت ہے

ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَىُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ

ابن مسعود سے کہا پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کونسا کام ہے بہت اچھا نزدیک اللہ

تَعَالٰى قَالَ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ اَىٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ

تعالے کے فرمایا نماز بیچ وقت اوسکے کہا میں نے پھر کونسا عمل بہتر ہے فرمایا نیکی کرنی ماں باپ سے کہا میں نے پھر

اَىٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِىْ بِهِنَّ وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ

کونسا فرمایا جہاد خدا کی راہ میں کہا عبداللہ نے بیان کیں مجھسے حضرت نے یہ حدیثیں اور اگر میں زیادہ پوچھتا

لَزَادَنِىْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

البتہ زیادہ بتلاتے مجھکو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْفَصْلُ الثَّانِىْ

علیہ وسلم نے کہ درمیان بندہ کے اور درمیان کفر کے چھوڑ دینا نماز کا ہے روایت کی اسکو مسلم نے فصل دوسری

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ

روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ نمازیں

اَفْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ اَحْسَنَ وُضُوْءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَاَتَمَّ

کہ فرض کیا اونکو اللہ تعالے نے جسنے اچھا کیا وضو اُن نمازونکا اور پڑھا اونکو وقت پر اور پورا کیا

رُكُوْعَهُنَّ وَخُشُوْعَهُنَّ كَانَ لَهُ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ يَّغْفِرَ لَهُ وَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ

رکوع اونکا اور خشوع اونکا ہے واسطے اوسکے اللہ پر عہد یہ کہ بخشدے واسطے اوسکے اور جو کوئی نکرے

فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ اِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

پس نہین واسطے اوسکے اللہ پر عہد لازم اگر چاہے بخشے واسطے اوسکے اگر چاہے عذاب کرے اوسکو روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے

وَرَوٰى مَالِكٌ وَّالنَّسَائِيُّ نَحْوَهُ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور روایت کی مالک اور نسائی نے مانند اسکے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا خَمْسَكُمْ وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَاَدُّوْا زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ وَاَطِيْعُوْا

صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو اپنی نمازین پانچ اور روزے رکھو مہینے اپنے کو ادا کرو زکوٰۃ مال اپنے کی اور تابعداری کرو

ذَا اَمْرِكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

صاحب حکم اپنے کے جاؤ گی بہشت رب اپنے کی مین روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ

اونہنے نقل کی اپنے باپ سے اون نے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امر کرو اپنی اولاد کو ساتھ نماز کے

وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَفَرِّقُوْا

جب وہ ہون سات برس کے اور مارو اونکو نماز چھوڑنے پر جب وہ ہون دس برس کے اور جدا کرو

بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَكَذَا رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ

اونکو بیچ خوابگاہونکے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور اسیطرح روایت کیا اوسکو شرح السنہ مین عمرو سے

وَفِي الْمَصَابِيْحِ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور مصابیح مین سبرہ بن معبد سے اور روایت ہے بریدہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَهْدُ الَّذِيْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے عہد کہ درمیان ہمارے اور درمیان منافقونکے ہے نماز ہے پس جسنے چھوڑدی وہ پس تحقیق

كفر رواه احمد والترمذي والنسائي وابن ماجة الفصل الثالث

کافر کہا روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے فصل تیسری

عن عبد الله بن مسعود قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا

روایت ہی عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ آیا ایک شخص طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پس کہا اوسنے اے

رسول الله اني عالجت امرأة في اقصى المدينة وانى اصبت منها ما

رسول خدا کی تحقیق میںنے کلو لگا ایک عورت کو پیچھے کنارے مدینہ کے اور تحقیق مین پہنچا ہون اوس سے اوسچیز کو

دون ان امسها فانا هذا فاقض في ما شئت فقال له عمر لقد سترك

کرکم ہو صحبت سے پس حکم فرمائیے پیچھے جو چاہے مین آوے پس کہا اوسکو عمر نے تحقیق ڈھانکا تھا تجکو

الله لو سترت على نفسك قال ولم يرد النبي صلى الله عليه وسلم عليه شيئا و

اللہ اگر پردہ پوشی رکھتا تو اوپر ذات اپنی کے کہا عبد اللہ نے اور نہ جواب دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو کچھ اور

قام الرجل فانطلق فابتعه النبي صلى الله عليه وسلم رجلا قد عاه وتلا عليه هذه

کھڑا ہوا وہ شخص اور چلا پس بھیجا پیچھے اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو پس بلایا اوسکو اور پڑھی اوسپر یہ

الآية واقم الصلوة طرفي النهار وزلفا من الليل ان الحسنات يذهبن

آیت اور قائم رکھ نماز پیچھے دونو طرفون دن کے اور چند ساعات رات کی تحقیق نیکیان لیجاتی ہین

السيئات ذلك ذكرى للذاكرين فقال رجل من القوم يا نبي الله هذا

برائیان پس ہو نصیحت واسطے نصیحت ماننے والونکے پس کہا ایک شخص نے قوم مین سے اے نبی اللہ کیا ہو

له خاصة فقال بل للناس كافة رواه مسلم وعن ابي ذر ان النبي

واسطے اوسکے خاص فرمایا بلکہ واسطے سب لوگون کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہی ابی ذر سے یہ کہ نبی

صلى الله عليه وسلم خرج زمن الشتاء والورق يتهافت فاخذ بغصنين من

صلی اللہ علیہ وسلم نکلے بہارے کے موسم مین اوسحال مین کہ پت جڑتے تھے پس لین حضرت نے دو شاخین

شجرة قال فجعل ذلك الورق يتهافت قال فقال يا ابا ذر قلت لبيك

درخت مین سے کہا راوی نے پس جڑنے لگے کہا پس فرمایا حضرت نے اے ابا ذر کہا مین نے حاضر ہون

يا رسول الله قال ان العبد المسلم ليصلي الصلوة يريد بها وجه

یا رسول اللہ فرمایا تحقیق بندہ مسلمان البتہ پڑھتا ہے نماز ارادہ کرتا ہے ساتھ اوسکے حاضر

اللہ فتھافت عنہ ذنوبہ کما تھافت ھذا الورق عن ھذہ الشجرۃ

اللہ تعالیٰ کو پس گرتے ہین اوس سے گناہ اوسکے جیسکہ جھڑتے ہین یہ پتے اس درخت سے

رواہ احمد وعن زید بن خالد الجھنی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے زید بن خالد جہنی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من صلی سجدتین لا یسھو فیھما غفر اللہ لہ ما تقدم من ذنبہ رواہ

جسنے پڑہین دو رکعت نماز کی نہ سہو کیا اونمین بخشیگا اللہ واسطے اوسکے وہ چیز کہ پہلے کی تھی گناہ سے روایت کی یہ

احمد وعن عبد اللہ بن عمرو بن العاص عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ ذکر

احمد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ اونہونے ذکر کیا

الصلوۃ یوما فقال من حافظ علیھا کانت لہ نورا وبرھانا ونجاۃ یوم

نماز کا ایکدن پس فرمایا جوکوئی محافظت کرتا ہے نماز پر ہوگی واسطے اوسکے سبب نور نہایت کی اور دلیل اور سبب

القیمۃ ومن لم یحافظ علیھا لم تکن لہ نورا ولا برھانا ولا نجاۃ وکان

قیامت کے اور جوکوئی نہین محافظت کرتا اوسپر نہ ہوگی وہ واسطے اوسکے نور اور نہ دلیل اور نہ بخشش اور عذاب ہوگا

یوم القیمۃ مع قارون وفرعون وھامان وابی بن خلف رواہ احمد

دن قیامت کے ساتھہ قارون اور فرعون اور ہامان اور ابی بن خلف کے روایت کی یہ احمد

والدارمی والبیھقی فی شعب الایمان وعن عبد اللہ بن شقیق قال

اور دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن شقیق سے کہا کہ

کان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرون شیئا من الاعمال ترکہ

تھے اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہین دیکھتے تھے کسی چیز کو اعمال مین سے چھوڑنا اوسکا

کفر غیر الصلوۃ رواہ الترمذی وعن ابی الدرداء قال اوصانی

کفر سوائے نماز کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ کہا وصیت کی مجھکو

خلیلی ان لا تشرک باللہ شیئا وان قطعت وحرقت ولا تترک

دوست میرے یہ کہ نہ شریک کرتو ساتھہ اللہ کے کسیکو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کیا جاوے تو اور جلایا جاوے تو اور مت چھوڑ

صلوۃ مکتوبۃ متعمدا فمن ترکھا متعمدا فقد برئت منہ الذمۃ

نماز فرض کو جان بوجھکر پس جوکوئی ترک کرے اوسکو جان بوجھکر پس تحقیق بری ہوا اوس سے ذمہ

وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ الْمَوَاقِيتِ

اور نہ پی شراب پس تحقیق وہ کنجی ہے ہر برائی کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے باب پہچہ بیان کرنے وقتوں نماز کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

فصل پہلی روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ

علیہ وسلم نے وقت ظہر کا جسوقت ڈھلے دوپہر اور ہووے سایہ اوس شخص کا مانند طول اوسکے جبتک کہ آوے

الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ مَا

وقت عصر کا اور وقت عصر کا جبتک کہ نہ زرد ہو سورج اور وقت نماز مغرب کا جبتک کہ

لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ الْأَوْسَطِ وَ

نہ غائب ہو شفق اور وقت نماز عشاء کا تہیک آدہی رات تک اور

وَقْتُ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكْ

وقت نماز صبح کی ظاہر ہونے فجر سے جبتک کہ نہ نکلے آفتاب پس جسوقت کہ نکلے پس روکے تو

عَنِ الصَّلٰوةِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

نماز سے پس تحقیق وہ نکلتا ہے درمیان دو سینگوں شیطان کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

بُرَيْدَةَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ

بریدہ سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حال وقت نماز کا پس فرمایا

لَهُ صَلِّ مَعَنَا هٰذَيْنِ يَعْنِي الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلَالًا

وہ تو اوسکو نماز پڑھ تو ساتھ ہمارے ان دو دنوں نہیں پس جبکہ ڈھلا آفتاب حکم کیا بلال کو

فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

پس اذان دی پھر حکم کیا اوسکو پس قائم کی نماز ظہر کی پھر حکم کیا اوسکو پس قائم کی نماز عصر کی اور آفتاب تہا بلند

بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ

سفید صاف پھر حکم کیا اوسکو پس قائم کی مغرب جسوقت کہ غائب ہوا سورج پھر حکم کیا اوسکو

فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ

پس قائم کی عشا جسوقت کہ غائب ہوئی شفق پھر حکم کیا اوسکو پس قائم کی نماز فجر کی اوسوقت کہ نمودار ہوئی

باب المواقیت

نزدیک یہ کہ آفتاب کی ٹکیہ نظر نہ آئے

دیوار پر پڑتی ہے

ہوا اور وقت عصر کا جبتک کہ آفتاب کا رنگ نہ بدلے

بعد طلوع صبح صادق

الفجر فلما ان كان اليوم الثاني امره فابرد بالظهر فابرد بها فانعم ان

فجر پس جب ہوا دوسرا دن حکم کیا بلال کو کہ ٹھیل کر پس ٹھیل کی ساتھ اوسکر پس بہت

يبرد بها وصلى العصر والشمس مرتفعة اخرها فوق الذي كان و

ٹھیل کی اور نماز پڑہی عصر کی اور آفتاب بلند تہا تاخیر کیا نماز عصر کو زیادہ اوس تاخیر سے کہ تہی اور

صلى المغرب قبل ان يغيب الشفق وصلى العشاء بعد ما ذهب ثلث

نماز پڑہی مغرب کی پہلے چھپنے شفق کے اور نماز پڑہی عشا کی پیچھے جانے تہائی

الليل وصلى الفجر فاسفر بها ثم قال اين السائل عن وقت الصلوة

رات کی اور نماز پڑہی فجر کی وقت روشن ہونے فجر کے پھر فرمایا کہاں ہے پوچھنے والا وقت نماز سے

فقال الرجل انا يا رسول الله قال وقت صلوتكم بين ما رايتم رواه مسلم

پس کہا اوس شخص نے کہ میں حاضر ہوں اے رسول خدا فرمایا وقت نماز تمہاری کا درمیان اوسچیز کے ہے کہ دیکھا تمنے اوسکو رواہ مسلم نے

الفصل الثاني عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

امني جبريل عند البيت مرتين فصلى بي الظهر حين زالت الشمس و

امامت کی میری جبریل نے نزدیک خانہ کعبہ کے دوبار پس نماز پڑہائی مجکو ظہر کی وقت ڈہلنے آفتاب کے

كانت قدر الشراك وصلى بي العصر حين صار ظل كل شيء مثله

اور تہا سایہ مانند تسمہ کو اور نماز پڑہائی مجکو عصر کی اوسوقت کہ ہوچکا سایہ ہر چیز کا مانند اوس کے

وصلى بي المغرب حين افطر الصائم وصلى بي العشاء حين غاب

اور نماز پڑہائی مجکو مغرب کی اوسوقت کہ افطار کرتا ہے روزہ دار اور نماز پڑہائی مجکو عشا کی اوسوقت کہ غائب ہوئی

الشفق وصلى بي الفجر حين حرم الطعام والشراب على الصائم فلما

شفق اور نماز پڑہائی مجکو فجر کی اوسوقت کہ حرام ہوتا ہے کہانا اور پینا روزہ دار پر جب

كان الغد صلى بي الظهر حين كان ظله مثله وصلى بي العصر حين

ہوا اگلا دن نماز پڑہائی مجکو ظہر کی اوسوقت کہ ہوا سایہ اوسکا مانند اوسکے اور نماز پڑہائی مجکو عصر کی اوسوقت کہ

كان ظله مثليه وصلى بي المغرب حين افطر الصائم وصلى بي العشاء

ہوا سایہ اوسکا دوچند اوسکی اور نماز پڑہائی مجکو مغرب کی اوسوقت کہ افطار کرتا ہے روزہ دار اور نماز پڑہائی مجکو عشا کی

إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَصَلَّى بِيَ الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ

وقت تہائی رات کو اور نماز پڑھائی مجکو فجر کی پس خوب روشنی ہوئی پھر التفات کیا طرف میری پس کہا اسے محمد

هٰذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ وَالْوَقْتُ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ رَوَاهُ

وقت یہ ہے نبیونکا کہ پہلے تجسے تھے اور وقت درمیان ان دو وقتونکے روایت کی

أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ

ابوداؤد اور ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابن شہاب سے کہ تحقیق عمر بن

عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جِبْرِيلَ قَدْ نَزَلَ

عبدالعزیز نے دیر کی عصر کو کچھ پس کہا واسطے اوسکے عروہ نے خبردار ہو تحقیق جبرئیل اوترے

فَصَلَّى أَمَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ

پس نماز پڑھی آگے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا واسطے عروہ کے عمر نے جان کیا کہتا ہے تو اے عروہ

فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ

پس کہا عروہ نے سنا میں نے بشیر بیٹے ابی مسعود کے سے کہ کہتا تھا سنا میں نے ابومسعود سے کہ کہتے تھے سنا میں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اوترے جبرئیل پس امامت کی میری پس نماز پڑھی میں نے ساتھ اوسکے پھر نماز

مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ

ساتھ اوسکے پھر نماز پڑھی میں نے ساتھ اوسکے پھر نماز پڑھی میں نے ساتھ اوسکے پھر نماز پڑھی میں نے ساتھ اوسکے حساب کرتے تھے حضرت

بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ كَتَبَ

ساتھ اوسکے انگلیون اپنی کے پانچون نمازون کا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے یہ کہ اوسنے لکھا

إِلَى عُمَّالِهِ إِنَّ أَهَمَّ أُمُورِكُمْ عِنْدِي الصَّلٰوةُ فَمَنْ حَفِظَهَا وَحَافَظَ عَلَيْهَا

طرف اپنے عاملونکی تحقیق بہت ضرور کام ہون تمہارے میرے نزدیک ہے میری نماز پس جسنے محافظت کی اوسکی اور نگہبانی کی اوسپر

حَفِظَ دِينَهُ وَمَنْ ضَيَّعَهَا فَهُوَ لِمَا سِوَاهَا أَضْيَعُ ثُمَّ كَتَبَ أَنْ صَلُّوا

محافظت کی اوسنے دین اپنے کی اور جسنے ضائع کیا اوسکو پس وہ شخص واسطے اور بیچیز کے سوا نماز کے بہت ضائع کرنیوالا ہے پھر لکھا یہ کہ پڑھو نماز

الظُّهْرَ إِذَا كَانَ الْفَيْءُ ذِرَاعًا إِلَى أَنْ يَكُونَ ظِلُّ أَحَدِكُمْ مِثْلَهُ وَالْعَصْرَ

ظہر کی وقت ہونے سایہ زوال کی ایک گز یہانتک کہ ہو سایہ مانند ایک تمہارے یکی اور پڑھو نماز عصر

وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ قَدْرَ مَا يَسِيْرُ الرَّاكِبُ فَرْسَخَيْنِ أَوْ ثَلٰثَةً قَبْلَ

ایسے وقت کہ آفتاب بلند ہو سفید صاف بقدر اوسچیز کے کہ چلے سوار چار کوس یا نو کوس پہلے

مَغِيْبِ الشَّمْسِ وَالْمَغْرِبُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءُ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ

ڈوبنے آفتاب کے اور پڑھو مغرب جسوقت کہ غائب ہو جاوے سورج اور پڑھو عشا جسوقت کہ غائب ہو شفق

إِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ

تہائی رات تک پس جو سووے پس نہ سووے آنکھیں اوسکی پس جو سووے پس نہ سووے آنکھیں اوسکی

فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ وَالصُّبْحَ وَالنُّجُوْمُ بِأَدِيَةٍ مُشْتَبِكَةٌ رَوَاهُ مَالِكٌ

پس جو سووے پس نہ سووے آنکھیں اوسکی اور پڑھو نماز صبح ایسے وقت کہ ستارے ظاہر ہوں گھنے کی روایت کی یہ مالک نے

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ قَدْرُ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرِ فِي

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا تھا اندازہ نماز ظہر رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم کا

الصَّيْفِ ثَلٰثَةَ أَقْدَامٍ إِلٰى خَمْسَةِ أَقْدَامٍ وَفِي الشِّتَاءِ خَمْسَةَ أَقْدَامٍ إِلٰى سَبْعَةٍ

گرمیو نمیں قدم سے پانچ قدم تک اور جاڑے میں پانچ قدم سے سات

أَقْدَامٍ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ بَابُ تَعْجِيْلِ الصَّلٰوةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

قدم تک روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ باب ہے بیان جلدی نماز پڑھنے کے فصل پہلی

عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلٰى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ

روایت ہے سیار بن سلامہ سے کہا کہ داخل ہوا میں اور باپ میرا اوپر ابی برزہ اسلمی کے پس کہا

لَهُ أَبِي كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوْبَةَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي

اوسکو باپ میرے کسطرح تھی حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے فرض پس کہا تھا پڑھتے نماز

الْهَجِيْرَ الَّتِي تَدْعُوْنَهَا الْأُوْلٰى حِيْنَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ

ظہر کی کہ جسکو کہتے ہو پہلی نماز جسوقت کہ ڈھلتے دوپہر اور پڑھتے نماز عصر پھر پھرتا

أَحَدُنَا إِلٰى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِيْنَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيْتُ مَا قَالَ فِي

ایک ہم میں سے طرف مکان اپنے کی سرے کنارہ مدینہ کے اور آفتاب زندہ ہوتا اور کہا میں نے بھولا میں اوسچیز کو

الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ الَّتِي تَدْعُوْنَهَا الْعَتَمَةَ وَكَانَ

جو نماز مغرب کے اور تھی حضرت کہ مستحب رکھتے تھے یہ کہ دیر کر پڑھیں نماز عشا وہ نماز کہ کہتے ہو اوسکو عتمہ اور تھی حضرت

يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حِيْنَ

مکروہ رکھتے سونے کو پہلے عشا کے اور بات کرنیکو پیچھے اوسکے اور تھے پھیرتے نماز صبح کو اوسوقت کہ

يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيْسَهُ وَيَقْرَأُ بِالسِّتِّيْنَ إِلَى الْمِائَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا يُبَالِيْ بِتَأْخِيْرِ

پہچانتا آدمی ہمنشین اپنے کو اور پڑھتے ساٹھ آیتوں سے سو آیتوں تک اور بیچہ ایک روایت کے یہ ہے کہ نہیں پرواکرتے

الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا مُتَّفَقٌ

عشا کے تہائی رات تک اور نہیں دوست رکھتے سونا پہلے عشا کے اور بات کرنی پیچھے عشا کے روایت کی بخاری اور

عَلَيْهِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ

مسلم نے۔ اور روایت ہے محمد بن عمرو بن حسن بن علی سے کہا پوچھا ہمنے جابر بن عبداللہ سے حال

صَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ

نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پس کہا تھے نماز پڑھتے ظہر کی دوپہر ڈہلی اور پڑھتے عصر اوسحالمیں کہ آفتاب

حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ وَالْعِشَاءَ إِذَا كَثُرَ النَّاسُ عَجَّلَ وَإِذَا قَلُّوْا أَخَّرَ

زندہ اور مغرب جسوقت کہ آفتاب غروب ہوتا اور عشا جسوقت کہ ہوتے بہت لوگ جلدی پڑھتے اور جب جاتے کم دیر کرکے پڑھتے

وَالصُّبْحَ بِغَلَسٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ

اور پڑھتے صبح اندھیرے مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے ہم جسوقت نماز پڑھتے پیچھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظَّهَائِرِ سَجَدْنَا عَلٰى ثِيَابِنَا اتِّقَاءَ الْحَرِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر کی سجدہ کرتے ہم اپنے کپڑون پر واسطے بچاؤ گرمی کے روایت کی یہ بخاری و مسلم نے اور لفظ اسکے

لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ

واسطے بخاری کے ہین۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہو شدت گرمی کی

فَأَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ

پس ٹھنڈی وقت پڑھو تم نماز کو اور بیچہ ایک روایت بخاری کی ابوسعید سے لفظ بالظہر کا آیا ہے بیشک تحقیق شدت

الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَاشْتَكَتِ النَّارُ إِلٰى رَبِّهَا فَقَالَتْ رَبِّ أَكَلَ بَعْضِيْ

گرمی کی بھاپ ہے دوزخ کی اور شکایت کی آگ نے طرف رب اپنے کی پس کہا اے رب میرے کہا کھایا بعضے میرے نے

بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ أَشَدُّ

بعض کو پس اذن دیا واسطے اوسکے ساتھ دو دم لینے کے ایک دم جاڑے مین اور ایک دم گرمی مین شدت

مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ وَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الزَّمْهَرِيْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اوسچیز کی کہ پاتے ہو تم گرمی سے اور شدت اوسچیز کی کہ پاتے ہو سردی سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ فَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ فَمِنْ سَمُوْمِهَا وَاَشَدُّ

اور بیچ ایک روایت کے واسطے بخاری کے پس شدت اوسچیز کی کہ پاتے ہو تم گرمی سے بسبب دم گرم دوزخ کے ہے اور شدت

مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْبَرْدِ فَمِنْ زَمْهَرِيْرِهَا وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ

اوسچیز کی کہ پاتے ہو تم سردی سے پس بسبب دم سرد اوسکے ہے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے عصر کی اور آفتاب بلند ہوتا اور زندہ پس جاتا

الذَّاهِبُ اِلَى الْعَوَالِيْ فَيَاْتِيْهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَبَعْضُ الْعَوَالِيْ مِنَ

جانیوالا طرف عوالی مدینہ کے پس پہنچتا اوسکے پاس اور آفتاب بلند ہوتا اور بعضے عوالی

الْمَدِيْنَةِ عَلٰى اَرْبَعَةِ اَمْيَالٍ اَوْ نَحْوِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

مدینہ کی چار کوس پر تھے یا مانند اسکی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسیسے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتّٰى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز منافق کی ہے بیٹھا رہتا ہے انتظار کرتا ہے آفتاب کا یہانتک کہ

اِذَا اصْفَرَّتْ وَكَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ اَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ

جب ہوتا ہے زرد اور ہوتا ہے درمیان دو سینگوں شیطان کے کھڑا ہوتا ہے پس ٹھونگیں مارتا ہے چار نہیں یاد کرتا اللہ کو

فِيْهَا اِلَّا قَلِيْلًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسمیں مگر تھوڑا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الَّذِيْ تَفُوْتُهٗ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

وہ شخص کہ فوت ہو جاوے اوسسے نماز عصر کی پس گویا کہ لوٹے گئے اہل اوسکے اور مال اوسکے متفق علیہ۔ اور

عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ

روایت ہے بریدہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے چھوڑی نماز عصر کی

فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا

پس تحقیق باطل ہوگیا عمل اوسکا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا تھے ہم

۱۲ باطل ہوا اور ضائع ہوا اور عمل بن آخر کیا یا عمل ہوگیا ہے کہ ثواب نہیں ہوتا ہے کہ ثواب ہوتا ہے یہ طبیبی نے اعلی

نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيُبْصِرُ

نماز پڑھتے ہیں مغرب کی ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس پھرتا ایک ہم میں سے ایسی وقت کہ البتہ دیکھتا

مَوَاقِعَ نَبْلِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ الْعِشَاءَ

جگہ گرنے تیر اپنی کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے حضرت اور صحابہ نماز پڑھتے عشا کی

فِيْمَا بَيْنَ أَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ إِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

درمیان اس کے کہ غائب ہو شفق تہائی رات پہلی تک روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور

عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَتَنْصَرِفُ النِّسَاءُ

روایت ہے اوہنیں سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے صبح کی پس پھرتی عورتیں

مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ قَتَادَةَ

لپٹی ہوئیں بیچ چادروں اپنی کے نہ پہچانی جاتی تھیں بسبب اندھیرے کے متفق علیہ اور روایت ہے قتادہ سے

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ تَسَحَّرَا فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ

کہ نقل کی انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور زید بن ثابت ان دونوں نے سحر کھائی پس فارغ ہوئے

سَحُوْرِهِمَا قَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَصَلّٰى قُلْنَا لِأَنَسٍ كَمْ كَانَ

سحر اپنی سے دونوں کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم طرف نماز کی پس نماز پڑھی کہا ہم نے انس کو کتنا تھا فرق

بَيْنَ فَرَاغِهِمَا مِنْ سَحُوْرِهِمَا وَدُخُوْلِهِمَا فِي الصَّلٰوةِ قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ

درمیان فارغ ہونے ان کے سحر اپنی سے اور درمیان داخل ہونے ان کے نماز میں کہا مقدار اوہیچ کہ پڑھے آدمی

خَمْسِيْنَ آيَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پچاس آیتیں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُمِيْتُوْنَ الصَّلٰوةَ أَوْ يُؤَخِّرُوْنَ

علیہ وسلم کیا حال ہوگا جس وقت کہ ہونگے تجھ پر مسلط سردار کہ تاخیر کرینگے نماز کو یا تاخیر کرینگے

عَنْ وَقْتِهَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِيْ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَهَا

وقت مختار اوسکے سے کہا پھر کیا حکم کرتے ہو مجھکو فرمایا نماز پڑھ تو وقت اوسکے پر پس اگر پاوے تو اوس نماز کو

مَعَهُمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

ساتھ اونکے پس پڑھ تو نماز پس تحقیق یہ واسطے تیرے نفل ہوگی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پائی ایک رکعت صبح کی پہلے نکلنے

الشَّمْسُ وَقَدْ اَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ

آفتاب کے پس تحقیق پائی اوسنے نماز صبح کی اور جسنے پائی ایک رکعت نماز عصر کی پہلے ڈوبنے

الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

آفتاب کے پس تحقیق پائی اوسنے عصر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسیسے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَدْرَكَ اَحَدُكُمْ سَجْدَةً مِّنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پاوے ہر ایک تمہارا ایک رکعت نماز عصر سے پہلے

تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهٗ وَاِذَا اَدْرَكَ سَجْدَةً مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

غائب ہونے آفتاب کے پس چاہیے کہ تمام کرے نماز اپنی اور جسوقت کہ پاوے ایک رکعت نماز صبح سے

قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

پہلے نکلنے آفتاب کے پس چاہیے کہ پوری کرے نماز اپنی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت ہے حضرت انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ نَّسِيَ صَلٰوةً اَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا اَنْ

وسلم نے جو شخص کہ بھول جاوے نماز کو یا سو جاوے پس بدلہ اوس کا یہ ہے کہ

يُّصَلِّيَهَا اِذَا ذَكَرَهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّا كَفَّارَةَ لَهَا اِلَّا ذٰلِكَ

نماز پڑھے جسوقت کہ یاد آوے وہ اور بیچ ایک روایت کے نہین بدلا اوسکا مگر یہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین بیچ

النَّوْمِ تَفْرِيْطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيْطُ فِي الْيَقْظَةِ فَاِذَا نَسِيَ اَحَدُكُمْ صَلٰوةً

سو جانے کے قصور سوا اسکے نہین کہ قصور جاگنے مین ہو پس جسوقت کہ بھول جاوے ایک تمہارا نماز

اَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

یا سو جاوے اوس سے پس چاہیے کہ نماز پڑھے جسوقت کہ یاد کرے اوسکو پس تحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور قائم کر نماز کو

لِلذِّكْرِيٰ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وقت یاد کرنے میرکے روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہی علی رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ يَا عَلِيُّ ثَلٰثٌ لَّا تُؤَخِّرْهَا الصَّلٰوةُ اِذَا اَتَتْ وَالْجَنَازَةُ اِذَا حَضَرَتْ

فرمایا اے علی تین چیز ہیں کہ نہ دیر کر اونکو نماز جبوقت کہ آوے وقت اوسکا اور جنازہ جبوقت کہ تیار ہو

وَالْاَيِّمُ اِذَا وَجَدْتَ لَهَا كُفْوًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

اور عورت بن خاوند کہ جبوقت کہ پاوے تو واسطے اوسکے ہمقوم روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی ابن عمر سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوَقْتُ الْاَوَّلُ مِنَ الصَّلٰوةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اول وقت نماز کا سبب خوشنودی اللہ کا ہی

وَالْوَقْتُ الْاٰخِرُ عَفْوُ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اُمِّ فَرْوَةَ قَالَتْ

اور آخر وقت سبب معاف کرنے اللہ کا ہی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی ام فروہ سے کہا

سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ الصَّلٰوةُ لِاَوَّلِ وَقْتِهَا

پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کونسا عمل افضل ہی فرمایا نماز اول وقت پڑھنی

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ لَا يُرْوٰى الْحَدِيْثُ

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے نہیں روایت کیجاتی یہ حدیث

اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ وَهُوَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ

مگر حدیث عبداللہ بن عمر عمری سے اور وہ نہیں قوی نزدیک

اَهْلِ الْحَدِيْثِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محدثوں کے۔ اور روایت ہی عائشہ سے کہا نہیں نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَلٰوةً لِوَقْتِهَا الْاٰخِرِ مَرَّتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کوئی نماز آخر وقت دو بار یہانتک کہ وفات دی اونکو اللہ تعالی نے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ اُمَّتِيْ بِخَيْرٍ

اور روایت ہی ابی ایوب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگی امت میری بھلائی کے ساتھ

اَوْ قَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ اِلٰى اَنْ تَشْتَبِكَ النُّجُوْمُ

یا فرمایا فطرۃ پر جبتک کہ نہ دیر کرینگے مغرب کو یہانتک کہ بہت ہوں ستارے

رواہ ابوداؤد ورواہ الدارمی عن العباس وعن ابی ہریرۃ قال قال

روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی یہ دارمی نے عباس سے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لولا ان اشق علی امتی لامرتہم ان یؤخروا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ مشکل جانتا میں امت اپنی پر البتہ حکم کرتا اوسکو یہ کہ تاخیر کریں

العشاء الی ثلث اللیل او نصفہ رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ

نماز عشار کو تہائی رات تک یا آدہی رات تک روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن معاذ بن جبل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتموا بہذہ الصلوٰۃ

اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تاخیر کردیم اس نماز کو

فانکم قد فضلتم بہا علی سائر الامم ولم تصلہا امۃ قبلکم رواہ

پس تحقیق تم بزرگی دیئے گئے ہو ساتھ اس نماز کے تمام امتوں پر اور نہیں پڑہی یہ نماز کسی امت نے پہلے تمہارے روایت کی یہ

ابوداؤد وعن النعمان بن بشیر قال انا اعلم بوقت ہذہ الصلوٰۃ صلوٰۃ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا میں خوب جانتا ہوں وقت اس نماز کا یعنے

العشاء الآخرۃ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلیہا لسقوط القمر لثالثۃ

عشا پچھلی کا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑہتے اس نماز کو وقت ڈوبنے چاند تیسری تاریخ کے

رواہ ابوداؤد والدارمی وعن رافع بن خدیج قال قال رسول اللہ

روایت کی یہ ابوداؤد نے اور دارمی نے۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اسفروا بالفجر فانہ اعظم للاجر رواہ الترمذی وابوداؤد

صلی اللہ علیہ وسلم نے روشنی میں پڑہو نماز فجر کو پس تحقیق روشنی میں پڑہنا نماز کا بہت بڑا ہے اجر کے لحاظ سے روایت کی ترمذی اور ابوداؤد نے

والدارمی ولیس عند النسائی فانہ اعظم للاجر الفصل الثالث

اور دارمی نے اور نہیں نزدیک نسائی کے یہ لفظ فانہ اعظم للاجر فصل تیسری

عن رافع بن خدیج قال کنا نصلی العصر مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا تھے ہم نماز پڑہتے عصر کی ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

ثم ینحر الجزور فنقسم عشر قسم ثم نطبخ فنأکل لحما نضیجا

پھر ذبح کیا جاتا اونٹ پس تقسیم کیا جاتا دس حصے پھر پکایا جاتا پھر کھاتے ہم گوشت پکا ہوا

قَبْلَ مَغِيبِ الشَّمْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا

پہلے چھپنے آفتاب کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہا تھا ہم

ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ فَخَرَجَ

ایک رات انتظار کرتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا وقت نماز عشا پچھلی کے پس نکلے حضرت

اِلَيْنَا حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ اَوْ بَعْدَهٗ فَلَا نَدْرِيْ اَشَيْءٌ شَغَلَهٗ

طرف ہماری اوسوقت کہ گئی تہائی رات بلکہ بعد اوسکے پس نہ جانا ہمنے کہ کچھ چیز تھی کہ مشغول کیا تھا اوسکو

فِيْ اَهْلِهٖ اَوْ غَيْرِ ذٰلِكَ فَقَالَ حِيْنَ خَرَجَ اِنَّكُمْ لَتَنْتَظِرُوْنَ صَلٰوةً مَا

اہل اوسکے یا سوا اوسکے پس فرمایا جسوقت کہ نکلے تحقیق تم منتظر ہو نماز کے نہیں

يَنْتَظِرُهَا اَهْلُ دِيْنٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْلَا اَنْ يَّثْقُلَ عَلٰى اُمَّتِيْ لَصَلَّيْتُ

انتظار کرتا اوسکا کوئی اہل دین میں سے سوا تمہارے اور اگر نہوتا گران امت میری پر البتہ نماز پڑھتا میں

بِهِمْ هٰذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَلّٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ساتھ اوسکے اسوقت پھر حکم کیا مؤذن کو پس تکبیر کہی نماز کی اور نماز پڑھی روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ

اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نمازیں

نَحْوًا مِّنْ صَلَاتِكُمْ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلٰوتِكُمْ شَيْئًا وَّكَانَ

مانند نمازوں تمہاری کے اور تھی تاخیر کرتے عشا کو بعد نماز تمہاری کے کچھ اور تھے

يُخَفِّفُ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ

سبک پڑھتے نمازیں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا نماز پڑھی ہمنے ساتھ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعَتَمَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ حَتّٰى مَضٰى نَحْوٌ مِّنْ شَطْرِ اللَّيْلِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز عشا کی پس نہ تشریف لائے یہانتک کہ گذرے قریب آدہی رات کے

فَقَالَ خُذُوْا مَقَاعِدَكُمْ فَاَخَذْنَا مَقَاعِدَنَا فَقَالَ اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا

فرمایا لازم پکڑی رہو جگہ بیٹھنے اپنے کی پس لازم پکڑی ہمنے جگہ بیٹھنے اپنے کی پس فرمایا تحقیق لوگ نماز پڑھ چکے ہیں

وَاَخَذُوْا مَضَاجِعَهُمْ وَاِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوْا فِيْ صَلٰوةٍ مَّا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ

اور پکڑی اونہوں نے جگہ سونے اپنے کی اور تحقیق تم ہمیشہ ہو نماز میں جب تک کہ ہو منتظر نماز کے

وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَسَقَمُ السَّقِيمِ لَأَخَّرْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ إِلَى شَطْرِ

اور اگر نہ ہوتا ضعف ضعیف کا اور بیماری بیمار کی البتہ دیر کرتا میں اس نماز کو آدھی

اللَّيْلِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ

رات تک روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعْجِيْلًا لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَعْجِيْلًا لِلْعَصْرِ مِنْهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم بہت جلدی کرتے واسطے ظہر کے تمسے اور تم بہت جلدی کرتے ہو واسطے نماز عصر کے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ

كَانَ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلٰوةِ وَإِذَا كَانَ الْبَرْدُ عَجَّلَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ

ہوتی گرمی ٹھنڈے وقت نماز پڑھتے اور جبوقت کہ ہوتی سردی جلدی کرتے نماز کو روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے

عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُوْنُ

عبادہ بن صامت سے کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ہونگے

عَلَيْكُمْ بَعْدِيْ أُمَرَاءُ يَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ عَنِ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا حَتّٰى يَذْهَبَ

تمپر پیچھے میرے سردار بازرکھینگی اونکو چیزیں وقت پر نماز پڑھنے سے یہانتک کہ جاتا رہیگا

وَقْتُهَا فَصَلُّوا الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أُصَلِّيْ مَعَهُمْ قَالَ

وقت اوسکا پس پڑھو نماز اپنے وقت پر پس کہا ایک شخص نے یارسول اللہ نماز پڑھوں میں ساتھ اونکے

نَعَمْ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ہاں روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے قبیصہ بن وقاص سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ مِنْ بَعْدِيْ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ فَهِيَ لَكُمْ وَ

علیہ وسلم نے ہونگے تمپر سردار پیچھے میرے تاخیر کرینگے نماز کو پس وہ فائدہ ہے واسطے

هِيَ عَلَيْهِمْ فَصَلُّوا مَعَهُمْ مَا صَلَّوُا الْقِبْلَةَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

وہ وبال ہے اونپر پس نماز پڑھو ساتھ اونکے جب تک کہ نماز پڑھیں وہ طرف قبلہ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبید اللہ

ابْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُوْرٌ فَقَالَ إِنَّكَ

بن عدی بن خیار سے یہ کہ وہ داخل ہوا حضرت عثمان پر اور وہ تھے گھرے ہوئے پس کہا تحقیق تم

إِمَامَ عَامَّةٍ وَنَزَلَ بِكَ مَا تَرَى وَيُصَلِّي لَنَا إِمَامُ فِتْنَةٍ وَنَحْرَجُ فَقَالَ

امام ہو سکے اور ہو بھی ہے تمکو وہ چیز کہ دیکھتے ہو اور نماز پڑھتا ہو ہمین امام فتنہ کا اور گناہ جانتے ہین ہم پس فرمایا

الصَّلٰوةُ أَحْسَنُ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ فَإِذَا أَحْسَنَ النَّاسُ فَأَحْسِنْ مَعَهُمْ وَ

نماز بہتر ہے اوسچیز کی کہ عمل کرتے ہین لوگ پس جبوقت کہ نیکی کرین لوگ پس نیکی کر ساتھ اونکے اور

إِذَا أَسَاءُوا فَاجْتَنِبْ إِسَاءَتَهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ فَضَائِلِ الصَّلٰوةِ

جب برائی کرین پس بچ برائی اونکی سے روایت کی یہ بخاری نے یہ باب ہے بیچ تمتہ فضائل نماز کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

فصل پہلی روایت ہے عمارہ بن رویبہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَنْ يَلِجَ النَّارَ أَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا يَعْنِي الْفَجْرَ

علیہ وسلم سہ کہ فرماتے تھے ہرگز نہ داخل ہوگا آگ مین وہ شخص کہ نماز پڑھی ہے پہلے نکلنے آفتاب کے اور پہلے چھپنے آفتاب کے یعنی نماز فجر

وَالْعَصْرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور عصر روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

جسنے کہ پڑھین دو نمازین ٹھنڈے وقت کی داخل ہوگا بہشت مین متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آتے ہین بیچ تمہارے فرشتے رات کو اور فرشتے دن کو

وَيَجْتَمِعُوْنَ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِيْنَ بَاتُوْا

اور جمع ہوتے ہین نماز فجر مین اور نماز عصر مین پھر چڑھتے ہین وہ فرشتے کہ رہتے تھے

فِيْكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِيْ فَيَقُوْلُوْنَ

بیچ تمہارے پس پوچھتا ہے اونسے رب اونکا اور حال یہ کہ وہ خوب جانتا ہے احوال بندون کا کسطرح چھوڑا تمنے میرے بندون کو پس کہتے

تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

چھوڑا ہمنے اونکو اس حالمین کہ وہ نماز پڑھتے تھے اور آئے ہم اونکے پاس اس حالمین کہ وہ نماز پڑھتے تھے متفق علیہ - اور روایت ہے

جُنْدُبٍ الْقَسْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةَ

جندب قسری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے

الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ مِنْ ذِمَّتِهٖ بِشَيْءٍ فَإِنَّهٗ مَنْ

صبح کی پس وہ ہیچ ذمہ اللہ کے ہی پس نہ طلب کرے تمکو اللہ واسطے ذمہ اپنے کے ساتھ کسی چیز کے پس وہ جسکو کہ

يَطْلُبْهُ مِنْ ذِمَّتِهٖ بِشَيْءٍ يُدْرِكْهُ ثُمَّ يَكُبُّهٗ عَلٰى وَجْهِهٖ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

طلب کرے واسطے ذمہ اپنے کے ساتھ کسی چیز کے پا دیگا اوسکو پھر ڈالیگا اوسکو اوپر منہ اوسکے دوزخ کی آگ مین

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ الْقُشَيْرِيِّ بَدَلَ الْقُشَيْرِيِّ وَعَنْ

روایت کی یہ مسلم نے اور ہیچ بعضے نسخہ مصابیح کے قشیری ہے بدلے قسری کے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ

ابیہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانینن آدمی کہ کیا ہے ثواب ہر اذان دینے

وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوْا وَلَوْ

اور کھڑے ہونے صف پہلی مین پھر نہ پاوین کوئی مگہ تر جیح اور زیادتی کی مگر یہ کہ قرعہ ڈالین اوسپر البتہ قرعہ ڈالین اور اگر

يَعْلَمُوْنَ مَا فِي التَّهْجِيْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَ

جانینن کہ کیا ہے ثواب ہیچ سویرے ہی جانے کے واسطے نماز ظہر کے البتہ جلدی کرین طرف اوسکی اور اگر جانینن کہ کیا ہے ثواب ہیچ نماز عشا

الصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صبح کے البتہ آوین اون نماز دن مین اگرچہ چلین اپنے سرین پر متفق علیہ اور روایت ہے اونہین سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ صَلٰوةٌ اَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی نماز زیادہ بھاری منافقون پر فجر اور عشا سے

وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُثْمَانَ رض

اور اگر جانینن اوسمیں کہ کیا ہے ثواب اون نماز دونین کا اگرچہ چلین سرین پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے عثمان سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِيْ جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا قَامَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑہے نماز عشا کی جماعت مین پس گویا کہ قیام کیا

نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِيْ جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهٗ رَوَاهُ

آدہی رات اور جسنے نماز پڑہی صبح کی جماعت مین پس گویا کہ نماز پڑہی تمام رات روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْلِبَنَّكُمْ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ غالب آوین تمپر

الْاَعْرَابُ عَلٰی اِسْمِ صَلٰوتِکُمُ الْمَغْرِبِ قَالَ وَیَقُوْلُ الْاَعْرَابُ ھِیَ الْعِشَاءُ

گنوار اوپر نام یعنے نماز تمہاری یکر مغرب کہا راوی نے کہتے ہیں گنوار کہ یہ عشاء ہے

وَقَالَ لَا یَغْلِبَنَّکُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰی اِسْمِ صَلٰوتِکُمُ الْعِشَاءِ فَاِنَّھَا فِیْ کِتٰبِ اللّٰہِ

اور فرمایا حضرت ذکرہ غالب اوپر نام رکھنے نماز تمہاری یکر گنوار عشاء پس تحقیق وہ اللہ کی کتاب میں

الْعِشَاءُ فَاِنَّھَا تُعْتِمُ بِحِلَابِ الْاِبِلِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِیٍّ رض اَنَّ رَسُوْلَ

عشاء ہے پس تحقیق وہ گنوار تاخیر کرتے ہیں بسبب دودھ دوہنے اونٹنی کی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے علی سے کہ تحقیق رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمَ الْخَنْدَقِ حَبَسُوْنَا عَنْ صَلٰوۃِ الْوُسْطٰی صَلٰوۃً

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن خندق کے کہ باز رکھا کافروں نے ہمکو نماز بیچ کی سے کہ نماز

الْعَصْرِ مَلَاَ اللّٰہُ بُیُوْتَھُمْ وَقُبُوْرَھُمْ نَارًا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ اَلْفَصْلُ

عصر کی ہے بھرے اللہ نے اونکے گھروں کو اور قبروں کو آگ سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل

الثَّانِیْ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَسَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

دوسری روایت ہے ابن مسعود اور سمرہ بن جندب سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃُ الْوُسْطٰی صَلٰوۃُ الْعَصْرِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز وسطی نماز عصر کی ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ

ابہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے تحقیق قرآن فجر کا ہے

مَشْھُوْدًا قَالَ تَشْھَدُہٗ مَلٰٓئِکَۃُ اللَّیْلِ وَمَلٰٓئِکَۃُ النَّھَارِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

حاضر کیا گیا فرمایا حاضر ہوتے ہیں اوسمیں فرشتے رات کے اور فرشتے دن کے روایت کی یہ ترمذی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَّعَائِشَۃَ قَالَا الصَّلٰوۃُ

فصل تیسری روایت ہے زید بن ثابت اور عائشہ سے کہا ان دونوں نے نماز

الْوُسْطٰی صَلٰوۃُ الظُّھْرِ رَوَاہُ مَالِکٌ عَنْ زَیْدٍ وَّالتِّرْمِذِیُّ عَنْھُمَا

وسطی نماز ظہر کی ہے روایت کی یہ مالک نے زید سے اور ترمذی نے دونوں سے

تَعْلِیْقًا وَعَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ

بطریق تعلیق کہ۔ اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نماز

الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي صَلٰوةً اَشَدَّ عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ

نماز ظہر کی سو ہر سے اور نہ تھی کر پر ان کو کوئی نماز کہ بہت سخت ہو ظہر ہی اوپر اصحاب رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا فَنَزَلَتْ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس اوتری یہ آیت محافظت کرو سب نمازوں پر اور نماز بیچ والی پر

وَقَالَ اِنَّ قَبْلَهَا صَلٰوتَيْنِ وَبَعْدَهَا صَلٰوتَيْنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ

اور کہا اید ین ثابت نے تحقیق پہلے اوس سے دو نمازیں ہیں اور پیچھے اوس سے دو نمازیں ہیں روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے

وَعَنْ مَالِكٍ بَلَغَهٗ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَا

اور روایت ہی مالک سے پہنچی اوسکو یہ کہ حضرت علی بیٹے ابوطالب کے اور عبداللہ بن عباس تھے دونو

يَقُوْلَانِ الصَّلٰوةُ الْوُسْطٰى صَلٰوةُ الصُّبْحِ رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّاِ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّابْنِ عُمَرَ تَعْلِيْقًا

وہ تے کہ نماز وسطی نماز صبح کی ہی روایت کی یہ موطا میں اور روایت کی ترمذی نے ابن عباس اور ابن عمر سے بطریق تعلیق

وَعَنْ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ غَدَا اِلَى الصُّبْحِ غَدَا بِرَايَةِ الْاِيْمَانِ وَمَنْ غَدَا

اور روایت ہی سلیم سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ جو شخص گیا صبح کو صبح کو لیجاتا ہی نشان ایمان کا اور

اِلَى السُّوْقِ غَدَا بِرَايَةِ اِبْلِيْسَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ الْاَذَانِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

طرف بازار کی صبح کو لیجاتا ہی نشان شیطان کا روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہی بیچ بیان اذان کے فصل پہلی

عَنْ اَنَسٍ قَالَ ذَكَرُوا النَّارَ وَالنَّاقُوْسَ فَذَكَرُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰى

روایت ہی انس سے کہا ذکر کیا صحابہ نے آگ کا اور ناقوس کا پس ذکر کیا یہود اور نصاری کا

فَاُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَاَنْ يُّوْتِرَ الْاِقَامَةَ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ فَذَكَرْتُهٗ

پس حکم کیے گئے بلال یہ کہ جفت کہیں کلمہ اذان کی اور ایکایکبار کہیں کلمے تکبیر کے کہا اسمعیل نے کہ پس ذکر کیا میں

لِاَيُّوْبَ فَقَالَ اِلَّا الْاِقَامَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ قَالَ

واسطے ایوب کے پس کہا مگر لفظ قد قامت الصلوۃ کا متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی محذورہ سے کہا

اَلْقٰى عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاْذِيْنَ هُوَ بِنَفْسِهٖ فَقَالَ

سکھلائی مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کہنی ساتھ ذات اپنی کے پس فرمایا

قُلِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

کہ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہی اللہ بہت بڑا ہی اللہ بہت بڑا ہی گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر

اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْہَدُ

اللہ گواہ ہوں میں اسکا کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ گواہ ہوں میں اسکا کہ محمد رسول اللہ کے ہیں گواہ ہوں میں

اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ثُمَّ تَعُوْدُ فَتَقُوْلُ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اسکا کہ محمد رسول اللہ کے ہیں پھر دوبارہ کہے گواہ ہوں میں اسکا کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ

اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّ

گواہ ہوں میں اسکا کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ گواہ ہوں میں اسکا کہ محمد رسول خدا کے ہیں گواہ ہوں میں اسکا کہ

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

محمد رسول خدا کے ہیں آؤ تم نماز پر آؤ تم نماز پر آؤ تم مراد ملنے پر

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

آؤ تم مراد ملنے پر اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ روایت کی یہ مسلم نے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَ الْاَذَانُ عَلٰی عَہْدِ رَسُوْلِ

فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے کلمات اذان کے پیچ زمانے رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّتَیْنِ مَرَّتَیْنِ وَالْاِقَامَۃُ مَرَّۃً مَرَّۃً غَیْرَ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو دو بار اور کلمات تکبیر کے ایک ایک بار سوا اسکے کہ کہتا تھا موذن

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَ

قد قامت الصلوۃ قد قامت الصلوۃ دو بار روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور

الدَّارِمِیُّ وَعَنْ اَبِیْ مَحْذُوْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَّمَہُ الْاَذَانَ

داری نے۔ اور روایت ہے ابی محذورہ سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائی اونکو اذان

تِسْعَ عَشْرَۃَ کَلِمَۃً وَّالْاِقَامَۃَ سَبْعَ عَشْرَۃَ کَلِمَۃً رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

انیس کلمے اور تکبیر سترہ کلمے روایت کی یہ احمد اور ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْہُ قَالَ قُلْتُ یَا

اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اوسی سے کہا کہا میں نے یا

رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلِّمْنِیْ سُنَّۃَ الْاَذَانِ قَالَ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَاْسِہٖ قَالَ تَقُوْلُ

رسول اللہ سکھلا مجھکو طریقہ اذان کا کہا راوی نے پس ہاتھ پھیرا اگلی جانب سر اونکے پر فرمایا کہ کہہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَقُوْلُ

اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر بلند کرتو ساتھ انکے آواز اپنی کو پھر کہہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا

رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ تَخْفِضُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ

رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ پست کرتو ساتھ انکے آواز اپنی کو پھر

تَرْفَعُ صَوْتَكَ بِالشَّهَادَةِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

بلند کر آواز اپنی کو ساتھ کلمات شہادت کے یعنے اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ

اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ

الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ آؤ

عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَاِنْ كَانَ

نماز پڑھنے پر آؤ نماز پڑھنے پر آؤ رستگاری پر آؤ رستگاری پر پس اگر ہو وقت

صَلٰوةُ الصُّبْحِ قُلْتَ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز صبح کا کہہ نماز بہتر ہے نیند سے نماز بہتر ہے نیند سے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ بِلَالٍ قَالَ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے بلال سے

قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُثَوِّبَنَّ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الصَّلَوٰتِ اِلَّا فِيْ

فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تثویب کر کسی نماز میں مگر

صَلٰوةِ الْفَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ اَبُوْ اِسْرَائِيْلَ

نماز فجر کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے ابو اسرائیل

الرَّاوِيْ لَيْسَ هُوَ بِذَاكَ الْقَوِيِّ عِنْدَ اَهْلِ الْحَدِيْثِ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ

راوی نہیں وہ ایسا قوی نزدیک اہلحدیث کے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ اِذَا اَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ وَاِذَا اَقَمْتَ فَاحْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے بلال کے جبوقت کہ اذان کہے تو پس ٹھہر ٹھہر کر کہہ اور جبوقت تکبیر کہے تو

وَاجْعَلْ بَيْنَ اَذَانِكَ وَاِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْاٰكِلُ مِنْ اَكْلِهٖ وَالشَّارِبُ

اور ٹھہرتو درمیان اذان اپنی کے اور تکبیر اپنی کے اسقدر کہ فارغ ہو کھانیوالا کھانے اپنے سے اور پینیوالا

مِنْ شُرْبِهٖ وَالْمُعْتَصِرُ اِذَا دَخَلَ لِقَضَآءِ حَاجَتِهٖ وَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِيْ

پینے اپنے سے اور نچوڑنیوالا اپنے سے جبوقت کہ داخل ہو واسطے قضا حاجت اپنی کے اور نہ کھڑے ہو تم یہانتک کہ دیکھو

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْمُنْعِمِ وَاِسْنَادُهٗ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث عبد المنعم کی سے اور سند اسکی

مَجْهُوْلٌ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مجہول ہے۔ اور روایت ہے زیاد بن حارث صدائی سے کہا حکم کیا مجکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُؤَذِّنَ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَاَذَّنْتُ فَاَرَادَ بِلَالٌ اَنْ يُّقِيْمَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اذان کہہ بیچ وقت نماز فجر کے پس اذان کہی میںنے پھر ارادہ کیا بلال نے یہ کہ تکبیر کہے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخَا صُدَاءٍ قَدْ اَذَّنَ وَمَنْ اَذَّنَ فَهُوَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بھای صدائی کے نے اذان کہی ہے اور جو اذان کہے پس وہی

يُقِيْمُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تکبیر کہے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے فصل تیسری

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ حِيْنَ قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ يَجْتَمِعُوْنَ

روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے مسلمان جبوقت کہ آئے مدینہ میں جمع ہوتے

فَيَتَحَيَّنُوْنَ لِلصَّلٰوةِ وَلَيْسَ يُنَادِيْ بِهَا اَحَدٌ فَتَكَلَّمُوْا يَوْمًا فِيْ ذٰلِكَ

پس اندازہ کرتے اور معین کرتے ایکوقت کو آوین اوسمیں نماز کے لیے اور نہ تھا کوئی کہ پکارے واسطے نماز کے پس گفتگو کی ایکدن اس امر میں

فَقَالَ بَعْضُهُمُ اتَّخِذُوْا مِثْلَ نَاقُوْسِ النَّصَارٰى وَقَالَ بَعْضُهُمْ قَرْنًا

پس کہا بعضونے بناؤ مانند ناقوس نصاری کی اور کہا بعضون نے بناؤ سینگ

مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُوْدِ فَقَالَ عُمَرُ اَوَلَا تَبْعَثُوْنَ رَجُلًا يُّنَادِيْ بِالصَّلٰوةِ

مانند سینگ یہود یکے پس کہا عمر نے کیا نہیں بھیجتے تم ایک شخص کو کہ آواز کرے ساتھ نماز کے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بلال کھڑا ہو پس آواز کر ساتھ نماز کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

اذان کہنے کا ذکر سنتے اور
عبد اللہ سے کہ تکبیر کہتے کا پہلے
سال کہتے اور صدائی کہ تکبیر
بلا شک پھر کہتے کہا یہ حافظ
ابن سید الناس یعمری ذیل
پس آواز کر ساتھ نماز
کے یعنے کہ الصلوٰۃ جامعۃ
پس نماز کرنے سے مراد نہیں جماعت
ہے سایہ آنے وقت نماز کے
وقت شرعی یعنی اذان اس
سے تعلیق حاصل ہوجاتی ہے
عبد اللہ بن زید نے فرمایا پس حضرت نے فرمایا
(فعلی) ۱۲

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهٖ قَالَ لَمَّآ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور روایت ہے عبداللہ بن زید بن عبد ربہ سے کہا جبکہ حکم کیا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاقُوْسِ يُعْمَلُ لِيُضْرَبَ بِهٖ لِلنَّاسِ لِجَمْعِ الصَّلٰوةِ طَافَ بِيْ

علیہ وسلم نے ساتھ ناقوس کے کہ تیار کیا جاوے تاکہ بجاویں اوسکو واسطے حاضر ہونے لوگوں کے جماعت نماز کے لیے

وَاَنَا نَآئِمٌ رَجُلٌ يَّحْمِلُ نَاقُوْسًا فِيْ يَدِهٖ فَقُلْتُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَتَبِيْعُ النَّاقُوْسَ

خواب میں دکھائی دیا مجکو ایک شخص کہ اوٹھا رہا ہے ناقوس کو ہیچ ہاتھ اپنے کہ بس کہا میں نے اوسکو اے بندے اللہ کے بیچتا ہے تو ناقوس کو

قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهٖ قُلْتُ نَدْعُوْ بِهٖٓ اِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ اَفَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى

کہا اوسنے کیا کریگا تو اوسکو کہا میں نے بلاوینگے ہم بسبب اوسکے طرف نماز کے کہا اوسنے کیا نہ بتلاؤں میں تجکو

مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لَهٗ بَلٰى قَالَ فَقَالَ تَقُوْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

وہ چیز کہ بہتر ہے اس سے بس کہا میں نے واسطے اوسکے کہ ہاں بتلا کہا عبداللہ نے بس کہا اوسنے کہ اللہ اکبر

اَكْبَرُ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَكَذَا الْاِقَامَةَ فَلَمَّآ اَصْبَحْتُ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آخر اذان تک اور اسیطرح تکبیر کہہ پس جبکہ صبح کی میں نے آیا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَاَخْبَرْتُهٗ بِمَا رَاَيْتُ فَقَالَ اِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٌّ اِنْشَآءَ اللّٰهُ فَقُمْ مَّعَ بِلَالٍ

پس خبر دی میں نے اوسکو اوسچیز کی کہ دیکھی تھی میں نے پس فرمایا بیشک یہ خواب البتہ حق ہے جو چاہے خدا پس کھڑا ہو تو ساتھ بلال کے

فَاَلْقِ عَلَيْهِ مَا رَاَيْتَ فَلْيُؤَذِّنْ بِهٖ فَاِنَّهٗٓ اَنْدٰى صَوْتًا مِّنْكَ فَقُمْتُ مَعَ

اور بتلا اوسکو وہ چیز کہ دیکھی ہے تو نے پس چاہیے کہ اذان دے ساتھ اوسکے پس بیشک بلال بلند آواز ہے تجسے پس کھڑا ہوا میں ساتھ

بِلَالٍ فَجَعَلْتُ اُلْقِيْهِ عَلَيْهِ وَيُؤَذِّنُ بِهٖ قَالَ فَسَمِعَ بِذٰلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

بلال کے پس شروع کیا میں نے بتلانا اوسکو اذان اور وہ اذان دیتے تھے کہا راوی نے پس سنا اوسکو عمر بیٹے خطاب کے نے

وَهُوَ فِيْ بَيْتِهٖ فَخَرَجَ يَجُرُّ رِدَآءَهٗ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ

اور وہ تھے ہیچ گھر اپنے کے پس نکلے کھینچتے ہوئے چادر اپنی کہتے تھے اے رسول خدا کے قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا ہے تجکو

بِالْحَقِّ لَقَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ مَا اُرِيَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِلّٰهِ

ساتھ حق کے البتہ دیکھا میں نے مانند اوسچیز کے کہ دیکھا یا گیا وہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس واسطے خدا کے

الْحَمْدُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اِلَّآ اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرِ الْاِقَامَةَ

تعریف روایت کی یہ ابوداؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ نہیں ذکر کیا ابن ماجہ نے تکبیر کا

سلوٰۃ معنے حکم کرنے کے بیان یہ ہیں کہ ارادہ کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کرنیکا ۱۲ یہ جواب الہام تھا یہ پوچھنے سے پہلے بطور اشارہ کے ہم آہنگ ہونے کے اور انشاء اللہ تعالیٰ کے لیے نہیں ۱۲ کھا نووی نے کہ بیچنے سے یہ مطلب ہے کہ مستحق ہے ہو نا موذن کا بلند آواز خوش آواز ۱۲

باب الاذان

سنت ہے اوسکو یعنی اذان کو ۱۲ جلدی کے لئے ۱۲ البتہ دیکھا عبداللہ نے یہ بات حضرت عمر بن خطاب سے سنکے عبداللہ سے معلوم ہوا کہ خواب دیکھنے والے کا شخص سے کہ اوسکا خواب سنکر اوسکو بیان کرے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ خواب دیکھنے والے کا اپنے خواب کی دوسرے سال ہجرت اذان کی اور بعضوں نے کہا کہ یہ خواب دیکھا تھا عبداللہ نے اذان کی پہلے ہجرت سے اور اول میں (علی) ۱۲

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ لٰكِنَّهٗ لَمْ يُصَرِّحْ قِصَّةَ النَّاقُوْسِ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے لیکن ترمذی نے نہیں بیان کیا قصہ ناقوس کا

وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ فَكَانَ

اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا نکلا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے نماز صبح کے پس

لَا يَمُرُّ بِرَجُلٍ اِلَّا نَادَاهُ بِالصَّلٰوةِ اَوْ حَرَّكَهٗ بِرِجْلِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

نہ گذرتے تھے ساتھ کسی شخص کے مگر پکارتے اوسکو واسطے نماز کے یا ہلاتے اوسکو ساتھ پاؤں اپنے کی روایت کی یہ ابوداؤد نے اور

عَنْ مَالِكٍ بَلَغَهٗ اَنَّ الْمُؤَذِّنَ جَاءَ عُمَرَ يُؤْذِنُهٗ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ فَوَجَدَهٗ

روایت ہے مالک سے پہنچا اوسکو یہ کہ موذن آیا عمر کے پاس خبردار کرتا اوسکو واسطے نماز صبح کے پس پایا اوسکو

نَائِمًا فَقَالَ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ فَاَمَرَهٗ عُمَرُ اَنْ يَّجْعَلَهَا فِيْ نِدَاءِ

سوتا ہوا پس کہا اوسنے نماز بہتر ہے نیند سے پس حکم کیا اوسکو عمر نے یہ کہ مقرر کرے اوسکو ساتھ پکار اذان

الصُّبْحِ رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّاِ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ

صبح کے روایت کی یہ موطا میں اور روایت ہے عبدالرحمن بیٹے سعد بیٹے عمار بیٹے سعد سے

مُؤَذِّنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

کہ موذن تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا حدیث کی مجکو باپ میرے نے اپنے باپ سے نقل کی دادا سے اوسکے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَالًا اَنْ يَّجْعَلَ اِصْبَعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ

کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا بلال کو یہ کہ کرو انے دونو انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے

وَقَالَ اِنَّهٗ اَرْفَعُ لِصَوْتِكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ فَضْلٍ

اور کہا تحقیق یہ بہت بلند کرنیوالا ہے آواز تیری کو روایت کی یہ ابن ماجہ نے باب ہے بیچ بیان فضیلت

الْاَذَانِ وَاِجَابَةِ الْمُؤَذِّنِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

اذان کے اور جواب دینے موذن کے فصل پہلی روایت ہے

مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُوْنَ

معویہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے اذان دینے والے

اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

لمبے ہونگے لوگوں سے اور دی گردنوں کے دن قیامت کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهٗ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ اذان دیجاتی ہے واسطے نماز کے پیٹھ دیکر بھاگتا ہے شیطان واسطے

ضُرَاطٌ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ التَّاْذِيْنَ فَاِذَا قُضِيَ النِّدَآءُ اَقْبَلَ حَتّٰى اِذَا ثُوِّبَ

ہوتی ہے آواز باجکی کی تاکہ نہ سنے اذان کو پس جبکہ ہوچکتی ہے اذان آتا ہے یہانتک کہ جب بکبیر کہی جاتی ہے

بِالصَّلٰوةِ اَدْبَرَ حَتّٰى اِذَا قُضِيَ التَّثْوِيْبُ اَقْبَلَ حَتّٰى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهٖ

واسطے نماز کے پیٹھ دیکر بھاگتا ہے یہانتک کہ جب ہوچکتی ہے تکبیر آتا ہے تاکہ خطرے ڈالے درمیان آدمی کے اور دل

يَقُوْلُ اُذْكُرْ كَذَا اُذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتّٰى يَظَلَّ الرَّجُلُ لَا يَدْرِيْ

کہتا ہے یاد کر فلانی چیز یاد دلاتا ہے اوسچیز کو کہ نہ تھا یاد کرتا یہانتک کہ ہوتا ہے آدمی نہیں جانتا کہ

كَمْ صَلّٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کتنی نماز پڑھی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْمَعُ مَدٰى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَّلَا اِنْسٌ وَّلَا شَيْءٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنتے انتہار آواز موذن کی جن اور نہ آدمی اور نہ کوئی چیز

اِلَّا شَهِدَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو

مگر کہ گواہی دیگی واسطے اوسکے دن قیامت کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو

ابْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا

بن العاص سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ سنو تم موذن کو پس کہو

مِثْلَ مَا يَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّهٗ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا

مانند اوسچیز کی کہتا ہے موذن پھر درود بھیجو مجھپر پس تحقیق جس شخص نے درود بھیجا مجھپر ایکبار رحمت بھیجتا ہے اللہ اوسپر

عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِيْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَرْجُوْ

دس بار پھر مانگو اللہ سے میرے لیے وسیلہ پس تحقیق وسیلہ ایک درجہ ہے بہشت میں نہیں لائق مگر واسطے ایک بندہ کے بندوں اللہ کے اور

اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

یہ کہ ہونگا میں وہ بندہ پس جس شخص نے کہا مانگا واسطے میرے وسیلہ واجب ہوئی اوسکے لیے شفاعت میری روایت کی یہ مسلم نے اور

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ فَقَالَ اَحَدُكُمُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہے موذن اللہ اکبر اللہ اکبر پس کہے ایک تمہارا اللہ اکبر

اللّٰہُ اَکْبَرُ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ

اللہ اکبر پھر جب کہے مؤذن اشہد ان لا الہ الا اللہ کہے ایک تمہارا اشہد ان لا الہ الا اللہ پھر جب کہے مؤذن اشہد

اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ حَیَّ

ان محمدا رسول اللہ کہے ایک تمہارا اشہد ان محمدا رسول اللہ پھر جب کہے مؤذن حی

عَلَی الصَّلٰوةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

علی الصلوٰۃ کہے ایک تمہارا لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر جب کہے مؤذن حی علی الفلاح

قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ قَالَ

کہے ایک تمہارا لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر جب کہے مؤذن اللہ اکبر اللہ اکبر کہے ایک تمہارا

اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ ثُمَّ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ اکبر اللہ اکبر پھر جب کہے مؤذن لا الہ الا اللہ کہے ایک تمہارا لا الہ الا اللہ

مِنْ قَلْبِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صدق دل اپنے سے داخل ہوگا بہشت مین روایت کی مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ النِّدَآءَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے اوسوقت کہ سنے اذان اے اللہ پروردگار اس پکار

التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ

پوری کے اور نماز قائمہ کی دے محمد کو وسیلہ اور بزرگی اور پہنچا اوسکو

مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاهُ

مقام محمود مین کہ وعدہ کیا ہے تونے اوسکا واجب ہوئی ہے اوسکے لئے شفاعت میری دن قیامت کے روایت کی یہ

الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُغِیْرُ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ

بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوٹتے تھے جسوقت کہ ظاہر ہوتی فجر

وَکَانَ یَسْتَمِعُ الْاَذَانَ فَاِنْ سَمِعَ اَذَانًا اَمْسَکَ وَاِلَّا اَغَارَ فَسَمِعَ رَجُلًا

اور تھے قصد کرتے سننے اذان کا پس اگر سنتے اذان باز رہتے اور اگر نہ سنتے اذان تو لوٹتے پس سنا ایک شخص کو

یَقُوْلُ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْفِطْرَةِ

کہتا ہے اللہ اکبر اللہ اکبر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اوپر اسلام کے ہے

ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتَ

پھر کہا اوس نے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نکلا تو

مِنَ النَّارِ فَنَظَرُوْا إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ رَاعِيْ مِعْزًى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

آگ سے پھر دیکھا صحابہ نے طرف اوس شخص کے پس ناگہان وہ چرانیوالا تھا بکریونکا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ

سعد بن ابی وقاص سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے اوسوقت کہ سنے

الْمُؤَذِّنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَنَّ

موذن کو گواہی دیتا ہون مین کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہین شریک کوئی اوسکا اور تحقیق

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ

محمد بندے اوسکے ہین اور رسول اوسکے راضی ہوا مین ساتھ اللہ کے اوپر ہی رب ہونیکو اور ساتھ محمد کے اوپر ہی رسول ہونیکو

بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

ساتھ اسلام کے اوپر ہی دین ہونیکے بخشے جاتے ہین واسطے اوسکے گناہ اوسکے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ

مغفل سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان ہر دو اذانون کے نماز ہے درمیان ہر دو اذانون کے نماز ہے

ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِيْ

پھر فرمایا تیسری بار مین واسطے اوس شخص کے کہ چاہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَّ

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امام ضامن ہے

الْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اَللّٰهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِيْنَ رَوَاهُ

اور موذن امانت دار ہے یا الٰہی ہدایت کر تو اماموں کو اور بخش موذنونکو روایت کی یہ

أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَفِيْ أُخْرٰى لَهُ بِلَفْظِ

احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور شافعی نے اور بیچ دوسری روایت شافعی کے ساتھ لفظ

الْمَصَابِيْحِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مصابیح کے ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ اَذَّنَ سَبْعَ سِنِيْنَ مُحْتَسِبًا كُتِبَ لَهٗ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

جو شخص اذان دے سات برس واسطے طلب ثواب کی لکھی جاتی ہے واسطے اوسکے خلاصی آگ سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجَبُ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تعجب کرتا ہے

رَبُّكَ مِنْ رَّاعِيْ غَنَمٍ فِيْ رَاْسِ شَظِيَّةٍ لِلْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلٰوةِ وَيُصَلِّيْ فَيَقُوْلُ

رب تیرا چرواہے بکریوں کے سے بیچ سر ٹکڑے پہاڑ کے اذان دیتا ہے واسطے نماز کے اور نماز پڑھتا ہے پھر کہتا ہے

اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ هٰذَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيْمُ الصَّلٰوةَ يَخَافُ

اللہ عزت والا بزرگ والا دیکھو طرف اس بندے میرے کی اذان دیتا ہے اور برپا کرتا ہے نماز کو ڈرتا ہے

مِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ وَاَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

مجھ سے تحقیق بخشا میں نے بندہ اپنے کو اور داخل کرونگا میں اوسکو بہشت میں روایت کی یہ ابوداود اور نسائی نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ عَلٰى كُثْبَانِ الْمِسْكِ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہونگے اوپر ٹیلے مشک کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَبْدٌ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ تَعَالٰى وَحَقَّ مَوَالِيْهِ وَرَجُلٌ اَمَّ قَوْمًا

دن قیامت کے ایک غلام کہ ادا کیا حق اللہ تعالیٰ کا اور حق مالک اپنے کا اور دوسرا وہ شخص کہ امام ہو دو قوم کا

وَهُمْ بِهٖ رَاضُوْنَ وَرَجُلٌ يُنَادِيْ بِالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كُلَّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ

اور وہ اوس سے راضی ہیں اور تیسرا وہ شخص کہ اذان دیتا ہے واسطے پانچوں نمازوں کے ہر دن اور رات

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهٗ مَدٰى صَوْتِهٖ وَيَشْهَدُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان دینے والا بخشش کیجاتی ہے واسطے اوسکے موافق نہایت آواز اوسکے اور گواہی دیتے

لَهٗ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ شَاهِدُ الصَّلٰوةِ يُكْتَبُ لَهٗ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ صَلٰوةً

واسطے اوسکے ہر تر و خشک اور حاضر ہونیوالے نماز کے لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے پچیس نمازیں

وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ اِلٰى

اور دور ہوتے ہیں اوس سے گناہ کہ کیے ہیں درمیان دونو نمازوں کے روایت کی یہ احمد اور ابوداود اور ابن ماجہ نے اور روایت کی نسائی نے

قَوْلُهٗ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ وَقَالَ وَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلّٰى وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ

قول کل رطب ویابس یعنی کیا نشانی فریبی اور واسطے اوسکے ہے مثل ثواب اوس شخص کی نماز پڑھنے والے اور روایت ہے

اَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اجْعَلْنِيْ اِمَامَ قَوْمِيْ قَالَ اَنْتَ اِمَامُهُمْ

ابی العاص سے کہا کہا میں نے اے رسول خدا کے مقرر کردیجئو امام قوم میری کا فرمایا کہ تو امام اوسکا ہے

وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَّا يَاْخُذُ عَلٰى اَذَانِهٖ اَجْرًا رَوَاهُ اَحْمَدُ

اور اقتدا کر تو سانہ بہت ضعیف اونکے اور مقرر کر مؤذن کہ نہ لیوے کچھ اوپر اذان اپنی کے مزدوری کی روایت کی اسکو احمد

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا سکھایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْلَ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَ

علیہ وسلم نے یہہ کہ کہوں میں نزدیک اذان مغرب کی یا الٰہی یہہ ہے وقت آنے رات تیرے کا اور

اِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

پیٹھ پھیرنے دن تیرے کا اور آواز اذان دینے والوں تیری پس بخش مجھکو روایت کی یہ ابو داؤد اور

الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَوْ بَعْضِ اَصْحَابِ

بیہقی نے دعوات کبیر میں۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے یا بعضی اصحاب

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ بِلَالًا اَخَذَ فِي الْاِقَامَةِ فَلَمَّا اَنْ قَالَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہ کہا تحقیق بلال نے شروع کی تکبیر کہنی پس جب کہا اوسنے

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا

قد قامت الصلوٰۃ۔ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم رکھی نماز کو اللہ اور ہمیشہ رکھے اوسکو

وَقَالَ فِيْ سَائِرِ الْاِقَامَةِ كَنَحْوِ حَدِيْثِ عُمَرَ فِي الْاَذَانِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

اور فرمایا بیچ باقی تکبیر کے مانند حدیث عمر کی بیچ اذان کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْاَذَانِ

اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پھیری جاتی دعا درمیان اذان

وَالْاِقَامَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ

اور تکبیر کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَوْ قَلَّمَا تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دعائیں ہیں کہ نہیں رد کیجاتیں یا فرمایا کم رد کیجاتی ایک دعا

عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَاْسِ حِيْنَ يَلْحَمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَفِيْ رِوَايَةٍ وَ

نزدیک اذان کے اور دوسری وقت لڑائی کے جسوقت کہ ملین بعضے اوسکو ساتھ بعضے کے اور ایک روایت میں ہے اور

تَحْتَ الْمَطَرِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ وَتَحْتَ الْمَطَرِ

نیچے مینہ کے روایت کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے مگر دارمی نے نہیں ذکر کیا لفظ وتحت المطر کا

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُؤَذِّنِيْنَ يَفْضُلُوْنَنَا

اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ تحقیق اذان دینے والے بزرگی رکھتے ہیں ہم پر

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ كَمَا يَقُوْلُوْنَ فَاِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلْ تُعْطَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ جیسا کہ کہتے ہیں موذن پس جبکہ فارغ ہو تو پس سوال کر دیا جاویگا تو

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الشَّيْطَانَ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ ذَهَبَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق شیطان جسوقت کہ سنتا ہے اذان نماز کو بھاگ جاتا ہے

حَتّٰى يَكُوْنَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ قَالَ الرَّاوِيْ وَالرَّوْحَاءُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ عَلٰى

یہانتک کہ پہنچتا ہے مکان روحا تک کہا راوی نے اور روحا مدینہ سے

سِتَّةٍ وَّثَلٰثِيْنَ مِيْلًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ اِنِّيْ

چھتیس کوس ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے علقمہ بن وقاص سے کہا تحقیق تھا میں

لَعِنْدَ مُعَاوِيَةَ اِذْ اَذَّنَ مُؤَذِّنُهٗ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَمَا قَالَ مُؤَذِّنُهٗ حَتّٰى

نزدیک معاویہ کے ناگاہ اذان دی موذن اونکے نے پس کہا معاویہ نے جیسا کہ کہا اونکے موذن نے یہانتک کہ

اِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَلَمَّا قَالَ حَيَّ عَلَى

جسوقت کہا موذن نے حی علی الصلوۃ کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ پس جب کہا حی علے

الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَقَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ

الفلاح کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور کہا پیچھے اسکے

---

۱ یعنی نہیں رد کیجاتی ہیں ۱۲

۲ یعنی وقت شروع ہونے اذان کے یا بعد اس کے ۱۲

۳ یعنی ساتھ وقت لڑائی کے ۱۲

۴ جسوقت کہ ملین بعضے کو بعضے جب آپس میں قتال شروع ہو جاوے

۵ یعنی جبکہ کہ ختم ہو اذان دینے والے کی

۶ یعنی مینہ میں کہ اس میں اکثر دعا کی قبول ہوتی ہے

۷ یعنی بزرگی رکھتے ہیں موذن ہم پر

۸ یعنی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ جیسا موذن کہتا ہے

۹ یعنی جبکہ فارغ ہو موذن کہ تو دعا کر

۱۰ اسی طرح کہ عام طور پر وقت الاول

۱۱ حی علی الفلاح یعنی آؤ طرف فلاح کے

۱۲ یعنی جبکہ فارغ ہو موذن جواب دینے سے کہ اوپر کہنے اس کے

۱۳ یعنی زیادہ جواب ہے فرمانا اس کا

۱۴ یعنی اس کو اگر چاہے موذن کا دیگا

۱۵ یعنی شیطان سے

۱۶ یعنی سب اذان کا ظاہر ترجمہ ہے

۱۷ یعنی شیطان جسقدر دور ہو جاتا ہے کہ جتنا روحا پہنچتا ہے

۱۸ یعنی ابوسفیان طلحہ بن زید سے اور مراد راوی ہے

۱۹ یعنی کہا طلحہ نے کہ راوی ہے جابر سے (۶) ۱۲

۲۰ العلی العظیم زیادتی ہے راوی کی لفظ

مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ رَوَاهُ

جیسا کہا مؤذن نے پھر کہا معاویہ نے سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اسیطرح روایت کیا

أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِلَالٌ

احمد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کھڑے ہوئے بلال

يُنَادِي فَلَمَّا سَكَتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ مِثْلَ هٰذَا يَقِيْنًا

اذان کہنے لگے پس جب چپکا ہوا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے مثل اسکے یقین سے

دَخَلَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

داخل ہوگا بہشت میں روایت کی نسائی نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَتَشَهَّدُ قَالَ وَأَنَا وَأَنَا رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ

جبکہ سنتے مؤذن کو کہ شہادت میں پڑھتا ہے فرماتے اور میں بھی اور میں بھی روایت کی ہے ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن

عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذَّنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ

عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ اذان دے باراں برس واجب ہوتی ہے

لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِيْنِهِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ سِتُّوْنَ حَسَنَةً وَلِكُلِّ إِقَامَةٍ

واسطے اوسکے بہشت اور لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے بسبب اذان دینے اوسکے ہر روز میں ساٹھ نیکیاں اور بدلے ہر تکبیر کے

ثَلٰثُوْنَ حَسَنَةً رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالدُّعَاءِ

تیس نیکیاں روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اوسیسے کہ کہا تھے ہم حکم کیے کہ کہیے ساتھ دعا مانگنے کے

عِنْدَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ بَابٌ فِيْهِ فَصْلَانِ

وقت اذان مغرب کے روایت کی ہے بیہقی نے بیچ دعوات کبیر کے۔ یہ باب ہے اسمیں دو فصل ہیں

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا

فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بلال

يُنَادِيْ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُوْمٍ قَالَ وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُوْمٍ

اذان دیتا ہے رات سے پس کھاؤ اور پیو یہانتک کہ اذان دے ابن ام مکتوم کہا ابن عمر نے اور تھا ابن ام مکتوم

لَا يُنَادِيْ حَتّٰى يُقَالَ لَهُ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ

نہیں اذان دیتا تھا یہانتک کہ کہا جاتا تھا اوسکو صبح کی تو نے صبح کی تو نے متفق علیہ۔ اور روایت ہے سمرہ بن

جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّكُمْ مِنْ سَحُوْرِكُمْ اَذَانُ
جندب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرے تمکو سحر کھانے تمہارے سے اذان

بِلَالٍ وَّلَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيْلُ وَلٰكِنَّ الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيْرُ فِي الْاُفُقِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
بلال کی اور نہ فجر دراز ولیکن فجر پھیلی ہوئی بیچ کنارے کے روایت کی یہ مسلم نے

وَلَفْظُهٗ لِلتِّرْمِذِيِّ وَعَنْ مَّالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
اور لفظ اسکے واسطے ترمذی کے ہیں۔ اور روایت ہے مالک بن حویرث سے کہا آیا میں نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِّيْ فَقَالَ اِذَا سَافَرْتُمَا فَاَذِّنَا وَاَقِيْمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا
علیہ وسلم کے پاس میں اور بیٹا چچا میرا پس کہا جبوقت کہ سفر کرو پس اذان کہو اور تکبیر کہو اور چاہیے کہ امام ہو تم میں سے بڑا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ
روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا واسطے ہمارے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو جسطرح دیکھتے ہو تم مجھ

اُصَلِّيْ وَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ
نماز پڑھتے اور جب وقت ہو نماز کا پس چاہیے کہ اذان کہے تم میں سے ایک تمہارا پھر امام ہو تم میں سے بڑا تمہارا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ
روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ

قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَارَ لَيْلَةً حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَهُ الْكَرٰى عَرَّسَ وَقَالَ
پھرے جہاد خیبر کے سے چلے رات کو یہانتک کہ جبوقت پہنچی حضرت کو آخر رات کو اونگھ اور تھی آخر رات کو اور فرمایا

لِبِلَالٍ اكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلّٰى بِلَالٌ مَّا قُدِّرَ لَهٗ وَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
بلال کو محافظت کر واسطے ہمارے رات کی پس نماز پڑھی بلال نے اوسقدر کہ مقدر کیگئی تھی واسطے اوسکے اور رسول سے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ
صلی اللہ علیہ وسلم اور یاران اوسکے پس جب نزدیک ہوئی فجر تکیہ لگایا بلال نے اونٹ اپنے سے

مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ فَلَمْ
منہ کرکے طرف فجر کے پس غالب ہوئیں بلال پر آنکھیں اوسکی اور وہ تکیہ لگائے ہوئے اپنے اونٹ کا پس نہ

يَسْتَيْقِظْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا بِلَالٌ وَّلَا اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ حَتّٰى
جاگے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ بلال اور نہ کوئی اصحابیوں سے یہانتک کہ

ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَهُمْ اِسْتِيْقَاظًا فَفَزِعَ

پہونچی اُنکو گرمی دھوپ کی پس ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے جاگنے والے پس گھبرائے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ اَخَذَ بِنَفْسِيَ الَّذِيْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا اے بلال کیا ہوا تجھے پس کہا بلال نے غالب ہوئی نفس میرے پر وہ چیز کہ

اَخَذَ بِنَفْسِكَ قَالَ اقْتَادُوْا فَاقْتَادُوْا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّاَ

غالب ہوئی نفس تمہارے پر فرمایا کھینچو لے چلو پس کھینچو اونٹوں نے اونٹ اپنے تھوڑی دور پھر وضو کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حکم کیا بلال کو پس تکبیر کہی نماز کی پس نماز پڑھائی حضرت نے اذکر سبب کی اور جب

قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

پڑھ چکے نماز فرمایا جو شخص بھولجاوے نماز پس چاہیے کہ پڑھے نماز جسوقت یاد کرے اور سکو پس تحقیق اللہ

قَالَ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ

فرمایا ہے کہ قائم کر نماز کو وقت یاد کرنے میرے کی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِيْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ تکبیر کہی جاوے واسطے نماز کے پس نہ کھڑے ہو تم یہانتک کہ دیکھو تم مجھ

قَدْ خَرَجْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نکلا حجرے سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَاْتُوْهَا تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ تکبیر کہی جاوے واسطے نماز کے پس نہ آؤ تم نماز کو دوڑتے اور آؤ تم چلتے اوپر لازم ہے

وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تمہیں آنا وقار سے پس جو پاؤ سو ساتھ امام کے پس ادا کرو اور جو نہ پاؤ سو ساتھ امام کے پس پورا کرو متفق علیہ

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ يَعْمِدُ اِلَى الصَّلٰوةِ فَهُوَ

اور بیچ ایک روایت مسلم کے یہ بھی آیا ہے پس تحقیق ایک تمہارا جسوقت کہ قصد کرتا ہے طرف نماز کی پس وہ

فِي الصَّلٰوةِ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِيْ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

نماز میں ہے۔ اور یہ باب خالی ہے فصل دوسری سے فصل تیسری

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ عَرَّسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بِطَرِيْقِ مَكَّةَ

روایت ہے زید بن اسلم سے کہا کہ اوترے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیچ آخر رات کے راہ مکہ کی میں

وَوَكَّلَ بِلَالًا اَنْ يُّوْقِظَهُمْ لِلصَّلٰوةِ فَرَقَدَ بِلَالٌ وَّرَقَدُوْا حَتّٰى اسْتَيْقَظُوْا

اور حکم کیا بلال کو یہ کہ جگا دے اونکو واسطے نماز کے پس سو گیا بلال اور سو گئے لوگ یہانتک کہ جاگے اوسحا لیکہ

وَقَدْ طَلَعَتْ عَلَيْهِمُ الشَّمْسُ فَاسْتَيْقَظَ الْقَوْمُ فَقَامُوْا فَزِعُوْا فَاَمَرَهُمْ

کہ تحقیق طلوع ہوا اوپر اونکے آفتاب پس جاگے لوگ پس تحقیق گھبرائے پس حکم کیا اونکو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّرْكَبُوْا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْ ذٰلِكَ الْوَادِيْ وَقَالَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ سوار ہووین یہانتک کہ نکلین اوس جنگل سے اور فرمایا

اِنَّ هٰذَا وَادٍ بِهٖ شَيْطَانٌ فَرَكِبُوْا حَتّٰى خَرَجُوْا مِنْ ذٰلِكَ الْوَادِيْ ثُمَّ

تحقیق یہ جنگل ہے کہ مسلط ہوا اوسمین شیطان پس سوار ہوئے یہانتک کہ نکلے اوس جنگل سے پھر

اَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْزِلُوْا وَاَنْ يَّتَوَضَّئُوْا وَاَمَرَ بِلَالًا اَنْ

حکم کیا اونکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اوترین اور وضو کرین اور حکم کیا بلال کو کہ

يُّنَادِيَ لِلصَّلٰوةِ اَوْ يُقِيْمَ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ ثُمَّ انْصَرَفَ

اذان کہی واسطے نماز کے اور تکبیر کہی پس نماز پڑھی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ لوگونکے پھر پھرے

وَقَدْ رَاٰى مِنْ فَزَعِهِمْ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ قَبَضَ اَرْوَاحَنَا وَلَوْ

اور دیکھی گھبراہٹ اونکی پس فرمایا اے لوگو تحقیق اللہ نے قبض کین تہین ارواحین ہماری اور اگر

شَآءَ لَرَدَّهَا اِلَيْنَا فِيْ حِيْنٍ غَيْرِ هٰذَا فَاِذَا رَقَدَ اَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ

چاہتا البتہ پھیرتا اونکو طرف ہماری بیچ غیر اس وقت کے پس جسوقت کہ سووے ایک تمہارا نماز سے یا

نَسِيَهَا ثُمَّ فَزِعَ اِلَيْهَا فَلْيُصَلِّهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا فِيْ وَقْتِهَا ثُمَّ الْتَفَتَ

بھول جاوے نماز پھر گھبرا وے طرف اوسکی پس چاہیے کہ پڑھے اوسکو جیسا کہ تہا پڑھتا اوسکو وقت اوسکے مین پھر التفات کی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ فَقَالَ اِنَّ الشَّيْطَانَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف ابی بکر صدیق کے پس فرمایا تحقیق شیطان

اَتٰى بِلَالًا وَّهُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّيْ فَاَضْجَعَهٗ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُهَدِّئُهٗ كَمَا يُهَدَّأُ

آیا بلال کے پاس اور وہ کھڑا نماز پڑھتا تہا پس تکیہ لگوایا اوسکو پھر بڑی دیر تک تھپکتا رہا اوسکو جیسے کہ تھپکا جاتا ہے

الصبی حتی نام ثم دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلالا فاخبر بلال رسولہ

لڑکا یہانتک کہ سویا پھر پکارا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو پس خبر دی بلال نے پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل الذی اخبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابا بکر فقال ابو بکر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو مانند اوسکے کہ خبر دی تھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر کو پس کہا ابوبکر نے

اشہد انک رسول اللہ رواہ مالک مرسلا وعن ابن عمر قال قال

گواہی دیتا ہون مین یہ کہ تحقیق تم رسول خدا کے ہو روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خصلتان معلقتان فی اعناق المؤذنین

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیزین ہین کہ لٹکی ہوئی ہین بیچ گردنون کے موذنون کے

للمسلمین صیامہم وصلوتہم رواہ ابن ماجۃ باب المساجد و

واسطے مسلمانون کے روزے اونکے اور نماز اونکی روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان مسجدون کے اور

مواضع الصلوۃ الفصل الاول عن ابن عباس قال لما

جگہون نماز کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا جب

دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم البیت دعا فی نواحیہ کلہا ولم یصل حتی

داخل ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ مین دعا کی بیچ کونون اوسکے سب کونون مین اور نہین پڑہی نماز یہانتک

خرج منہ فلما خرج رکع رکعتین فی قبل الکعبۃ وقال ہذہ القبلۃ

نکلے اوسمین سے پس جبکہ نکلے پڑہین دو رکعتین سامنے کعبہ کے اور فرمایا یہ ہے قبلہ

رواہ البخاری ورواہ مسلم وعنہ عن اسامۃ بن زید وعن عبد اللہ

روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی مسلم نے اور نہین سے اوسنے اسامہ بن زید سے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دخل الکعبۃ ہو واسامۃ بن زید

بن عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے کعبہ مین اور اسامہ بن زید

وعثمان بن طلحۃ الحجبی وبلال بن رباح فاغلقہا علیہ ومکث

اور عثمان بن طلحہ حجبی اور بلال بن رباح پس بند کیا کعبہ حضرت پر اور ٹہیرے حضرت

فیہا فسألت بلالا حین خرج ماذا صنع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال

اوسمین پس پوچہا مین نے بلال سے جسوقت کہ نکلے بلال کیا کیا حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کہا بلال نے

جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَثَلٰثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ وَ

کیا ایک ستون بائیں اپنے اور دو ستون داہنے اپنے اور تین ستون پیچھے اپنے اور

كَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلّٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

تھا خانہ کعبہ اوسدن چھ ستونوں پر پھر نماز پڑھی روایت کی بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا خَيْرٌ

ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مسجد میری میں کہ یہی بہتر ہے

مِنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

ہزار نمازوں سے اور مسجد و نمین سوا مسجد حرام کے روایت کی یہ بخاری و مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا

ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ باندھو تم کجاوے مگر

إِلٰى ثَلٰثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى وَمَسْجِدِي هٰذَا

طرف تین مسجدوں کے مسجد الحرام اور مسجد اقصیٰ اور مسجد میری یہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِي

روایت کی بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان گھر میرے

وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلٰى حَوْضِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور منبر میرے کے ایک باغ ہے باغوں بہشت کے سے اور منبر میرا اوپر حوض میرے کے روایت کی یہ بخاری مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ كُلَّ سَبْتٍ مَاشِيًا

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے مسجد قبا میں ہر ہفتہ میں پیادہ ہی

وَرَاكِبًا فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

اور سوار ہی پس نماز پڑھتے اس میں دو رکعتیں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے محبوب زیادہ مکانوں کے شہروں میں طرف اللہ کے مسجدیں اوسکی اور بہت مبغوض مکانوں شہروں

إِلَى اللّٰهِ أَسْوَاقُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے طرف اللہ کے بازار اوسکے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

جو شخص کہ بناوے واسطے خدا کے مسجد بناتا ہے اللہ واسطے اوسکے گھر بہشت مین روایت کی یہ بخاری و مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ اَوْ رَاحَ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهٗ نُزُلَهٗ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جاوے اول روز مین طرف مسجد کے یا آخر روز مین طیار کرتا ہے اللہ

مِنَ الْجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا اَوْ رَاحَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ

بہشت مین سو جب جاوے اول روز کو یا آخر روز کو روایت کی یہ بخاری و مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمُ النَّاسِ اَجْرًا فِي الصَّلٰوةِ اَبْعَدُهُمْ فَاَبْعَدُهُمْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا لوگون مین سو اندوی ثواب کے بیچ نماز کے جو دور اٹھا ہے پس دور اندکا

مَمْشًى وَّالَّذِيْ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْاِمَامِ اَعْظَمُ اَجْرًا مِّنَ

اندوی چلنے کر اور وہ شخص کہ منتظر ہو نماز کا یہان تک کہ نماز پڑھے ساتھ امام کے بڑا ہے اندوی ثواب کے

الَّذِيْ يُصَلِّيْ ثُمَّ يَنَامُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَلَتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ

اوس شخص سو کہ نماز پڑھے پیر سووے یہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ خالی ہوے گھر کرد

الْمَسْجِدِ فَاَرَادَ بَنُوْ سَلِمَةَ اَنْ يَّنْتَقِلُوْا قُرْبَ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى

مسجد کے پس ارادہ کیا بنو سلمہ نے یہ کہ اوٹھ آوین نزدیک مسجد کے پس پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ بَلَغَنِيْ اَنَّكُمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَنْتَقِلُوْا قُرْبَ الْمَسْجِدِ قَالُوْا

علیہ وسلم کو پس فرمایا اونکو حضرت نے کہ پہنچا ہے مجھکو یہ کہ تم ارادہ رکھتے ہو کہ نقل کرو نزدیک مسجد کے کہا اونہون نے

نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَرَدْنَا ذٰلِكَ فَقَالَ يَا بَنِيْ سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ

کہ ہان اے رسول خدا کے تحقیق ارادہ کیا ہمنے یہ پس کہا اے بنی سلمہ ٹھہرے رہو اپنے گھر وہین لکھی جاوینگی نقش قدم تمہارے

دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةٌ

ٹھہرے رہو اپنے گھر وہین لکھی جاوینگی نقش قدم تمہارے یہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سا

يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ اِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَاَ

سایہ مین کریگا اونکو اللہ بیچ سایہ اوسکے اوسدن کہ نہین سایہ مگر سایہ اوسکا ایک سردار عادل اور دوسرا جوان کہ جوانی خرچ کرے

فِيْ عِبَادَةِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتّٰى يَعُوْدَ

اللہ کی بندگی مین اور تیسرا وہ شخص کہ دل اوسکا لگا رہا ہے مسجد مین جسوقت کہ نکلتا ہے اوس سے یہانتک کہ پھر جاوے

باب المساجد ومواضع الصلوة

قبیلہ ہے انصار مین سے

اوہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

مسجد سے دور رہتے تھے

جب کہ دور سے مسجد مین آنے والون

پاس سے جاتے ہوئے

اور جانے والون کے

ازدوی ثواب کے

حضرت صلی اللہ

مسجد مین آنے والون کے

جنت مین اعلی درجہ کے

جاوینگے

ازدوی ثواب کے

سایہ

نفل کرنے کے لیے

لینے دفن ہونے کے لیے

مخصوص

عرش کا سایہ

إِلَيْهِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ ذَكَرَ

طرف اوسکی اور دو شخص کہ محبت رکھتے ہین آپسمین واسطے اللہ کے اکٹھے ہوے اوسکی محبت مین اور جدا ہوتے ہین اوسکی محبت مین اور وہ شخص

اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَّ

اللہ کو تنہا پس بہتی ہین آنکھین اوسکی اور وہ شخص کہ بلایا اوسکو ایک عورت نے کہ صاحب حسب اور

جَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا

جمال کی ہو پس کہا تحقیق مین ڈرتا ہون اللہ سے اور وہ شخص کہ دیا کچھ اللہ کو پس چھپایا اوسکو

حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

یہانتک کہ نہ جانا بائین ہاتھ اوسکے نے کہ کیا خرچ کیا داہنے ہاتھ نے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہین سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تُضَعَّفُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز آدمی کی بیچ جماعت کے بچیس درجے زیادہ ہوتی ہے اوپر نماز اوسکے کہ گھر مین پڑھے

فِي سُوقِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ ضِعْفًا وَذَلِكَ أَنَّهُ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ

بازار مین اور یہ ہوتا ہے کہ جبوقت وضو کیا پس اچھا وضو کیا پھر

خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَمْ يَخْطُ خُطْوَةً إِلَّا رُفِعَتْ

نکلا طرف مسجد کے نہ نکالا اوسکو مگر نماز نے نہین رکھتا کوئی قدم مگر بلند کیا جاتا ہے

لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ فَإِذَا صَلَّى لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ

واسطے اوسکے ساتھ اوس قدم کے درجہ ثواب مین اور دور کیا جاتا ہے اوس سے بسبب اوسکے گناہ پس جبوقت کہ نماز پڑھتا ہے ہمیشہ رہتے ہین فرشتے

تُصَلِّي عَلَيْهِ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ وَلَا يَزَالُ

دعا کرتے ہین اوسکو جبتک کہ بیٹھا جگہ نماز اپنی کے ہے یا الٰہی بخشش کر اوسپر یا الٰہی رحم کر اوسپر اور ہمیشہ رہتا ہے

أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرَ الصَّلَاةَ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ

ایک تمہارا نمازمین جبتک کہ منتظر ہے نماز کا اور بیچ ایک روایت کے فرمایا جبوقت کہ داخل ہوتا ہے مسجد مین

كَانَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ وَزَادَ فِي دُعَاءِ الْمَلَائِكَةِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ

اسحالت مین کہ ہوتی ہے نماز روکنے والی اوسکی اور زیادہ کیا بیچ دعاء فرشتونکی یا الٰہی بخشش واسطے اوسکے یا الٰہی

تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

رجوع کر اوسپر جبتک کہ نہ ایذا دے اوسمین جبتک نہ وضو جاوے بیچ اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ داخل ہو ایک تمہارا مسجد مین پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی

افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

کھول واسطے میرے دروازے رحمت اپنی کے اور جب نکلے پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی تحقیق مین مانگتا ہون تجسے فضل تیرا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبوقت کہ داخل ہو

اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

ایک تمہارا مسجد مین پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتین پہلے بیٹھنے سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے کعب

مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ اِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحٰى

مالک سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ آتے سفر سے مگر دن کو چاشت کے وقت

فَاِذَا قَدِمَ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلّٰى فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس جبوقت کہ آتے پہلے جاتے مسجد مین پس نماز پڑھتے اوسمین دو رکعتین پھر بیٹھتے اوسمین روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سنی کسیکو ڈھونڈتا ہے

ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا

کوئی چیز گم ہوئی مسجد مین پس چاہیے کہ کہے نہ پھیرے اوسکو اللہ تجھپر پس تحقیق مسجدین نہین بنائی گئین واسکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھاوے اس

الشَّجَرَةِ الْمُنْتِنَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تَتَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ

درخت بدبودار مین سے پس نہ نزدیک ہو مسجد ہمارے پس تحقیق فرشتے ایذا پاتے ہین اوس چیز سے کہ ایذا پاتے ہین اوس سے

الْاِنْسُ وَمُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبُزَاقُ

آدمی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوکنا

فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ

مسجد مین گناہ ہے اور کفارہ اوسکا دفن کردینا اوسکا روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ اَعْمَالُ اُمَّتِيْ حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا فَوَجَدْتُّ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روبرو لائے گئے مجھپر عمل امت میرے کہ نیک اوسکو اور برے اوسکو پس پائی میں نے

فِيْ مَحَاسِنِ اَعْمَالِهَا الْاَذٰى يُمَاطُ عَنِ الطَّرِيْقِ وَوَجَدْتُّ فِيْ مَسَاوِئِ

بیچ نیک عملوں اوسکے موذی چیز کہ دور کی جاوے راہ سے اور پائی میں نے بیچ برے

اَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ تَكُوْنُ فِي الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

عملوں اوسکے تھوک کہ ہووے مسجد میں کہ نہ دفن کیا جاوے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَلَا يَبْصُقْ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ کھڑا ہووے ایک تمہارا طرف نماز کی پس نہ تھوکے ڈالے

اَمَامَهٗ فَاِنَّمَا يُنَاجِي اللّٰهَ مَا دَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَاِنَّ عَنْ يَّمِيْنِهٖ

آگے اپنے پس سوا اسکے نہیں کہ سرگوشی کرتا ہووے اللہ سے جبتک کہ نماز کی جگہہ اپنی میں ہووے اور نہ داہنے اپنے سو اسکو کہ راہ ہووے اوسکی

مَلَكًا وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ فَيَدْفِنُهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَبِيْ سَعِيْدٍ

فرشتے ہیں اور چاہیے کہ تھوکے والا بائیں اپنے یا نیچے پاؤں اپنے کے پھر دفن کرے اوسکو اور روایت ابی سعید کی میں ہے

تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ نیچے قدم اپنے کے کہ بائیں ہووے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى

علیہ وسلم نے فرمایا بیچ بیماری اپنی کے کہ نہیں اوٹھے اوس سے لعنت کرے اللہ یہود اور نصاری کو

اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ سَمِعْتُ

کہ پکڑیں اونہوں نے قبرین انبیا کی سجدہ گاہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے جندب سے کہا سنا میں نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا وَاِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوْا يَتَّخِذُوْنَ قُبُوْرَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے خبردار رہو تحقیق وہ شخص کہ تھے پہلے تمسے پکڑتے تھے قبرون

اَنْبِيَائِهِمْ وَصَالِحِيْهِمْ مَسَاجِدَ اَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ اِنِّيْ اَنْهٰكُمْ

انبیاء اپنے کیکو اور نیکبختون اپنے کیکو سجدہ گاہ خبردار رہو پس نہ پکڑو قبرون کو سجدہ گاہ تحقیق میں منع کرتا ہوں

عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اجعلوا فی بیوتکم من صلوتکم ولا تتخذوھا قبورا متفق علیہ الفصل

پڑھو گھروں اپنے میں اپنی نمازوں سے اور نہ پکڑو گھروں کو قبریں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثانی عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما بین المشرق

دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان مشرق

والمغرب قبلۃ رواہ الترمذی وعن طلق بن علی قال خرجنا وفد

اور مغرب کے قبلہ ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے طلق بن علی سے کہ کہا نکلے ہم جماعت تصد کرنے والی

الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فبایعناہ وصلینا معہ واخبرناہ ان بارضنا

طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس بیعت کی ہمنے اوسسے اور نماز پڑھی ہمنے ساتھ اوسکو اور خبر دی ہمنے اوسکو کہ

بیعۃ لنا فاستوھبناہ من فضل طھورہ فدعا بماء فتوضأ ومضمض

بیعہ ہے واسطے ہمارے پس مانگا ہمنے حضرت سے بچا ہوا پانی وضو حضرت کا پس منگوایا حضرت نے پانی پس وضو کیا اور کلی کی

ثم صبہ لنا فی اداوۃ وامرنا فقال اخرجوا فاذا اتیتم ارضکم فاکسروا

پھر ڈالا اوسکو واسطے ہمارے چمڑے کی مشک میں اور حکم کیا ہمکو پس فرمایا جاؤ جبکہ پہنچو زمین اپنی میں پس توڑ ڈالو

بیعتکم وانضحوا مکانھا بھذا الماء واتخذوھا مسجدا قلنا ان البلد

بیعہ اپنا اور چھڑک دو اوس جگہ اوس پانی کو اور بناؤ اوسکو مسجد کہا ہمنے تحقیق شہر ہے

بعید والحر شدید والماء ینشف فقال مدوہ من الماء فانہ لا

دور اور گرمی سخت ہے اور پانی خشک ہو جاویگا پس فرمایا پڑھاؤ اوسکو اور پانی سے پس تحقیق نہیں

یزیدہ الا طیبا رواہ النسائی وعن عائشۃ قالت امر رسول اللہ

زیادہ کریگا اوسکو مگر پاکی اور برکت روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ببناء المساجد فی الدور وان تنظف وتطیب رواہ ابوداود

صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے بنانے مسجدوں کے محلوں میں اور یہ کہ پاک کیجاویں اور خوشبو لگائی جاویں روایت کی یہ ابوداود

والترمذی وابن ماجۃ وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ

اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم ما امرت بتشیید المساجد قال ابن عباس لتزخرفنھا کما زخرفت

علیہ وسلم نے نہیں حکم کیا گیا میں ساتھ بلند کرنے مسجدوں کے کہا ابن عباس نے البتہ زینت کروگے اوسکو جیسیکہ زینت کی

الیہود والنصاریٰ رواہ ابوداود وعن انس قال قال رسول اللہ صلے

یہود اور نصاریٰ نے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم ان من اشراط الساعۃ ان یتباھی الناس فی المساجد رواہ ابوداود

علیہ وسلم نے تحقیق علامتوں قیامت کی سے ہے یہ کہ فخر کریں گے لوگ مسجدوں میں روایت کی یہ ابوداؤد

والنسائی والدارمی وابن ماجۃ وعنہ قال قال رسول اللہ صلے

اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم عرضت علی اجور امتی حتی القذاۃ یخرجھا الرجل من المسجد

علیہ وسلم نے روبرو کیگئے مجھ پر ثواب امت میرے یہاں تک کہ ثواب کوڑے اور خاک کا کہ نکالے اور سکو آدمی مسجد سے

وعرضت علی ذنوب امتی فلم ار ذنبا اعظم من سورۃ من القرآن

اور روبرو کیگئے مجھ پر گناہ امت میرے پس نہیں دیکھا میں نے کوئی گناہ بہت بڑا سورۂ قرآن کی سے

او آیۃ اوتیھا رجل ثم نسیھا رواہ الترمذی وابوداود وعن بریدۃ

یا آیت سے کہ دیا گیا ہو وہ ایک شخص پر بھلا دیا اور سکو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشر المشائین فی الظلم الی المساجد بالنور

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری دو چلنے والوں کو ہیچ اندھیروں کی طرف مسجدوں کی ساتھ روشنی کے

التام یوم القیمۃ رواہ الترمذی وابوداود وروٰہ ابن ماجۃ عن

کے دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے

سھل بن سعد وانس وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ

سہل بن سعد سے اور انس سے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایتم الرجل یتعاھد المسجد فاشھدوا لہ بالایمان فان

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو تم ایک شخص کو کہ خبر گیری کرتا ہے مسجد کی پس گواہی دو واسطے اوسکے ساتھ ایمان کے اس لیے کہ

اللہ یقول انما یعمر مساجد اللہ من امن باللہ والیوم الاخر رواہ الترمذی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں آباد کرتا مسجدوں اللہ کیساتھ مگر وہ شخص کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے روایت کی یہ ترمذی

وابن ماجۃ والدارمی وعن عثمان بن مظعون قال یا رسول اللہ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عثمان بن مظعون سے کہا اے رسول خدا کے

ائذن لنا فی الاختصاء فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس منا من خصی

اذن دو ہم کو اسطے میرے سے بیچہ خوجہ ہونے کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ہم مین سے جو شخص کہ خوجہ کرے

ولا اختصی ان خصاء امتی الصیام فقال ائذن لنا فی السیاحۃ قال

یا خوجہ کرے اپنو تحقیق خوجہ ہونا امت میری کا روزہ رکھنا ہے پس عرض کیا اذن دو ہم کو اسطے میری بیچہ سیر کرنے کے فرمایا

ان سیاحۃ امتی الجہاد فی سبیل اللہ فقال ائذن لنا فی الترہب فقال

تحقیق سیر امت میری کی جہاد کرنا ہے بیچہ راہ اللہ کے پس عرض کیا کہ حکم دیجئے ہمکو بیچہ ترہب کے پس فرمایا

ان ترہب امتی الجلوس فی المساجد انتظار الصلوۃ رواہ فی شرح

تحقیق رہبانیت امت میری کی بیٹھنا مسجدون مین واسطے انتظار نماز کی ہے روایت کی یہ شرح

السنۃ وعن عبد الرحمن بن عائش قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایت

السنۃ مین ۔ اور روایت ہے عبدالرحمن بن عائش سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب مین دیکھا

ربی عز وجل فی احسن صورۃ فقال فیم یختصم الملا الاعلی قلت

پروردگار اپنے کو بیچہ بہترین صورت کے فرمایا اللہ تعالی نے کسچیز مین گفتگو کرتے ہین فرشتے مقربین کہا مین نے کہ

انت اعلم قال فوضع کفہ بین کتفی فوجدت بردہا بین ثدیی

تو دانا تر ہے فرمایا پیغمبر نے پس کہا اللہ تعالی نے اپنا ہاتھہ درمیان ہونڈھون میرے کے پس پائی مین نے سرد ی اوسکی درمیان

فعلمت ما فی السموات والارض وتلا وکذلک نری ابراہیم

پس جان لی مین نے وہ چیز کہ تہی ہے آسمانون اور زمین کے اور پڑہی حضرت نے یہ آیت اور اسیطرح ہم دکہلاتے ہین ابراہیم کو

ملکوت السموات والارض ولیکون من الموقنین رواہ الدارمی

تصرف آسمانونکا اور زمین کا اور تاکہ ہووے یقین کرنیوالون مین سے روایت کی یہ دارمی نے

مرسلا وللترمذی نحوہ عنہ وعن ابن عباس ومعاذ بن جبل

بطریق ارسال کے اور ترمذی نے مانند اسی حدیث کے ساتہ اختلاف یعضہ لفظون کے ابن عبدالرحمن اور ابن عباس اور

وزاد فیہ قال یا محمد ہل تدری فیم یختصم الملا الاعلی قلت

اور زیادہ کیا ترمذی نے اوسمین یہ کہ فرمایا اللہ تعالی نے اے محمد کیا جانتا ہے تو کہ بیچہ کس چیز کے گفتگو کرتے ہین فرشتے مقربین کہا مین نے کہ

نعم فی الکفارات والکفارات المکث فی المساجد بعد الصلوات و

ہان مین جانتا ہون گفتگو کرتے ہین کفارات مین اور کفارات بیٹھنا ہے مسجدون مین بعد نمازون کے اور

المشی علی الاقدام الی الجماعات وابلاغ الوضوء فی المکاره ومن فعل ذلک

چلنے میں یا پیدل چلنے سے طرف جماعتوں کی اور پورا پہنچانے پانی وضو کے سے اوقات ناخوش میں اور جسنے کیا یہ

عاش بخیر ومات بخیر وکان من خطیئته کیوم ولدته امه وقال

زندہ رہیگا ساتھ بھلائی کے اور مریگا ساتھ بھلائی کے اور ہوگا پاک گناہون اپنے سے مانند اوسدن کی کہ جنا اوسکو ان اوسکی نے

یا محمد اذا صلیت فقل اللهم انی اسألک فعل الخیرات وترک المنکرات

اے محمد جسوقت نماز پڑھ چکے تو پس کہہ یا الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہون تجھسے کرنا نیکیون کا اور چھوڑنا برائیون کا

وحب المساکین واذا اردت بعبادک فتنة فاقبضنی الیک غیر مفتون

اور دوستی مسکینون کی اور جسوقت ارادہ کیا ساتھ بندون اپنے کے فتنہ کا پس اوٹھا مجکو طرف اپنی بغیر فتنہ کے

قال والدرجات افشاء السلام واطعام الطعام والصلوٰة باللیل والناس

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور درجات یہ ہین پراگندہ کرنا سلام کا اور کھلانا کھانیکا اور نماز پڑھنی رانکو اوسوقت کہ لوگ

نیام ولفظ هذا الحدیث کما فی المصابیح لم اجده عن عبد الرحمن اله

سوتے ہون اور لفظ اسحدیث کو جیسیکہ مصابیح مین ہے نہین پایا مینے اونکو عبد الرحمن سے مگر

فی شرح السنة وعن ابی امامة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلثة

شرح السنۃ مین۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ

کلهم ضامن علی الله رجل خرج غازیا فی سبیل الله فهو ضامن علی

سب کا ذمہ لیا ہے اللہ نے ایک وہ شخص کہ نکلا جہاد کے لیے اللہ کی راہ مین پس وہ ذمہ پر ہے

الله حتی یتوفاه فیدخله الجنة او یرده بما نال من اجر او غنیمة و

اللہ کے یہانتک کہ وفات دی اوسکو پس داخل کرے اوسکو بہشت مین یا پھیرے اوسکو ساتھ اوس چیز کے کہ پہنچے اوسکو ثواب یا

رجل راح الی المسجد فهو ضامن علی الله ورجل دخل بیته بسلام فهو

دوسرا وہ شخص ہے کہ گیا طرف مسجد کے پس وہ ذمہ پر اللہ کے ہے اور تیسرا وہ شخص ہے کہ داخل ہوا گھر اپنے مین ساتھ سلام

ضامن علی الله رواه ابو داود وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

ذمہ پر اللہ کے ہے روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے اونہین سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من خرج من بیته متطهرا الی صلوة مکتوبة فاجره کاجر الحاج المحرم

جو شخص کہ نکلتا ہے گھر اپنے سے باوضو قصد کرتے ہوا طرف مسجد کی واسطے ادا فرض کے ثواب اوسکا مانند ثواب حج کرنیوالے احرام

وَمَنْ خَرَجَ إِلَى تَسْبِيحِ الضُّحَى لَا يَنْصِبُهُ إِلَّا إِيَّاهُ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ وَ

اور جو شخص کہ نکلا طرف نفل پڑھنے چاشت کی یہ منسقت میں ڈالا اوسکو مگر نفلوں نے پس ثواب اوسکا مانند ثواب عمرہ کرنیوالے کے اور

صَلٰوةٌ عَلٰى أَثَرِ صَلٰوةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

نماز پر نماز ہی پیچھے نماز کے کہ نہ بیہودہ کلام ہو درمیان اون دونو کے ایسا عمل ہو کہ لکھا جاتا ہو علیین میں روایت کی یہ احمد اور

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَرْتُمْ

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہو ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گذرو تم

بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ الْمَسَاجِدُ

بیچ باغوں بہشت کے پس میوہ کھاؤ کہا گیا اے رسول خدا کے کیا ہے باغ بہشت کے فرمایا کہ مسجدیں

قِيلَ وَمَا الرَّتْعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

کہا گیا اور کیا ہے میوہ کھانا یا رسول اللہ فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ

وَاللّٰهُ أَكْبَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واللہ اکبر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہو اوسیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ أَتَى الْمَسْجِدَ لِشَيْءٍ فَهُوَ حَظُّهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ

جو شخص کہ آتا ہو مسجد میں واسطے کسی چیز کے پس وہی ہو نصیبہ اوسکا روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت فاطمہ بیٹی

الْحُسَيْنِ عَنْ جَدَّتِهَا فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

حضرت امام حسین کی سے اونہونے نقل کی اپنی دادی فاطمہ بڑی سے کہا فاطمہ نے تھے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت

دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ

کہ آتے مسجد میں درود بھیجتے اوپر محمد کے اور سلام اور کہتے اے رب بخش میرے لیے گناہ میرے اور کھول

لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي

واسطے میرے دروازے رحمت اپنی کے اور جبوقت کہ نکلتے مسجد سے درود بھیجتے اوپر محمد کے اور سلام اور کہتے اے رب بخش میرے لیے

ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ

گناہ میرے اور کھول میرے لیے دروازے اپنے فضل کے روایت کی ترمذی اور احمد اور ابن ماجہ نے

وَفِي رِوَايَتِهِمَا قَالَتْ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَكَذَا إِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ

اور بیچ روایت احمد اور ابن ماجہ کے یہ ہے کہا فاطمہ نے جبوقت کہ داخل ہوتے مسجد میں اور اسیطرح جبوقت کہ نکلتے کہتے شروع نام اللہ کے

وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ بَدَلَ صَلَّی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ

اور سلام اوپر رسول اللہ کے بجائے صلی علے محمد وسلم کے اور کہا ترمذی نے

لَیْسَ اِسْنَادُہٗ بِمُتَّصِلٍ وَفَاطِمَۃُ بِنْتُ الْحُسَیْنِ لَمْ تُدْرِكْ فَاطِمَۃَ الْکُبْرٰی

نہیں اسناد اسکی متصل اور فاطمہ بیٹی حسین کی نے نہیں پایا فاطمہ کبرے کو

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اوان نے نقل کی ہے اپنے باپ سے اوان نے نقل کی ہے اپنے دادا سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ

عَنْ تَنَاشُدِ الْاَشْعَارِ فِی الْمَسْجِدِ وَعَنِ الْبَیْعِ وَالْاِشْتِرَاءِ فِیْہِ وَاَنْ یَّحْلُقَ

پڑھنے شعروں کو سے مسجد میں اور بیچنے اور خریدنے سے مسجد میں اور یہ کہ حلقہ باندھ کر بیٹھیں

النَّاسُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ قَبْلَ الصَّلٰوۃِ فِی الْمَسْجِدِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ

لوگ دن جمعہ کے پہلے نماز سے مسجد میں روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَیْتُمْ مَنْ یَّبِیْعُ اَوْ یَبْتَاعُ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت دیکھو تم کسی شخص کو کہ بیچتا ہے یا خریدتا ہے

فِی الْمَسْجِدِ فَقُوْلُوْا لَا اَرْبَحَ اللّٰہُ تِجَارَتَکَ وَاِذَا رَاَیْتُمْ مَنْ یَّنْشُدُ فِیْہِ ضَالَّۃً

مسجد میں کچھ پس کہو نہ بہیرے اللہ سوداگری تیری میں اور جبوقت دیکھو تم کسی شخص کو کہ ڈھونڈتا ہے مسجد میں گم ہوئی

فَقُوْلُوْا لَا رَدَّ اللّٰہُ عَلَیْکَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ حَکِیْمِ بْنِ

پس کہو نہ پہیرے اللہ تجھپر روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے حکیم بن

حِزَامٍ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّسْتَقَادَ فِی الْمَسْجِدِ وَاَنْ یُّنْشَدَ

حزام سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ قصاص لیا جاوے مسجد میں اور یہ کہ پڑھے جاویں

فِیْہِ الْاَشْعَارُ وَاَنْ تُقَامَ فِیْہِ الْحُدُوْدُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ فِیْ سُنَنِہٖ وَصَاحِبُ

مسجد میں شعر اور یہ کہ قائم کی جاویں اوسمیں حدیں روایت کی یہ ابو داؤد نے اپنے سنن میں کی اور صاحب

جَامِعِ الْاُصُوْلِ فِیْہِ عَنْ حَکِیْمٍ وَفِی الْمَصَابِیْحِ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ مُعَاوِیَۃَ

جامع الاصول نے جامع الاصول میں حکیم سے اور مصابیح میں جابر سے۔ اور روایت ہے معاویہ

ابْنِ قُرَّۃَ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْ ھَاتَیْنِ الشَّجَرَتَیْنِ

بن قرہ سے اوان نے نقل کی اپنے باپ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ان درختوں سے

يَعْنِي الْبَصَلَ وَالثُّوْمَ وَقَالَ مَنْ اَكَلَهُمَا فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا وَقَالَ اِنْ

یعنی پیاز اور لہسن اور فرمایا جو کوئی کھاوے ان دونوں کو پس نزدیک نہ ہووے ہماری مسجد کے اور فرمایا اگر

كُنْتُمْ لَا بُدَّ اٰكِلِيْهِمَا فَاَمِيْتُوْهُمَا طَبْخًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

ہو تم خواہ مخواہ کھانیوالے اونکو پس مارو اونکو پکا کر روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ اِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری زمین مسجد ہے سوائے مقبرہ کے اور

الْحَمَّامَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

حمام کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّصَلِّيَ فِيْ سَبْعَةِ مَوَاطِنَ فِي الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ

منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نماز پڑھی جاوے سات جگہ میں یعنی جگہ نجاست پڑنے کے اور جگہ

وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيْقِ وَفِي الْحَمَّامِ وَفِيْ مَعَاطِنِ الْاِبِلِ وَفَوْقَ

اور مقبرہ کے اور بیچوں بیچ راہ کے اور بیچ حمام کے اور بیچ جگہ بندھنے اونٹوں کے اور اوپر

ظَهْرِ بَيْتِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

پشت خانہ کعبہ کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوْا فِيْ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو نماز بیچ جگہ بندھنے بکریوں کے اور نہ پڑھو نماز بیچ

اَعْطَانِ الْاِبِلِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جگہ بندھنے اونٹوں کے۔ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ لعنت کی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ وَالْمُتَّخِذِيْنَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں زیارت کرنیوالیوں قبروں کی کو اور لعنت کی اونکو کہ جو بناتے ہیں قبروں پر مسجدیں اور روشن کرتے ہیں چراغ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ اِنَّ جِبْرَاِيْلَ

ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا تحقیق ایک عالم نے

اَلْيَهُوْدِ سَاَلَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ فَسَكَتَ عَنْهُ وَقَالَ اَسَكَتَ

یہودیوں میں سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسی جگہ بہتر ہے پس چپ رہے حضرت جواب نہ دی سے اور کہا اونہوں نے

حَتّٰی یَجِیْءَ جِبْرَئِیْلُ فَسَکَتَ وَجَاءَ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَسَأَلَ فَقَالَ

یہان تک کہ آوے جبرئیل پس چپکے رہے اور آئے جبرئیل علیہ السلام پس پوچھا حضرت نے پس کہا جبرئیل نے

مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰکِنْ اَسْأَلُ رَبِّیْ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی ثُمَّ

نہیں وہ شخص کہ پوچھا گیا اوس سے دانا تر پوچھنے والے سے ولیکن پوچھوں گا میں رب اپنے سے کہ بابرکت ہے اور بلند قدر ہے پھر

قَالَ جِبْرَئِیْلُ یَا مُحَمَّدُ اَدَنَوْتَ مِنَ اللّٰهِ دُنُوًّا مَا دَنَوْتَ مِنْهُ قَطُّ قَالَ

کہا جبرئیل نے اے محمد تحقیق ہیں نزدیک ہوا اللہ سے نزدیک ہونے کر کہ نہیں نزدیک ہوا ہیں اللہ سے کبھی فرمایا حضرت نے

وَکَیْفَ کَانَ یَا جِبْرَئِیْلُ قَالَ کَانَ بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ حِجَابٍ مِّنْ

کس طرح اور کسقدر نزدیک ہوا تو اے جبرئیل کہا تھے درمیان میرے اور درمیان اوسکے ستر ہزار ہیں پردے

نُّوْرٍ فَقَالَ شَرُّ الْبِقَاعِ اَسْوَاقُهَا وَخَیْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُهَا رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ

نور کے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے بدترین مکانوں کے بازار اونکے اور بہترین مکانوں کے مسجدیں اونکی روایت کی یہ ابن حبان نے

فِیْ صَحِیْحِهٖ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ

اپنی صحیح میں ابن عمر سے۔ فصل تیسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ جَاءَ مَسْجِدِیْ هٰذَا الْخ یَاتِ

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ آوے اس مسجد میری میں نہ آوے

اِلَّا لِخَیْرٍ یَتَعَلَّمُهٗ اَوْ یُعَلِّمُهٗ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَمَنْ جَاءَ

مگر واسطے نیک کام کے سیکھے یا سکھلاوے اوسکو پس وہ تو ابہیں مانند جہاد کرنیوالے کی ہے خدا کی راہ میں اور جو شخص کہ آوے

لِغَیْرِ ذٰلِکَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ یَنْظُرُ اِلٰی مَتَاعِ غَیْرِهٖ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

واسطے غیر کام نیک کے پس وہ بلند اوس شخص کی ہے کہ دیکھتا ہے طرف اسباب غیر اپنے کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے

وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے حسن سے بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یَکُوْنُ حَدِیْثُهُمْ فِیْ مَسَاجِدِهِمْ فِیْ اَمْرِ دُنْیَاهُمْ

علیہ وسلم نے آویگا لوگوں پر زمانہ کہ ہونگی باتیں اونکی مسجدوں اونکی میں بیچ مقدمہ دنیا اونکے

فَلَا تُجَالِسُوْهُمْ فَلَیْسَ لِلّٰهِ فِیْهِمْ حَاجَةٌ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

پس نہ بیٹھنا تم اونکے ساتھ پس نہیں واسطے اللہ کے بیچ اونکے کچھ حاجت روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَبَنِي رَجُلٌ فَنَظَرْتُ

اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہ کہا تھا میں سوتا مسجد میں پس کنکرے مارے مجھکو ایک شخص نے پس دیکھا

فَإِذَا هُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهٰذَيْنِ فَجِئْتُهُ بِهِمَا

پس ناگہان وہ حضرت عمر بن الخطاب تھے پس کہا جا لے آ میرے پاس ان دونوں شخصوں کو پس لایا میں ان کو

فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتُمَا أَوْ مِنْ أَيْنَ أَنْتُمَا قَالَا مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ قَالَ لَوْ كُنْتُمَا

پس فرمایا کن لوگوں میں سے ہو تم یا فرمایا کہاں کے ہو کہا ان دونوں نے ہم ہیں اہل طائف سے فرمایا عمر نے اگر ہوتے تم

مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَأَوْجَعْتُكُمَا تَرْفَعَانِ أَصْوَاتَكُمَا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ

اہل مدینہ سے البتہ ایذا دیتا میں تمکو بلند کرتے ہو آوازیں اپنی مسجد رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ بَنَى عُمَرُ حُجْرَةً فِي نَاحِيَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم کی میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے مالک سے کہا بنایا حضرت عمر نے ایک چبوترہ ایک جانب

الْمَسْجِدِ تُسَمَّى الْبُطَيْحَاءَ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ أَنْ يَلْغَطَ أَوْ يَنْشُدَ شِعْرًا

مسجد کے نام تھا اوسکا بطیحاء اور فرمایا جو شخص ارادہ کرے یہ کہ شور مچانے کرے یا پڑھے شعر

أَوْ يَرْفَعَ صَوْتَهُ فَلْيَخْرُجْ إِلَى هٰذِهِ الْحُجْرَةِ رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّأِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

یا بلند کرے آواز اپنی پس چاہیے کہ نکلے طرف اس چبوترہ کی روایت کی یہ موطا میں۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ

رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ تَشْقُّ ذٰلِكَ عَلَيْهِ حَتَّى رُئِيَ فِي

دیکھا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رینٹھ کو بیچ جانب قبلہ کے پس ناخوش معلوم ہوا یہ حضرت پر یہاں تک کہ دیکھا گیا اثر اسکا

وَجْهِهِ فَقَامَ فَحَكَّهُ بِيَدِهِ فَقَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي الصَّلٰوةِ

چہرہ مبارک اوسکے پس کھڑے ہوکر اور کھرچا اوسکو ساتھ ہاتھ اپنے کے پس فرمایا بیشک ایک تمہارا جبوقت کھڑا ہوتا ہے نماز میں

فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ وَإِنَّ رَبَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلَا يَبْزُقَنَّ أَحَدُكُمْ

پس سوا اسکے نہیں کہ سرگوشی کرتا ہے پروردگار اپنے سے اور بیشک پروردگار اوسکا درمیان اوسکے اور درمیان قبلہ کے ہے پس نہ تھوکے کوئی تم

قِبَلَ قِبْلَتِهِ وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ ثُمَّ أَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهِ

جانب قبلہ کی ولیکن بائیں اپنے یا نیچے پاؤں بائیں اپنے کے پھر لیا حضرت نے کونہ چادر اپنی کا

فَبَصَقَ فِيْهِ ثُمَّ رَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ فَقَالَ أَوْ يَفْعَلُ هٰكَذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پس تھوکا اوسمیں پھر ملا بعض اوسکو بعض کے پھر فرمایا یا کرے اسطرح سے روایت کی یہ بخاری نے۔

وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہی سائب بن خلاد سے اور وہ ایک شخص ہے اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے

قَالَ اَنَّ رَجُلًا اَمَّ قَوْمًا فَبَصَقَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

کہا اوسنے تحقیق ایک شخص امام ہوا ایک قوم کا پس تھوکا اوسنے طرف قبلہ کے اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے تھے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْمِهٖ حِيْنَ فَرَغَ لَا يُصَلِّيْ لَكُمْ فَاَرَادَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے قوم اوسکے جبوقت فارغ ہوا وہ نماز سے کہ نہ نماز پڑہوا وے واسطے

بَعْدَ ذٰلِكَ اَنْ يُّصَلِّيَ لَهُمْ فَمَنَعُوْهُ فَاَخْبَرُوْهُ بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پیچھے اوسکے نماز پڑہوانیکا واسطے اون کے پس منع کیا قوم نے اوسکو اور خبر دی اوسکو ساتھ فرمانے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَحَسِبْتُ اَنَّهٗ قَالَ

علیہ وسلم کے پس ذکر کیا اون نے یہ رو برو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا کہ ہاں اور گمان کرتا ہوں راوی کہ کہا ہوگا

اِنَّكَ قَدْ اٰذَيْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

تحقیق ایذا دی تونے اللہ کو اور رسول اوسکیکو روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہی معاذ بن جبل سے

قَالَ اَحْتَبَسَ عَنَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

کہا کہ دیر کی ہمسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز صبح کی نماز سے

حَتّٰى كِدْنَا نَتَرَاءٰى عَيْنَ الشَّمْسِ فَخَرَجَ سَرِيْعًا فَثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى

یہاں تک کہ نزدیک تہے ہم کہ دیکہیں قرص آفتاب کو پس نکلے جلدی پس تکبیر کہی گئی ساتھ نماز کے پس نماز پڑہی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَجَوَّزَ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلَمَّا سَلَّمَ دَعَا بِصَوْتِهٖ فَقَالَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تخفیف کی نماز اپنی مین پس جب سلام پہیرا پکارا ساتھ آواز اپنی کے پس فرمایا

لَنَا عَلٰى مَصَافِّكُمْ كَمَا اَنْتُمْ ثُمَّ انْفَتَلَ اِلَيْنَا ثُمَّ قَالَ اَمَا اِنِّيْ سَاُحَدِّثُكُمْ

واسطے ہماری کہ بیٹہے رہو اوپر صفون اپنی کے جیسیکہ ہو تم بیٹہے پہر مڑی طرف ہماری پہر فرمایا آگاہ ہو تحقیق مین خبر دونگا تمکو

مَا حَبَسَنِيْ عَنْكُمُ الْغَدَاةَ اِنِّيْ قُمْتُ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّاْتُ وَصَلَّيْتُ مَا

اوسچیز سے کہ روکا مجکو تمسے اجکی صبح وہ یہ ہے کہ تحقیق مین اوٹہا رات کو پس وضو کیا مینے اور نماز پڑہی مینے جو کچہ

قُدِّرَ لِيْ فَنَعَسْتُ فِيْ صَلٰوتِيْ حَتَّى اسْتَثْقَلْتُ فَاِذَا اَنَا بِرَبِّيْ تَبَارَكَ

مقدر تہی واسطے میرے پس اونگہا مین پہیچ نماز اپنی کے یہانتک کہ بہاری ہوا مین پس ناگہان دیکہا مینے پروردگار اپنے کو بابرکت

ف ۱ یہ یعنی منع کرنا

ف ۲ قبلہ کا امت کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو یعنی بیچ بیان کرنے

ف ۳ سبب منع کا امت کے ایذا دی تونے اسکو اور رسول اوسکیکو

ف ۴ یعنی سبب کر رہا اس فعل

ف ۵ یعنی وقت عادت

ف ۶ یعنی اوٹہا راستہ کو

ف ۷ کہ بہانتک

ف ۸ یعنی نیند غالب ہوئی

ف ۹ یعنی نماز

باب المساجد ومواضع الصلوٰۃ

دوسری فصل مین گذرا اور بیان سے صریح معلوم ہوا کہ حضرت صلعم نے خواب مین اللہ تعالیٰ کو دیکہا اور سہی حالت مین یہ سوال و جواب ہوئے (حق) ۱۲

وتعالى في أحسن صورة فقال يا محمد قلت لبيك رب قال فيم يختصم
اور بلند قدر کو بیچ اچھی صورت کے پس کہا اے محمد کہا مینے حاضر ہون اے رب میرے فرمایا بیچ کس چیز کے گفتگو کرتے ہین
الملأ الأعلى قلت لا أدري قالها ثلاثا قال فرأيته وضع كفه بين
فرشتے مقربین کہا مینے نہین جانتا مین فرمایا اللہ تعالی نے یہ کلمہ تین بار کہا حضرت نے پس دیکھا مینے اللہ کو کہ رکہا ہاتہ اپنا
كتفي حتى وجدت برد أنامله بين ثديي فتجلى لي كل شيء وعرفت
سونڈہون میرے بیچ تک کہ پائی مینے سردی انگلیون اللہ تعالی کی درمیان چھاتی اپنی کے پس ظاہر ہوئی واسطے میری ہر چیز اور پہچانا مین
فقال يا محمد قلت لبيك رب قال فيم يختصم الملأ الأعلى قلت في
پس فرمایا یا محمد کہا مینے حاضر ہون اے رب میرے فرمایا کس چیز مین جھگڑتے ہین فرشتے مقربین کہا مینے
الكفارات قال وما هن قلت مشي الأقدام إلى الجماعات والجلوس
کفارات مین فرمایا کیا ہین وہ کہا مینے چلنا ساتہ قدمونکے طرف جماعتون کے اور بیٹہنا
في المساجد بعد الصلوات وإسباغ الوضوء حين الكريهات قال ثم
مسجدون مین پیچہے نمازون کے اور پورا کرنا وضو کا وقت کراہت کے فرمایا پہر
فيم قلت في الدرجات قال وما هن قلت إطعام الطعام ولين
کس چیز مین گفتگو کرتے ہین کہا مینے بیچ درجون کے فرمایا اور کیا ہین وہ کہا حضرت نے کہانا کہلانا کہا مینے اور نرمی کرنی
الكلام والصلوة بالليل والناس نيام قال سل قال قلت اللهم إني
بات مین اور نماز پڑہنی رات مین اوسحال مین کہ لوگ سوتے ہون کہا اللہ تعالے نے دعا کر کہا مینے یہ الہی تحقیق مین
أسألك فعل الخيرات وترك المنكرات وحب المساكين وأن تغفر لي
سوال کرتا ہون تجہسے کرنے نیکیون کا اور چہوڑنے برائیون کا اور دوستی مسکینون کی اور یہ کہ بخشے واسطے میرے
وترحمني وإذا أردت فتنة في قوم فتوفني غير مفتون وأسألك
اور رحم کرے مجہپر اور جبوقت ارادہ کرے تو فتنہ کا ایک قوم مین پس ماریو مجکو غیر فتنہ مین اور مانگتا ہون مین تجہسے
حبك وحب من يحبك وحب عمل يقربني إلى حبك فقال رسول
محبت تیری اور مانگتا ہون محبت اوس شخص کی کہ محبت رکہی تجہسے اور مانگتا ہون محبت اوس عمل کی کہ نزدیک کرے مجکو طرف محبت تیری کہ
الله صلى الله عليه وسلم إنها حق فادرسوها ثم تعلموها رواه أحمد و
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ خواب حق ہے پس یاد رکہو اوسکو پہر سکہلاؤ اوسکو لوگون کو روایت کی یہ احمد اور

ف ۱ فرمایا اللہ تعالی نے یہہ کلمہ تین بار یعنے تین بار یہی بات پوچہی اور مین نے یہی جواب دیا ہر بار ۱۲ ف ۲ اور پورا کرنا وضو کا وقت کراہت کے یعنے جب ناخوش لگے طبیعت کو استعمال پانی کا شل سردی بیماری کے ف ۳ دعا کریو اپنے واسطے ۱۲ ف ۴ مجہپر محبت ۱۲ ف ۵ محبت اوس شخص کی کہ محبت رکہے تجہسے یعنے مجہسے دوست رکہون یا تجہسے دوست رکہے مانگتا ہون یہ ۱۲ ف ۶ محبت اوس شخص کی کہ محبت رکہے تجہسے یعنے مجہسے دوست رکہون یا اسے دوست رکہے مجہسے دوست رکہون یا وہ محبت اوس عمل کی کہ ۱۲

وصواضع الصلوة بالمساجد

الترمذی وقال هذا حدیث حسن صحیح وسالت محمد بن اسمعیل عن هذا

ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن صحیح ہی اور پوچھا مینے محمد بن اسمعیل سی حال اس

الحدیث فقال هذا احدیث صحیح وعن عبد الله بن عمرو بن العاص

حدیث کا پس کہا یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن عمرو بن العاص سی

قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول اذا دخل المسجد اعوذ بالله العظیم و

کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے جبوقت داخل ہوتے مسجد مین یہ پناہ پکڑتا ہون مین ساتہ اللہ اور

بوجهه الکریم وسلطانه القدیم من الشیطن الرجیم قال فاذا قال

ساتہ ذات اوسکی کہ بزرگ ہی اور ساتہ سلطنت اوسکی کہ قدیم ہی شیطان راندے ہوئے سے فرمایا حضرت نے پس جبوقت کہتا ہی کوئی

ذلک قال الشیطن حفظ منی سائر الیوم رواه ابو داود وعن عطاء بن

یہ کہتا ہی شیطان محفوظ رہا میری شر سے تمام دن روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی عطاء بن

یسار قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اللهم لا تجعل قبری وثنا یعبد اشتد

یسار سی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی نہ کر تو میری قبر کو بت کہ پوجی جاوے سخت

غضب الله علی قوم اتخذوا قبور انبیائهم مساجد رواه مالک مرسلا

ہوا غضب اللہ کا اوس قوم پر کہ بنیر اینن قبرین اپنے انبیا کی سجدہ گاہ روایت کی یہ مالک نے مرسل

وعن معاذ بن جبل قال کان النبی صلی الله علیه وسلم یستحب الصلوة فی الحیطان

اور روایت ہی معاذ بن جبل سی کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے نماز پڑہنی باغون مین

قال بعض رواته یعنی البساتین رواه احمد والترمذی وقال هذا حدیث غریب

کہا بعض راویون نے یعنی بستانون کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

لا نعرفه الا من حدیث الحسن بن ابی جعفر قد ضعفه یحیی بن سعید و

نہین پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث حسن بن ابی جعفر کی سی کہ تحقیق ضعیف کہا ہی اوسکو یحیی بن سعید

غیره وعن انس بن مالک قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوة الرجل

وغیرہ نے۔ اور روایت ہی انس بن مالک سی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز آدمی کی

فی بیته بصلوة وصلوته فی مسجد القبائل بخمس وعشرین صلوة وصلوته

بیچ گہر اوسکی برابر ایک نماز کے اور نماز اوسکی محلہ کی مسجد مین برابر پچیس نمازون کے اور نماز اوسکی

وصلی اصحابہ الصلوٰۃ

باب المساجد ومواضع الصلوٰۃ

مزارات اور خانقاہات کو

یعنی مثل بتان وغیرہ کے کیا

کہا جاتا ہی کہ کہا گیا کیون

آپ نے دعا کرتے ہین تو یہ کا

جواب دیا کہ زیادہ خبر مانی

اور شفقت کی اوپر امت

کے یہ دعا کرتا ہون کہ مبادا

یہی ایسون کو فتنہ نہون

جیسے یہود کو فتنہ ہوا

غضب کی کہ اطبی

یا پچیس نمازون کے یعنی

نسبت گہر کی نماز کے ۱۲

فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُجَمَّعُ فِيهِ بِخَمْسِ مِائَةِ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى

بیچ مسجد کے کہ جمعہ پڑھا جاوے اوسمیں برابر پانسو نمازوں کے اور نماز اوسکی بیچ مسجد اقصیٰ کے

بِخَمْسِينَ أَلْفَ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهُ فِي مَسْجِدِي بِخَمْسِينَ أَلْفَ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهُ

برابر پچاس ہزار نمازوں کے اور نماز اوسکی بیچ مسجد میری کے برابر پچاس ہزار نمازوں کے اور نماز اوسکی

فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ أَلْفِ صَلٰوةٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ

بیچ مسجد حرام کے برابر لاکھ نمازوں کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ کہا میں نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ أَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ

اے رسول خدا کے کونسی مسجد بنائی گئی زمین میں پہلے فرمایا مسجد حرام ہے کہا میں نے پھر

أَيٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصٰى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا ثُمَّ الْأَرْضُ لَكَ

کونسی فرمایا مسجد اقصے کہا میں نے کتنی مدت تھی درمیان ان دونوں کے فرمایا چالیس برس پھر فرمایا کہ ساری زمین واسطے

مَسْجِدٌ فَحَيْثُ مَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ فَصَلِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ السُّتْرَةِ

مسجد ہے جہان پاوے تجھکو نماز پس نماز پڑھ متفق علیہ یہ باب ہے بیچ ستر ہونے نمازی کے سترگاہ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

فصل پہلی روایت ہے عمر بن ابی سلمہ سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ وَاضِعًا

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے تھے ایک کپڑے میں اشتمال کیے ہوئے اوسکو بیچ گھر ام سلمہ کے رکھے ہوئے

طَرَفَيْهِ عَلٰى عَاتِقَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

دونوں طرفیں اوسکی اوپر مونڈھوں اپنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى عَاتِقَيْهِ مِنْهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نہ نماز پڑھے کوئی تمہارا ایک کپڑے میں کہ نہ ہو اوپر مونڈھوں اوسکے اوس کپڑے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلّٰى

متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسیدن سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ جو شخص نماز پڑھے

فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

ایک کپڑے میں پس چاہیے کہ مخالفت کرے درمیان دونوں طرفوں اوسکے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا

باب الستر

صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ خَمِیْصَۃٍ لَّھَا اَعْلَامٌ فَنَظَرَ اِلٰی اَعْلَامِھَا نَظْرَۃً

نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ چادر کے کہ اوسمین کنارے اور رنگ کے تھے پس دیکھا طرف کام اوسکے دیکھنا

فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اذْھَبُوْا بِخَمِیْصَتِیْ ھٰذِہٖ اِلٰی اَبِیْ جَھْمٍ وَّاْتُوْنِیْ بِاَنْجَانِیَّۃٍ

پس جب فارغ ہوئے نماز سے فرمایا لیجاؤ اس چادر کو طرف ابوجہم کی اور لاؤ میرے پاس انبجانی

اِلٰی جَھْمٍ فَاِنَّھَا اَلْھَتْنِیْ اٰنِفًا عَنْ صَلٰوتِیْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّلْبُخَارِیِّ

ابوجہم کی پس تحقیق اس چادر نے باز رکھا مجکو ابھی نماز میری سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ہیچ ایک روایت بخاری کے

قَالَ کُنْتُ اَنْظُرُ اِلٰی عَلَمِھَا وَاَنَا فِی الصَّلٰوۃِ فَاَخَافُ اَنْ یَّفْتِنَنِیْ وَعَنْ اَنَسٍ

کہا تھا مین دیکھا طرف نشان اوسکے اور مین تھا نماز مین پس خوف کیا مینے یہ کہ خلل مین ڈالے مجکو اور روایت ہے انس سے

قَالَ کَانَ قِرَامٌ لِّعَائِشَۃَ سَتَرَتْ بِہٖ جَانِبَ بَیْتِھَا فَقَالَ لَھَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

کہا تھا پردہ واسطے حضرت عائشہ کے ڈھانکا تھا ساتھ اوسکے اپنے گھر کی ایک جانب کو پر کہا واسطے عائشہ کے نبی صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمِیْطِیْ عَنَّا قِرَامَکِ ھٰذَا فَاِنَّہٗ لَا یَزَالُ تَصَاوِیْرُہٗ تَعْرِضُ لِیْ فِیْ

علیہ وسلم نے دور کر ہمسے اس پردے اپنے کو پس تحقیق ہمیشہ رہتی ہین تصویرین اسکی ظاہر واسطے میرے بیچ

صَلٰوتِیْ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اَھْدٰی لِرَسُوْلِ اللّٰہِ

نماز میری کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا تحفہ بھیجی گئی واسطے رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَرُّوْجُ حَرِیْرٍ فَلَبِسَہٗ ثُمَّ صَلّٰی فِیْہِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَہٗ نَزْعًا

صلی اللہ علیہ وسلم کے قبا ریشمی پس پہنا اوسکو پھر نماز پڑھی اوسمین پھر پھرے پس اوتارا اوسکو

شَدِیْدًا کَالْکَارِہِ لَہٗ ثُمَّ قَالَ لَا یَنْبَغِیْ ھٰذَا لِلْمُتَّقِیْنَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ اَلْفَصْلُ

سخت مانند مکروہ رکھنے والے کی اوسکو پھر فرمایا نہین لائق یہ واسطے پرہیزگاروں کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثَّانِیْ عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ الْاَکْوَعِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ رَجُلٌ

دوسری روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق مین ایک شخص ہون کہ

اَصِیْدُ فَاُصَلِّیْ فِی الْقَمِیْصِ الْوَاحِدِ قَالَ نَعَمْ وَاَزْرُرْہُ وَلَوْ بِشَوْکَۃٍ رَوَاہُ

شکار کرتا ہون کیا پس نماز پڑھون بیچ ایک کرتے کے فرمایا کہ ہان اور گھنڈی لگا اوسمین اگرچہ ساتھ کانٹے کے ہو روایت

اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَی النَّسَائِیُّ نَحْوَہٗ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ بَیْنَمَا رَجُلٌ یُّصَلِّیْ

ابوداؤد نے اور روایت کی نسائی نے مانند اسکے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا اوسوقت کہ ایک شخص نماز پڑھتا تھا

مُسْبِلٌ إِزَارَهُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ فَذَهَبَ فَتَوَضَّأَ

لٹکائے ہوئے ازار اپنی فرمایا واسطے اوسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جا پس وضو کر پس گیا اور وضو کیا

ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَالَكَ أَمَرْتَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ قَالَ إِنَّهُ كَانَ

پھر آیا پس کہا ایک شخص نے ای رسول خدا کے کیا ہے واسطے تمہارے کہ حکم کیا تم نے اوسکو یہ کہ وضو کرے فرمایا تحقیق وہ

يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ صَلٰوةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ

نماز پڑھتا تھا اور وہ لٹکائے ہوئے تھا ازار اپنی اور تحقیق اللہ نہیں قبول کرتا نماز اوس شخص کی کہ لٹکائے ہوئی ہو ازار اپنی

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کیجاتی

صَلٰوةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

نماز عورت بالغہ کی مگر ساتھ اوڑھنی کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے

أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ لَيْسَ

یہ کہ اوڑھنی پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نماز پڑھے عورت پہنچ کرتی کے اور اوڑھنی کے کہ نہو

عَلَيْهَا إِزَارٌ قَالَ إِذَا كَانَ الدِّرْعُ سَابِغًا يُغَطِّي ظُهُورَ قَدَمَيْهَا رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ

اوپر تہبند فرمایا جبوقت کہ ہو کرتا پورا کہ کوڈھانکے پشت قدم اوسکیکو روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَذَكَرَ جَمَاعَةٌ وَقْفَهُ عَلٰى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

اور ذکر کیا ابو داؤد نے ایک جماعت محدثین کی کہ موقوف کیا اوسنے کو اوپر ام سلمہ پر۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلٰوةِ وَأَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سدل سے نماز میں اور منع کیا اس سے کہ ڈھانکے آدمی موڈھا اپنا روایت کی یہ

أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابو داؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے شداد بن اوس سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْيَهُودَ فَإِنَّهُمْ لَا يُصَلُّونَ فِي نِعَالِهِمْ وَلَا خِفَافِهِمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے خلاف کرو یہودیوں کا پس تحقیق وہ نماز نہیں پڑھتے اپنی جوتوں میں اور نہ موزوں میں

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا اوسوقت کہ تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ إِذْ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ فَلَمَّا

صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھاتے اپنے یاروں کو ناگاہ اوتارین دونو پاپوشین اپنی پس لما اونکو بائین طرف اپنی پس جبکہ

رَأَى ذٰلِكَ الْقَوْمُ أَلْقَوْا نِعَالَهُمْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهُ

دیکھا یہ قوم نے نکالڈالین اونہون نے پاپوشین اپنی پس جبکہ پڑھ چکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز اپنی

قَالَ مَا حَمَلَكُمْ عَلٰى إِلْقَائِكُمْ نِعَالَكُمْ قَالُوا رَأَيْنَاكَ أَلْقَيْتَ نَعْلَيْكَ فَأَلْقَيْنَا

فرمایا کیا باعث ہوا تمکو اوپر نکالدینے تمہارے کے پاپوشون کو کہا اونہون نے دیکھا ہمنے آپکو کہ نکالڈالین آپنے پاپوشین اپنی پس نکالڈالین

نِعَالَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ

پاپوشین اپنی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق جبرئیل آئے میرے پاس پس خبر دی مجکو یہ کہ تحقیق

فِيهِمَا قَذَرًا فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَنْظُرْ فَإِنْ رَأَى فِي نَعْلَيْهِ قَذَرًا

بیچ دونو پاپوشون کے نجاست ہے جسوقت کہ آوے ایک تمہارا مسجد مین پس چاہیے کہ دیکھلے پس اگر دیکھے پاپوشون مین نجاست

فَلْيَمْسَحْهُ وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

پس چاہیے کہ پونچھ ڈالے اوسکو اور نماز پڑھے اونمین روایت کی یہ ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ فَلَا يَضَعْ نَعْلَيْهِ عَنْ يَمِينِهِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ نماز پڑھے ایک تمہارا پس نہ رکھی اپنی پاپوشون کو داہنے اپنے

وَلَا عَنْ يَسَارِهِ فَتَكُونَ عَنْ يَمِينِ غَيْرِهِ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ عَلٰى يَسَارِهِ

اور نہ بائین اپنے پس ہو نگی داہنین غیر اوسکیلئے مگر یہ کہ نہ ہو بائین اوسکے

أَحَدٌ وَلْيَضَعْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ أَوْ لِيُصَلِّ فِيهِمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

کوئی اور چاہیے کہ رکھے اونکو درمیان دونو پانوؤن اپنے کے اور بیچ ایک روایت کے یہ ہے کہ یا نماز پڑھے اونمین روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ مَعْنَاهُ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

اور روایت کیا ابن ماجہ نے معنے اسکے فصل تیسری روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي عَلٰى حَصِيرٍ

خدری سے کہا داخل ہوا مین اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس دیکھا مینے اونکو نماز پڑھتے تھے بوریہ پر

يَسْجُدُ عَلَيْهِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ رَوَاهُ

کہ سجدہ کرتے تھے اوسپر کہا راوی نے اور دیکھا مینے اونکو کہ نماز پڑھتے تھے ایک کپڑے مین بطور بیچ کے روایت کی یہ

مسلم وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال رایت رسول اللہ

مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہ کہا دیکھا میںنے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یصلی حافیا ومنتعلا رواہ ابوداود وعن محمد بن المنکدر

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے کبھی ننگے پانو اور کبھی پاپوشوں سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے محمد بن منکدر سے

قال صلی بنا جابر فی ازار قد عقدہ من قبل قفاہ وثیابہ موضوعۃ علی المشجب فقال لہ قائل تصلی فی

کہ نماز پڑھی ہمارے ساتھ جابر نے پیچھے ایک تہبند کے کہ تحقیق باندھا تھا اوسکو جانب گدی اپنی کی اور کپڑے اوسکے رکھے ہوئے تھے سہارے پر پس کہا ایک کہنے والے نے کیا نماز پڑھتے ہو

ازار واحد فقال انما صنعت ذلک لیراني احمق مثلک وایانا کان کثیر منا علی عہد رسول اللہ صلی اللہ

ایک تہبند میں پس کہا اوسنے کہ سوا اسکے نہیں کیا میںنے یہ تا کہ دیکھے مجکو احمق مانند تیری اور کونسا تھا ہم میں کہ ہو واسطے اوسکے دو کپڑے پیچھے نماز رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم رواہ البخاری وعن ابی بن کعب قال الصلوۃ فی الثوب الواحد

علیہ وسلم کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا نماز ایک کپڑے میں

سنۃ کنا نفعلہ مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا یعاب علینا فقال

سنت ہے تھے ہم کرتے یہ ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہ عیب کیا جاتا تھا ہمپر پس کہا

ابن مسعود انما کان ذاک اذا کان فی الثیاب قلۃ فاما اذا وسع

ابن مسعود نے سوا اسکے نہیں کہ تھی یہ بات جسوقت کہ تھی پیچھے کپڑوں کے قلت پس جسوقت کہ کشادگی کی

اللہ فالصلوۃ فی الثوبین ازکی رواہ احمد باب السترۃ

اللہ نے پس نماز دو کپڑوں میں بہتر ہے روایت کی یہ احمد نے۔ باب بیچہر بیان ستر ہ کے

الفصل الاول عن ابن عمر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یغدو

فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جاتے اول روز میں

الی المصلی والعنزۃ بین یدیہ تحمل وتنصب بالمصلی بین یدیہ

طرف عید گاہ کی اور برچھی آگے اوسکے اوٹھائی جاتی اور کھڑی کی جاتی عید گاہ میں آگے اوں کے

فیصلی الیہا رواہ البخاری وعن ابی جحیفۃ قال رایت رسول اللہ صلی

پس نماز پڑھتے طرف اوسکی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابو جحیفہ سے کہا دیکھا میںنے رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم بمکۃ وہو بالابطح فی قبۃ حمراء من ادم ورایت بلالا اخذ

علیہ وسلم کو بیچ مکہ کے اور وہ تھے ابطح میں بیچ خیمہ سرخ کے کہ چمڑے کا تھا اور دیکھا میںنے بلال کو کہ لیا پانی بچا ہوا

وَضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ النَّاسَ يَبْتَدِرُوْنَ ذٰلِكَ الْوَضُوْءَ

وضو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اور دیکھا میںنے لوگون کو کہ جلدی سے لیتے تھے اوس پانی کو

فَمَنْ أَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا تَمَسَّحَ بِهٖ وَمَنْ لَّمْ يُصِبْ مِنْهُ أَخَذَ مِنْ بَلَلِ

پس جسکو کہ پہنچ گیا اوسمین سے کچھ پانی ملایا اوسکو مونہ اور بدن اپنے پر اور جسکو نہ پہنچا اوس سے لی اوسنے تراوت

يَدِ صَاحِبِهٖ ثُمَّ رَأَيْتُ بِلَالًا أَخَذَ عَنْزَةً فَرَكَزَهَا وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ہاتھ یار اپنے کے سے پھر دیکھا میںنے بلال کو کہ لی برچھی پس گاڑدیا اوسکو اور نکلے رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مُشَمِّرًا صَلّٰى إِلَى الْعَنْزَةِ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ وَ

اللہ علیہ وسلم بیچ جوڑے سرخ کے دامن اوٹھائے ہوئے نماز پڑھی طرف برچھی کی ساتھ لوگون کے دو رکعتین اور

رَأَيْتُ النَّاسَ وَالدَّوَابَّ يَمُرُّوْنَ بَيْنَ يَدَيِ الْعَنْزَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

دیکھا میںنے لوگون کو اور چارپایون کو کہ گذرتے تھے پرے برچھی کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَرِّضُ رَاحِلَتَهٗ فَيُصَلِّيْ إِلَيْهَا

نافع سے کہ نقل کی ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے سامنے بٹھاتے اونٹ اپنی سواری کا پس نماز پڑھتے طرف

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ قُلْتُ أَفَرَأَيْتَ إِذَا هَبَّتِ الرِّكَابُ قَالَ كَانَ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور زیادہ کیا بخاری نے کہا نافع نے کہ کہا میںنے ابن عمر سے کہ خبر دو مجکو کہ جب جاتے اونٹ چرنے اور پانی پینے کو تو

يَأْخُذُ الرَّحْلَ فَيُعَدِّلُهٗ فَيُصَلِّيْ إِلٰى أَثَرِهٖ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

لیتے کجاوہ پس درست کر کر رکھتے اوسکو پھر نماز پڑھتے طرف پچھلی لکڑی اوسکی۔ اور روایت ہے طلحہ بن عبید اللہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ رکھے آدمی تمہارا آگے اپنے سترہ مانند

مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُبَالِ مَنْ مَّرَّ وَرَاءَ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پچھلی لکڑی کجاوے کیپس نماز پڑھے اور نہ پرواکرے جو کوئی گذرے پرے اوسکے سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِيْ جُهَيْمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ

ابی جہیم سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانے گذرنیوالا آگے نمازی کے سے کہ

مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَّقِفَ أَرْبَعِيْنَ خَيْرًا لَّهٗ مِنْ أَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

کیا گناہ ہے اوسپر البتہ ہووے ٹھیرا رہنا چالیس تک بہتر اوسکو لیے گذرنے سے آگے نمازی کے سے

قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا أَدْرِي قَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ شَهْرًا أَوْ سَنَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہا ابو نضر نے کہ نہیں جانتا میں کہ کہا چالیس دن یا چالیس مہینے یا چالیس برس رواہ البخاری ومسلم

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى

اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ نماز پڑھے ایک تمہارا طرف

شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْهُ فَإِنْ

ایک چیز کے کہ روکے اسکو لوگوں سے پس ارادہ کرے کوئی یہ کہ گذرے آگے اوس کے پس چاہیے کہ باز رکھے اوسکو پھر اگر

أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ مَعْنَاهُ

نہ مانے پس چاہیے کہ قتل کرے اوسکو پس سوا اسکے نہیں کہ وہ شیطان ہے یہ لفظ بخاری کے ہیں اور واسطے مسلم کے معنے اسکے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْمَرْأَةُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے توڑتی ہیں نماز کو عورت

وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ وَيَقِي ذٰلِكَ مِثْلُ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور گدھا اور کتا اور بچاتا ہے اس توڑنیکو سامنا کرنا آخیر کجاوہ کا مانند لکڑی کجاوہ کی ہو روایت کی ہے مسلم نے۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ

عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو اور میں عرض میں ہوتی

بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

درمیان حضرت کے اور درمیان قبلہ کے مانند عرض ہونے جنازہ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلٰى أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الْاِحْتِلَامَ وَ

کہا آیا میں سوار گدھی پر اور میں تھا اوس دن قریب بلوغ کے اور

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِمِنًى إِلٰى غَيْرِ جِدَارٍ فَمَرَرْتُ بَيْنَ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے ساتھ لوگوں کے منا میں بدون دیوار کے پس گذرا میں آگے

يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ وَأَرْسَلْتُ الْأَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي

بعض صف کے اور چھوڑ دی میں نے گدھی کہ چرتی تھی اور داخل ہوا میں

الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي

صف میں پس نہ انکار کیا اسکا مجھ پر کسی نے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ فَلْیَجْعَلْ

روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ نماز پڑھے ایک تم مین سے پس چاہیے کہ رکھے

تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ شَیْئًا فَاِنْ لَّمْ یَجِدْ فَلْیَنْصِبْ عَصًا فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ مَّعَهٗ

سامنے مونہہ اپنے کے ایک چیز پس اگر نہ پاوے کچھ پس چاہیے کہ کھڑا کرے عصا اپنا پس اگر نہ ہو ساتھ اوس کے

عَصًا فَلْیَخُطَّ خَطًّا ثُمَّ لَا یَضُرُّهٗ مَا مَرَّ اَمَامَهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ

عصا پس چاہیے کہ کھینچے خط پھر نہ ضرر کریگا اوسکو وہ کہ گذریگا آگے اوسکے سے روایت کی یہ ابوداؤد اور

ابن ماجة وَعَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ حَثْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی سہل بن ابی حثمہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ

صَلّٰی اَحَدُکُمْ اِلٰی سُتْرَةٍ فَلْیَدْنُ مِنْهَا لَا یَقْطَعِ الشَّیْطَانُ عَلَیْهِ صَلٰوتَهٗ رَوَاهُ

نماز پڑھے ایک تمہارا طرف سترہ کی پس چاہیے کہ نزدیک ہووے اوس سے تا نہ توڑے شیطان اوسپر نماز اوسکی روایت کی یہ

ابوداؤد وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ مَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی مقداد بن اسود سے کہا نہین دیکھا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

یُصَلِّیْ اِلٰی عُوْدٍ وَّلَا عَمُوْدٍ وَّلَا شَجَرَةٍ اِلَّا جَعَلَهٗ عَلٰی حَاجِبِهِ الْاَیْمَنِ اَوِ الْاَیْسَرِ

نماز پڑھتے طرف لکڑی کے اور نہ ستون کے اور نہ درخت کے مگر کرتے اوسکو اپنے داہنے ابرون پر یا بائین ابرون پر

وَلَا یُصْمِدُ لَهٗ صَمْدًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ

اور نہ قصد کرتے واسطے اوسکے قصد کرنا سیدہ کا روایت کی اسکو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی فضل بن عباس سے کہا آئے ہمارے پاس رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِیْ بَادِیَةٍ لَّنَا وَمَعَهٗ عَبَّاسٌ فَصَلّٰی فِیْ صَحْرَآءَ لَیْسَ بَیْنَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم تھے بیچ جنگل اپنے کے اور ساتھ اوسکے تھے عباس پس نماز پڑھی بیچ جنگل مین کہ نہ تھا آگے

یَدَیْهِ سُتْرَةٌ وَّحِمَارَةٌ لَّنَا وَکَلْبَةٌ تَعْبَثَانِ بَیْنَ یَدَیْهِ فَمَا بَالٰی بِذٰلِکَ رَوَاهُ

حضرت صلعم کے سترہ اور ہماری گدہی اور کتیا کھیلتی تھین آگے حضرت صلعم کے پس نہ پروا کی اسکی روایت کی یہ

ابوداؤد وَلِلنَّسَائِیِّ نَحْوَهٗ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ابوداؤد نے اور نسائی نے مانند اسکی۔ اور روایت ہی ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا یَقْطَعُ الصَّلٰوةَ شَیْءٌ وَادْرَءُوْا مَا اسْتَطَعْتُمْ فَاِنَّمَا هُوَ شَیْطَانٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

نہین توڑتی نماز کو کوئی چیز کہ گذرے آگے نمازی کے اور دور کرو جب تک کہ ہو سکے پس سوا اسکے نہین کہ وہ گذرنیوالا شیطان ہی

---

۱ یا ایک چیز کھڑا کرنا اپنی آگے نماز کے ۲ یعنی خط کھینچنا نماز کے آگے ۳ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۴ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۵ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۶ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۷ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۸ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۹ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۱۰ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۱۱ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۱۲ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۱۳ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۱۴ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۱۵ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۱۶ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۱۷ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۱۸ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۱۹ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۲۰ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۲۱ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۲۲ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۲۳ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۲۴ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۲۵ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۲۶ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۲۷ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۲۸ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۲۹ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۳۰ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۳۱ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۳۲ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۳۳ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۳۴ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۳۵ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۳۶ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۳۷ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۳۸ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۳۹ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۴۰ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۴۱ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۴۲ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۴۳ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۴۴ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۴۵ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۴۶ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۴۷ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۴۸ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۴۹ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۵۰ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۵۱ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۵۲ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۵۳ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۵۴ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۵۵ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۵۶ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۵۷ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۵۸ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۵۹ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۶۰ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۶۱ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۶۲ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۶۳ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۶۴ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۶۵ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۶۶ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۶۷ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۶۸ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۶۹ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۷۰ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۷۱ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۷۲ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۷۳ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۷۴ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۷۵ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۷۶ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۷۷ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۷۸ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۷۹ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۸۰ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۸۱ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۸۲ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۸۳ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۸۴ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۸۵ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۸۶ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۸۷ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۸۸ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۸۹ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۹۰ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۹۱ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۹۲ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۹۳ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۹۴ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۹۵ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۹۶ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۹۷ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۹۸ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۹۹ یعنی نہین توڑتا نماز کو ۱۰۰ یعنی نہین توڑتا نماز کو

الفصل الثالث عن عائشة قالت كنت أنام بين يدي رسول الله

فصل تیسری - روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہا تھی میں سوتی آگے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم ورجلاي في قبلته فإذا سجد غمزني فقبضت رجلي وإذا قام

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور پاؤں میرے طرف قبلہ اُنکے ہوتے میں جب سجدہ کرتے ٹھونکتے مجکو پس سمیٹ لیتی میں پاؤں اپنے اور جبوقت کہ کھڑے

بسطتهما قالت والبيوت يومئذ ليس فيها مصابيح متفق عليه وعن

کھولدیتی میں پاؤں اپنے کہا عائشہ نے اور گھروں دنوں میں نہ تھے اوسمیں چراغ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم أحدكم ماله في أن يمر بين

ابہیرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر جانے ایک تمہارا کیا گناہ ہے واسطے اوسکے ہیچ گذرنے کے

يدي أخيه معترضا في الصلوة كان لأن يقيم مائة عام خير له من الخطوة

آگے بھائی اپنے کے عرض میں ہیچ حالت نماز کے ہووے البتہ کھڑا رہنا سو برس بہتر واسطے اوسکے اوس قدم سے

التي خطا رواه ابن ماجة وعن كعب الأحبار قال لو يعلم المار بين يدي

کہ رکھو روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے کعب احبار سے کہا کہ اگر جانے گذرنیوالا آگے

المصلي ماذا عليه لكان أن يخسف به خيرا له من أن يمر بين يديه

نماز پڑھنیوالے کے کیا گناہ ہے اوسپر البتہ ہووے دھسایا جانا اوسکو بہتر واسطے اوسکے گذرنے سے آگے اوسکے

وفي رواية أهون عليه رواه مالك وعن ابن عباس قال قال رسول الله

اور ہیچ ایک روایت کی بجائے بہتر کے یہ ہے کہ آسان ہے اوسپر روایت کی یہ مالک نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم إذا صلى أحدكم إلى غير السترة فإنه يقطع صلوته الحمار و

صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ نماز پڑھے ایک تمہارا بدون سترہ کے پس تحقیق توڑتا ہے نماز اوسکی کو گدھا اور

الخنزير واليهودي والمجوسي والمرأة ويجزئ عنه إذا مروا بين يديه

سور اور یہودی اور مجوسی اور عورت اور کفایت کرتی ہیں یہ چیزیں اوس سے کہ گذریں آگے اوسکے

على قدر قتبة بحجر رواه أبو داود باب صفة الصلوة الفصل

اوپر قدر پہیکنے پتھر کے روایت کی یہ ابوداؤد نے - یہ باب ہے بیان صفت نماز کے فصل

الأول عن أبي هريرة أن رجلا دخل المسجد ورسول الله صلى الله عليه

پہلی - روایت ہے ابہیرہ سے کہ ایک شخص داخل ہوا مسجد میں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

بیٹھے تھے کونے مسجد کے میں پس نماز پڑھی اوسنے پھر آیا پس سلام کیا حضرت پر پس فرمایا واسطے اوسکے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلّٰى ثُمَّ

علیہ وسلم نے اور تجھ پر ہے سلام پھر جا پس نماز پڑھ پس تحقیق تو نے نہیں نماز پڑھی ہی پس پھر گیا وہ پس نماز پڑھی پھر

جَاءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَقَالَ فِي

آیا پس سلام کیا پھر فرمایا حضرت نے اور تجھ پر ہے سلام پھر جا پس نماز پڑھ پس تحقیق تو نے نہیں نماز پڑھی ہی پس کہا اوسنے پھر

الثَّالِثَةِ اَوْ فِي الَّتِي بَعْدَهَا عَلِّمْنِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ

تیسری بار کہا یا اوس بار میں کہ بعد تیسری کے ہی سکھلاؤ مجکو اے رسول خدا کے پس فرمایا جسوقت کہ کھڑا ہو تو طرف نماز کی

فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَاْ بِمَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ

پس پورا کر وضو پھر سامنے کھڑا ہو قبلہ کے پھر تکبیر کہہ پھر پڑھ جو آسان ہو ساتھ تیرے قرآن سے

ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ

پھر رکوع کر یہاں تک کہ ٹھہرے تو رکوع میں پھر اوٹھا سر یہاں تک کہ سیدھا ہو تو کھڑا پھر سجدہ کر یہاں تک کہ خاطر جمع سے

سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ

کر تو سجدہ پھر اوٹھا سر یہاں تک کہ خاطر جمع سے بیٹھے تو پھر سجدہ کر یہاں تک کہ خاطر جمع سے کر تو سجدہ پھر

ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا وَفِي رِوَايَةٍ ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ

اوٹھا سر اپنا یہاں تک کہ خاطر جمع سے بیٹھے تو اور بیچ ایک روایت کے یہ ہے کہ پھر اوٹھا تو سر یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو تو پھر

افْعَلْ ذٰلِكَ فِي صَلٰوتِكَ كُلِّهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ

کر یہہ اپنی ساری نماز میں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے نماز ساتھ تکبیر کے اور شروع کرتے قرأت ساتھ الحمد للہ رب العالمین کے

وَكَانَ اِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَاْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ وَكَانَ

اور تھے جب رکوع کرتے نہ بلند کرتے سر اپنا اور نہ پست کرتے سر کو ولیکن درمیان اسکے اور تھے

اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ

جسوقت کہ اوٹھاتے سر اپنا رکوع سے نہ سجدہ کرتے یہاں تک کہ سیدھا ہو کر کھڑے ہوتے اور تھے جسوقت اوٹھاتے سر اپنا

باب صفۃ الصلوٰۃ

باب یہ بیان نماز کی سنتوں میں سے

وَاِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ وَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ

اور جسوقت تکبیر کہتے واسطے رکوع کے اور جسوقت اوٹھاتے سر اپنا رکوع سے اوٹھاتے دونو ہاتہ اسیطرح سے اور کہتے سنتا اللہ نے

لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

واسطے اوسکے کہ حمد کی اوسکی اے رب ہمارے واسطے تیری ہی حمد اور نہیں کرتے تھے یہ یعنی سجدوں کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَ

اور روایت ہی نافع سے کہ تحقیق ابن عمر تھے جسوقت کہ داخل ہوتے نماز میں تکبیر کہتے اور اوٹھاتے دونو ہاتہ اپنے اور

اِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَامَ

جسوقت رکوع کرتے اوٹھاتے دونو ہاتہ اپنے اور جسوقت کہتے سمع اللہ لمن حمدہ اوٹھاتے دونو ہاتہ اپنے اور جب اوٹھتے

مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ

دو رکعتوں سے اوٹھاتے دونو ہاتہ اپنے اور مرفوع کیا اسکو ابن عمر نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

بخاری نے۔ اور روایت ہی مالک بن حویرث سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت

كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا اُذُنَيْهِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ

تکبیر کہتے اوٹھاتے دونو ہاتہ اپنی یہانتک کہ برابر کرتے اونکو اپنے کانون کے اور جسوقت اوٹھاتے سر اپنا رکوع سے

فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا

پس کہتے سمع اللہ لمن حمدہ کرتے مانند اسکی اور ہیچ ایک روایت کی یون یا ہیچ یہانتک کہ برابر کرتے دونو

فُرُوْعَ اُذُنَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ اَنَّهٗ رَاٰى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ

اوپر کی جانب کانون ہی کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہی انہیں سے کہ تحقیق اونہون نے دیکہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑہتے تہے

فَاِذَا كَانَ فِيْ وِتْرٍ مِّنْ صَلٰوتِهٖ لَمْ يَنْهَضْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پس جسوقت ہوتے ہیچ طاق رکعت کی نماز اپنی سے نہ کہڑے ہوتے یہانتک کہ سیدہے بیٹہتے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ دَخَلَ

اور روایت ہی وائل بن حجر سے کہ تحقیق اوسنے دیکہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اوٹھائے دونو ہاتہ اپنے اوسوقت کہ داخل ہوئے

فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهٖ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى

نماز میں تکبیر کہی پہر ڈہانک لیا ہاتہ کپڑے سے اپنے پہر رکہا داہنا ہاتہ اپنا باین ہاتہ پر

فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ اَخَذَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا وَكَبَّرَ فَرَكَعَ فَلَمَّا قَالَ

پھر جب ارادہ کیا یہ کہ رکوع کرین نکالے دونوں ہاتھ اپنے کپڑے سے پھر اوٹھایا اونکو اور تکبیر کہی پھر رکوع کیا پھر جب کہا

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

سمع اللہ لمن حمدہ اوٹھائے اپنے دونوں ہاتھ پھر جب سجدہ کیا سجدہ کیا درمیان دونوں ہاتھون اپنے کی روایت کی اسکو مسلم

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُوْنَ اَنْ يَّضَعَ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنٰى

اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا تھا لوگ حکم کیے جاتے یہ کہ رکھے آدمی ہاتھ داہنا

عَلٰى ذِرَاعِهِ الْيُسْرٰى فِى الصَّلٰوةِ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

اوپر بائیں ہاتھ اپنے کے نمازمین روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت ارادہ کرتے کھڑے ہونیکا طرف نماز کی تکبیر کہتے جبوقت کہ کھڑے ہوتے پھر تکبیر کہتے جبوقت کہ

يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِيْنَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ

رکوع کرتے پھر کہتے سمع اللہ لمن حمدہ جبوقت اوٹھاتے پیٹھ اپنی رکوع سے پھر کہتے

وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِىْ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ

کھڑے ہوے اے رب میرے واسطے تیرے ہی سب تعریف پھر تکبیر کہتے جبوقت جھکتے پھر تکبیر کہتے جبوقت کہ اوٹھاتے سر اپنا

ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِى الصَّلٰوةِ

پھر تکبیر کہتے جبوقت کہ دوسرا سجدہ کرتے پھر تکبیر کہتے جبوقت کہ اوٹھاتے سر اپنا پھر کرتے یہ بیچ تمام نماز اپنی

كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ مِنَ اثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوْسِ مُتَّفَقٌ

یہان تک کہ پورا کرتے اوسکو اور تکبیر کہتے اوسوقت کہ کھڑا ہوتے دو رکعت پڑھکر پیچھے بیٹھنے کی روایت کی بخاری

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ طُوْلُ الْقُنُوْتِ رَوَاهُ

اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر نمازون مین وہ نماز ہے کہ اوسمین دیر تک قیام اوہتا ہے کی

مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِىْ عَنْ اَبِىْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِىِّ قَالَ فِىْ عَشَرَةٍ مِّنْ

مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہا بیچ دس صحابون کے

اَصْحَابِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا

صحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ سے کہ مین خوب جانتا ہون تمسے نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کیلیے کہا صحابہ نے

فَاعْرِضْ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ

پس بیان کرو کہا ابی حمید نے کہ تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ کھڑے ہوتے طرف نماز کی اوٹھاتے دونو ہاتھ اپنے یہانتک کہ

بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا

اوٹھاکر مونڈھون اپنے کے پھر تکبیر کہتے پھر قرآن پڑھتے پھر تکبیر کہتے اور اوٹھاتے دونو ہاتھ اپنے یہان تک کہ برابر اوٹھاوے دونون

مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ يَعْتَدِلُ فَلَا يُصَوِّبُ رَأْسَهُ

مونڈھون اپنے کر پھر رکوع کرتے اور کہتے دونو ہتھیلیان اپنی اپنے گھٹنون پر پھر سیدھی کرتے کر پس نہ جھکاتے سر اپنا

وَلَا يُقْنِعُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَقُولُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى

اور نہ بلند کرتے اور سر ہموار رکھتے پھر اوٹھاتے سر اپنا پس کہتے سمع اللہ لمن حمدہ پھر اوٹھاتے دونو ہاتھ اپنے یہان تک کہ

يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ

برابر کرتے دونو مونڈھون اپنے کے درحالیکہ سیدھے کھڑے ہوتے پھر کہتے اللہ اکبر پھر جھکتے طرف زمین کی

سَاجِدًا فَيُجَافِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَيَفْتَحُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ

سجدہ کے لیے پس دور کرتے دونو ہاتھ اپنے دونو پہلوون اپنے سے اور موڑتے انگلیان پانوون اپنے کی پھر اوٹھاتے سر اپنا

وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرٰى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا ثُمَّ يَعْتَدِلُ حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ إِلٰى

اور موڑتے بانیان پانو اپنا پس بیٹھتے اوسپر پر سیدھے ہوتے یہان تک کہ پھرتے ہر ہڈی طرف

مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَيَرْفَعُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرٰى

ٹھکانے اپنے کے درحالیکہ برابر ہوتے پھر سجدہ کرتے پھر کہتے اللہ اکبر اور اوٹھتے اور موڑتے بانیان پانو اپنا

فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا ثُمَّ يَعْتَدِلُ حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ إِلٰى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَنْهَضُ ثُمَّ

پر بیٹھتے اوسپر پھر اعتدال کرتے یہان تک کہ پھرآتی ہر ہڈی ٹھکانے اپنے پر پھر کھڑے ہوتے پھر

يَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَ

کرتے دوسری رکعت مین مانند اسکی پھر جسوقت کہ کھڑے ہوتے دو رکعت پڑھ کر اللہ اکبر کہتے اور

رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ ثُمَّ

اوٹھاتے دونو ہاتھ اپنے کندھون تک جیسیکہ تکبیر کہتے تھے نزدیک شروع کرنے نماز کے پھر

يَصْنَعُ ذٰلِكَ فِي بَقِيَّةِ صَلٰوتِهِ حَتّٰى إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي فِيهَا التَّسْلِيمُ

کرتے اسیطرح بیچ باقی نماز اپنی کے یہان تک کہ جب ہوتا وہ سجدہ کہ پیچھے اوسکے ہے سلام

أَخْرَجَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالُوا صَدَقْتَ

نکالتے بائیاں پانو اپنا اور بیٹھتے کولہی پر اوپر بائیں جانب اپنی کے پھر سلام پھیرتے کہا انہوں نے سچ کہا آپ نے

هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

اسیطرح تھے حضرت صلعم نماز پڑھتے روایت کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت کیے ترمذی اور ابن ماجہ نے

مَعْنَاهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِأَبِيْ دَاوُدَ

معنے اسکے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بیچ ایک روایت ابی داؤد کے

مِنْ حَدِيْثِ أَبِيْ حُمَيْدٍ ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا

حدیث ابی حمید کی سے آیا ہے کہ پھر رکوع کیا پھر رکھے دونو ہاتھ اپنے اوپر دونو زانوں اپنے کے گویا کہ پکڑے ہوئے ہے اوپر

وَوَتَرَ يَدَيْهِ فَنَحَّاهُمَا عَنْ جَنْبَيْهِ وَقَالَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَمْكَنَ أَنْفَهُ وَجَبْهَتَهُ

اور مانند چلے کے کیا دونو ہاتھوں اپنے کو پھر دور رکھا کہنیوں کو دونو پہلوؤں اپنے سے اور کہا راوی نے پھر سجدہ کیا پس ٹھہرایا ناک اپنے کو اور

الْأَرْضَ وَنَحّٰى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ

زمین پر اور الگ کیا دونو ہاتھوں اپنے کو اور رکھے دونو ہاتھ اپنے برابر مونڈھوں اپنے کے اور کشادگی کی درمیان

فَخِذَيْهِ غَيْرَ حَامِلٍ بَطْنَهُ عَلٰى شَيْءٍ مِنْ فَخِذَيْهِ حَتّٰى فَرَغَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ

دونو رانوں اپنے کے نہ لگائے ہوئے تھے پیٹ اپنے کو کسی چیز پر راونں اپنی سے یہاں تک کہ فارغ ہوئے پھر بیٹھے پھر بچھایا

رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَأَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنٰى عَلٰى قِبْلَتِهِ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ

پانیاں پانو اپنا اور متوجہ کی پشت داہنے پانو اپنے کو قبلہ کیطرف اور رکھا داہنا ہاتھ اوپر گھٹنے

الْيُمْنٰى وَكَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَفِيْ

داہنے کے اور پانیاں ہاتھ اپنا اوپر بائیں گھٹنے کے اور اشارہ کی ساتھ اونگلی اپنی کے یعنے سبابہ کی اور بیچ

أُخْرٰى لَهُ وَإِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلٰى بَطْنِ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى وَنَصَبَ

اور بیٹھتا ابوداؤد کی یہ ہے اور جسوقت کہ بیٹھتے بیچ دو رکعتوں کے بیٹھتے اوپر تلوے پانو بائیں اپنے کے اور کھڑا کرتے

الْيُمْنٰى وَإِذَا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ أَفْضٰى بِوَرِكِهِ الْيُسْرٰى إِلَى الْأَرْضِ وَأَخْرَجَ

داہنا پانو اپنا اور جسوقت کہ ہوتے بیچ چوتھی رکعت کے لگاتے پانیاں کولہا طرف زمین کی اور نکالتے

قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى

دونو پانو اپنے ایک طرف۔ اور روایت ہے وائل بن حجر سے یہ کہ دیکھا اونہوں نے نبی صلی

اللہ علیہ وسلم حین قام الی الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی کانتا بحیال منکبیہ

اللہ علیہ وسلم کو اوس وقت کہ کھڑے ہوئے طرف نماز کی اوٹھاتے دونو ہاتھ اپنے یہان تک کہ ہوئے مقابل دونو مونڈھوں کے ٹیکر

وحاذی ابہامیہ اذنیہ ثم کبر رواہ ابوداود وفی روایۃ لہ یرفع ابہامیہ

اور اوٹھائے انگھوٹے اپنے برابر کانون اپنے پھر تکبیر کہی روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیہقی ایک روایت اوسکی یہ کہ اوٹھاتے انگھوٹھے اپنے

الی شحمۃ اذنیہ وعن وائل بن حجر عن ابیہ قال کان رسول اللہ

کانون کی لوؤن تک۔ اور روایت ہے وائل بن حجر سے وہ روایت کرتے ہین باپ اپنے سے کہ کہا تھا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یؤمنا فیاخذ شمالہ بیمینہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن

صلی اللہ علیہ وسلم امامت کرتے ہمارے پس پکڑتے بائین ہاتھ اپنا ساتھ داہنے کے ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

رفاعۃ بن رافع قال جاء رجل فصلی فی المسجد ثم جاء فسلم علی النبی

رفاعہ بن رافع سے کہ کہا آیا ایک شخص پس نماز پڑہی مسجد مین پھر آیا پس سلام کیا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعد صلوتک فانک لم تصل فقال علمنی

صلے اللہ علیہ وسلم پر پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پڑہ نماز اپنی اسواسطے کہ تو نے نماز نہین پڑہی پس کہا اوسنے سکھلا مجکو

یا رسول اللہ کیف اصلی قال اذا توجہت الی القبلۃ فکبر ثم اقرأ بام

اے رسول اللہ کہ کسطرح پڑہا ہون مین نماز فرمایا جسوقت متوجہ ہو تو طرف قبلہ کی پس اللہ اکبر کہہ پھر پڑہ سورہ

القرآن وما شاء اللہ ان تقرأ فاذا رکعت فاجعل راحتیک علی رکبتیک

فاتحہ اور جو کچھ چاہا اللہ نے یہ کہ پڑہے تو پس جسوقت کہ رکوع کرے پس رکھ اپنے ہاتھون کو اپنے زانو پر

وامکن رکوعک وامدد ظہرک فاذا رفعت فاقم صلبک وارفع

اور ٹھیر تو رکوع اپنے مین اور پھیلا اور برابر رکھ پیٹھ اپنی کو پس جسوقت اوٹھاوے تو سر اپنا پس سیدھی کر پیٹھ اپنی اور اوٹھا

راسک حتی ترجع العظام الی مفاصلہا فاذا سجدت فمکن للسجود

سر اپنا یہان تک کہ پھر آوین ہڈیان طرف اپنے جوڑون کی پس جسوقت کہ سجدہ کرے تو پس ٹھیرا واسطے سجدہ کے

فاذا رفعت فاجلس علی فخذک الیسری ثم اصنع ذلک فی کل رکعۃ

پس جسوقت اوٹھائے تو سر اپنا پس بیٹھ اوپر بائین ران اپنے کے پھر کر یہ بیچ ہر رکوع

وسجدۃ حتی تطمئن ہذا لفظ المصابیح ورواہ ابوداود ومع تغییر یسیر

اور سجدہ کے یہان تک کہ اطمینان کرے تو یہ لفظ ہین مصابیح کے اور روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ساتھ تھوڑی تغییر کے

وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مَعْنَاهُ وَفِي رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ قَالَ إِذَا قُمْتَ

اور روایت کیے ترمذی اور نسائی نے معنے اسکے اور ایک روایت ترمذی کی مین یون آیا ہی کہ کہا جبوقت چاہے

إِلَى الصَّلٰوةِ فَتَوَضَّأْ كَمَا أَمَرَكَ اللّٰهُ بِهٖ ثُمَّ تَشَهَّدْ فَأَقِمْ فَإِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْآنٌ

طرف نماز کی پس وضو کر جیسا کہ حکم کیا تجکو اللہ نے ساتھ اوسکے پھر کلمہ شہادت پڑھ پھر اچھی طرح نماز ادا کر پس اگر ہو ساتھ تیرے قرآن

فَاقْرَأْ وَإِلَّا فَاحْمَدِ اللّٰهَ وَكَبِّرْهُ وَهَلِّلْهُ ثُمَّ ارْكَعْ وَعَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ

پس پڑھ قرآن اور اگر نہ یاد ہو پس الحمد للہ کہہ اور اللہ اکبر کہہ اور لا الہ الا اللہ کہہ پھر رکوع کر۔ اور روایت ہی فضل بن عباس سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةُ مَثْنٰى مَثْنٰى تَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز دو دو رکعت ہے التحیات ہے بیچ ہر دو رکعت کے اور

تَخَشَّعُ وَتَضَرَّعُ وَتَمَسْكَنُ ثُمَّ تُقْنِعُ يَدَيْكَ يَقُوْلُ تَرْفَعُهُمَا إِلٰى رَبِّكَ مُسْتَقْبِلًا

خشوع ہے اور عاجزی ہے اور ظاہر کرنا غریبی کا ہی پیر اوٹھانا تو دونو ہاتھ اپنے کہا فضل نے کہتے ہین حضرت یہ کہ بلند کرتو اونکو طرف پروردگار

بِبُطُوْنِهِمَا وَجْهَكَ وَتَقُوْلُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَهُوَ كَذَا

ہتھیلیان دونو ہاتھونکی منہ اپنے کے اور کہہ تو اے رب میرے اے رب میرے اور جس شخص نے نہ کیا یہہ پس وہ شخص ہی نماز اوسکی ایسی

وَكَذَا وَفِي رِوَايَةٍ فَهُوَ خِدَاجٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

اور ایسی ہی اور ایک روایت مین ہی پس وہ ناقص ہی روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَلّٰى قَالَ صَلّٰى لَنَا أَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ فَجَهَرَ

سعید بن حارث بن معلے سے کہا نماز پڑھائی ہمکو ابوسعید خدری نے پس پکار کر کہی

بِالتَّكْبِيْرِ حِيْنَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ وَحِيْنَ سَجَدَ وَحِيْنَ رَفَعَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ

تکبیر اوسوقت کہ اوٹھایا سر اپنا سجدہ سے اور جسوقت کہ سجدہ کیا اور اوسوقت کہ اوٹھو دو رکعت پڑھکر

وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ صَلَّيْتُ

اور کہا اسیطرح دیکھا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی عکرمہ سے کہ کہا نماز پڑھی مینے

خَلْفَ شَيْخٍ بِمَكَّةَ فَكَبَّرَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ تَكْبِيْرَةً فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّهُ

پیچھے ایک بوڑھے کے مکہ مین پس کہیں بائیس تکبیریں پس کہا مینے واسطے ابن عباس کے کہ تحقیق

أَحْمَقُ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

احمق ہی پس کہا ابن عباس نے گم کرے تجھکو ماں تیری یہ سنت ابی القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ مُرْسَلًا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي

اور روایت ہے علی بن حسین سے بطریق ارسال کے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے

الصَّلٰوةِ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَلَمْ يَزَلْ تِلْكَ صَلٰوتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ

نمازمیں جب جھکتے اور اوٹھتے پس ہمیشہ رہی یہ نماز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہانتک کہ ملاقات کی

رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ اَلَا اُصَلِّيْ بِكُمْ صَلٰوةَ

روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے علقمہ سے کہا کہا واسطے ہمارے ابن مسعود نے کیا نہ پڑھوں میں تمکو نماز

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ اِلَّا مَرَّةً وَّاحِدَةً مَّعَ تَكْبِيْرَةٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس نماز پڑھائی اور نہ اوٹھائے دونوں ہاتھ اپنے مگر ایک بار ساتھ تکبیر

لِافْتِتَاحٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ اَبُوْدَاوٗدَ لَيْسَ هُوَ

شروع کرنے نماز کی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا ابوداؤد نے یہ

بِصَحِيْحٍ عَلٰى هٰذَا الْمَعْنٰى وَعَنْ اَبِيْ حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صحیح نہیں اوپر اس معنوں کے۔ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہ کہا تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ کھڑے ہوتے طرف نماز کی سامنے ہوتے قبلہ کے اور اوٹھاتے ہاتھ اپنے اور کہتے اللہ

اَكْبَرُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اکبر روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ نماز پڑھی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الظُّهْرَ وَفِيْ مُؤَخَّرِ الصُّفُوْفِ رَجُلٌ فَاَسَاءَ الصَّلٰوةَ فَلَمَّا سَلَّمَ نَادٰى رَسُوْلُ

ظہر کی اور پیچھے اخیر صف کے ایک شخص تھا پس بری طرح پڑھتا تھا نماز پس جب سلام پھیرا اوسنے پکارا اوسکو پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ اَلَا تَتَّقِي اللّٰهَ اَلَا تَرٰى كَيْفَ تُصَلِّيْ اِنَّكُمْ تَرَوْنَ اَنِّيْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے فلانے کیا نہیں ڈرتا تو اللہ سے کیا نہیں دیکھتا تو کسطرح پڑھتا ہے تو نماز تحقیق تم گمان کرتے ہو یہ کہ

لَا اَرٰى مَا تَصْنَعُوْنَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرٰى مِنْ خَلْفِيْ كَمَا اَرٰى مِنْ بَيْنَ

پوشیدہ ہے مجھپر کوئی چیز اوس چیز سے کہ کرتے ہو تم قسم ہی اللہ کی تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں پیچھے اپنے سے جیسا کہ دیکھتا ہوں

يَدَيَّ رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ مَا يُقْرَاُ بَعْدَ التَّكْبِيْرِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

آگے اپنے سے روایت کی یہ احمد نے۔ باب ہے بیچ بیان اوسچیز کے کہ پڑھے بعد تکبیر تحریمہ کے۔ فصل پہلی

بطریق خرق عادت

تعجب نہ کرنا

حضرت ہی کی

کہا کہ محمد کہتا ہے

جانا کہ اوٹھتی

فرمایا حضرت نے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْكُتُ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَبَيْنَ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم چپ رہتے درمیان تکبیر اور درمیان

الْقِرَاءَةِ اِسْكَاتَةً فَقُلْتُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِسْكَاتُكَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ

قرات کے چپ رہنا پس کہا میں نے قربان ہو باپ میرا تمہارے اور ماں میری اے رسول خدا کے پوچھتا ہوں میں تمہارا چپ رہنا تکبیر

وَبَيْنَ الْقِرَاءَةِ مَا تَقُوْلُ قَالَ اَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ

اور درمیان قرات کے کیا کہتے ہو تم اوسمیں فرمایا کہتا ہوں میں یا الٰہی دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کو

كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ

جیسے کہ دوری رکھی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے یا الٰہی پاک کر مجھکو گناہوں سے جیسا کہ پاک کیا جاتا ہے کپڑا

الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ مُتَّفَقٌ

سفید میل سے یا الٰہی دھو ڈال گناہ میرے ساتھ پانی اور برف اور اولوں کے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَفِیْ رِوَايَةٍ

علیہ۔ اور روایت ہے علی سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ کھڑے ہوتے طرف نماز کی اور ایک روایت

كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

تھے جسوقت کہ شروع کرتے نماز اللہ اکبر کہتے پھر کہتے متوجہ کیا میں نے منہ اپنا واسطے اوسکے کہ پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ

اور زمین کو ایک طرف کا ہو کر اور نہیں میں شریک کرنیوالوں سے تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

واسطے اللہ ہی کے ہے کہ پروردگار ہے عالموں کا نہیں کوئی شریک اوسکا اور ساتھ اسیکے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں ہوں مسلمانوں سے یا الٰہی

اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ

تو بادشاہ ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تو ہے پروردگار میرا اور میں بندہ تیرا ہوں ظلم کیا میں نے نفس اپنے پر اور اقرار کیا میں نے

بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِیْ

ساتھ گناہ اپنے کے پس بخش واسطے میرے گناہ میرے سارے اسلیے کہ نہیں بخشتا گناہوں کو مگر تو اور راہ دکھا مجھکو

لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ

واسطے بہترین اخلاق کے راہ نہیں دکھاتا واسطے بہترین خلقوں کے کوئی مگر تو اور پھیر مجھسے اخلاق بد نہیں پھیرتا

عَنِّیْ سَیِّئَہَا لَا اَنْتَ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ کُلُّہٗ فِیْ یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ

مجھسے اخلاق بد مگر تو حاضر ہوں خدمت تیرمیں اور حکم بجالانے تیرمیں اور خیر تمام ہیچ ہے تیرے ہی اور برائی نہیں

اِلَیْکَ اَنَا بِکَ وَاِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ وَاِذَا

نسبت کیجاتی طرف تیری میں قائم ہوں ساتھ قوت تیرے اور رجوع تیری طرف رکھتا ہوں بابرکت ہے تو اور بلند ہے تو بخشش مانگتا ہوں تجسے اور توبہ

رَکَعَ قَالَ اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ

رکوع کرتے کہتے یا الٰہی واسطے تیرے رکوع کیا میں نے اور ساتھ تیرے ایمان لایا میں اور واسطے تیرے اسلام لایا میں عاجزی کی واسطے تیری شنوائی

وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ قَالَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ

اور بینائی میری نے اور گودہ میرے مغز اور ہڈی میری نے اور پٹھے میرے نے پس جبوقت کہ اوٹھاتا تھا سر اپنا کہتے یا الٰہی اے رب ہمارے تیری ہی لیے

اَلْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَہُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ

حمد ہے آسمانوں بھر اور زمین بھر اور بقدر بھرائی اوسچیز کے کہ درمیان انکے ہے اور بھرائی اوسچیز کی کہ چاہے تو کسی چیز سے

وَاِذَا سَجَدَ قَالَ اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ

اور جبوقت کہ سجدہ کرتے کہتے یا الٰہی تیرے ہی لیے سجدہ کیا میں نے اور ساتھ تیرے ایمان لایا میں اور تیرے ہی لیے اسلام لایا میں سجدہ کیا

وَجْہِیْ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَصَوَّرَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ

منہ میرے نے واسطے اوسکے کہ پیدا کیا اوسکو اور صورت دی اوسکو اور کھولے کان اوسکے اور آنکھیں اوسکی بہت بابرکت ہے اللہ نیکو تر ہیں

الْخَالِقِیْنَ ثُمَّ یَکُوْنُ مِنْ اٰخِرِ مَا یَقُوْلُ بَیْنَ التَّشَہُّدِ وَالتَّسْلِیْمِ اَللّٰھُمَّ

پیدا کرنیوالا پھر ہوتے آخر اوسچیز کے کہ کہتے درمیان التحیات اور سلام کے یہ دعا یا الٰہی ہے

اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ

بخش میرے لیے وہ گناہ کہ آگے کیے میں نے اور جو پیچھے کیے میں نے اور جو پوشیدہ کیے میں نے اور جو ظاہر کیے میں نے اور جو زیادتی کی میں نے

وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَوَاہُ

اور وہ گناہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اوسکو مجھسے تو ہی آگے کرنیوالا جسکو چاہے بندوں اپنے سے اور تو ہی پیچھے ڈالنیوالا جسکو چاہے نہیں کوئی معبود مگر تو روایت کیا

مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّلشَّافِعِیِّ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ وَالْمَھْدِیُّ مَنْ ھَدَیْتَ

مسلم نے اور بیچ روایت شافعی کے اور شر منسوب نہیں طرف تیری اور ہدایت کیا گیا وہ ہے کہ جسکو ہدایت کیا تو نے

اَنَا بِکَ وَاِلَیْکَ لَا مَنْجَا مِنْکَ وَلَا مَلْجَاَ اِلَّا اِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَعَنَ اَنْسَرَ

میں قائم ہوں ساتھ قوت تیرے اور رجوع طرف تیری رکھتا ہوں نہیں نجات تجسے اور نہیں پناہ مگر طرف تیری بابرکت ہے تو۔ اور رہا

أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ

یہ کہ آیا ایک شخص پس داخل ہوا صف مین اور تحقیق چڑہا تہا اوسکا دم پس کہا اللہ بہت بڑا ہے سب تعریف

لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهُ

واسطے اللہ کے تعریف بہت پاکیزہ برکت کی گئی اوسمین پس جب ادا کر چکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز اپنی

قَالَ أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ

کہا کون تم مین سے کہنے والا تہا ان کلمون کو پس چپ رہی قوم پھر فرمایا کون تم مین سے کہنے والا ان کلمون کو

فَأَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا فَقَالَ رَجُلٌ جِئْتُ

پس چپ رہی قوم پھر فرمایا کون تم مین سے کہنے والا ان کلمون کو پس تحقیق اوسنے نہین کہی قباحت کی پس کہا ایک شخص نے کہ آیا مین

وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا

اور تحقیق چڑہ گیا تہا دم میرا پس کہی مینے یہ کلمات پس فرمایا تحقیق دیکہے مینے بارہ فرشتے جلدی کرتے تہے ان کلمون کو

أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

کونسا اونمین سے اوٹہا کر لیجاوے اونکو روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تہے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ شروع کرتے نماز کہتے پاک ہے تو یا الٰہی اور باکی بیان کرتے ہین ہم

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

اور بابرکت ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور نہین کوئی معبود سوا تیرے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے

وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ

اور روایت کی ابن ماجہ نے ابی سعید سے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث نہین جانتے ہم اسکو

إِلَّا مِنْ حَارِثَةَ وَقَدْ تُكُلِّمَ فِيهِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّهُ

مگر روایت حارثہ کی سے اور تحقیق کلام کیا گیا ہے بیچ اوسکے سبب حفظ اوسکے۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہ تحقیق اوسنے

رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلٰوةً قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللّٰهُ أَكْبَرُ

دیکہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑہتے نماز کہتے تہے اللہ بہت بڑا ہے بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

كَبِيرًا اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا

بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے بڑا ہے اور تعریف ہے واسطے اللہ کے بہت اور تعریف ہے واسطے اللہ کے بہت اور تعریف ہے واسطے اللہ کے

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ثَلٰثًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ

اور پاکی بیان کرتا ہوں اللہ کی صبح اور شام تین بار پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان سے تکبر اوسکی سی اور شعوذ اوسکی سی

وَهَمْزِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّذَكَرَ

اور وسوسہ اوسکی سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے مگر ابن ماجہ نے نہیں ذکر کیا لفظ والحمد للہ کثیرا کا اور ذکر کیا

فِيْ اٰخِرِهٖ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَقَالَ عُمَرُ نَفْخُهُ الْكِبْرُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَهَمْزُهُ

بیچ آخر اوسکے من الشیطان الرجیم اور کہا عمر نے نفخ شیطان کا کبر ہے اور نفث اوسکا بیتیں ہیں اور ہمز اوسکا

الْمَوْتَةُ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّهٗ حَفِظَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَتَيْنِ

جنون۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ تحقیق اوسنے یاد رکھو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے دو سکتے

سَكْتَةً اِذَا كَبَّرَ وَسَكْتَةً اِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَصَدَّقَهٗ

ایک جب رہتا جبوقت کہ تکبیر تحریمہ کہہ چکتے اور دوسرا جب رہتا جبوقت کہ فارغ ہوتے پڑھنے غیر المغضوب علیہم ولا الضالین سے سو پسند کیا اوسکو

اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرُوِيَ لِلتِّرْمِذِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيِّ نَحْوُهٗ

ابی بن کعب نے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے مانند اسکے۔

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ کھڑے ہوتے دوسری رکعت

الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَمْ يَسْكُتْ هٰكَذَا فِيْ

پڑھکر شروع کرتے پڑھنا الحمد للہ رب العالمین کا اور نہ چپ رہتے اسیطرح سے

صَحِيْحِ مُسْلِمٍ وَّذَكَرَهُ الْحُمَيْدِيُّ فِيْ اَفْرَادِهٖ وَكَذَا صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنْ مُّسْلِمٍ وَّحْدَهٗ

صحیح مسلم میں ہے اور ذکر کیا اوسکو حمیدی نے بیچ تنہا باوزاد اپنی کے اور اسی طرح ذکر کیا جامع الاصول والے نے فقط مسلم سے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَفْتَحَ

فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ شروع کرتے

الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ

نماز اللہ اکبر کہتے پھر کہتے تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا واسطے اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ

عالمین کے ہر نہیں کوئی شریک اوسکا اور ساتھ اوسکے حکم کیا گیا ہوں نہیں اور میں ہوں اول مسلمانوں کا یا الٰہی راہ دیکھا مجھکو

لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ وَاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَقِنِيْ سَيِّئَ الْاَعْمَا

واسطے بہترین اعمال کے اور بہترین خلقوں کے نہیں راہ دیگا تو واسطے بہترین اعمال واخلاق کے مگر تو بچا مجھکو برے عملوں سے

الْاَخْلَاقِ لَا يَقِيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ

خلقوں سے نہیں بچاتا برے عملوں سے اور برے خلقوں سے مگر تو روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے محمد بن مسلمہ سے کہا

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ يُصَلِّيْ تَطَوُّعًا قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ

تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ کھڑے ہوتے پڑھتے نفل کہتے اللہ بہت بڑا ہے متوجہ کیا میں منہ اپنا

لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

واسطے اوسکے کہ پیدا کیئے آسمان اور زمین درحالیکہ میں توحید کرنیوالا ہوں اور نہیں میں مشرکوں سے اور ذکر کی حدیث

مِثْلَ حَدِيْثِ جَابِرٍ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ

مانند حدیث جابر کے مگر یہ کہ کہا محمد نے واناں من المسلمین پھر کہا یا الٰہی تو ہی بادشاہ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ثُمَّ يَقْرَأُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ بَابُ الْقِرَاءَةِ

نہیں کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو اور تعریف ہے تجکو پھر پڑھتا قرات روایت کی یہ نسائی نے۔ باب قرات کا

فِي الصَّلٰوةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ

بیچ نماز کے۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتی نماز اوسکی جس شخص کی کہ نہ پڑھے الحمد روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَصَاعِدًا وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

اور ایک روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ نہیں ہے نماز اوسکی کہ نہ پڑھے الحمد اور زیادہ اور۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَّمْ يَقْرَأْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے اور نہ پڑھے اوسمیں الحمد پس وہ نماز ناقص ہے

ثَلَاثًا غَيْرُ تَمَامٍ فَقِيْلَ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ اِنَّا نَكُوْنُ وَرَاءَ الْاِمَامِ قَالَ اقْرَأْ بِهَا فِيْ

کہا اسکو تین بار نہیں پوری ہوتی پس کہا گیا واسطے ابوہریرہ کے تحقیق ہوتے ہیں ہم پیچھے امام کے کہا اونہوں نے پڑھ تو اوسکو

نَفْسِكَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

آہستہ اسلیئے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہتے تھے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

باب القراءۃ فی الصلوٰۃ

۱ یعنی جابر نے دانا اول المسلمین کہا

۲ پھر پڑھے پڑھتے قرات پڑھنے پر اعوذ و بسملہ کے

۳ اور اس حدیث سے نماز میں زور سے بسم اللہ کے نہ پڑھنے پر علماء نے حنفیہ نے

۴ اور حدیث دلالت کرتی ہے اوپر تین ہونے سورۃ فاتحہ کے نماز میں اوپر امام کے

۵ یعنی تحقیق امام کے لیئے ہیں پیچھے امام کے نہیں ہوتی جب بھی پڑھے امام ۱۲

۶ یعنی آہستہ پڑھے ۱۲

قسمت الصلوٰۃ بینی وبین عبدی نصفین ولعبدی ما سأل فاذا قال العبد

تقسیم کی میں نے نماز درمیان اپنے اور درمیان بندے اپنے کے آدھوں آدھ اور واسطے بندے میرے کے ہے جو مانگے پس جب کہتا ہے بندہ

الحمد للہ رب العلمین قال اللہ تعالیٰ حمدنی عبدی واذا قال الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین فرماتا ہے اللہ تعالے تعریف کی میری بندے میرے نے اور جبوقت کہتا ہے بندہ الرحمن الرحیم

قال اللہ تعالیٰ اثنی علی عبدی واذا قال مالک یوم الدین قال مجدنی عبدی

فرماتا ہے اللہ تعالیٰ ثنا کی مجھ پر بندے میرے نے اور جبوقت کہ کہتا ہے مالک یوم الدین فرماتا ہے تعظیم کی میری بندے میرے نے

واذا قال ایاک نعبد وایاک نستعین قال ھذا بینی وبین عبدی ولعبدی

اور جبوقت کہتا ہے ایاک نعبد وایاک نستعین فرماتا ہے یہ درمیان میرے اور درمیان بندے میرے کے ہے اور واسطے

ما سأل فاذا قال اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم

جو مانگا اور جبوقت کہتا ہے بندہ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم

غیر المغضوب علیھم ولا الضالین قال ھذا لعبدی ولعبدی ما سأل

غیر المغضوب علیھم ولا الضالین فرماتا ہے یہ واسطے بندے میرے کے اور واسطے بندے میرے کے جو مانگے

رواہ مسلم وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابا بکر وعمر کانوا یفتتحون

روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر تھے شروع کرتے

الصلوٰۃ بالحمد للہ رب العلمین رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ قال قال

نماز ساتھ الحمد للہ رب العلمین کے روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا امن الامام فامنوا فانہ من وافق تامینہ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ آمین کہے امام پس آمین کہو اسلیے کہ تحقیق جو شخص کہ موافق ہو جاوے آمین اسکی

تامین الملئکۃ غفر لہ ما تقدم من ذنبہ متفق علیہ وفی روایۃ قال

آمین فرشتوں کی بخشا جاویگا واسطے اوسکے جو آگے گذرا گناہ اوسکے متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا

اذا قال الامام غیر المغضوب علیھم ولا الضالین فقولوا امین فانہ

جبوقت کہے امام غیر المغضوب علیھم ولا الضالین پس کہو آمین پس تحقیق جو

من وافق قولہ قول الملئکۃ غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ھذا لفظ البخاری

شخص کہ مطابق ہو کہنا اوسکا کہنے فرشتوں کے بخشے جاویں گے واسطے اوسکے جو آگے گیے گناہ یہ لفظ بخاری کے ہیں

وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهٗ وَفِي أُخْرٰى لِلْبُخَارِيِّ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّ الْمَلٰئِكَةَ

اور مسلم میں مانند اسکی اور بیچ اور روایت کو بخاری میں کہا جبوقت آمین کہے پڑھنے والا قرأت کا پس آمین کہو اسلیے کہ تحقیق فرشتے

تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهٗ تَأْمِينَ الْمَلٰئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

آمین کہتے ہیں پس جو شخص کہ موافق ہو آمین اوسکی آمین فرشتوں کی کے بخشے جاتے ہیں واسطے اوسکے وہ کہ اگلے ہیں گناہ اسکے

وَعَنْ أَبِي مُوسٰى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ

اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ پڑھو تم نماز

فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ

پس سیدھی کرو اپنی صفوں کو پھر امام ہو ایک تمہارا پس جبوقت کہ اللہ اکبر کہے پس اللہ اکبر کہو اور جبوقت کہے غیر

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ فَإِذَا كَبَّرَ وَ

المغضوب علیہم ولا الضالین پس کہو آمین مقبول کرے گا دعا تمہاری پس جبوقت کہ اللہ اکبر

رَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُولُ

رکوع کرے پس اللہ اکبر کہو اور رکوع کرو پس تحقیق امام رکوع کرتا ہے پہلے تمہارے اور اوٹھتا ہے پہلے تمسے پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ قَالَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُولُوا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس یہ بدلے اوسکے فرمایا یعنی اور جبوقت کہ کہے امام سمع اللہ نے واسطے اوسکے جو حمد کرتا ہے اوسکو پس کہو

اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللّٰهُ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهٗ عَنْ

یا الٰہی اے رب ہمارے واسطے تیرے حمد ہے سنتا ہے اللہ حمد تمہاری روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں

أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَتَادَةَ وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

ابی ہریرہ اور قتادہ سے یہ لفظ زیادہ ہے اور جبوقت پڑھے پس چپکے رہو۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا تھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ فِي الْأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ظہر میں پہلی دو رکعتوں کے سورہ فاتحہ اور دو سورتیں اور دو رکعتوں

الْأُخْرَيَيْنِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولٰى

پچھلی میں سورہ فاتحہ فقط اور سناتے ہمکو آیۃ کبھی اور دراز کرتے قرأت پہلی رکعت میں

مَا لَا يُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَهٰكَذَا فِي الْعَصْرِ وَهٰكَذَا فِي الصُّبْحِ مُتَّفَقٌ

اسقدر کہ نہ دراز کرتے دوسری رکعت میں اور اسیطرح عصر میں کرتے اور اسیطرح صبح میں روایت کی بخاری

عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا تھے ہم اندازہ کرتے کھڑے ہونے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا

فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ

ظہر میں اور عصر میں پس اندازہ کرتے ہم کھڑے ہونے حضرت کا پہلی دو رکعتوں میں ظہر سے مقدار

قِرَاءَةِ الٓمٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلٰثِيْنَ اٰيَةً وَحَزَرْنَا

پڑھنے الم تنزیل السجدہ کے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ پڑھتے ہر رکعت میں بقدر تیس آیتوں کے اور اندازہ کیا ہے

قِيَامَهُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَحَزَرْنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ

کھڑے رہنے آنحضرت کا پچھلی دو رکعتوں میں مقدار آدھی کے اس سے اور اندازہ کیا ہم نے کھڑے رہنے آنحضرت کا پہلی دو رکعتوں کے

مِنَ الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ قِيَامِهِ فِي الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ

نماز عصر سے اوپر مقدار کھڑے ہونے اوسکے پچھلی دو رکعتوں ظہر سے اور پچھلی دو رکعتوں کے

الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

عصر سے اوپر مقدار آدھی ہو اوسکے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا تھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَفِيْ رِوَايَةٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ظہر میں واللیل اذا یغشی اور ایک روایت میں ہے کہ پڑھتے سبح اسم ربک الاعلی

وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذٰلِكَ وَفِي الصُّبْحِ اَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور عصر میں مانند اسکی اور صبح میں دراز اس سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ مُتَّفَقٌ

جبیر بن مطعم سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے مغرب میں سورہ طور متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ

علیہ۔ اور روایت ہے ام الفضل بیٹی حارث کی سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے

فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّيْ

مغرب میں سورہ مرسلات عرفا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا تھے معاذ بن جبل نماز پڑھتے

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَاْتِيْ قَوْمَهُ فَيَؤُمُّهُمْ فَصَلّٰى لَيْلَةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر آتے پس امام ہوتے اپنی قوم کے پس نماز پڑھی ایک رات ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

۱ متقدار پڑھنے حضرت کا ۲ بیس ۳ پچھلی دو ۴ اسی سے معلوم ہوا کہ ۵ پڑھتے تھے معاذ نماز

۱ عفر کا بقیہ ۲ لکھا اور نفع فرمایا ۳ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نفرین کی یعنی بددعا

۴ قوم کی نماز فرض تھی پس ۵ باب القراءۃ فی الصلوٰۃ

العشاء ثم اتی قومه فامّهم فافتتح بسورة البقرة فانحرف رجل فسلم ثم صلی وحده

عشا کی پڑھائے اپنی قوم میں پس امام ہوئے انکے پس شروع کی سورہ بقرہ پس پھرا ایک شخص نماز سے پس سلام پھیرا پھر نماز تنہا پڑھی اسنے

وانصرف فقالوا له انافقت یا فلان قال لا والله ولآتین رسول الله صلی الله علیه وسلم و

اور چلا گیا پس کہا لوگوں نے اوسکو کیا منافق ہوگیا تو اے فلانے کہا اوسنے نہیں قسم ہے اللہ کی اور البتہ آؤنگا میں رسول خدا صلی اللہ

فلاخبرنه فاتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله انا اصحاب نواضح نعمل بالنهار وان

پس خبر دونگا اوسکو پس آیا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اے رسولخدا کہ ہم اونٹ والے ہیں محنت کرتے ہیں دن کو اور

معاذا صلی معک العشاء ثم اتی قومه فافتتح بسورة البقرة فاقبل رسول الله صلی الله علیه وسلم علی

معاذ نے نماز پڑھی ساتھ آپکے عشا کی پھر آئے اپنی قوم کے پاس پس شروع کی سورہ بقرہ پس متوجہ ہوئے رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف

معاذ وقال یا معاذ افتان انت اقرأ والشمس وضحاها والضحی واللیل اذا یغشی وسبح اسم ربک

معاذ کے پس فرمایا اے معاذ کیا فتنہ میں ڈالنیوالا ہے تو پڑھ والشمس وضحاہا اور والضحی اور واللیل اذا یغشی اور سبح اسم ربک

الاعلی متفق علیه وعن البراء قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقرأ فی العشاء

الاعلی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے براء سے کہا سنا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ پڑھتے تھے عشا میں

والتین والزیتون وما سمعت احدا احسن صوتا منه متفق علیه و

والتین والزیتون اور نہیں سنا میں کسیکو زیادہ خوش آواز حضرت سے یہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

عن جابر بن سمرة قال کان النبی صلی الله علیه وسلم یقرأ فی الفجر بق والقرآن المجید

روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ پڑھتے فجر میں سورہ ق والقرآن المجید

ونحوها وکانت صلوته بعد تخفیفا رواه مسلم وعن عمرو بن حریث

اور مانند اوسکی اور تھی نماز حضرت کی بعد کے ہلکی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن حریث سے

انه سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقرأ فی الفجر واللیل اذا عسعس رواه مسلم و

کہ تحقیق اوسنے نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے نماز فجر میں واللیل اذا عسعس روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عن عبد الله بن السائب قال صلی لنا رسول الله صلی الله علیه وسلم الصبح بمکة

روایت ہے عبداللہ بن سائب سے کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت فجر کے مکہ میں پس

فاستفتح سورة المؤمنین حتی جاء ذکر موسی وهارون او ذکر عیسی اخذ

پس شروع کی سورہ مؤمنین یہاں تک کہ آیا ذکر موسے اور ہارون کا یا ذکر حضرت عیسی کا درپیش آیا

النبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدۃ فرکعہ رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال کان النبی

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا تھے - پس رکوع کیا روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے نبی

صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی الفجر یوم الجمعۃ الم تنزیل فی الرکعۃ الاولی وفی الثانیۃ

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے فجر کی نماز مین دن جمعہ کے الم تنزیل پہلی رکعت مین اور دوسری رکعت مین

ھل اتی علی الانسان متفق علیہ وعن عبید اللہ بن ابی رافع قال استخلف

ہل اتی علی الانسان روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے عبید اللہ بن ابی رافع سے کہ کہا خلیفہ کیا

مروان ابا ہریرۃ علی المدینۃ وخرج الی مکۃ فصلی لنا ابو ہریرۃ الجمعۃ

مروان نے ابو ہریرہ کو مدینہ پر اور نکلا مروان طرف مکہ کی پس نماز پڑھائی ہمکو ابو ہریرہ نے جمعہ کی

فقرأ سورۃ الجمعۃ فی السجدۃ الاولی وفی الاخرۃ اذا جاءک المنافقون

پس پڑھی سورۂ جمعہ پہلی رکعت مین اور دوسری رکعت مین سورۂ اذا جاءک المنافقون

فقال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ بھما یوم الجمعۃ رواہ مسلم و

پس کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے یہ دونو سورتین دن جمعہ کے روایت کی یہ مسلم نے - اور

عن النعمان بن بشیر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی العیدین و

روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے دونو عیدون مین اور

فی الجمعۃ بسبح اسم ربک الاعلی وھل اتاک حدیث الغاشیۃ قال واذا

جمعہ مین سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیۃ کہا نعمان نے اور جب

اجتمع العید والجمعۃ فی یوم واحد قرأ بھما فی الصلوتین رواہ مسلم و

جمع ہوتے عید اور جمعہ ایک دن مین پڑھتے یہ دونو سورتین دونو نمازون مین روایت کی یہ مسلم نے اور

عن عبید اللہ ان عمر بن الخطاب سأل ابا واقد اللیثی ماکان یقرأ بہ رسول

روایت ہے عبید اللہ سے کہ تحقیق عمر بن الخطاب نے پوچھا ابو واقد لیثی سے کہ کیا پڑھتے تھے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الاضحی والفطر فقال کان یقرأ فیھما بق والقرآن المجید

خدا صلی اللہ علیہ وسلم عید قربان مین اور فطر مین پس کہا تھے پڑھتے ان دونو مین سورۂ ق والقرآن المجید

واقتربت الساعۃ رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال ان رسول اللہ صلی اللہ

اور اقتربت الساعۃ روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ

باب القراءۃ فی الصلوٰۃ

پڑھنے نماز مین اور کبھی سورۂ اعلی اور سورۂ غاشیہ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ پڑھنا ان دونو سورتون کا ان نمازون مین مستحب ہے ۱۲ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آپ عیدین مین کبھی سورۂ اعلی اور غاشیہ ہی پڑھتے تھے بلکہ کبھی یہ دونو اور کبھی سورۂ ق اور سورۂ قمر اور مقصود حضرت اسکو سنین والا بتا دینا تھا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی

سنون سے پڑھنے اور کبھی جب جمعہ پر عید پڑتی تھی تو نماز عید کے بعد ظہر کی نماز مین پچھلی رکعت مین سورۂ الم تنزیل اور دوسری رکعت مین ہل اتی علی الانسان پڑھتے

معلوم ہوا کہ سجدۂ تلاوت کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی سجدہ کرتے تھے

ثابت ہوا کہ جمعہ کے دن نماز جمعہ مین اور دونو نمازون مین یعنی عید اور جمعہ مین سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون یا سورۂ سبح اسم ربک الاعلی اور سورۂ ہل اتاک حدیث الغاشیۃ پڑھنا مستحب ہے

اور جمعہ مین نماز ظہر مین سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون ہی پڑھنا مستحب ہے

(ح) اوپر اس مسئلہ کو بیان کیا ہے اقوال سے اور حضرت صحابہ کے احوال سے واقف ہونا چاہئے

علیہ وسلم قرأ فی رکعتی الفجر قل یا ایھا الکفرون وقل ھو اللہ احد رواہ مسلم

علیہ وسلم پڑھتے تھے دو رکعتوں سنت فجر کے قل یا ایھا الکفرون - اور قل ھو اللہ احد روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی رکعتی الفجر قولوا

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ہیں دو رکعتوں سنت فجر کے تو لوا

آمنا باللہ وما انزل الینا والتی فی آل عمران قل یا اھل الکتاب تعالوا الی کلمۃ

آمنا باللہ وما انزل الینا اور وہ آیت کہ سورۂ آل عمران میں ہے قل یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمۃ

سواء بیننا وبینکم رواہ مسلم الفصل الثانی عن ابن عباس قال

سواء بیننا وبینکم روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفتتح صلوتہ ببسم اللہ الرحمن الرحیم رواہ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے نماز اپنی ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے روایت کی یہ

الترمذی وقال ھذا حدیث لیس اسنادہ بذاک وعن وائل

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں اسناد اسکی ایسی۔ اور روایت ہے وائل

ابن حجر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرأ غیر المغضوب علیھم ولا

بن حجر سے کہ کہا سنا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھا غیر المغضوب علیہم ولا

الضالین فقال امین مد بھا صوتہ رواہ الترمذی وابوداؤد

الضالین پس کہا آمین دراز کی ساتھ اسکے آواز اپنی روایت کی یہ ترمذی۔ اور ابوداؤد۔ اور

الدارمی وابن ماجۃ وعن ابی زھیر النمیری قال خرجنا مع رسول

دارمی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی زہیر نمیری سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات لیلۃ فاتینا علی رجل قد الح فی المسئلۃ فقال النبی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک رات پس آئے ہم ایک شخص پر کہ تحقیق بہت مبالغہ کرتا تھا سوال کرنے میں پس فرمایا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم اوجب ان ختم فقال رجل من القوم بای شئ یختم قال بامین

صلی اللہ علیہ وسلم نے واجب کیا اگر ختم کیا پس کہا ایک شخص نے قوم میں سے ساتھ کیسے کے ختم کرے فرمایا ساتھ آمین

رواہ ابوداؤد وعن عائشۃ قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی المغرب

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ہے مغرب کی

بِسُوْرَةِ الْاَعْرَافِ فَرَّقَهَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ

ساتھ سورۂ اعراف کے متفرق پڑھا اس سورہ کو دونو رکعتونمین روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے

قَالَ كُنْتُ أَقُوْدُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لِي يَا عُقْبَةُ أَلَا

کہا تھا مین کھینچتا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹنی اونکی سفر مین پس کہا واسطے میرے اے عقبہ نہ

أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُوْرَتَيْنِ قُرِئَتَا فَعَلَّمَنِي قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ

سکھلاؤ مین تجکو بہتر سورتین کہ پڑھی گئین پس سکھلائین مجکو قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب

النَّاسِ قَالَ فَلَمْ يَرَنِي سُرِرْتُ بِهِمَا جِدًّا فَلَمَّا نَزَلَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ صَلّٰى بِهِمَا

الناس کہا عقبہ نے پس نہین دیکھا مجکو کہ خوش کیا گیا مین ساتھ اون دونو کے بہت پس جب اترے واسطے نماز صبح کے نماز پڑھی ساتھ ان دونو کے

صَلٰوةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَأَيْتَ رَوَاهُ

نماز صبح کی واسطے لوگون کے پس جب فارغ ہوئے پھرے طرف میری پس فرمایا اے عقبہ کیا دیکھا تونے روایت کی یہ

أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ

علیہ وسلم پڑھتے نماز مغرب مین جمعہ کی رات قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو

اللّٰهُ أَحَدٌ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا أَنَّهُ

اللہ احد روایت کی یہ شرح السنہ مین اور روایت کی ابن ماجہ نے ابن عمر سے مگر تحقیق اوسنے

لَمْ يَذْكُرْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَا أَحْصِيْ مَا سَمِعْتُ

نہین ذکر کیا شب جمعہ کا۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا نہین گن سکتا مین کہ کسقدر سنا مینے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ پڑھتے تھے بیچ دونو رکعتون سنت کے بیچھے مغرب کے مین اور دونو رکعتون مین کہ پہلے

صَلٰوةِ الْفَجْرِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

نماز فجر کے ہین قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد روایت کی یہ ترمذی نے اور

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَعَنْ

روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے مگر اوسنے نہین ذکر کیا بیچھے مغرب کے۔ اور روایت ہے

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ

سلیمان بن یسار سے اونہوں نے ابی ہریرہ سے کہ کہا اوسنے نہیں نماز پڑھی پیچھے کسیکے کہ بہت شابہ ہو نماز کہ پڑھتا تھا میں ساتھ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ صَلَّيْتُ خَلْفَهُ فَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَتَيْنِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فلانے شخص سے کہا سلیمان نے نماز پڑھی میں نے پیچھے اوسکے پس تھا وہ دراز کرتے پہلی دو رکعتیں

الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْأُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ

ظہر کی اور ہلکی کرتے تھے دو پچھلی اور ہلکی کرتے تھے نماز عصر کو اور پڑھتے تھے مغرب میں

بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِطُوَلِ الْمُفَصَّلِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

سورتیں چھوٹی مفصل کی اور پڑھتے تھے عشا میں بیچ کی سورتیں مفصل کی اور پڑھتے تھے صبح میں لمبی سورتیں مفصل کی روایت کی نسائی نے اور

وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ إِلَى وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا خَلْفَ

روایت کی ابن ماجہ نے لفظ ویخفف العصر تک۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہتے تھے ہم پیچھے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَقَرَأَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز فجر میں پس پڑھا قرآن پس بھاری ہوا اوپر پڑھنا پس جب پڑھ چکے نماز فرمایا

لَعَلَّكُمْ تَقْرَءُونَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا تَفْعَلُوا إِلَّا

شاید کہ تم پڑھا کرتے ہو پیچھے امام اپنے کے کہا ہم نے ہاں اے رسول خدا کے فرمایا نہ کیا کرو تم مگر

بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

سورہ فاتحہ پس تحقیق نہیں نماز اوس شخص کی کہ نہ پڑھے یہ سورہ روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے

وَلِلنَّسَائِيِّ مَعْنَاهُ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ قَالَ وَأَنَا أَقُولُ مَالِي يُنَازَعُنِي

اور واسطے نسائی کے معنے اسکے اور بیچ روایت ابی داؤد کے کہا اور میں کہتا تھا جبکہ قرأت مجھپر بھاری ہوئی کہ کیا ہے

الْقُرْآنَ فَلَا تَقْرَءُوا بِشَيْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتُ إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَعَنْ

قرآن پس نہ پڑھو کچھ قرآن سے جبوقت کہ میں پکار کر پڑھوں مگر سورہ فاتحہ۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا

ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھرے اوس نماز سے کہ پکار کر پڑھی

بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِيَ أَحَدٌ مِنْكُمْ آنِفًا فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ

اوسمیں قرأت پس فرمایا کیا پڑھا ہے ساتھ میرے کسی نے تم میں سے ابھی پس عرض کیا ایک شخص نے کہ ہاں اے رسول

اللہ قال انی اقول مالی انازع القرآن قال فانتہی الناس عن القراءۃ مع

خدا کے فرمایا تحقیق میں کہتا تھا کیا ہی واسطے میرے کہ جھگڑا جاتا ہوں قرآن سے کہا ابوہریرہ نے پس باز رہے لوگ پڑھنے سے ساتھ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیما جہر فیہ بالقراءۃ من الصلوات حین

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ اوس نماز کے کہ بکار کر پڑھتے تھے اوسمیں قرارت نمازوں میں سے اوسوقت کہ

سمعوا ذلک من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ مالک واحمد وابوداود

سنا یہہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی یہ مالک اور احمد اور ابوداؤد

والترمذی والنسائی وروی ابن ماجۃ نحوہ وعن ابن عمر والبیاضی

اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکی۔ اور روایت ہے ابن عمر اور بیاضی سے

قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان المصلی یناجی ربہ فلینظر ما

کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز پڑھنے والا سرگوشی کرتا ہے پروردگار اپنے سے پس چاہیے کہ فکر کرے

یناجیہ بہ ولا یجہر بعضکم علی بعض بالقرآن رواہ احمد وعن

سرگوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ سے ساتھ اوسکے اور نہ بلند کرے آواز بعضا تمہارا بعض پر ساتھ قرآن کے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے

ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما جعل الامام لیؤتم

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ ٹھہرایا گیا ہی امام تو کہ پیروی کیا جاوے

بہ فاذا کبر فکبروا واذا قرأ فانصتوا رواہ ابوداود والنسائی وابن

ساتھ اوسکے پس جبوقت کہ اللہ اکبر کہے پس تم بھی اللہ اکبر کہو اور جبوقت پڑھے ہی قرارت پس چپ رہو روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور ابن

ماجۃ وعن عبداللہ بن ابی اوفی قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن ابی اوفے سے کہ کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

فقال انی لا استطیع ان اخذ من القرآن شیئا فعلمنی ما یجزئنی

پس کہا تحقیق میں نہیں طاقت رکھتا یہ کہ سیکھوں نہیں قرآن سے کچھ پس سکھلا مجکو وہ چیز کہ کفایت کرے مجکو

قال قل سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول

فرمایا کہہ پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں پھرنا

ولا قوۃ الا باللہ قال یا رسول اللہ ھذا للہ فما لی قال قل اللھم

اور نہیں قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے کہا اے رسول خدا کے یہ تو واسطے اللہ کے ہے پس کیا ہے میرے لیے فرمایا کہہ یا الٰہی

ارحمني وعافني واهدني وارزقني فقال هكذا بيديه وقبضهما

رحم کر مجھ پر اور عافیت دے مجھکو اور ہدایت کر مجھکو اور روزی دے مجھکو پس اشارہ کیا اوسنے اس طرح سے ساتھ دونو ہاتھوں اپنے کے اور بند کیا اوسکو

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما هذا فقد ملأ يديه من الخير رواه

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اما پر اس شخص نے پس بھرے ہاتھ اپنے نیکی سے روایت کی یہ

ابو داود وانتهت رواية النسائي عند قوله الا بالله وعن ابن

ابو داؤد نے اور تمام ہوئی روایت نسائی کی قول اون کے الا باللہ تک۔ اور روایت ہے ابن

عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا قرأ سبح اسم ربك الاعلى قال

عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جبوقت کہ پڑھتے سبح اسم ربک الاعلی فرماتے

سبحان ربي الاعلى رواه احمد وابو داود وعن ابي هريرة قال قال

سبحان ربی الاعلی روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ منكم بالتين والزيتون فانتهى الى اليس

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے تم میں سے سورہ والتین والزیتون پس پہنچے تا الیس

الله باحكم الحاكمين فليقل بلى وانا على ذلك من الشاهدين ومن

اللہ باحکم الحاکمین پس چاہیے کہ کہے بلی وانا علی ذلک من الشاہدین اور جو شخص

قرأ لا اقسم بيوم القيامة فانتهى الى ايس ذلك بقادر على ان يحيي

پڑھے لا اقسم بیوم القیمۃ پس پہنچے اس آیت تک الیس ذلک بقادر علی ان یحیی

الموتى فليقل بلى ومن قرأ والمرسلات فبلغ فبأي حديث بعده

الموتے پس چاہیے کہ کہے بلی اور جو کوئی پڑھے والمرسلات پس پہنچے اس آیت تک فبای حدیث بعدہ

يؤمنون فليقل آمنا بالله رواه ابو داود والترمذي الى قوله و

یومنون پس چاہیے کہ کہے آمنا باللہ روایت کی یہ ابو داؤد نے اور ترمذی نے روایت کی اس قول تک و

انا على ذلك من الشاهدين وعن جابر قال خرج رسول الله صلى

انا علی ذلک من الشاہدین۔ اور روایت ہے جابر سے کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم على اصحابه فقرأ عليهم سورة الرحمن من اولها الى آخرها

علیہ وسلم اپنے اصحاب پر پس پڑھی اوپر سورہ الرحمن اول سے آخر تک

باب القراءة في الصلوة

یعنے ہاتھوں کو بند کیا اوسکو
کیا اوسنے کہا اور کہا میرے
اور نگاہ رکھا میرے جو اپنے
فرمایا جیسے کہ کوئی چیز نہیں
ہاتھ لگتی ہے تو اوسکو
شئی میں بند کر لیتا ہے
(۱۲) معنی سورہ کے
کرنے کے پڑھنے میں کہ پاکی بیان کر
نام پروردگار اپنے کے جو کہ
یعنے ایمان لاتے ہیں

فَسَكَتُوا فَقَالَ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى الْجِنِّ لَيْلَةَ الْجِنِّ فَكَانُوا أَحْسَنَ مَرْدُودًا

پس سحابہ سب چپکے رہے پھر فرمایا تحقیق پڑھی تھی میں یہ سورت جنون پر اوس رات کہ جمع ہوئے تھے جن پس تھے وہ اچھی جواب پھیرنے میں

مِنْكُمْ كُنْتُ كُلَّمَا أَتَيْتُ عَلَى قَوْلِهِ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ قَالُوا

تم میں جبکہ پہنچتا تھا اوپر کہتے اس آیہ کے فبای الاء ربکما تکذبان تو کہتے جواب میں

لَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

لا بشئ من نعمک ربنا نکذب فلک الحمد روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے

هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث غریب ہے۔ فصل تیسری روایت ہے معاذ بن عبد اللہ

الْجُهَنِيِّ قَالَ إِنَّ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جہنی سے کہا تحقیق ایک شخص تھا جہینہ میں کا کہ خبر دی اوسنے معاذ کو یہ کہ سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

قَرَأَ فِي الصُّبْحِ إِذَا زُلْزِلَتْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا فَلَا أَدْرِي أَنَسِيَ أَمْ قَرَأَ

کہ پڑھی نماز صبح میں سورت اذا زلزلت دونو رکعتو میں پس نہیں جانتا میں کہ بھول گئے یا پڑھی

ذٰلِكَ عَمْدًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ صَلَّى

یہ قصداً روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عروہ سے کہا تحقیق ابوبکر صدیق نے نماز پڑھی

الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِيهِمَا بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنِ

صبح کی پس پڑھی دونو رکعتو میں سورہ بقرہ روایت کی یہ مالک نے اور روایت ہے

الْفَرَافِصَةِ بْنِ عُمَيْرٍ الْحَنَفِيِّ قَالَ مَا أَخَذْتُ سُورَةَ يُوسُفَ إِلَّا مِنْ قِرَاءَةِ

فرافصہ بن عمیر حنفی سے کہا میں نے سیکھی میں نے سورۂ یوسف علیہ السلام مگر پڑھنے

عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ إِيَّاهَا فِي الصُّبْحِ مِنْ كَثْرَةِ مَا كَانَ يُرَدِّدُهَا رَوَاهُ مَالِكٌ

عثمان بن عفان کے سے اوسکو نماز صبح میں بسبب بہت پڑھنے اوسکے یہ اوسکو روایت کی یہ مالک نے۔

وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ صَلَّيْنَا وَرَاءَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِيهَا

اور روایت ہے عامر بن ربیعہ سے کہا نماز پڑھی ہم نے پیچھے عمر بن الخطاب کے صبح کی پس پڑھی اوسمیں

بِسُورَةِ يُوسُفَ وَسُورَةِ الْحَجِّ قِرَاءَةً بَطِيئَةً قِيلَ لَهُ إِذًا لَقَدْ كَانَ يَقُومُ

سورہ یوسف اور سورہ حج پڑھنا ٹھہر ٹھہر کر کہا گیا واسطے عامر کے اوسوقت البتہ کھڑے ہوتے

حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ قَالَ اَجَلْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

وقت طلوع فجر کے کہا کہ ہان روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اون نے نقل کی اپنے باپ سے اور اون

جَدِّهٖ قَالَ مَا مِنَ الْمُفَصَّلِ سُوْرَةٌ صَغِيْرَةٌ وَّلَا كَبِيْرَةٌ اِلَّا قَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

نقل کی اپنے دادا سے کہا اوسنے نہیں مفصل سے کوئی سورہ چھوٹی اور نہ بڑی مگر کہ میں نے سنے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ بِهَا النَّاسَ فِى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ امامت کرتے تھے ساتھ اوسکے لوگون کی نماز فرض مین روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

عبداللہ بن عتبہ بن مسعود سے کہا پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب مین

بِحٰمٓ الدُّخَانِ رَوَاهُ النَّسَائِىُّ مُرْسَلًا بَابُ الرُّكُوْعِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

حٰمٓ دخان روایت کی یہ نسائی نے بطریق ارسال کے۔ باب ہے بیچ بیان رکوع کے۔ فصل پہلی

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقِيْمُوا الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ فَوَاللّٰهِ اِنِّىْ

روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھے کرو رکوع اور سجود کو پس قسم ہے اللہ کی تحقیق مین

لَاَرٰىكُمْ مِنْ بَعْدِىْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رُكُوْعُ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ

البتہ دیکھتا ہون تمکو پیچھے اپنے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے براء سے کہا تھا رکوع نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُجُوْدُهٗ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَاِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوْعِ مَا خَلَا الْقِيَامَ وَالْقُعُوْدَ

علیہ وسلم کا اور سجدہ اوسکا اور بیٹھنا اوسکا درمیان دو سجدون کے اور جبوقت کہ اوٹھتے رکوع سے سوا کھڑے رہنے اور

قَرِيْبًا مِّنَ السَّوَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ

قریب برابر کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ کہتے

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ قَامَ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَوْهَمَ ثُمَّ يَسْجُدُ وَيَقْعُدُ بَيْنَ

سمع اللہ لمن حمدہ کھڑے رہتے یہان تک کہ کہتے ہم تحقیق ترک کی وہ رکعت پر سجدہ کرتے اور بیٹھتے درمیان دو

السَّجْدَتَيْنِ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَوْهَمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

سجدون کے یہان تک کہ کہتے ہم تحقیق ترک کیا سجدہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھے

النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ فِىْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت کہتے رکوع اپنے مین اور سجدہ اپنے مین پاک ہے تو یا الٰہی اے پروردگار ہمارے

وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اور اپکی بیان کرتے ہین ساتھ تعریف تیرے یا الٰہی بخش دے مجکو عمل کرتے تھے موافق قرآن کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے اونہین سے یہ کہ تحقیق نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ

علیہ وسلم تھے کہتے رکوع اپنے مین اور سجدہ اپنے مین بہت پاک ہے نہایت پاک ہے پروردگار فرشتون کا اور روح کا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي نُهِيتُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار رہو تحقیق مین منع

أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَاكِعًا وَسَاجِدًا فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ وَأَمَّا

یہ کہ پڑھون مین قرآن رکوع کی حالت مین یا سجدہ کی حالت مین پس البتہ رکوع جو ہے پس بڑائی بیان کرو اوسمین رب کی اور

السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

سجدہ جو ہے پس کوشش کرو دعا مانگنے مین پس لائق ہے یہ کہ قبول کیجاوے تمہاری لیے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

ابہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ کہتا ہے امام سنا اللہ نے واسطے اوسکے کہ تعریف کی

فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلٰئِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا

پس کہو یا الٰہی اے رب ہمارے واسطے تیری ہی حمد ہے پس تحقیق جو شخص کہ موافق ہو کہنا اوسکا کہنے فرشتون کی بخشدیجاوے مین

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ

گناہ اوسکے جو کہ پہلے کیے ہین روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفے سے کہ کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللّٰهُمَّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ اوٹھاتے پیشتر اپنی رکوع سے کہتے سنا اللہ نے واسطے اوسکے کہ تعریف کی اوسکی یا الٰہی

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

اے رب ہمارے واسطے تیری ہے تعریف آسمانون بھر اور زمینون بھر اور بقدر بھرنے اوسچیز کے کہ چاہے تو بعد اسکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ

علیہ وسلم جسوقت کہ اوٹھاتے سر اپنا رکوع سے کہتے یا الٰہی اے پروردگار ہمارے واسطے تیری ہے تعریف آسمانون بھر

وَمِلْأَ الْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا

اور زمین بھر اور بقدر بھرنے اور پیچھے کے کہ چاہے تو کسی چیز سے پیچھے اسکی اے لائق تعریف اور بزرگی کے لائق تر ہے اور پیچھے سو

قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

کہا بندے نے اور سب ہم تیرے ہی بندے ہیں یا الٰہی نہیں کوئی روکنے والا اس چیز کو کہ دی تو نے اور نہیں کوئی دینے والا

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ

منع کیا تو نے اور نہیں نفع دیتی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے رفاعہ بن رافع سے

قَالَ كُنَّا نُصَلِّي وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ

کہا ہم نماز پڑھتے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جب اوٹھایا سر اپنا رکوع سے کہتے سنا

اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَالَ رَجُلٌ وَرَاءَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا

اللہ نے واسطے اوسکے کہ تعریف کی اوسکی پر کہا ایک شخص نے کہ پیچھے اوسکے اے رب ہمارے اور تیری ہی لیے تعریف ہے تعریف بہت پاک برکت کیسی

فِيهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا قَالَ أَنَا قَالَ رَأَيْتُ بِضْعَةً وَ

اوسمیں پس جب پھرے حضرت نماز سے فرمایا کون تھا بولنیوالا اب کہا ایک شخص نے کہ میں تھا فرمایا کہ دیکھا میں کتنے اور

ثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ

تیس فرشتے ہیں کہ جلدی کرتے ہیں کونسا اوسمیں سے لکھے ثواب اس کلمہ کا پہلے روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل

الثَّانِي عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دوسری روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تُجْزِئُ صَلَاةُ الرَّجُلِ حَتَّى يُقِيمَ ظَهْرَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

نہیں کفایت کرتی اور قبول نہیں ہوتی نماز آدمی کی یہاں تک سیدھی کرے پیٹھ اپنی رکوع میں اور سجدے میں روایت کی یہ ابو داؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ

حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا جب اتری یہ آیت پس تاکید بیان کر

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ

ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کرو تم مضمون اس آیت کا رکوع اپنے میں

فلما نزلت سبح اسم ربك الاعلى قال اجعلوها في سجودكم رواه ابو داود

پھر جب اوتری یہ آیت پاکی بیان کر نام پروردگار اپنے بلند کے فرمایا کرو تم مضمون اسکا سجدہ اپنے مین روایت کی یہ ابوداود

وابن ماجة والدارمي وعن عون ابن عبد الله عن ابن مسعود قال

اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عون بن عبد اللہ سے اوسنے نقل کی ابن مسعود سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ركع احدكم فقال في ركوعه سبحان ربي

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ رکوع کرے ایک تمہارا پس کہو رکوع اپنے مین سبحان ربی

العظيم ثلث مرات فقد تم ركوعه وذلك ادناه واذا سجد فقال

العظیم تین بار پس تحقیق پورا ہوا رکوع اوسکا اور یہ ہے ادنی درجہ اوسکا اور جسوقت کہ سجدہ کرے پس کہے

في سجوده سبحان ربي الاعلى ثلث مرات فقد تم سجوده وذلك ادناه

سجدے اپنے مین پاک ہے پروردگار میرا بلند تین بار پس تحقیق پورا ہوا سجدہ اوسکا اور یہ ہے ادنی درجہ اوسکا

رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة وقال الترمذي ليس اسناده

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے نہین سند اسکی

بمتصل لان عونا لم يلق ابن مسعود وعن حذيفة انه صلى مع النبي

متصل اسواسطے کہ تحقیق عون نے نہین ملاقات کی ابن مسعود سے ۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہ اونہون نے نماز پڑہی ساتھ نبی

صلى الله عليه وسلم وكان يقول في ركوعه سبحان ربي العظيم وفي سجوده

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھے حضرت کہتے رکوع اپنے مین سبحان ربی العظیم اور سجدہ اپنے مین

سبحان ربي الاعلى وما اتى على اية رحمة الا وقف وسال وما اتى على

سبحان ربی الاعلی اور نہین آتے تھے کسی آیت رحمت پر مگر کہ ٹھیرتے اور مانگتے دعا اور نہین آتے کسی

اية عذاب الا وقف وتعوذ رواه الترمذي وابو داود والدارمي

آیت عذاب کے پر مگر کہ ٹھیرتے اور پناہ مانگتے عذاب سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے

وروى النسائي وابن ماجة الى قوله الاعلى وقال الترمذي هذا

اور روایت کی نسائی اور ابن ماجہ نے قول اوسکے الاعلی تک اور کہا ترمذی نے یہ

حديث حسن صحيح والفصل الثالث عن عوف بن مالك قال

حدیث حسن صحیح ہے ۔ فصل تیسری روایت ہے عوف بن مالک سے کہ کہا

سلم یعنے کہے سبحان ربی الاعلی مضمون اسکا یعنے اوتری مین کہا

سلم سنت کا تین بار ہے وتر مین یعنے اکیلی رکعت مین پہلی سنت ہے اور ادا ہوجاتی ہے ایک بار سے اور اعلے درجہ سات بار اور نہایت اعلے کی پچیس بار ہے

بعضون نے کہا ہے کہ یہ حدیث منسوخ ہے قنوت کے ساتھ اور بعضون نے کہا ہے کہ نہین لیکن امام ترمذی نے کہا ہے کہ عمل اسیپر ہے نزد بعض مفتیون کے

باب القنوت

سلم کہا علی قاری نے کہ یہ کلام حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان جواز کے لیے وضو مین کیا اور کہا ہے شیخ ترمذی نے ذکر کر حدیث مسلم نے بھی روایت کی ہے پس اسکو حسان مین نہ لانا تھا بلکہ صحیح مین لاتا مولف (ع) کہا نووی نے اور امین دلیل ہے کہ یہ امور مستحبین مین واسطے قاری کے نماز مین اور غیر نماز مین وضو مین اور بغیر وضو مین اور امام کو اور ماموم کو اور منفرد کو سب کو (منہ)

فصلت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما رکع مکث قدر سورۃ البقرۃ ویقول
نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جبکہ رکوع کیا ٹھیرے بقدر سورہ بقرہ کے اور کہتے تھے
فی رکوعہ سبحان ذی الجبروت والملکوت والکبریاء والعظمۃ رواہ
رکوع اپنے میں پاک ہے صاحب قہر اور بادشاہت کا اور بڑائی اور بزرگی کا روایت کی یہ
النسائی وعن ابن جبیر قال سمعت انس بن مالک یقول ما صلیت
نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن جبیر سے کہا سنا میں نے انس بن مالک سے کہ کہتے تھے نہیں پڑھی میں نے
وراء احد بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشبہ صلوۃ بصلوۃ رسول اللہ
پیچھے کسی کے بعد وفات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ بہت مشابہ ہو نماز میں ساتھ نماز رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم من ھذا الفتی یعنی عمر بن عبد العزیز قال قال فحزرنا رکوعہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے اس نوجوان سے یعنی عمر بن عبد العزیز سے کہا ابن جبیر نے کہ کہا انس نے پس اندازہ کیا ہم نے رکوع کا
عشر تسبیحات وسجودہ عشر تسبیحات رواہ ابوداود والنسائی وعن
دس تسبیحیں اور سجود اسکا دس تسبیحیں روایت کی یہ ابوداود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے
شقیق قال ان حذیفۃ رای رجلا لا یتم رکوعہ ولا سجودہ فلما
شقیق سے کہا شقیق نے دیکھا ایک شخص کو کہ نہیں پورا کرتا رکوع اپنا اور نہ سجدہ اپنا پس جب
قضی صلوتہ دعاہ فقال لہ حذیفۃ ما صلیت قال واحسبہ قال
پورا کر چکا وہ نماز اپنی بلایا اوسکو اور کہا اوسکو حذیفہ نے نہیں پڑھی تو نے نماز کہا شقیق نے اور گمان کرتا ہوں حذیفہ کو
ولو مت مت علی غیر الفطرۃ التی فطر اللہ محمدا صلی اللہ علیہ وسلم رواہ
اور اگر مرے تو مرے گا اوپر غیر فطرۃ کے وہ طریقہ کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کی یہ
البخاری وعن ابی قتادۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسوء الناس
بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت برا لوگوں میں
سرقۃ الذی یسرق من صلوتہ قالوا یا رسول اللہ وکیف یسرق من
باعتبار چرانے کے وہ شخص ہے کہ چوری کرے نماز اپنی میں عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیونکر چوراتا ہے
صلوتہ قال لا یتم رکوعہا ولا سجودہا رواہ احمد وعن النعمان
نماز اپنی سے فرمایا نہ پورا کرے رکوع نماز کا اور نہ سجدہ اوسکا روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے نعمان

ابن مرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما تعدون فی الشارب والزانی و
بن مرہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اعتقاد کرتے ہو بیچ حق شراب پینے والے کے اور زنا کرنیوالا کے اور
السارق وذلک قبل ان تنزل فیہم الحدود قالوا اللہ ورسولہ اعلم
چوری کرنیوالے کے اور یہ پوچھنا پہلے نازل ہونے حدوں کے تھا کہا صحابہ نے اللہ اور رسول اوسکا داناتر ہے
قال ھن فواحش وفیھن عقوبۃ ولاسوء السرقۃ التی یسرق من صلوتہ
کہا کہ یہ ہیں گناہ کبیرہ اور انہیں ہے سزا اور بہت بڑی چوری چوری اوسکی ہے کہ چراوے نماز اپنی میں سے
قالوا وکیف یسرق من صلوتہ یا رسول اللہ قال لا یتم رکوعھا ولا
کہا صحابہ نے اور کسطرح چراوے نماز اپنی میں سے اے رسول خدا کے فرمایا نہ پورا کرے رکوع اوسکا اور نہ
سجودھا رواہ مالک واحمد وروی الدارمی نحوہ باب السجود وفضلہ
سجدہ اوسکا روایت کی اسکو مالک اور احمد نے اور روایت کی دارمی نے مانند اسکی۔ باب ہے بیچ بیان سجدہ کرنے کے اور بزرگی اوسکی کے
الفصل الاول عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
امرت ان اسجد علی سبعۃ اعظم علی الجبھۃ والیدین والرکبتین و
کہ حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ سجدہ کروں میں سات ہڈیوں پر پیشانی پر اور دونوں ہاتھ پر اور گھٹنوں پر اور
اطراف القدمین ولا نکفت الثیاب ولا الشعر متفق علیہ وعن
پنجہ پر دونوں قدموں کے اور نہ اکٹھا کریں ہم کپڑوں کو اور نہ بالوں کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت
انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتدلوا فی السجود ولا یبسط احدکم
انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ٹھیرو تم سجدہ میں اور نہ بچھادے کوئی تمہارا
ذراعیہ انبساط الکلب متفق علیہ وعن البراء بن عازب قال قال رسول
دونوں ہاتھ اپنے مانند بچھانے کتے کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سجدت فضع کفیک وارفع مرفقیک رواہ مسلم
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ سجدہ کرے تو پس رکھ زمین پر دونوں ہاتھ اپنے اور بلند کر دونوں کہنیاں اپنی روایت کی یہ مسلم نے
وعن میمونۃ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا سجد جافی بین یدیہ حتی لو ان
اور روایت ہے میمونہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو وقت کہ سجدہ کرتے فرق بیچ رکھتے دونوں ہاتھ اپنے یہاں تک کہ اگر

بَهْمَةً اَرَادَتْ اَنْ تَمُرَّ تَحْتَ يَدَيْهِ مَرَّتْ هٰذَا لَفْظُ اَبِيْ دَاوٗدَ كَمَا صَرَّحَ

بچہ بکری کا چاہتا گذرنا پیچھے ہاتھوں اون کے تو گذر جاتا یہ لفظ ابوداؤد کے ہیں جیسا کہ خود بیان کیا

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِاِسْنَادِهٖ وَلِمُسْلِمٍ بِمَعْنَاهُ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

شرح السنہ میں ساتھ سند اپنی کے اور مسلم میں معنے اسکے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت

سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بَهْمَةٌ اَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

سجدہ کرتے اگر چاہتا بچہ بکری کا گذرنا آگے ہاتھوں اوسکے البتہ گذر جاتا۔ اور روایت ہے عبداللہ بن

مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى

مالک ابن بحینہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت سجدہ کرتے کھولتے ہاتھ اپنے یہانتک کہ

يَبْدُوَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

ظاہر ہوتی سفیدی بغلوں اوسکیکی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا تھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم کہتے سجدے اپنے میں یا الٰہی بخش میرے لیے گناہ میرے سب چھوٹے اور بڑے اور

اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

پہلے اور پچھلے اور ظاہر اور چھپے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا

فَقَدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِّنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهٗ

دبایا اپنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات بچھونے پر پس ڈھونڈا اپنے اوسکو

فَوَقَعَتْ يَدِيْ عَلٰى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوْبَتَانِ وَهُوَ

پس جا پہنچے ہاتھ میرے حضرت کے قدموں پر اوس حال میں کہ وہ سجدہ میں تھے اور دونو قدم کھڑے تھے اور وہ

يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ

کہتے تھے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ رضامندی تیری تیرے غضب تیرے سے اور ساتھ عافیت تیری تیرے عذاب تیرے سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے تجھسے نہیں گن سکتا میں تعریف تجھپر تو ویسا ہی ہے کہ جیسی تعریف کی تو نے اوپر ذات اپنی کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَبُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک ہونا

مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَكْثِرُوا الدُّعَآءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

ہونا بندے کا اپنے رب سے متحقق ہو اوس حال مین کہ وہ سجدہ مین ہوتا ہو پس بہت کرو دعا اوپر اسکی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہو

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَاَ ابْنُ اٰدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پڑہتا ہے بیٹا آدم کا آیت سجدہ کی پھر سجدہ کرتا ہو ایکطرف جدا ہوتا ہو

الشَّيْطَانُ يَبْكِيْ يَقُوْلُ يَا وَيْلَهٗ اُمِرَ ابْنُ اٰدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ

شیطان روتا ہوا کہتا ہے ای مصیبت مجھو حکم کیا گیا بیٹا آدم کا ساتہ سجدہ کو پس سجدہ کیا پس اوسکو بہشت ہو

وَاُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَاَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ رَّبِيْعَةَ بْنِ كَعْبٍ

اور حکم کیا گیا مین ساتہ سجدہ کے پس نافرمانی کی مینے پس میرے لیے آگ ہو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہو ربیعہ بن کعب سے

قَالَ كُنْتُ اَبِيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهٗ بِوَضُوْئِهٖ وَحَاجَتِهٖ فَقَالَ

کہا تہا مین کہ رات گذارتا تہا مین ساتہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس لاتا مین حضرت کے پاس پانی وضو کا اور حاجت اوسکی پس کہا

لِيْ سَلْ فَقُلْتُ اَسْاَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ اَوَغَيْرَ ذٰلِكَ قُلْتُ هُوَ

مجکو مانگ پس کہا مینے مانگتا ہون ایسے رفاقت بہشت مین کہا یا سوا اسکے کہا مینے مطلب

ذَاكَ قَالَ فَاَعِنِّيْ عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَّعْدَانَ

میرا وہی ہے کہ عرض کیا مینے فرمایا پس مدد کر میری اوپر ذات اپنی کے ساتہ بہت کرنے سجدہ کے یہ مسلم نے۔ اور روایت ہو معدان

ابْنِ طَلْحَةَ قَالَ لَقِيْتُ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَخْبِرْنِيْ

بن طلحہ سے کہا ملاقات کی مینے ثوبان سے کہ چیلہ آزاد کیا ہوا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پس کہا مینے خبر دو مجھکو

بِعَمَلٍ اَعْمَلُهٗ يُدْخِلُنِي اللّٰهُ بِهِ الْجَنَّةَ فَسَكَتَ ثُمَّ سَاَلْتُهٗ فَسَكَتَ ثُمَّ سَاَلْتُهٗ

ساتہ ایک عمل کے کہ کرون مین اوسکو تا داخل کرے مجکو اللہ بسبب اوسکے بہشت مین پس چپ ہا پھر پوچہا مینے اوسکو پس چپ ہا پھر پوچہا مینے اوسسے

الثَّالِثَةَ فَقَالَ سَاَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَيْكَ

تیسری بار پس کہا پوچہا تہا مینے یہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا لازم کر اپنے پر

بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ لِلّٰهِ فَاِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَكَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً

بہت سجدے کرنیوالے خدا کے پس تحقیق تو نہین سجدہ کریگا واسطے اللہ کے کوئی سجدہ مگر کہ بلند کریگا تجکو اللہ بسبب اوسکے ایک درجہ

وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيْئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَآءِ فَسَاَلْتُهٗ

اور دور کریگا تجسے بسبب اوسکے گناہ کہا معدان نے پھر ملاقات کی مینے ابو درداء سے پس پوچہا مینے اوسسے

ہونا بندے کا اپنے رب سے متحقق ہو اوس حال مین کہ وہ سجدہ مین ہوتا ہو پس بہت کرو دعا اوپر اسکی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہو

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پڑہتا ہے بیٹا آدم کا آیت سجدہ کی پھر سجدہ کرتا ہو ایکطرف جدا ہوتا ہو

شیطان روتا ہوا کہتا ہے ای مصیبت مجھو حکم کیا گیا بیٹا آدم کا ساتہ سجدہ کو پس سجدہ کیا پس اوسکو بہشت ہو

اور حکم کیا گیا مین ساتہ سجدہ کے پس نافرمانی کی مینے پس میرے لیے آگ ہو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہو ربیعہ بن کعب سے

کہا تہا مین کہ رات گذارتا تہا مین ساتہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس لاتا مین حضرت کے پاس پانی وضو کا اور حاجت اوسکی پس کہا

مجکو مانگ پس کہا مینے مانگتا ہون ایسے رفاقت بہشت مین کہا یا سوا اسکے کہا مینے مطلب

میرا وہی ہے کہ عرض کیا مینے فرمایا پس مدد کر میری اوپر ذات اپنی کے ساتہ بہت کرنے سجدہ کے یہ مسلم نے۔ اور روایت ہو معدان

بن طلحہ سے کہا ملاقات کی مینے ثوبان سے کہ چیلہ آزاد کیا ہوا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پس کہا مینے خبر دو مجھکو

ساتہ ایک عمل کے کہ کرون مین اوسکو تا داخل کرے مجکو اللہ بسبب اوسکے بہشت مین پس چپ ہا پھر پوچہا مینے اوسکو پس چپ ہا پھر پوچہا مینے اوسسے

تیسری بار پس کہا پوچہا تہا مینے یہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا لازم کر اپنے پر

بہت سجدے کرنیوالے خدا کے پس تحقیق تو نہین سجدہ کریگا واسطے اللہ کے کوئی سجدہ مگر کہ بلند کریگا تجکو اللہ بسبب اوسکے ایک درجہ

اور دور کریگا تجسے بسبب اوسکے گناہ کہا معدان نے پھر ملاقات کی مینے ابو درداء سے پس پوچہا مینے اوسسے

---

۲ یعنی سجدہ کرتا ہے

۳ یعنی ان لوگون سے جو شیطان کے پیرو ہین

۴ یعنی شیطان کے ساتہ جو اسکے حکمون کے پابند نہین ہین

۵ اور شریعت مین ایک ہی ہے

۶ یعنی جب آدمی سجدہ کرتا ہے

۷ اپنے اکیلا سجدہ اور افسوس کرنے

۸ وقت نماز مین ہر سجدہ مین کہنا چاہیے

۹ جنون نے ہر سجدہ مین یہی کہا

۱۰ یعنی آگ کا مستحق ہوا

۱۱ فنا ہونیوالے یعنی چند روز دنیا اور آخرت

۱۲ یعنی بیٹا ہون اسکے یعنی

۱۳ یعنی باسوا اسکے

۱۴ سوال تیرا یہی ہے یا سوا اسکے

۱۵ اوسنے یہ سوال کرنے کو کہا تہا

۱۶ یعنی کیا اور بہی ہے

۱۷ یعنی مطلب میرا یہی ہے

۱۸ یعنی عرض کیا مینے یہی مطلب ہے

۱۹ اسپر کہ طالب صادق کو چاہیے کہ مطلوب سوائے نعمتون آخرت کے کچہ باقی نہ رکہے اور دل اپنے مین اور نہ رکہے اوسکی طرف لذتون دنیا فانی کے التفات نہ کرے

۲۰ ساتہ بہت کرنے سجدون کے یعنی بسبب نماز پڑہنے اور دعا کرنے کے سجدہ مین تو قابل اس مرتبہ کا ہوگا اسکی بدولت سے فضیلت سجدہ کی معلوم کیا چاہیے

۲۱ ثوبان نے دو بار مین جواب نہ دیا تا رغبت اور شوق سائل کو زیادہ ہو

۲۲ مراد سجدون سے نماز کے پانچ وقت کی نماز مین یا سجدہ تلاوت کے یا شکر کے (۶)

۲۳ یعنی سجدہ مین بندے سے زیادہ نزدیک ہوتا ہے اور دعا قبول ہوتی ہے (۶)

فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ لِي ثَوْبَانُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ

پس کہا واسطے میرے مانند اسکے جو کہا مجھ سے ثوبان نے روایت کی اسکو مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ

وائل بن حجر سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت کہ ارادہ کرتے سجدہ کرنیکا رکھتے دونو گھٹنوں اپنے

قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

پہلے ہاتھوں اپنے سے اور جس وقت کہ ارادہ اوٹھنے کا کرتے اوٹھاتے دونو ہاتھ اپنے پہلے گھٹنوں اپنے سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيرُ وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ سجدہ کرے ایک تمہارا پس نہ بیٹھے جیسا کہ بیٹھتا ہے اونٹ اور چاہیئے کہ رکھے دونو ہاتھ اپنے پہلے زانوؤں اپنے سے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ حَدِيثُ وَ

روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے کہا ابوسلیمان خطابی نے کہ حدیث

وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَثْبَتُ مِنْ هٰذَا وَقِيلَ هٰذَا مَنْسُوخٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

وائل بن حجر کی بہت ثابت ہے اس حدیث سے اور کہا گیا یہ حدیث منسوخ ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَ

تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے درمیان دونو سجدوں کے یا الٰہی بخش مجکو اور رحم کر مجھ پر اور

اهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ

ہدایت کر مجکو اور عافیت سے رکھ مجکو اور روزی دے مجکو روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے حذیفہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے درمیان دونو سجدوں کے اے رب میرے بخش مجکو روایت کی یہ نسائی

وَالدَّارِمِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهَى

اور دارمی نے۔ فصل تیسری روایت ہے عبدالرحمن بن شبل سے کہ کہا منع کیا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوَطِّنَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھونگ مارنے کوے کی سے اور بچھا دینے درندے کیسے اور یہ کہ جگہ مقرر کرلے

الرَّجُلُ الْمَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيرُ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَ

آدمی مسجد میں جیسا کہ مقرر کرتا ہے اونٹ روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور

الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ إِنِّي أُحِبُّ

دارمی نے۔ اور روایت ہے علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی تحقیق میں دوست رکھتا ہوں

لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي وَأَكْرَهُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي لَا تَقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَوَاهُ

تیرے لیے جو چیز کہ دوست رکھتا ہوں واسطے نفس اپنے کے اور مکروہ رکھتا ہوں تیرے لیے وہ چیز کہ مکروہ رکھتا ہوں واسطے نفس اپنے کے نہ واقعہ کر درمیان دو سجدوں کے

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَنَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

ترمذی نے۔ اور روایت ہے طلق بن علی حنفی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلٰى صَلٰوةِ عَبْدٍ لَا يُقِيْمُ فِيْهَا صُلْبَهُ بَيْنَ خُشُوْعِهَا وَ

دیکھتا اللہ عزت والا بزرگی والا طرف نماز اوس بندے کی کہ نہیں سیدھی کرتا اوسمیں پیٹھ اپنی درمیان خشوع کے اور

سُجُوْدِهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ وَضَعَ جَبْهَتَهُ

سجدے کے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے نافع سے یہ کہ ابن عمر تھے کہتے جو شخص کہ رکھے پیشانی اپنی

بِالْأَرْضِ فَلْيَضَعْ كَفَّيْهِ عَلَى الَّذِي وَضَعَ عَلَيْهِ جَبْهَتَهُ ثُمَّ إِذَا رَفَعَ

زمین پر پس چاہیے کہ رکھے دونوں ہاتھ اپنے اوس جگہ پر کہ رکھی ہو اوسپر پیشانی اپنی پھر جسوقت اوٹھے

فَلْيَرْفَعْهُمَا فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ

پس اوٹھاوے دونوں ہاتھوں کو اسلیے کہ دونوں ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہیں جیسا کہ سجدہ کرتا ہے منہ روایت کی یہ مالک نے باب ہے

التَّشَهُّدِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

بیان تشہد کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى

اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ بیٹھتے بیچ تشہد کے رکھتے ہاتھ اپنا بائیں گھٹنے اپنے پر

وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُمْنٰى وَعَقَدَ ثَلٰثَةً وَخَمْسِيْنَ وَ

اور رکھتے داہنا ہاتھ اپنا داہنے گھٹنے اپنے پر اور بند کرتے ہاتھ ساتھ گنتی ترپن کے اور

أَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَفِي رِوَايَةٍ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ

اشارہ کرتے ساتھ انگلی شہادت کی اور ایک روایت میں یوں ہے کہ تھے جسوقت کہ بیٹھتے نماز میں رکھتے دونوں ہاتھ اپنے

کسی سلام تک اپنے آپ کی ہیئت

کہا ہے کہ ہیئت الحدیث

کا بھی قول ہے اور امام محمد نے موطا

اور ابو حنیفہ نے بھی اسی کو اختیار کیا ہے

قول ہے ملا علی قاری کا

کہا ہے کہ امام مالک اور امام احمد

شافعی اور امام

کا بھی یہی قول ہے اور سلف

معلوم نہیں ہوتا تارکین

بعض تارکین خلف

یمن حضرت

ہم کہتے ہیں اور روایت اور دونوں کے اوپر نہیں ہے کہ ہاتھ اوٹھاوے اور یہ خلاف ہے اوپر اس کے جو کہ ہم نے بیان کیا ہے اور بعض علماء نے جو اس سے موقع کہا ہے کہ یہ اوٹھانا اول تشہد کا ہے اور نہ اوٹھانا بعد کا سو یہ بھی صحیح نہیں ہے کیونکہ اوٹھانا اور نہ اوٹھانا دونوں ہی اول تشہد کے ہیں اور دونوں ہی بعد کے ہیں

باب التشہد

تشہد کے کہنے شوکانی نے اور اسی

سب کا اتفاق ہے اور اسی

کہا اور وہی کہ حضرت نے اشارہ

کے لیے سبابہ انگلی بند کی جو طرح

ترپن کے لیے بند کرتے ہیں

صورت میں کہ بند کرتے ہیں

اور سبابہ یا بیچ کی انگلی اور

انگلی شہادت کی کہی ہے اور

کہ بیچ کی انگلی شہادت

کہ بیچ کی انگلی کو اشارہ کرتے

اور اشارہ کرتے

ہی ہے انگلی کو اشارہ کرتے

عَلٰی رُکْبَتَیْہِ وَرَفَعَ اِصْبَعَہُ الْیُمْنٰی الَّتِیْ تَلِی الْاِبْہَامَ یَدْعُوْ بِہَا وَ

اوپر گھٹنوں اپنے کے اور اوٹھاتے اوانگلی اپنی داہنی وہ جو نزدیک انگوٹھے کے ہے دعا مانگتے ساتھ اوسکے اور

یَدُہُ الْیُسْرٰی عَلٰی رُکْبَتِہِ بَاسِطُہَا عَلَیْہَا رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ

رکھتے بائیں ہاتھ اپنا اوپر زانو اپنے کے کھلا ہوا اوسپر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ الزُّبَیْرِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ یَدْعُوْ وَضَعَ یَدَہُ

بن زبیر سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ بیٹھتے دعا کرتے داہنا ہاتھ اپنا

الْیُمْنٰی عَلٰی فَخِذِہِ الْیُمْنٰی وَیَدَہُ الْیُسْرٰی عَلٰی فَخِذِہِ الْیُسْرٰی وَاَشَارَ بِاِصْبَعِہِ

اوپر رانین ران اپنے کے اور بایان ہاتھ اپنا اوپر بائین ران اپنے کے اور اشارہ کرتے ساتھ انگلی

السَّبَّابَۃِ وَوَضَعَ اِبْہَامَہُ عَلٰی اِصْبَعِہِ الْوُسْطٰی وَیُلْقِمُ کَفَّہُ الْیُسْرٰی رُکْبَتَہُ

شہادت اپنی کے اور رکھتے انگوٹھا اپنا اوپر بیچ کی اوانگلی اپنی کے اور پکڑتے بائین ہاتھ اپنے سے گھٹنا اپنا

رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ کُنَّا اِذَا صَلَّیْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا تھے ہم جسوقت نماز پڑھتے ساتھ نبی صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْنَا اَلسَّلَامُ عَلَی اللّٰہِ قَبْلَ عِبَادِہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی جِبْرَئِیْلَ اَلسَّلَامُ

اللہ علیہ وسلم کے کہتے ہم سلام ہے اللہ پر پہلے سلام ہے بندوں اوسکے سلام ہے جبرئیل پر سلام ہے

عَلٰی مِیْکَائِیْلَ اَلسَّلَامُ عَلٰی فُلَانٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

میکائیل پر سلام ہے اوپر فلانے کے پس جبکہ پھرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَقْبَلَ عَلَیْنَا بِوَجْہِہٖ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا اَلسَّلَامُ عَلَی اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ ہُوَ السَّلَامُ

متوجہ ہوئے ہمپر ساتھ مونہہ اپنے کے فرمایا نکہو سلام اللہ پر اسلیے کہ اللہ خود سلام ہے

فَاِذَا جَلَسَ اَحَدُکُمْ فِی الصَّلٰوۃِ فَلْیَقُلِ التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ

پس جب بیٹھے ایک تمہارا نماز میں پس چاہیے کہ کہے بندگی مونہہ سے کہنے کی واسطے اللہ کے ہے اور بندگی بدن کی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی

سلامتی ہے تمپر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتین اوسکی سلام ہمپر اور اوپر

عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ فَاِنَّہٗ اِذَا قَالَ ذٰلِکَ اَصَابَ کُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِی

بندون نیکبخت اللہ کے پس تحقیق جب کہتا ہے یہ دعا نمازی پہنچتی ہے برکت اوسکی ہر بندہ نیک کو کہ

السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

آسمان میں ہے اور زمین میں ہے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود قابل بندگی کے سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد

رَسُوْلُهٗ ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ اَعْجَبَهٗ اِلَيْهِ فَيَدْعُوْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

رسول اوسکے ہیں پھر چاہیے کہ اختیار کرے دعا میں سے جو کہ خوش آوے اوسکو پس مانگے اللہ سے متفق علیہ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ

عبد اللہ بن عباس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے ہمکو تشہد

كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَكَانَ يَقُوْلُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ

جیسے کہ سکھاتے ہمکو سورت قرآن سے پس تھے کہتے یہ کہ عبادتیں منہ سے کہنے کی بابرکت اور بندگیاں بدن کی

الطَّيِّبٰتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ

اور بندگیاں مال کی اللہ ہی کے لیے ہیں سلام ہے تجپر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی سلام ہے

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

ہمپر اور اوپر بندوں اللہ کے کہ نیکبخت ہیں گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں میں

اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَمْ اَجِدْ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِي

یہ کہ محمد رسول خدا کے ہیں روایت کی یہ مسلم نے اور نہیں پائی میں نے صحیحین میں اور نہ

الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّحِيْحَيْنِ سَلَامٌ عَلَيْكَ وَسَلَامٌ عَلَيْنَا بِغَيْرِ اَلِفٍ وَّلَامٍ وَّلٰكِنْ

جمع بین الصحیحین میں لفظ سلام علیک اور سلام علینا بغیر الف ولام کے ولیکن

رَوَاهُ صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنِ التِّرْمِذِيِّ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ وَّائِلِ بْنِ

روایت کیا ہے اسکو جامع الاصول والے نے ترمذی سے فصل دوسری روایت ہے وائل بن

حُجْرٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَ

حجر سے اونہوں نے نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پھر بیٹھے حضرت پس بچھایا بایاں پاؤں اپنا اور

وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ

رکھا بایاں ہاتھ اپنا اوپر بائیں ران اپنی کے اور الگ رکھی کہنی داہنی اوپر داہنی ران

الْيُمْنٰى وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ اِصْبَعَهٗ فَرَاَيْتُهٗ يُحَرِّكُهَا

اپنی کے اور بند کیں دو انگلیاں اور حلقہ کیا حلقہ کرنا پھر اوٹھائی انگلی اپنی پس دیکھا میں نے اوسکو کہ ہلاتے تھے اسکو

باب التشهد

يدعو بها رواه ابو داود والدارمي وعن عبد الله بن الزبير قال

دعا مانگتے روایت کی یہ ابو داود اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زبیر سے کہ کہا

كان النبي صلى الله عليه وسلم يشير بإصبعه إذا دعا ولا يحركها رواه ابو داود

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ کرتے ساتھ اوںگلی اپنی کے جبوقت کہ دعا کرتا اور نہ ہلاتے تھا اوسکو روایت کی یہ ابو داود

والنسائي وزاد ابو داود ولا يجاوز بصره إشارته وعن ابي هريرة

اور نسائی نے اور زیادہ کیا ابو داود نے اور نہیں تجاوز کرتی تھی نظر اوںگلی اشارہ اوںکو سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال إن رجلا كان يدعو بإصبعيه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحد

کہا تحقیق ایک شخص تھا اشارہ کرتا ساتھ دو انگلیوں کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کرتا ایک

أحد رواه الترمذي والنسائي والبيهقي في الدعوات الكبير وعن ابن

اشارہ کرساتھ ایک اوںگلی کے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔ اور روایت ہے ابن

عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يجلس الرجل في الصلوة وهو معتمد

عمر سے کہ کہا منع کیا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بیٹھے آدمی نمازمیں اور وہ تکیہ کرنیوالا ہو

على يديه رواه احمد وابو داود وفي رواية له نهى أن يعتمد الرجل على

اپنے ہاتھ پر روایت کی یہ احمد اور ابو داود نے اور ایک روایت ابو داود کی میں ہے کہ منع فرمایا حضرت نے یہ کہ ٹیکے آدمی اپنے

يديه إذا نهض في الصلوة وعن عبد الله بن مسعود قال كان النبي صلى

ہاتھوں پر جبوقت کہ اوٹھے نمازمیں۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تھے نبی صلی

الله عليه وسلم في الركعتين الأوليين كأنه على الرضف حتى يقوم رواه الترمذي

اللہ علیہ وسلم اینچ دو رکعتوں پہلی کے گویا کہ اوپر پتھر گرم کے بیٹھنے والے تھے یہاں تک کہ کھڑے ہوتے روایت کی یہ ترمذی

وابو داود والنسائي الفصل الثالث وعن جابر قال كان رسول الله

اور ابو داود اور نسائی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يعلمنا التشهد كما يعلمنا السورة من القرآن بسم الله وبالله

صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے ہمکو تشہد جیسے سکھاتے ہمکو سورت قرآن سے شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے اور

التحيات لله الصلوت الطيبات السلام عليك أيها النبي ورحمة الله

بندگی منہ سے کہنی کیونکہ ہر خدا کے ہے اور بندگی بدن کی اور بندگی مال کی سب کی یہی اللہ ہی کے لیے ہے سلام ہو تیرے اے نبی اور رحمت اللہ کی

وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

اور برکتیں اوسکی سلام ہے ہمپر - اور اوپر بندون نیک بخت اللہ کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر

اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اللہ اور گواہی دیتا ہون یہ کہ محمد بندے اوسکے اور بھیجے ہوئے اوسکے ہین مانگتا ہون میں اللہ سے بہشت اور پناہ مانگتا ہون

مِنَ النَّارِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ نَّافِعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اِذَا جَلَسَ

دوزخ سے روایت کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے نافع سے کہ کہا تھے عبداللہ بن عمر جبوقت بیٹھتے

فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ وَاَتْبَعَهَا بَصَرَهٗ ثُمَّ قَالَ

نماز مین رکھتے دونون ہاتھ اپنے اوپر دونون گھٹنون اپنے کے اور اشارہ کرتے ساتھ اوسکے انگلی اپنی کے اور دیکھتے رہتے انگلی کو

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ اَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنَ الْحَدِيْدِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ

کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بہت سخت ہے شیطان پر لوہے سے کہا راوی نے مراد اوسکے تو اوسکی انگلی

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ كَانَ يَقُوْلُ مِنَ السُّنَّةِ اِخْفَاءُ التَّشَهُّدِ رَوَاهُ

روایت کی یہ احمد نے - اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا سنت سے ہے آہستہ پڑھنا تشہد کا روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ بَابُ الصَّلٰوةِ

ابوداود اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے - باب ہے بیچ بیان درود کے

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضْلِهَا اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور فضیلت اوسکی کی - فصل پہلی روایت ہے عبدالرحمن بن

اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِيْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ اَلَا اُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا

ابی لیلےٰ سے کہا ملاقات کی مجھسے کعب بن عجرہ نے پس کہا کیا نہ بھیجون مین واسطے تیرے ایک تحفہ کہ سنا مینے اوسکو

مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلٰى فَاَهْدِ هَالِيْ فَقَالَ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا ہان پس بھیجو اوس تحفہ کو میرے لیے پس کہا کعب نے پوچھا ہمنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَلَّمَنَا

پس کہا ہمنے اے رسول خدا کے کسطرح درود بھیجین ہم آپ پر اے اہل بیت نبوت کے پس تحقیق اللہ تعالیٰ نے سکھلائی ہمکو

كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

کیفیت سلام بھیجنے کی آپ پر فرمایا کہو یا الٰہی رحمت بھیج اوپر محمد کے اور اوپر آل محمد کے جیسکہ

مراد رکعت سے ہے
پیغمبر حضرت سے اشارہ کرنا انگلی سے شہادت
کے وقت اشارہ کرنا انگلی سے شہادت
پیغمبر حضرت سے سخت تر شیطان پر لوہے سے
سبب اشارت کرنے کے
ساتھ توحید کے حق شیطان
کے منقطع ہوجانے سے نماز
جب کہ ارادہ کیا ایک نے
کسکے کہ سنت ہے یون تو
پیغمبر حضرت سے سنا قول
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
وہ حدیث ہے جو مشہور ہے
یعنی ہر ایک سے
فقہا کا (ع)
سنت ہے صلوٰۃ کے بعد
این دعا اور رحمت اور تعظیم دار
درود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے طلب کرنے
پیغمبروں کی طرف سے صلی اللہ علیہ وسلم
باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
رحمت کا جناب باریتعالیٰ سے
اکرام کرنے رحمت شامل ہے
دنیا اور آخرت کو
پوچھا
اللہ
کا معنی حاصل اسکا یہ ہے
کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ فرمایا ہے
اوپر درود و سلام بھیجنے کے تو کیفیت
سلام بھیجنے کی سیکھلائی ہمکو
سلام کی آپ
پر التحیات مین سیکھلائی السلام
علیک ایہا النبی پس درود کیونکر
بھیجین (ع)
اس سے
دلیل ہے اس شخص پر جو کہتا ہے
بعد درود کے دوبارہ کا قائل نہیں

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

رحمت بھیجی تونے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ یا الٰہی برکت بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

محمد پر اور آل محمد پر جیسی کہ برکت بھیجی تونے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اِلَّا اَنَّ مُسْلِمًا لَمْ يَذْكُرْ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِي

تعریف کیا گیا بزرگ ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے مگر مسلم نے نہیں ذکر کیا علی ابراہیم کو

الْمَوْضِعَيْنِ وَعَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ

دونو جگہ۔ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہ کہا صحابہ نے اے رسول خدا کس طرح

نُصَلِّيْ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ

درود بھیجیں ہم آپ پر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہو یا الٰہی رحمت بھیج محمد پر اور اونکی بیبیوں

وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور اونکی اولاد پر جیسی رحمت بھیجی تونے ابراہیم پر اور برکت بھیج محمد پر اور اونکی بیبیوں پر اور اونکی اولاد پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

جیسی برکت بھیجی تونے ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے گا مجھ پر ایکبار رحمت بھیجے گا اللہ اوسپر دس بار

رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ

جو کوئی بھیجے مجھ پر درود ایک بار رحمت بھیجے گا اللہ اوسپر دس رحمتیں اور بخشے جاوینگے اوسکے

عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ

دس گناہ اور بلند کیے جاوینگے اوسکے لیے دس درجے روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن

مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَكْثَرُهُمْ

مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک لوگوں کے ساتھ میرے دن قیامت کے اکثر انکے

عَلَيَّ صَلٰوةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مجھپر درود پڑھنے والے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے اوسیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰئِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ اُمَّتِيَ السَّلَامَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

تحقیق واسطے اللہ کے کتنے فرشتے پھرنے والے ہین زمین مین پہنچاتے ہین مجکو میری امت کیطرف سے سلام روایت کی یہ نسائی

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يُسَلِّمُ

اور دارمی نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی شخص کہ سلام بھیجے

عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ

مگر کہ بھیجتا ہے اللہ تعالی مجھپر روح میری یہان تک کہ جواب دیتا ہون اوسپر سلام کا روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیہقی نے

فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا

الدعوات کبیر مین - اور روایت ہے اوسیں سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہ

تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا وَّلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِيْ عِيْدًا وَّصَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ

ٹھہراؤ گھرون کو مانند قبرون کے اور مت ٹھہراؤ قبر میری کو عید اور درود بھیجو مجھپر پس تحقیق درود تمہارا

تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پہنچتا ہے مجکو جہان ہو تم روایت کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے اوسیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ

خاک آلودہ ہو ناک اوس شخص کی کہ ذکر کیا گیا مین نزدیک اوسکے پس نہ بھیجا درود مجھپر اور خاک آلودہ ہو ناک اوس شخص کی کہ آیا

عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ اَنْ يُّغْفَرَ لَهٗ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ اَدْرَكَ عِنْدَهٗ

اوسپر رمضان پھر گذر گیا پہلے اس سے کہ بخشش کیجاوے واسطے اوسکے اور خاک آلودہ ہو ناک اوس شخص کی کہ پایا نزدیک

اَبَوَاهُ الْكِبَرَ اَوْ اَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

ماباپ یا اوسکے بوڑھے ہوگیا اوسکو یا اوسکو بہشت مین روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرُ فِيْ وَجْهِهٖ

ابی طلحہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور خوشی معلوم ہوتی تھی بیچ چہرہ مبارک اوسکے

فَقَالَ اِنَّهٗ جَاءَنِيْ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ اَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ

پس فرمایا کہ تحقیق آیا میرے پاس جبرئیل اور کہا کہ تحقیق پروردگار تیرا فرماتا ہے کیا نہین راضی کرتا تجکو اے محمد صلعم

اَنْ لَّا یُصَلِّیْ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا وَّلَا یُسَلِّمُ

پر کہ نہ بھیجے درود بھیجے کوئی امت تیری سے مگر کہ رحمت بھیجوں میں اوسپر دس بار اور نہیں سلام بھیجتا

عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ

بھیجے کوئی امت تیری سے مگر سلام بھیجتا ہوں اوسپر دس بار روایت کی یہ نسائی اور دارمی نے

وَعَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَیْكَ فَكَمْ

اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں بہت بھیجتا ہوں درود آپ پر پس کتنا

اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلٰوتِیْ فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ

مقرر کروں واسطے آپکے اپنی دعا سے پس فرمایا جسقدر چاہے تو کہا میں نے چوتھائی فرمایا جسقدر چاہے تو پس اگر

زِدْتُّ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ

زیادہ کرے تو پس وہ بہتر ہے تیرے لیے کہا میں نے آدھا مقرر کروں فرمایا جسقدر چاہے تو پس اگر زیادہ کرے تو پس وہ

خَیْرٌ لَّكَ قُلْتُ فَالثُّلُثَیْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكَ قُلْتُ

بہتر ہے واسطے تیرے کہا میں نے پس دو تہائی فرمایا جسقدر چاہے تو پس اگر زیادہ کرے تو پس وہ بہتر ہے تیرے لیے کہا میں نے

اَجْعَلُ لَكَ صَلٰوتِیْ كُلَّهَا قَالَ اِذًا تُكْفٰی هَمَّكَ وَیُكَفَّرُ لَكَ ذَنْبُكَ رَوَاهُ

مقرر کیا میں نے واسطے درود آپ کے سارا وقت دعا اپنی کا فرمایا اب کفایت کیا جاویگا تو اپنے غموں سے اور بخشا جاویگا

التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَیْدٍ قَالَ بَیْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے فضالہ بن عبید سے کہا اوسوقت کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

قَاعِدًا اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰی فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ

بیٹھے ہوئے کہ ناگاہ آیا ایک شخص پس نماز پڑھی پس کہا یا الٰہی بخش مجکو اور رحم کر مجھ پر پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ اَیُّهَا الْمُصَلِّیْ اِذَا صَلَّیْتَ فَقَعَدْتَّ فَاحْمَدِ اللّٰهَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کی تو نے اے نماز پڑھنے والے جسوقت پڑھی تو نماز پس بیٹھو پس تعریف کرو اللہ

بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَصَلِّ عَلَیَّ ثُمَّ ادْعُهُ قَالَ ثُمَّ صَلّٰی رَجُلٌ اٰخَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ

ساتھ اوسیکے کہ وہ لائق اوسکے ہے اور درود بھیجو مجھپر پھر مانگ اللہ سے جو چاہے کہا راوی نے پھر نماز پڑھی ایک اور شخص نے بعد اسکے

فَحَمِدَ اللّٰهَ وَصَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّهَا

پس تعریف کی اللہ کی اور درود بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پس فرمایا اوسکے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے

۲ بہت بھیجتا ہوں

۳ اور درود بھیجوں آپ پر

۴ بہت بھیجوں درود آپ پر

۵ پس کتنا مقرر کروں

۶ چوتھائی

۷ آدھا

۸ دو تہائی

۹ سارا وقت دعا

۱۰ غموں سے

المُصَلِّي ادْعُ تُجَبْ رواهُ التِّرمذيُّ وروى ابوداود والنسائيُّ نحوه وعن

نماز پڑھنے والے دعا کر قبول کیجاویگی یہ روایت کی ہے ترمذی نے اور روایت کی ابوداؤد اور نسائی نے مانند اسکی اور روایت ہے

عبدِ اللهِ بنِ مسعودٍ قال كنتُ اُصلّي والنبيُّ صلى الله عليه وسلم حاضرٌ وابوبكرٍ و

عبداللہ بن مسعود سے کہا تھا میں نماز پڑھتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے تھے اور ابوبکر اور

عمرُ معه فلمّا جلستُ بدأتُ بالثناءِ على الله ثمّ الصلوٰة على النبيِّ

عمر ساتھ اونکے جب تھے پس جب بیٹھا میں شروع کی میںنے تعریف اللہ کی پھر درود بھیجا نبی

صلّى الله عليه وسلم ثمّ دعوتُ لنفسي فقال النبيُّ صلى الله عليه وسلم سَلْ تُعْطَه

صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر دعا کی واسطے اپنے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگ دیا جاویگا

سَلْ تُعْطَه رواهُ الترمذيُّ الفصلُ الثالثُ عن ابي هريرةَ قال قال

مانگ دیا جاویگا روایت کی یہ ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم من سرّه ان يكتالَ بالمكيالِ الاوفى اذا صلّى علينا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ خوش لگے اوسکو یہ کہ دیا جاوے اوسکو ناپا ہوا پیمانہ پوری کی جسوقت کہ بھیجے درود ہمپر

اهلَ البيتِ فليقلِ اللّهمّ صلِّ على محمدٍ النبيِّ الاميِّ وازواجِه امّهاتِ

کہ اہل بیت نبوت کے ہیں پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی رحمت بھیج محمد پر کہ نبی امی ہیں اور اوسکی بیبیوں پر کہ مائیں

المؤمنينَ وذرّيّتِه واهلِ بيتِه كما صلّيتَ على آلِ ابراهيمَ انّك حميدٌ

مسلمانوں کی ہیں اور اولاد اوسکی پر اور اہل بیت اوسکی پر جیسیکہ رحمت بھیجی تو نے اوپر اولاد ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا

مجيدٌ رواهُ ابوداود وعن عليٍّ قال قال رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم البخيلُ

بزرگ ہے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت بخیل

الذي من ذُكرتُ عندَه فلم يصلِّ عليَّ رواهُ الترمذيُّ ورواهُ احمدُ

وہ ہے کہ ذکر کیا گیا میں نزدیک اوسکے پس نہ درود بھیجا مجھپر روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ احمد نے

عن الحسينِ بنِ عليٍّ وقال الترمذيُّ هذا حديثٌ حسنٌ صحيحٌ غريبٌ

حسین بن علی رضی سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

وعن ابي هريرةَ قال قال رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم من صلّى عليَّ عندَ قبري

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے مجھپر نزدیک قبر میرے

جب جب بھیجا درود کہا
نماز کے بعد دعا کرنے
سے یہ حدیث دلیل ہے
تعریف کرنے سے پہلے اللہ کی
کہ دعا سے پہلے درود بھیجنا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے
دعا کرنے سے بہتر ہے
خواہش کرے کہ ثواب بڑھے
اور بہشت میں بڑا درجہ پاوے
چاہیے کہ کثرت کرے درود کی
اسی حدیث سے دلیل لی ہے
ان لوگوں نے
کہتے ہیں کہ حضرت مریم بھی
بہشت میں داخل ہیں اور زینب
بھی آل میں داخل ہے اور یہ
بہت عمدہ دلیل ہے کہ یہ
آیہ میں آل کا بھلا اور مخصوص ہے
ہمارے اور سب دوستوں میں
اسکے اور درود بھیجنے سے فرشتوں
میں اور درودوں سے زیادہ
ہے اور یہ حدیث خاص آخضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور اوسی
نعت میں اسکو کہتے ہیں کہ
لکھ جاوے اور نہ لکھے کوئی
کوڑ ذکر کیا گیا میں اوسکے
نام لیا گیا میرا نزدیک اوسکے
یعنے پاس والے کا
اور دور والے کا درود ملائکہ
جو اسلام کا بہر صورت
دیتا ہوں اس سے معلوم
کیا جاتا ہے کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی زیارت
بھیجنے کی کیا ہے
اور حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم پر سلام بھیجنے
والا کیونکر ضائع ہوتا ہے
صلی اللہ علیہ وسلم کا
ایک جواب آتا ہے
سعادت ہے

باب الصلوٰة على النبي صلعم

سَمِعْتُهُ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ نَائِيًا اُبْلِغْتُهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ

سنتا ہون مین اوسکو اور جو درود بھیجو مجھپر دور سے پہنچایا جاتا ہون اوسکو روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین - اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبد اللہ بن عمرو سے کہا جس نے درود بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار رحمت بھیجتا ہی اللہ اوسپر

وَمَلٰئِكَتُهُ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ رُوَيْفِعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور فرشتے اوسکے ستر رحمتین روایت کی یہ احمد نے - اور روایت ہے رویفع سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی درود بھیجو اوپر محمد کے اور کہو یا اللہ اوتار اوسکو بیچ جگہ کے کہ مقرب ہے تیرے نزدیک تیرے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِيْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

دن قیامت کے واجب ہوتی ہے اوسکے لیے شفاعت میری روایت کی یہ احمد نے - اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف سے

قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى دَخَلَ نَخْلًا فَسَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ

کہا نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم یہان تلک کہ داخل ہوئے باغ کھجوروں کے مین پس سجدہ کیا پس دیر کیا سجدہ

حَتّٰى خَشِيْتُ اَنْ يَكُوْنَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ تَوَفّٰاهُ قَالَ فَجِئْتُ اَنْظُرُ فَرَفَعَ

یہان تلک کہ ڈرا مین یہ کہ اللہ تعالے نے وفات دی اونکو کہا عبد الرحمن نے پس آیا مین دیکھتا تہا مین پس اٹہایا

رَاْسَهُ فَقَالَ مَا لَكَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ قَالَ فَقَالَ اِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سر اپنا پس فرمایا کیا ہے واسطے تیرے پس ذکر کیا مینے یہ کہا راوی نے پس فرمایا حضرت نے کہ تحقیق جبرئیل علیہ السلام نے

قَالَ لِيْ اَلَا اُبَشِّرُكَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ لَكَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ

کہا مجکو کیا نہ خوشخبری دونین تجکو یہ کہ اللہ عزت والا بزرگی والا فرماتا ہی تیری لیے کہ جو شخص درود بھیجے تجپر بھیجو رحمت

عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ

بھیجونگا مین اوسپر اور جو سلام بھیجے تجپر سلام بھیجونگا مین اوسپر روایت کی یہ احمد نے - اور روایت ہے عمر بن

الْخَطَّابِ قَالَ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ

الخطاب سے کہا تحقیق دعا ٹہری رہتی ہے درمیان آسمان اور زمین کے نہین چڑہتے اوسمین سے

شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بَابُ الدُّعَاءِ فِيْ

کچہ یہان تلک کہ درود بھیجو تو اوپر نبی اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے - باب ہے بیچ دعا کے بیچ

التشهد الفضل الاول عن عائشة قالت كان رسول الله

تشہد کے ۔ فضل پہلی روایت ہے عائشہ سے کہا تھے رسول خدا

صلی اللہ علیہ یدعو في الصلوة يقول اللهم اني اعوذ بك من عذاب

صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے نماز میں کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب

القبر واعوذ بك من فتنة المسيح الدجال واعوذ بك من فتنة المحيا

قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ کانے دجال کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ زندگی کے

وفتنة الممات اللهم اني اعوذ بك من المأثم ومن المغرم فقال

اور فتنہ موت کے سے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گناہ سے اور قرض سے پس کہا

له قائل ما اكثر ما تستعيذ من المغرم فقال ان الرجل اذا غرم حدث

واسطے اوسکے ایک کہنے والے نے بہت تعجب ہے پناہ مانگنا تمہارا قرض سے پس فرمایا تحقیق جسوقت آدمی قرضدار ہوتا ہے بات کرتا ہے

فكذب ووعد فاخلف متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول

پس جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرتا ہے پس خلاف کرتا ہے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا فرغ احدكم من التشهد الاخر فليتعوذ بالله من

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ فارغ ہوا ایک تمہارا التحیات پچھلے سے پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے

اربع من عذاب جهنم ومن عذاب القبر ومن فتنة المحيا والممات

چار چیزوں سے عذاب دوزخ کے سے اور عذاب قبر کے سے اور فتنہ زندگانی اور مرنے کے سے

ومن شر المسيح الدجال رواه مسلم وعن ابن عباس ان النبي صلى الله

اور برائی مسیح دجال کی سے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عليه وسلم كان يعلمهم هذا الدعاء كما يعلمهم السورة من القرآن

علیہ وسلم تھے سکھاتے صحابہ اور اہل بیت کو یہ دعا جیسے کہ سکھاتے سورہ قرآن کی

يقول قولوا اللهم اني اعوذ بك من عذاب جهنم واعوذ بك من

فرماتے کہو یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب دوزخ کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

عذاب القبر واعوذ بك من فتنة المسيح الدجال واعوذ بك من فتنة

عذاب قبر کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ کانے دجال کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ

۱ دعا مانگنے ۲ عذاب ۳ مسیح دجال ۴ اور دجال کو مسیح اس لیے کہتے ہیں کہ ایک آنکھ اسکی کانی ہوگی ۵ پناہ پکڑی ۶ اور آدمی جب قرضدار ہوتا ہے اکثر بات میں جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرتا ہے پھر خلاف کرتا ہے ۷ اور عذاب قبر اور عذاب دوزخ کے اشارہ کیا اس طرف شوکانی نے

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّیْقِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ

زندگانی اور مرنے کے سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی بکر صدیق سے کہا کہا میں نے یا رسول

اللّٰهِ عَلِّمْنِیْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِهٖ فِیْ صَلَاتِیْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

اللہ سکھلا مجھکو دعا کہ دعا مانگوں ساتھ اوسکے اپنی نماز میں فرمایا کہہ یا الٰہی تحقیق ظلم کیا میں نے نفس اپنی پر

ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَ

ظلم بہت اور نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو پس بخش مجھکو بخشنا خاص نزدیک اپنے سے اور

ارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ

رحم کر مجھپر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عامر بن سعد سے

عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كُنْتُ اَرٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسَلِّمُ عَنْ یَّمِیْنِهٖ وَعَنْ

نقل کی اوس نے اپنے باپ سے کہ کہا تھا میں دیکھتا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ سلام پھیرتے دائیں اور

یَّسَارِهٖ حَتّٰی اَرٰی بَیَاضَ خَدِّهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ

بائیں اپنے یہاں تک کہ دیکھتا میں سفیدی رخسارہ اوسکیکی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی صَلٰوةً اَقْبَلَ عَلَیْنَا بِوَجْهِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ نماز پڑھ چکتے متوجہ ہوتے ہمپر ساتھ منہ اپنے کے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْصَرِفُ عَنْ یَّمِیْنِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھرتے داہنے اپنے سے روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَا یَجْعَلْ اَحَدُكُمْ لِلشَّیْطَانِ شَیْئًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ

اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا نہ مقرر کرے ایک تمہارا واسطے شیطان کے حصہ نماز اپنی میں سے

یَرٰی اَنَّ حَقًّا عَلَیْهِ اَنْ لَّا یَنْصَرِفَ اِلَّا عَنْ یَّمِیْنِهٖ لَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اعتقاد کرے یہ کہ لازم ہے اوسپر یہ کہ نہ پھرے مگر داہنے اپنے سے تحقیق دیکھا میں نے رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَثِیْرًا یَّنْصَرِفُ عَنْ یَّسَارِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر بار کہ پھرتے تھے بائیں طرف اپنی سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے براء سے کہا

كُنَّا اِذَا صَلَّیْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَحْبَبْنَا اَنْ نَّكُوْنَ عَنْ یَّمِیْنِهٖ

تھے ہم جب نماز پڑھتے پیچھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے دوست رکھتے تھے ہم یہ کہ ہوں داہنے حضرت کے

یُرِیْدُ بِالدُّعَاءِ وَالتَّشَهُّدِ

۱۲

یُقْبِلُ عَلَیْنَا بِوَجْهِهٖ قَالَ فَسَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ

توسنے چہرہ ہمارا پھیر کر ساتھ منہ اپنے کے کہا براء نے پس سنا میں نے حضرت ؐ کو کہ فرماتے تھے اے رب میرے بچا مجکو عذاب اپنے سے اس دن کہ اوٹھاوے گا تو

تَجْمَعُ عِبَادَكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اِنَّ النِّسَآءَ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ

جمع کریگا اپنے بندوں کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا تحقیق عورتیں پیچھے زمانے رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ اِذَا سَلَّمْنَ مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تھیں جسوقت کہ سلام پھیرتیں نماز فرض سے کھڑی ہوتیں اور ٹھیرتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَنْ صَلَّی مِنَ الرِّجَالِ مَا شَآءَ اللّٰهُ فَاِذَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَامَ

اور جو شخص کہ نماز پڑھتے مرد ونمیں سے جسقدر کہ چاہتا اللہ تعالیٰ پس جب کھڑے ہوتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے

الرِّجَالُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَسَنَذْكُرُ حَدِیْثَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِیْ بَابِ الضُّحٰی

مرد روایت کی یہ بخاری نے۔ اور ذکر کرینگے ہم حدیث جابر بن سمرہ کی بیچ باب الضحیٰ کے

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ اَخَذَ

انشاء اللہ تعالےٰ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا پکڑا

بِیَدِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ لَاُحِبُّكَ یَا مُعَاذُ فَقُلْتُ وَاَنَا

ہاتھ میرا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا تحقیق میں دوست رکھتا ہوں تجکو اے معاذ پس کہا میں نے اور میں بھی

اُحِبُّكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَلَا تَدَعْ اَنْ تَقُوْلَ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ رَبِّ اَعِنِّیْ

دوست رکھتا ہوں تجکو اے رسول اللہ فرمایا کہ چاہیے دوست رکھتا ہو تجکو پس نہ چھوڑ اسکو کہ کہو تو بعد ہر نماز کے اے رب میرے مدد کر میری

عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ

اوپر ذکر کرنے اپنے کے اور شکر کرنے اپنے کے اور اچھی کرنی عبادت اپنی کی روایت کی احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے

اِلَّا اَنَّ اَبَادَاوٗدَ لَمْ یَذْكُرْ قَالَ مُعَاذٌ وَاَنَا اُحِبُّكَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

مگر یہ کہ ابوداؤد نے نہیں ذکر کیا ان الفاظ کو کہا معاذ نے وانا احبک۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یُسَلِّمُ عَنْ یَّمِیْنِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَ

کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے سلام پھیرتے داہنی اپنے کہتے السلام علیکم و

رَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰی یُرٰی بَیَاضُ خَدِّهِ الْاَیْمَنِ وَعَنْ یَّسَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ

رحمت اللہ یہاں تک کہ دکھلائی دیتی سفیدی داہنی رخسارہ اوسکی کی اور سلام پھیرتے بائیں اپنے کہتے السلام علیکم

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ الْأَيْسَرِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

ورحمۃ اللہ یہان تک کہ دکھلائی دیتی سفیدی بائین رخسارہ کی روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَلَمْ يَذْكُرِ التِّرْمِذِيُّ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

اور نسائی نے اور نہین ذکر کیا ترمذی نے حتی یری بیاض خدہ اور روایت کی ابن ماجہ نے

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ أَكْثَرُ انْصِرَافِ

عمار بن یاسر سے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا تھا بہت پھرنا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلٰوتِهٖ إِلٰى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ إِلٰى حُجْرَتِهٖ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز اپنی سے جانب بائین کی طرف حجرہ اپنے کی روایت کی یہ شرح

السُّنَّةِ وَعَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

السنہ مین۔ اور روایت ہے عطاء خراسانی سے اون نے نقل کی مغیرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يُصَلِّي الْإِمَامُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ حَتّٰى يَتَحَوَّلَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَ

کہ نہ نماز پڑھے امام اوس جگہ کہ نماز پڑھ چکا ہے اوسمین یہان تک کہ سرکے جاوے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور

قَالَ عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ لَمْ يُدْرِكِ الْمُغِيْرَةَ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا ابوداؤد نے کہ عطاء خراسانی نے نہین ملاقات کی مغیرہ سے۔ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَضَّهُمْ عَلَى الصَّلٰوةِ وَنَهٰاهُمْ أَنْ يَنْصَرِفُوْا قَبْلَ انْصِرَافِهٖ مِنَ الصَّلٰوةِ

رغبت دلاتے تھے صحابہ کو نماز پڑھنے پر اور منع کیا اونکو یہ کہ پھرین وہ پہلے پھرنے حضرت مہ کی نماز سے

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ كَانَ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے شداد بن اوس سے کہا تھا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے نماز اپنی مین یا الٰہی تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے ثابت رہنا دین کے

الْأَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

مقدمہ مین اور قصد کرنا ہدایت پر اور مانگتا ہون تجھسے شکر نعمت تیری کی اور خوبی بندگی تیری کی

وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوْذُ

اور مانگتا ہون تجھسے دل سالم اور زبان سچی اور مانگتا ہون تجھسے بھلائی جو کہ جانتا ہے تو اور پناہ مانگتا

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرْكَ لِمَا تَعْلَمُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَرَوَى أَحْمَدُ نَحْوَهُ

سایہ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ جانتا ہے تو اور بخشش مانگتا ہوں تجسے واسطے اوس گناہ کے کہ جانتا ہے تو روایت کی یہ نسائی نے اور روایت کی

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي صَلٰوتِهِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے اپنی نماز میں بعد التحیات کے

أَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

بہترین کلاموں کا کلام اللہ کا ہے اور بہترین طریقوں کا طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے روایت کی یہ نسائی نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ تَسْلِيمَةً

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے نماز میں ایک سلام

تِلْقَاءَ وَجْهِهِ ثُمَّ يَمِيلُ إِلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ شَيْئًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ سَمُرَةَ

سامنے منہ اپنے کے پھر جھکتے طرف دائیں جانب کی تھوڑا سا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے سمرہ سے

قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَرُدَّ عَلَى الْإِمَامِ وَنَتَحَابَّ وَأَنْ نُسَلِّمَ

کہا حکم کیا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نیت کریں ہم وقت سلام پھیرنے کے جواب سلام امام کو اور یہ کہ محبت

بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَبَابُ الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

بعض ہم میں کا بعض کو روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ باب ہے بیچ بیان ذکر کے پیچھے نماز کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلٰوةِ

فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا میں پہچانتا تھا تمام ہونا نماز

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کیکا ساتھ کہنے اللہ اکبر کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُولُ اللّٰهُمَّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ سلام پھیرتے نہ بیٹھتے مگر مقدار اوسکے کہ کہتے یا الٰہی

أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ رَوَاهُ

تو ہے سالم اور تجھ سے ہے سلامتی بابرکت ہے تو اے صاحب بزرگی اور بخشش کے روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت پھیرتے

صَلٰوتِهٖ اِسْتَغْفَرَ ثَلٰثًا وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

نماز اپنی سے استغفار کرتے تین بار اور کہتے یا الٰہی تو ہی سلام اور تجھ سے ہی سلامتی بابرکت ہے تو

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ النَّبِيَّ

اے صاحب بزرگی اور بخشش کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے یہ کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ مَّكْتُوْبَةٍ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا

نہیں کوئی شریک اسکا اوسی کے لیے ہے بادشاہت اور اوسی کے لیے ہے ہر تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا الٰہی نہیں کوئی

مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

مانع واسطے اوسکے جو تو نے دی اور نہیں کوئی دینے والا اوسکے جو تو منع کی تو نے اور نہیں فائدہ دیتی دولتمند کو عذاب تیرے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن زبیر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلٰوتِهٖ يَقُوْلُ بِصَوْتِهِ الْاَعْلٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

جسوقت کہ سلام پھیرتے نماز اپنی سے کہتے ساتھ آواز بلند کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اوسکا اوسیکے لیے ہے بادشاہت اور اوسیکے لیے ہر تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہیں قوت عبادت

بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ

ساتھ اللہ کے نہیں معبود کوئی مگر اللہ اور نہیں عبادت کرتے ہم مگر اوسکو اوسیکے لیے ہے نعمت اور اوسی کے لیے ہے بزرگی اور اوسیکے لیے ہے

الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ

تعریف نیک نہیں کوئی معبود مگر اللہ خالص کرنیوالے ہیں ہم واسطے اوسکے بندگی کو اگرچہ مکروہ رکھیں کافر

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَعْدٍ اَنَّهٗ كَانَ يُعَلِّمُ بَنِيْهِ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَقُوْلُ اِنَّ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سعد سے یہ کہ سعد تھے تعلیم کرتے اپنی اولاد کو یہ الفاظ اور کہتے تھے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ دُبُرَ الصَّلٰوةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے پناہ پکڑتے ساتھ ان لفظوں کے پیچھے نماز کے یا الٰہی تحقیق میں

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بخیلی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے ناکارہ عمر سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ دنیا کے سے اور عذاب قبر کے سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا قَدْ ذَهَبَ أَهْلُ

کہا تحقیق فقیر مہاجرین کے آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اونہوں نے تحقیق لے گئے

الدُّثُورِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا يُصَلُّونَ

دولت والے درجے بلند اور نعمت ہمیشگی کی پس فرمایا حضرت نے کیا سبب عرض کیا فقرا نے نماز

كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَا نَتَصَدَّقُ وَيُعْتِقُونَ

جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں وہ جیسے ہم روزہ رکھتے ہیں اور صدقہ دیتے ہیں وہ اور ہم نہیں صدقہ دے سکتے اور وہ آزاد کرتے ہیں

وَلَا نُعْتِقُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا أُعَلِّمُكُمْ شَيْئًا تُدْرِكُونَ بِهِ

اور ہم نہیں آزاد کر سکتے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ سکھلاؤں تمکو ایسی چیز کہ پہنچ جاؤ بسبب اسکے

مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُونَ بِهِ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَكُونُ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْكُمْ

درجے اون شخصوں کے کہ پہلے گئے ہیں تم سے اور پہنچ جاؤ تم بسبب اسکے اون لوگوں پر کہ پیچھے رہے ہیں تم سے اور نہ ہوگا کوئی بہتر تم سے

إِلَّا مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ تُسَبِّحُونَ وَ

مگر وہ شخص کہ کرے مانند اوس چیز کی کہ کی تم نے کہا اونہوں نے بہتر فرمایئے یا رسول اللہ فرمایا سبحان اللہ پڑھو اور

تَكَبِّرُونَ وَتَحْمَدُونَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ مَرَّةً قَالَ أَبُو صَالِحٍ

اللہ اکبر پڑھو اور الحمد للہ پڑھو پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار کہا ابو صالح نے

فَرَجَعَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا سَمِعَ إِخْوَانُنَا

پس پھر آئے فقرا مہاجرین کے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس عرض کیا اونہوں نے کہ سنا بھائیوں

أَهْلُ الْأَمْوَالِ بِمَا فَعَلْنَا فَفَعَلُوا مِثْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ

مالداروں نے اوسچیز کو کہ کی ہمنے پس کیا اونہوں نے مانند اوسکی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَيْسَ قَوْلُ أَبِي صَالِحٍ إِلَى

فضل اللہ کا ہے دیتا ہے وہ جسکو چاہتا ہے متفق علیہ اور نہیں قول ابی صالح کا

اٰخِرِہٖ اِلَّا عِنْدَ مُسْلِمٍ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِلْبُخَارِیِّ تُسَبِّحُوْنَ فِیْ دُبُرِ کُلِّ صَلٰوۃٍ

آخر تک مگر نزدیک مسلم کے اور بیچ روایت بخاری کے یہ ہو کہ تسبیح پڑھو پیچھے ہر نماز کے

عَشْرًا وَّتَحْمَدُوْنَ عَشْرًا وَّتُکَبِّرُوْنَ عَشْرًا اَبْدَلَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَعَنْ

دس بار اور الحمد اللہ پڑھو دس بار اور اللہ اکبر پڑھو دس بار بدلے تینتیس بار کے اور روایت ہے

کَعْبِ بْنِ عُجْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُعَقِّبٰتٌ لَا یَخِیْبُ قَائِلُھُنَّ

کعب بن عجرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے الفاظ ہیں نماز کے پیچھے کہنے کے ناامید نہیں

اَوْ فَاعِلُھُنَّ دُبُرَ کُلِّ صَلٰوۃٍ مَّکْتُوْبَۃٍ ثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ تَسْبِیْحَۃً وَّثَلٰثٌ وَّ

یا فرمایا کرنیوالا اونکا پیچھے ہر نماز فرض کے تینتیس بار سبحان اللہ کہنا اور تینتیس بار

ثَلٰثُوْنَ تَحْمِیْدَۃً وَّاَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ تَکْبِیْرَۃً رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ

الحمد للہ کہنا اور چونتیس بار اللہ اکبر کہنا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰہَ فِیْ دُبُرِ کُلِّ صَلٰوۃٍ ثَلٰثًا وَّ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سبحان اللہ کہے پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار

ثَلٰثِیْنَ وَحَمِدَ اللّٰہَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَکَبَّرَ اللّٰہَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ فَتِلْکَ تِسْعَۃٌ

اور الحمد للہ کہے تینتیس بار اور اللہ اکبر کہے تینتیس بار پس ننانوے ہوئے

وَّتِسْعُوْنَ وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَۃِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ

اور کہے واسطے پورا کرنے سیکڑے کے یہ کلمہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں شریک اوسکا اوسکے لیے ہے

الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ غُفِرَتْ خَطَایَاہُ وَاِنْ کَانَتْ

بادشاہت اور اسکیلیے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بخشے جاوین گناہ اوسکے اگرچہ ہون

مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ

مانند جھاگ دریا کے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا

قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ قَالَ جَوْفَ اللَّیْلِ الْاٰخِرِ وَدُبُرَ

عرض کیا گیا یا رسول اللہ کونسی وقت دعا بہت قبول ہوتی ہے فرمایا درمیان رات میں کہ جانب اخیر میں ہے اور

الصَّلَوَاتِ الْمَکْتُوْبَاتِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ

فرض نمازون کے پیچھے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا

اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْرَاَ بِالْمُعَوِّذَاتِ فِیْ دُبُرِ کُلِّ صَلٰوۃٍ

حکم کیا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ پڑھونمین معوذات پیچھے ہر نماز کے

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالْبَیْہَقِیُّ فِی الدَّعْوَاتِ الْکَبِیْرِ وَعَنْ

روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر مین۔ اور روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاَنْ اَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ یَّذْکُرُوْنَ اللّٰہَ

انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ بیٹھنا میرا ساتھ ایک قوم کے کہ یاد کرین اللہ کو

مِنْ صَلٰوۃِ الْغَدَاۃِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ اَرْبَعَۃً

وقت صبح کے آفتاب نکلنے تک بہت بہتر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد کرون مین چار غلام

مِنْ وَّلَدِ اِسْمٰعِیْلَ وَلَاَنْ اَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ یَّذْکُرُوْنَ اللّٰہَ مِنْ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ

اولاد حضرت اسمعیل کی سے اور البتہ بیٹھنا میرا ساتھ اوس قوم کے کہ یاد کرین اللہ کو وقت نماز عصر کے سے

اِلٰی اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ اَرْبَعَۃً رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

آفتاب غروب ہونے تک بہت بہتر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد کردن چار غلام روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّی الْفَجْرَ فِیْ جَمَاعَۃٍ

اور روایت ہے انہین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے فجر کی جماعت مین

ثُمَّ قَعَدَ یَذْکُرُ اللّٰہَ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ کَانَتْ لَہٗ

پھر بیٹھے یاد کرے اللہ کو آفتاب نکلنے تک پھر پڑھے دو رکعت نماز ہوگا ثواب اوسکے لیے

کَاَجْرِ حَجَّۃٍ وَّعُمْرَۃٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَامَّۃٍ تَامَّۃٍ تَامَّۃٍ رَوَاہُ

مانند ثواب حج کے اور عمرے کے کہا راوی نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری حج پوری عمرہ کیا پوری حج و عمرہ کیا پوری حج

التِّرْمِذِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَیْسٍ قَالَ صَلّٰی بِنَا

ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے ازرق بن قیس سے کہا نماز پڑھائی ہمکو

اِمَامُ حَیٍّ لَنَا یُکْنٰی اَبَا رِمْثَۃَ قَالَ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ اَوْ مِثْلَ ھٰذِہٖ

امام ہمارے مینے کہ کنیت تھی اوسکی ابورمثہ کہا ابورمثہ نے کہ پڑھی مینے یہ نماز یا مانند اس

الصَّلٰوۃِ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ وَکَانَ اَبُوْبَکْرٍ وَّعُمَرُ یَقُوْمَانِ فِی الصَّفِّ

نماز کی ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ابورمثہ نے اور تھے ابوبکر اور عمر کھڑے ہوتے پہلی صف مین

لہ معوذات اخیر دو سورتین ہین جنکے شروع مین لفظ اعوذ کا آتا ہے

لہ یعنی قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق لفظ معوذات کا جمع ہے

لہ یعنی آزاد کردن چار غلام اسمعیل علیہ السلام کی اولاد مین سے

لہ یعنی بیٹھنا میرا ساتھ ایک قوم کے کہ یاد کرین اللہ کو

لہ یعنی بیٹھنا میرا ساتھ اوس قوم کے کہ یاد کرین اللہ کو وقت نماز عصر کے

لہ یعنی نماز پڑھی ہے ہمکو

لہ یعنی اس نماز کو اشراق کی نماز کہتے ہین اور اکثر حدیثون مین اسکا نام صلوۃ ضحی ہی آیا ہے ۱۲

لہ حج کا ثواب سب ادا کرنے فرائض کے ساتھ جماعت کے ہوتا ہے اور عمرہ کا ثواب سب ادا کرنے فرائض کے (۶) پڑھی ہے یہ نماز یا شارہ کیا ابورمثہ نے اوسکی طرف یا نحو اس نماز کے یا مانند اس نماز کے ابورمثہ نے

کما یاتی ۱۲ منہ الصلوۃ

+ + + + + +

الْمُقَدَّمِ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَكَانَ رَجُلًا قَدْ شَهِدَ التَّكْبِيْرَةَ الْاُوْلٰى مِنَ الصَّلٰوةِ فَصَلّٰى

داہنی طرف حضرت ؐ کی اور تھا ایک شخص کہ تحقیق وہ حاضر ہوا تھا تکبیر پہلی مین نماز سے پس نماز پڑھی

نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ حَتّٰى رَاٰيْنَا بَيَاضَ خَدَّيْهِ

نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر سلام پھیرا داہنے اپنے اور بائین اپنے یہان تک کہ دیکھی ہمنے سفیدی رخسارہ

ثُمَّ انْفَتَلَ كَانْفِتَالِ اَبِيْ رِمْثَةَ يَعْنِيْ نَفْسَهٗ فَقَامَ الرَّجُلُ الَّذِيْ اَدْرَكَ مَعَهٗ

پھر پھرے نماز اپنی سے مانند پھرنے ابی رمثہ کے مراد کہتا تھا نفس اپنی کو پس کھڑا ہوا وہ شخص کہ جسنے پائی تھی ساتھ حضرت کے

التَّكْبِيْرَةَ الْاُوْلٰى مِنَ الصَّلٰوةِ يَشْفَعُ فَوَثَبَ عُمَرُ فَاَخَذَ بِمَنْكِبَيْهِ فَهَزَّهٗ

تکبیر اولے نماز سے شروع کین دو رکعتین پس جلدی سے اوٹھا کھڑا ہوا عمر پس پکڑی دونو مونڈھے اوسکے پس ہلایا اوسکو

ثُمَّ قَالَ اجْلِسْ فَاِنَّهٗ لَنْ يُّهْلَكَ اَهْلُ الْكِتَابِ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ صَلٰوتِهِمْ

پھر کہا بیٹھ اس لیے کہ نہین ہلاک ہوئے اہل کتاب مگر کہ نہ تھا درمیان نماز اونکے

فَصْلٌ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهٗ فَقَالَ اَصَابَ اللّٰهُ بِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ

فرق پس اوٹھائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نگاہ اپنی پس فرمایا پہنچایا اللہ نے تجکو راہ حق پر اے بیٹے خطاب کے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اُمِرْنَا اَنْ نُّسَبِّحَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا حکم کیے گئے ہم یہ کہ تسبیح کرین ہم پیچھے ہر نماز کے

ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَنَحْمَدَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَنُكَبِّرَ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ فَاُتِيَ رَجُلٌ فِي

تینتیس بار اور الحمد للہ کہین تینتیس بار اور اللہ اکبر کہین چونتیس بار پس دیکھا ایک شخص نے

الْمَنَامِ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقِيْلَ لَهٗ اَمَرَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَبِّحُوْا فِيْ

انصار مین سے خواب مین ایک فرشتے کو پس کہا اوس فرشتے نے اوسکو کہ کیا حکم کیا ہے تمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ تسبیح کرو

دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ الْاَنْصَارِيُّ فِيْ مَنَامِهٖ نَعَمْ قَالَ فَاجْعَلُوْهَا

پیچھے ہر نماز کے اتنی اور اتنی کہا انصاری نے اپنی خواب مین کہ ہان کہا اوس فرشتے نے کہ مقرر کرو ان تینون

خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ وَاجْعَلُوْا فِيْهَا التَّهْلِيْلَ فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا

پچیس پچیس اور داخل کرو اوسمین لا الہ الا اللہ پچیس بار پس جب صبح ہوئی آیا وہ

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافْعَلُوْا رَوَاهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس خبر دی حضرت ؐ کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس عمل کرو تسبیح کا روایت کیا

احمد والنسائی والدارمی وعن علی قال سمعت رسول اللہ صلے اللہ

احمد اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا سنا میں نے حضرت نبی صلی اللہ

علیہ وسلم کو اوپر اس منبر کے فرماتے تھے جو کہ پڑھے آیۃ الکرسی پیچھے ہر

صلوۃ لم یمنعہ من دخول الجنۃ الا الموت ومن قراھا حین یاخذ

نماز کے نہیں منع کرتے اوسکو داخل ہونے بہشت کے سے مگر موت اور جو پڑھے اوسکو اوسوقت کہ جاوے

مضجعہ امنہ اللہ علی دارہ ودار جارہ واھل دویرات حولہ رواہ

خوابگاہ اپنی میں امن دیتا ہے اوسکو اللہ اوسکے گھر پر اور اوسکے ہمسایہ کے گھر کو اور کتنے گھر گرد اوسکے روایت کی یہ

البیہقی فی شعب الایمان وقال اسنادہ ضعیف وعن عبد الرحمن

بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا کہ سند اوسکی ضعیف ہے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن

ابن غنم عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال قبل ان ینصرف ویثنی

بن غنم سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے جو شخص کہے پہلے پھرنے کی جگہ نماز سے اور پہلو موڑنے

رجلیہ من صلوۃ المغرب والصبح لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک

پاؤں اپنے کے نماز مغرب اور صبح سے نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک

لہ لہ الملک ولہ الحمد بیدہ الخیر یحیی ویمیت وھو علی کل شیء

اوسکا اوسکے لیے ہے بادشاہت اور اوسکے لیے ہر تعریف اوسکے ہاتھ میں ہے بھلائی وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر

قدیر عشر مرات کتب لہ بکل واحدۃ عشر حسنات ومحیت عنہ

قادر ہے دس بار لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے ساتھ ہر ایک کے دس نیکیاں اور دور کی جاتی ہیں اوسسے

عشر سیئات ورفع لہ عشر درجات وکانت لہ حرزا من کل مکروہ

دس برائیاں اور بلند کیے جاتے ہیں واسطے اوسکے دس درجے اور ہوتے ہیں یہ کلمات واسطے اوسکے امان ہر بری چیز سے

وحرزا من الشیطان الرجیم ولم یحل لذنب ان یدرکہ الا الشرک

اور پناہ شیطان راندہ ہوئے سے اور نہیں پہنچتا واسطے کسی گناہ کے یہ کہ ہلاک کرے اوسکو مگر شرک

وکان من افضل الناس عملا الا رجلا یفضلہ یقول افضل مما

اور ہوگا بہترین لوگوں کا اور روز عمل کے مگر وہ شخص کہ زیادہ ہو اوسکا عمل کہ زیادہ کہے اوسچیز سے

اوپر اس کے یعنی منبر سے ۱۲

منبر کے یعنی منبر ہیں اس ۱۲

مگر موت تو دخول جنت کی نکال دار دہوتا ہے کہ

مانع نہیں ہے بلکہ پہنچا دیتا ہے

ہو جنت میں اور نظر آتا ہے

اسکا ہے جواب یہ ہے کہ موت

اور دخول جنت کا درمیان ہوتا ہے

قبر میں جب اٹھے گا جب جاویگا

قبر سے جاویگا بہشت میں بلا

توقف ۵۳ پہلے پھرنے جگہ نماز سے اور پہلو موڑنے

پاؤں اپنے کے نماز مغرب اور صبح

سے یعنی جبکہ نشست کے لیے

بیٹھتا ہے اسی حالت میں

بعد فرض مغرب اور صبح کے یہ کلمہ

جبکہ پڑھے مجموعہ ہیں کوئی معبود

آخر تک ۵۴ اور نہیں پہنچتا

اسپر یعنی بسبب توفیق استغفار

یا معفرت کرواتا ہے اوسکے

گناہ کو اللہ ۵۵

مگر شرک یعنی اگر شرک کرے گا

نہیں بخشا جاویگا ۵۶

مگر وہ شخص کہ یعنی زیادہ

کہے اوسچیز سے کہا اوسنے ۱۲

قال رواه احمد وروى الترمذي نحوه عن ابي ذر الى قوله الا الشرك

کہا اسکو روایت کیا احمد نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکے ابوذر سے تا قول اونکے الا الشرک

ولم يذكر صلوة المغرب ولابيده الخير وقال هذا حديث حسن

اور نہین ذکر کیا نماز مغرب کا اور نہ لفظ بیدہ الخیر کا اور کہا یہہ حدیث حسن

صحيح غريب وعن عمر بن الخطاب ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث بعثا

صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجی فوج

قبل نجد فغنموا غنائم كثيرة واسرعوا الرجعة فقال رجل ما رأينا بعثا

طرف نجد کے پس غنیمت لائی غنیمت بہت اور جلدی کی اونہون نے پھرنے مین پس کہا ایک شخص نے ہم مین سے کہ نہین دیکھی ہمنے

اسرع رجعة ولا افضل غنيمة من هذا البعث فقال

جلدی پھرنے مین اور نہ زیادہ غنیمت مین اس فوج سے پس فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم الا ادلكم على قوم افضل غنيمة واقفل رجعة قوما

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتلاؤن تمکو ایک قوم کو زیادہ ہو غنیمت مین اور زیادہ ہو پھرنے مین وہ قوم

شهدوا صلوة الصبح ثم جلسوا يذكرون الله حتى طلعت الشمس

حاضر ہوئی نماز صبح مین پھر بیٹھے یاد کرتے رہے اللہ کو یہان تک کہ نکلا آفتاب

فاولئك اسرع رجعة وافضل غنيمة رواه الترمذي وقال هذا

پس یہ لوگ ہین بہت جلدی پھرنے مین اور زیادہ غنیمت مین روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ

حديث غريب وحماد بن ابي حميد الراوي هو ضعيف في الحديث

حدیث غریب ہے اور حماد بن ابی حمید راوی وہ ضعیف ہی حدیث کی نقل کرنے مین

باب ما لا يجوز من العمل في الصلوة وما يباح منه

باب ہے بیچ بیان اوسچیز کے کہ نہین جائز کرنا اوسکا نماز مین اور اوسچیز کے کہ جائز ہے نماز مین

الفصل الاول عن معاوية بن الحكم قال بينا انا اصلي مع

فصل پہلی روایت ہے معاویہ بن الحکم سے کہا اوسوقت کہ مین نماز پڑھتا تہا ساتھ

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ عطس رجل من القوم فقلت يرحمك الله

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگہان چھینکا ایک شخص نے قوم مین سے پس کہا مینے یرحمک اللہ

لہ پس یہ لوگ ہین بہت جلدی پھرنے مین اور زیادہ غنیمت مین اور یہ ان لوگون کو شامل ہے جو دنیا کی طلب اور وہ غازی ہے اور اکو ثواب آخرت کا اور وہ باقی ہے

لہ یعنی اسباب مین مکروہ اور حرجات نماز کے

من العمل الصلوة
زوائد الكتب
جیسا کہ نماز کا اشارہ کرنا
عذر کے ساتھ
جیسا کہ نماز کے
نماز ہے اور جو
کے پس یہ
غنیمت مین
اور یہ
یعنی

فرمانی القوم یا بصارہم فقلت وا ثکل امیاہ ما شانکم تنظرون الی
پس گھورا مجکو قوم نے ساتھ آنکھون اپنی کے پس کہا مینے گم کیجو ماں میری کیا حال تمہارا کہ دیکھتے ہو طرف میری

فجعلوا یضربون بایدیہم علی افخاذہم فلما رایتہم یصمتونی لکنی
پس شروع کیا قوم نے کہ مارتے تھے ہاتھ اپنے رانون اپنے پر پس جب دیکھا مینے اونکو کہ چپ کراتے ہین مجکو لیکن

سکت فلما صلی رسول اللہ علیہ وسلم فبابی ہو وامی ما رایت معلما
چپ رہا مین پس جب نماز پڑھ چکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس قربان ہو باپ میرا اونکو اور ماں میری نہین دیکھا مینے کسی

قبلہ ولا بعدہ احسن تعلیما منہ فواللہ ما کہرنی ولا ضربنی ولا
پہلے حضرت کے اور نہ پیچھے حضرت کے کہ بہت اچھا ہو سکھلانے مین آنحضرت سے پس قسم ہے اللہ کی نہ ڈانٹا مجکو اور نہ مارا مجکو اور نہ

شتمنی قال ان ہذہ الصلوۃ لا یصلح فیہا شیء من کلام الناس
برا کہا مجکو فرمایا تحقیق یہ نماز نہین لائق ہے اسمین کوئی چیز باتون آدمیون کی سے

انما ہی التسبیح والتکبیر وقراءۃ القرآن او کما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سوا اسکے نہین کہ نماز تسبیح اور تکبیر ہے اور پڑھنا قرآن کا ہے یا مانند اسکی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قلت یا رسول اللہ انی حدیث عہد بجاہلیۃ وقد جاءنا اللہ بالاسلام
کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق مین تو مسلم ہون اور تحقیق دیا اللہ نے ہمکو اسلام

وان منا رجالا یاتون الکہان قال فلا تاتہم قلت ومنا رجال
اور تحقیق ہم مین سے کتنے شخص ہین کہ آتے ہین کاہنون پاس فرمایا حضرت نے پس مت جاؤ اونکے پاس کہا مینے اور ہم مین سے کتنے

یتطیرون قال ذاک شیء یجدونہ فی صدورہم فلا یصدنہم
لیتے ہین شگون بد فرمایا یہ ایک چیز ہے کہ پاتے ہین اوسکو اپنے دلون مین پس باز نہ رکھے اونکو

قال قلت ومنا رجال یخطون قال کان نبی من الانبیاء یخط فمن
کہا مراوی نے کہ کہا مینے اور ہم مین سے کتنے شخص ہین کہ خط کھینچتے ہین فرمایا تھے ایک نبی انبیا مین سے خط کھینچتے تھے پس جو شخص

وافق خطہ فذاک رواہ مسلم وقولہ لکنی سکت ہکذا وجدت
موافق ہو خط اوسکا اوس پیغمبر کے پس وہ پہنچتا ہے اوسبات کو روایت کی یہ مسلم نے کہا مؤلف نے کہ قول اوسکا لکنی سکت ہیطر ح پایا مینے

فی صحیح مسلم وکتاب الحمیدی وصحح فی جامع الاصول بلفظ کان
صحیح مسلم مین اور کتاب حمیدی مین اور صحیح کیا گیا ہے یہ لفظ مکمی کتاب جامع الاصول مین سانتہ لفظ

فوق الكتف وعن عبد الله بن مسعود قال كنا نسلم على النبي صلى الله عليه وسلم

اوپر کندھے کے - اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تھے ہم سلام کرتے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

وهو في الصلوة فيرد علينا فلما رجعنا من عند النجاشي سلمنا عليه

اور وہ ہوتے نماز میں پس جواب دیتے ہمکو پس جبکہ پھر کر آئے ہم نجاشی کے پاس سے سلام کیا ہمنے اوپر

فلم يرد علينا فقلنا يا رسول الله كنا نسلم عليك في الصلوة فترد علينا

پس نہ جواب دیا ہمکو پس کہا ہمنے اے رسول خدا کے تھے ہم سلام کرتے آپ پر نماز میں پس جواب دیتے ہو آپ ہمکو

فقال ان في الصلوة لشغلا متفق عليه وعن معيقيب عن النبي صلى الله

پس فرمایا تحقیق نماز میں البتہ مشغولی ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے معیقیب سے کہ آنحضرت سے

عليه وسلم في الرجل يسوي التراب حيث يسجد قال ان كنت فاعلا فواحدة

علیہ وسلم سے بیچ حق اس شخص کے کہ برابر کرتا ہے مٹی سجدہ کی جگہ میں فرمایا اگر ہے تو کرنیوالا تو دفعہ پس ایک بار

متفق عليه وعن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الخصر في

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہنی سے پہلو پر

الصلوة متفق عليه وعن عائشة قالت سألت رسول الله صلى الله

نماز میں روایت کی بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم عن الالتفات في الصلوة فقال هو اختلاس يختلسه الشيطان

علیہ وسلم سے ادھر ادھر دیکھنے سے نماز میں پس فرمایا کہ وہ اچک لیتا ہے اچک لیتا ہے اوسکو شیطان

من صلوة العبد متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

نماز بندہ کی سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لينتهين اقوام عن رفعهم ابصارهم عند الدعاء في الصلوة الى

علیہ وسلم نے البتہ باز رہیں لوگ اوٹھانے نگاہ اپنی کہ سے وقت دعا کے نماز میں طرف

السماء او لتخطفن ابصارهم رواه مسلم وعن ابي قتادة قال رايت

آسمان کی یا اچک جاوینگی آنکھیں انکی اور روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا دیکھا میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم يؤم الناس وامامة بنت ابي العاص على عاتقه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ امامت کرتے تھے لوگوں کی اور امامہ بیٹی ابو العاص کی ہوتی اوپر مونڈھے ہی حضرت کے

فَاِذَا رَكَعَ وَضَعَهُمَا وَاِذَا رَفَعَ مِنَ السُّجُوْدِ اَعَادَهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پس جب وہ رکوع کرے تو ہتھیلیاں رکھے اور جب رکوع سے اور ہتھیلیاں اٹھا لیوے اور سجدہ سے اور ہتھیلیوں پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے

اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فِی الصَّلٰوةِ

ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جمائی لے ایک تمہارا نماز میں

فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّفِیْ رِوَايَةٍ

پس چاہیے کہ بند کرے جہاں تک کہ ہو سکے پس بیشک شیطان گھس جاتا ہے اور روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت

لِلْبُخَارِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فِی الصَّلٰوةِ فَلْيَكْظِمْ

بخاری کے ابی ہریرہ سے کہا جب جمائی لے ایک تمہارا نماز میں پس چاہیے کہ بند کرے

مَا اسْتَطَاعَ وَلَا يَقُلْ هَا فَاِنَّمَا ذٰلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ يَضْحَكُ مِنْهُ وَعَنْ

جہاں تک کہ ہو سکے اور نہ کہے لفظ ہا کا سو اسکے نہیں کہ یہ شیطان سے ہے ہنستا ہے وہ اس سے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عِفْرِيْتًا مِّنَ الْجِنِّ تَفَلَّتَ

ابی ہریرہ اس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایک دیو جنوں میں سے چھوٹ آیا

الْبَارِحَةَ لِيَقْطَعَ عَلَیَّ صَلٰوتِیْ فَاَمْكَنَنِیَ اللّٰهُ مِنْهُ فَاَخَذْتُهُ فَاَرَدْتُّ

آجکی رات تاکہ توڑے مجھ پر نماز میری پس قدرت دی مجھکو اللہ نے اوپر اسکے پس پکڑا میں نے اوسکو پس ارادہ کیا میں نے

اَنْ اَرْبِطَهُ عَلٰی سَارِيَةٍ مِّنْ سَوَارِیِ الْمَسْجِدِ حَتّٰی تَنْظُرُوْا اِلَيْهِ كُلُّكُمْ فَذَكَرْتُ

یہ کہ باندھ رکھوں اوسکو ایک ستون سے ستونوں مسجد کے سے تاکہ دیکھ لو طرف اوسکی سب پس یاد کی میں نے

دَعْوَةَ اَخِیْ سُلَيْمٰنَ رَبِّ هَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِیْ فَرَدَدْتُّهُ

دعا بھائی اپنے سلیمان کی اے رب بخش میرے لیے ملک کہ نہ لائق ہو واسطے کسیکے پیچھے میرے پس پھیر دیا میں نے

خَاسِئًا مُّتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

خوار روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَابَهُ شَیْءٌ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَلْيُسَبِّحْ فَاِنَّمَا التَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ وَفِیْ

علیہ وسلم نے جو شخص کہ در پیش آوے اوسکو کچھ نماز میں پس چاہیے کہ سبحان اللہ کہے پس سوا اسکے کہ دستک مارنی واسطے عورتوں کے ہے

رِوَايَةٍ قَالَ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

اور روایت میں ہے کہ فرمایا سبحان اللہ کہنا واسطے مردوں کے اور دستک مارنی واسطے عورتوں کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي

اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا تھے ہم سلام کرتے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور وہ ہوتے

الصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ نَّاْتِيَ اَرْضَ الْحَبَشَةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ اَرْضِ

نماز میں پہلے اس سے کہ آویں ہم زمین حبشہ کی میں پس جواب سلام کا دیتے ہمکو پھر جب کہ پھر آئے ہم زمین

الْحَبَشَةِ اَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّيْ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ حَتّٰى اِذَا

حبشہ کی سے آیا میں اُن پاس پس پایا میں نے حضرت کو نماز پڑھتے پس سلام کیا میں نے اوپر پس نہ جواب دیا مجھکو یہاں تک کہ جب وقت

قَضٰى صَلٰوتَهٗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهٖ مَا يَشَآءُ وَاِنَّ مِمَّا اَحْدَثَ

پڑھ چکے نماز اپنی فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نئے بھیجتا ہے حکم اپنے سے جو چاہتا ہے اور تحقیق اوسچیز سے کہ نیا حکم بھیجا ہے

اَنْ لَّا تَتَكَلَّمُوْا فِي الصَّلٰوةِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ وَقَالَ اِنَّمَا الصَّلٰوةُ لِقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ

یہ ہے کہ نہ بولا کرو نماز میں پھر جواب دیا مجھپر سلام کا اور فرمایا سوا اسکے نہیں کہ نماز واسطے پڑھنے قرآن کے

وَذِكْرِ اللّٰهِ فَاِذَا كُنْتَ فِيْهَا فَلْيَكُنْ ذٰلِكَ شَاْنُكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ

اور ذکر خدا کے ہے پس جو وقت کہ ہو تو نماز میں پس چاہیے کہ ہو وے یہ حال تیرا روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ لِبِلَالٍ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِيْنَ كَانُوْا

ابن عمر سے کہ کہا کہا میں نے واسطے بلال کے کسطرح تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جواب دیتے صحابیوں کو جسوقت کہ

يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ كَانَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

سلام کرتے اوپر اور وہ ہوتے نماز میں کہا تھے اشارہ کرتے ساتھ ہاتھ اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے اور

فِيْ رِوَايَةِ النَّسَائِيِّ نَحْوُهٗ وَعِوَضُ بِلَالٍ صُهَيْبٌ وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ

بیچ روایت نسائی کے مانند اسکے اور بدلے بلال کے صہیب ہے۔ اور روایت ہے رفاعہ بن

رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسْتُ فَقُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

رافع سے کہا نماز پڑھی میں نے پیچھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس چھینکا میں نے پھر کہا میں نے سب تعریف ہے واسطے

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَلَمَّا صَلّٰى

تعریف بہت پاکیزہ اور برکت کیگئی اوسپر جیسیکہ دوست رکھتا ہے رب ہمارا اور پسند کرتا ہے پس جب نماز پڑھ چکے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْصَرَفَ فَقَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھرے پس فرمایا کون ہے کلام کرنیوالا نماز میں پس نہ بولا

لہ پھر جواب دیا مجھپر سلام کا سے معلوم ہوا کہ زبان کے ساتھ جواب دینا نماز کے بعد مستحب ہے اور نماز میں اشارہ کے ساتھ سلام کا جواب دینا چاہیے جیسے اگلی حدیث میں صراحت ہے نماز میں اشارت کے ساتھ جواب دینے کے ۱۲ منہ

ما الجمع بين هذا وبين الحديث الذي قبله

م پس یہ حال تیرا کہ ہو وے یہ حال تیرا نماز میں پڑھنا قرآن کا

س اور ذکر کرنا خدا کا نہ اشارہ کرنا ہاتھ کے ساتھ

ع اشارہ کرتے تھے ہاتھ کے ساتھ طرف قبلہ کے

ف پھیرا کرتے تھے کھول کر ہتھیلی زمین کی طرف

ص چھینکا میں نے کہ حدیث کرتے تھے جیسے کہ حدیث میں ابوداؤد وغیرہ کی میں آیا ہے اور کبھی انگشت سے اشارہ کرتے تھے ساتھ انگلی کے منہ

أحد ثم قالها الثانية فلم يتكلم أحد ثم قالها الثالثة فقال رفاعة

کوئی پھر فرمائی یہ بات دوسری بار پس نہ بولا کوئی پھر فرمائی یہ بات تیسری بار پس کہا رفاعہ نے

أنا يا رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لقد ابتدرها

میں ہوں یا رسول اللہ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری ہاتھ اوسکے میں ہے البتہ

بضعة وثلاثون ملكا أيهم يصعد بها رواه الترمذي وأبو داود

کتنے اور تیس فرشتے کہ کونسا اونمیں سے لیجاوے اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد

والنسائي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التثاؤب

اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جمائی لینی

في الصلوة من الشيطان فإذا تثاءب أحدكم فليكظم ما استطاع

نماز میں شیطان سے ہے پس جسوقت کہ جمائی لے ایک تمہارا پس چاہیے کہ روکے اوسکو جہاں تک کہ ہو سکے

رواه الترمذي وفي أخرى له ولابن ماجة فليضع يده على فيه وعن

روایت کی یہ ترمذی نے اور ہے اور روایت ترمذی اور ابن ماجہ کے یہ ہے پس چاہیے کہ رکھے ہاتھ اپنا منہ اپنے پر اور روایت ہے

كعب بن عجرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا توضأ أحدكم فأحسن

کعب بن عجرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ وضو کرے ایک تم میں سے پس اچھا کرے

وضوءه ثم خرج عامدا إلى المسجد فلا يشبكن بين أصابعه فإنه

وضو اپنا پھر نکلے قصد کرکے طرف مسجد کی پس نہ تشبیک کرے درمیان اوانگلیوں اپنی کے اس لیے کہ تحقیق وہ

في الصلوة رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي

نماز میں ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے ۔

وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الله عز وجل

اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتا ہے اللہ عزت والا اور بزرگی والا

مقبلا على العبد وهو في صلوته ما لم يلتفت فإذا التفت انصرف

متوجہ بندہ پر اوسحالت میں کہ وہ نماز میں ہوتا ہے جب تک کہ ادہر اور ادہر نہیں دیکھتا پس جسوقت ادہر ادہر دیکھتا

عنه رواه أحمد وأبو داود والنسائي والدارمي وعن أنس أن

اوس سے منہ پھیر لیتا ہے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَنَسُ اجْعَلْ بَصَرَكَ حَيْثُ تَسْجُدُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انس نگاہ اپنی جس جگہ سجدہ کرتا ہے تو روایت کی یہ بیہقی نے

فِي سُنَنِ الْكَبِيرِ مِنْ طَرِيقِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ رَفَعَهُ وَعِنْدَهُ قَالَ قَالَ

سنن کبیر میں طریق حسن سے انس سے کہ مرفوع کیا اس کو اور روایت ہے انس ہی کہ کہا فرمایا

لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ إِيَّاكَ وَالْإِلْتِفَاتَ فِي الصَّلٰوةِ فَإِنَّ الْإِلْتِفَاتَ فِي الصَّلٰوةِ

واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بیٹے میرے بچ تو ادہر ادہر پھرنے سے نماز میں اس لیے کہ ادہر ادہر پھرنا نماز میں رب سے پھر جانا

فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَفِي التَّطَوُّعِ لَا فِي الْفَرِيضَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ

پس اگر ہو ضرور تو نفلوں میں نہ فرضوں میں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْحَظُ فِي الصَّلٰوةِ يَمِينًا

ابن عباس سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کن انکھیوں سے دیکھتے نماز میں دائیں

وَشِمَالًا وَلَا يَلْوِي عُنُقَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَ

اور بائیں اور نہ پھیرتے تھے گردن اپنی پیچھے پیٹھ اپنی کے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور

عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَفَعَهُ قَالَ الْعُطَاسُ وَ

روایت ہے عدی بن ثابت سے اونہوں نے نقل کی اپنی باپ سے اونہوں نے دادا سے کہ اونہوں پہنچایا حضرت تک کہ کہا فرمایا حضرت

النُّعَاسُ وَالتَّثَاؤُبُ فِي الصَّلٰوةِ وَالْحَيْضُ وَالْقَيْءُ وَالرُّعَافُ مِنَ الشَّيْطٰنِ

اونگھنا اور جمائی لینی نماز میں اور حیض آنا اور قے آنی اور نکسیر بہہ نکلنی شیطان سے ہے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے مطرف بن عبداللہ بن شخیر سے اونہوں نے نقل کی اپنے باپ سے

قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي وَلِجَوْفِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ

کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حالت میں کہ وہ نماز پڑھتا ہوتھا اور انکے اندر سے آواز اٹھتی تھی مانند آواز جوش کرتی

يَعْنِي يَبْكِي وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَفِي صَدْرِهِ أَزِيزٌ

یعنے روتے تھے اور ایک روایت میں ہے کہ کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے تھے اور سینہ اونکے میں آواز تھی

كَأَزِيزِ الرَّحٰى مِنَ الْبُكَاءِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَرَوَى النَّسَائِيُّ الرِّوَايَةَ الْأُولٰى وَ

مانند آواز چکی کے رونے سے روایت کی یہ احمد نے اور روایت کی نسائی نے روایت پہلی اور

أَبُوْدَاوُدَ الثَّانِيَةَ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ

ابوداؤد نے دوسری۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ کھڑا

أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصٰى فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ

ایک تمہارا طرف نماز کی پس نہ دور کرے ہاتھ سے کنکریوں پس تحقیق رحمت سامنے ہوتی ہے اوسکے روایت کی یہ احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا

رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا لَنَا يُقَالُ لَهُ أَفْلَحُ إِذَا سَجَدَ نَفَخَ فَقَالَ يَا أَفْلَحُ

دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام کو کہ ہمارا تھا کہا جاتا تھا اوسکو افلح جبوقت کہ سجدہ کرتا پھونک مارتا پس فرمایا

تَرِّبْ وَجْهَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

خاک آلودہ کر منہ اپنے کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِخْتِصَارُ فِي الصَّلٰوةِ رَاحَةُ أَهْلِ النَّارِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَ

علیہ وسلم نے پہلو پر ہاتھ رکھنے نماز میں یہ صورت ہے راحت دوزخیوں کی روایت کی یہ شرح السنۃ میں۔ اور

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مار ڈالو دو کالوں کو نماز میں

الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَلِلنَّسَائِيِّ مَعْنَاهُ

مراد دو کالوں سے سانپ اور بچھو ہیں روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور نسائی نے معنے اسکے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا وَالْبَابُ عَلَيْهِ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے نفل اور دروازہ ہوتا اوپر

مُغْلَقٌ فَجِئْتُ فَاسْتَفْتَحْتُ فَمَشٰى فَفَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُصَلَّاهُ وَذَكَرَتْ

بند پس میں آئی اور کھلوایا پس چلتے حضرت ص اور کھولدیا میرے لیے پھر پھرے طرف نماز کی جگہ اپنی کے اور ذکر کیا عائشہ نے

أَنَّ الْبَابَ كَانَ فِي الْقِبْلَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَرَوَى

یہ کہ دروازہ تھا جانب قبلہ کی روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت کی

النَّسَائِيُّ نَحْوَهُ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نسائی نے مانند اسکی۔ اور روایت ہے طلق بن علی رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُعِدِ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ

جسوقت کہ بھولے کسیکو تم مین سے نماز مین پس چاہیے کہ پھرے اور وضو کرے اور پھر پڑھے نماز روایت کی یہ

أَبُوْدَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ مَعَ زِيَادَةٍ وَنُقْصَانٍ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا

ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی نے ساتھ زیادتی اور نقصان کے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ انہون نے

قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَأْخُذْ

کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ٹوٹے ایک تمہارے کا وضو نماز اوسکی مین پس چاہیے کہ پکڑے

بِأَنْفِهِ ثُمَّ لْيَنْصَرِفْ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ

ناک اپنی پھر پھرے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ وَقَدْ جَلَسَ فِي آخِرِ صَلٰوتِهِ فَقَدْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ وضو ٹوٹے ایک تمہارے کا اور اوس حالت مین کہ تحقیق بیٹھا ہے وہ آخر نماز اپنی کے

إِنْ يُسَلِّمْ فَقَدْ جَازَتْ صَلٰوتُهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ إِسْنَادُهُ

کہ سلام پھیرے پس تحقیق جائز ہوئی نماز اوسکی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث ہے کہ اسناد اوسکی

لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَقَدِ اضْطَرَبُوْا فِي إِسْنَادِهِ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

نہین قوی اور تحقیق اضطراب کیا ہے لوگون نے اسناد اوسکی مین۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَلَمَّا كَبَّرَ انْصَرَفَ وَ

ابی ہریرہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے طرف نماز کی پس جب ارادہ تکبیر کہنے کا کیا پھرے اور

أَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ كَمَا أَنْتُمْ ثُمَّ خَرَجَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ

اشارہ کیا طرف صحابہ کی یہ کہ ٹھہرے رہو جسطرح سے کہ ہو تم پھر نکلے مسجد سے پس نہائے پھر آئے اور سر حضرت کا ٹپکتا تھا

فَصَلّٰى بِهِمْ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَنَسِيْتُ أَنْ أَغْتَسِلَ رَوَاهُ

پس نماز پڑھائی اونکو پس جب نماز پڑھا چکے فرمایا تحقیق تھا مین جنبی پس بھول گیا مین یہ کہ نہاؤن روایت کی یہ

أَحْمَدُ وَرَوَى مَالِكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مُرْسَلًا وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

احمد نے اور روایت کی مالک نے عطاء بن یسار سے بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

كُنْتُ أُصَلِّي الظُّهْرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ قَبْضَةً مِنَ الْحَصٰى

تھا مین نماز پڑھتا ظہر کی ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس لیتا تھا مین مٹھی کنکریون سے

لِتَبْرُدَ فِي كُمِّي أَضَعُهَا لِجَبْهَتِي أَسْجُدُ عَلَيْهَا لِشِدَّةِ الْحَرِّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ

تاکہ ٹھنڈے ہوجاوین میری آستین کہتا تھا میں کنکریون کو واسطے پیشانی اپنی کے کہ سجدہ کرون میں اونپر واسطے شدت گرمی کے روایت

رَوَى النَّسَائِيُّ نَحْوَهُ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی نسائی نے مانند اسکی۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہا کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ

يُصَلِّي فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ الْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ ثَلَاثًا

نماز پڑھتے تھے پس سنا ہمنے اونکو کہتے تھے پناہ مانگتا ہون ساتھ اللہ کے تجھسے پھر فرمایا لعنت کرتا ہون تجھکو ساتھ لعنت خدا کے تین بار

وَبَسَطَ يَدَهُ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

اور کہولے ہاتھ اپنے گویا کہ پکڑتے ہین کسی چیز کو پس جب فارغ ہوئے نماز سے کہا ہمنے یا رسول اللہ

قَدْ سَمِعْنَاكَ تَقُولُ فِي الصَّلٰوةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُولُهُ قَبْلَ ذٰلِكَ وَرَأَيْنَاكَ

تحقیق سنا ہمنے آپکو کہتے تھے نماز مین ایکچیز کہ نہین سنا ہمنے آپکو کہتے پہلے اس سے اور دیکھا ہمنے آپکو

بَسَطْتَ يَدَكَ قَالَ إِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ إِبْلِيسَ جَاءَ بِشِهَابٍ مِنْ نَارٍ لِيَجْعَلَهُ فِي

کہولتے تھے ہاتھ اپنا فرمایا تحقیق دشمن خدا کا ابلیس لایا شعلہ آگ کا تاکہ ڈالے اوسکو

وَجْهِي فَقُلْتُ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ

منہ میرے پر پس کہا میںنے پناہ مانگتا ہون مین ساتھ اللہ کے تجھسے تین بار پھر کہا میںنے لعنت کرتا ہون مین تجھکو ساتھ لعنت

اللّٰهِ التَّامَّةِ فَلَمْ يَسْتَأْخِرْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ أَخُذَهُ وَاللّٰهِ لَوْلَا

خدا کے ایسی کہ پوری ہے پس نہ ہٹا کہا میںنے یہ تین بار پھر ارادہ کیا میںنے یہ کہ پکڑون مین اوسکو قسم ہے اللہ کی اگر

دَعْوَةُ أَخِينَا سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مُوثَقًا يَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ رَوَاهُ

دعا بھائی ہمارے سلیمان کی البتہ صبح کرتا شیطان بندھا ہوا کہ کھیلتے ساتھ اوسکے لڑکے اہل مدینہ کے روایت کی اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمَ

مسلم نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ کہا تحقیق عبد اللہ بن عمر گذرے ایک شخص پر اوسحالمین کہ وہ نماز پڑھتا

عَلَيْهِ فَرَدَّ الرَّجُلُ كَلَامًا فَرَجَعَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ إِذَا سُلِّمَ عَلٰى

اوسپر پس جواب دیا سلام کا اوس شخص نے ابن عمر کو پھر لوٹکر پس پھرے طرف اوسکی عبد اللہ بن عمر پھر کہا واسطے اوسکے جبوقت کہ

أَحَدِكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَا يَتَكَلَّمْ وَلْيُشِرْ بِيَدِهِ رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ السَّهْوِ

ایک تمہارے کو اوسحالمین کہ وہ نماز پڑھتا ہو پس نہ بولے اور چاہیے کہ اشارہ کرے ساتھ ہاتھ اپنے کی روایت کی اسکو مالک۔ باب ہے بیچ بیان سجدہ سہو کے

الفصل الاول

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ان احدکم اذا قام یصلی جاءه الشیطان فلبس علیه حتی لا یدری کم

کہ تحقیق ایک تمہارا جبوقت کہ کھڑا ہو کرنماز پڑھتا ہے آتا ہے اسکو شیطان پس شبہ ڈالتا ہے اوسپر یہان تک کہ نہیں جانتا کہ کتنی

صلی فاذا وجد ذلک احدکم فلیسجد سجدتین وهو جالس متفق علیه

نماز پڑھی پس جبوقت کہ پاوے یہ ایک تمہارا پس چاہیے کہ کرے دو سجدے اوسحالت میں کہ وہ بیٹھا ہو متفق علیہ

وعن عطاء بن یسار عن ابی سعید قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا شک احدکم

اور روایت ہے عطا بن یسار سے اوسنے نقل کی ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ شک کرے ایک تمہارا

فی صلوته فلم یدر کم صلی ثلثا او اربعا فلیطرح الشک ولیبن علی ما استیقن

نماز اپنی میں پس نجانے کہ کتنی نماز پڑھی ہے تین رکعت یا چار رکعت پس چاہیے کہ دور کرے شک اور بنا کرے اوپر یقین کے یقین کیا

ثم یسجد سجدتین قبل ان یسلم فان کان صلی خمسا شفعن له صلوته

پھر کرے دو سجدے پہلے اس سے کہ سلام پھیرے پس اگر نماز پڑھی ہے ان نے پانچ رکعت جفت کر دینگے یہ پانچ رکعت نماز کے

وان کان صلی اتماما لاربع کانتا ترغیما للشیطان رواه مسلم ورواه مالک

اور اگر نماز پڑھی ان نے پوری چار ہونگی یہ سجدے سبب ذلت کے واسطے شیطان کے روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت کی مالک نے

عن عطاء مرسلا وفی روایته شفعها بهما تین السجدتین وعن

عطا سے بطریق ارسال کے اور نہیں ہے ایک روایت مالک کی یوں ہے کہ جفت کر دیگا نماز کی اون پانچ رکعتوں کو سبب ان دو سجدوں کے اور روایت ہے

عبد الله بن مسعود ان رسول الله صلی الله علیه وسلم صلی الظهر خمسا فقیل له

عبد اللہ بن مسعود سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ظہر کی پانچ رکعت پس کہا گیا واسطے اوسکے

ازید فی الصلوة فقال وما ذاک قالوا صلیت خمسا فسجد سجدتین بعد

کیا زیادتی کیگئی نماز میں پس کہا کیا سبب ہے عرض کیا صحابہ نے پڑھی ہے آپنے نماز پانچ رکعت پس سجدے کیے حضرت نے بعد

ما سلم وفی روایة قال انما انا بشر مثلکم انسی کما تنسون فاذا نسیت

سلام کے دو سجدے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا سوا اسکے نہیں ہے کہ میں ہوں آدمی مانند تمہاری بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو پس جبوقت

فذکرونی واذا شک احدکم فی صلوته فلیتحر الصواب فلیتم علیه

پس یاد دلاؤ مجھکو اور جبوقت کہ شک کرے ایک تمہارا نماز اپنی میں پس چاہیے کہ تصد کرے صواب کا پس چاہیے کہ پورا کرے اوسپر

ثُمَّ لِيُسَلِّمْ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ

پھر سلام پھیرے پھر سجدہ کرے دو سجدے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن سیرین سے اوسنے نقل کی

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِحْدَى صَلَوٰتَيِ الْعَشِيِّ

ابی ہریرہ رضہ سے کہا ابی ہریرہ نے نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دو نمازوں مین سے کہ بعد زوال کی ہین

قَالَ ابْنُ سِيرِينَ قَدْ سَمَّاهَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَلٰكِنْ نَسِيتُ أَنَا قَالَ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ

کہا ابن سیرین نے کہ تحقیق نام لیا اس نماز کو ابو ہریرہ نے ولیکن بھول گیا مین تھی پھر کہا ابو ہریرہ نے پس نماز پڑھی ہمارے

ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ إِلٰى خَشَبَةٍ مَعْرُوضَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَاتَّكَأَ عَلَيْهَا كَأَنَّهُ غَضْبَانُ

پھر سلام پھیرا پھر کھڑی ہوئی طرف لکڑی کی کہ عرض مین تھی بیچ مسجد کے پس تکیہ کیا اوسپر گویا کہ غصے تھے

وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَوَضَعَ خَدَّهُ الْأَيْمَنَ

اور رکھا داہنا ہاتھ اپنا بائین پر اور انگلیان اونگلیون مین ڈالین اور رکھا رخسارہ اپنا داہنا

عَلٰى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُسْرٰى وَخَرَجَتْ سَرْعَانُ الْقَوْمِ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ

اوپر پشت بائین ہاتھ اپنے کے اور نکلے جلد باز لوگون مین سے دروازون مسجد کے سے

فَقَالُوا أَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَا أَنْ يُكَلِّمَاهُ وَ

پس کہا صحابہ نے کہ کیا کم ہو گئی نماز اور صحابہ مین ابوبکر اور عمر بھی تھے پس ڈرے دونو حضرت سے کہ کلام کرین

فِي الْقَوْمِ رَجُلٌ فِي يَدَيْهِ طُولٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَسِيتَ

صحابہ مین تھا ایک شخص بیچ ہاتھ اوسکے کہ تھی درازی کہا جاتا تھا اوسکو ذوالیدین کہا اوسنے اے رسول خدا کیا بھول گئے آپ

أَمْ قَصُرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ فَقَالَ أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ

یا کم ہوئی نماز پس فرمایا حضرت نے نہین بھولا مین اور نہ کم ہوئی نماز پھر فرمایا کیا تم بھی کہتے ہو جیسا کہتا ہے

فَقَالُوا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰى مَا تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ

پس کہا صحابہ نے کہ ہان پس آگے بڑھے حضرت اور پڑھی جو چھوڑی تھی پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا مانند معمول اپنے کی یا

أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ

درازتر پھر اوٹھایا سر اپنا اور تکبیر کہی پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا مانند سجدہ کے معمول اپنے کی یا درازتر پھر اوٹھایا

رَأْسَهُ وَكَبَّرَ فَرُبَّمَا سَأَلُوهُ ثُمَّ سَلَّمَ فَيَقُولُ نُبِّئْتُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ

سر اپنا اور تکبیر کہی پس اکثر سوال کیا لوگون نے ابن سیرین سے پھر سلام پھیرا کہا سنا مین نے خبر دیا گیا ہون مین یہ کہ عمران بن حصین نے

قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِي أُخْرَى لَهُمَا فَقَالَ رَسُولُ

کہا پھر سلام پھیرا متفق علیہ اور لفظ اسکے واسطے بخاری کے اور بیچ اور روایت اللہ دونوں کے ہے کہ آپ نے فرمایا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَى لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلے لم انس ولم تقصر کے سب یہ نہ تھا پس کہا ذوالیدین نے کچھ تھا

كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

کچھ اسمیں سے اے رسول خدا کے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن بحینہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ لَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ

علیہ وسلم نے نماز پڑھائی صحابہ کو ظہر کی پس کھڑے ہوئے پہلی دو رکعتوں میں نہیں بیٹھے پس کھڑے ہوئے لوگ

مَعَهُ حَتَّى إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ وَانْتَظَرَ النَّاسُ تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ وَهُوَ جَالِسٌ

ساتھ حضرت کے یہانتک کہ جب پڑھ چکے نماز اور منتظر ہوئے لوگ سلام پھیرنے کے تکبیر کہی حضرت نے اور حالت میں

فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي

پس کیے دو سجدے پہلے سلام پھیرنے سے پھر سلام پھیرا متفق علیہ فصل دوسری

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا فَسَجَدَ

روایت ہے عمران بن حصین سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی لوگوں کو پھر بھول گئے یہ سجدے کیے

سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ

دو سجدے پھر التحیات پڑھی پھر سلام پھیرا روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا قَامَ الْإِمَامُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَإِنْ ذَكَرَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوِيَ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ

جبوقت کہ کھڑا ہو امام دو رکعت پڑھ کر پس اگر یاد آوے پہلے اس سے کہ سیدھا کھڑا ہو پس چاہیے کہ بیٹھ جاوے

وَإِنِ اسْتَوَى قَائِمًا فَلَا يَجْلِسُ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ

اور اگر سیدھا کھڑا ہو چکا پس نہ بیٹھے اور سجدہ کرے دو سجدے سہو کے روایت کی یہ ابوداؤد اور

ابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ

ابن ماجہ نے۔ فصل تیسری روایت ہے عمران بن حصین سے کہ تحقیق رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَّی الْعَصْرَ وَسَلَّمَ فِیْ ثَلٰثِ رَکَعَاتٍ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَہٗ فَقَامَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عصر کی اور سلام پھیرا تین رکعتوں میں پھر داخل ہوئے اپنے گھر میں پس کھڑا ہوا

اِلَیْہِ رَجُلٌ یُقَالُ لَہُ الْخِرْبَاقُ وَکَانَ فِیْ یَدَیْہِ طُوْلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

طرف اوسکی ایک شخص کہ کہا جاتا تھا واسطے اوسکے خرباق اور تھی اوسکے ہاتھوں میں درازی پس کہا اوسنے اے رسول خدا کے

فَذَکَرَ لَہٗ صَنِیْعَہٗ فَخَرَجَ غَضْبَانَ یَجُرُّ رِدَاءَہٗ حَتّٰی انْتَہٰی اِلَی النَّاسِ فَقَالَ

پس ذکر کیا واسطے اوسکے کام اوسکا پس نکلے حضرت صلعم غصے میں کھینچتے ہوئے چادر اپنی یہاں تک کہ پہنچے کسی طرف لوگوں کی پس فرمایا

اَصَدَقَ ھٰذَا قَالُوْا نَعَمْ فَصَلّٰی رَکْعَۃً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

کیا سچ کہتا ہے یہ عرض کیا صحابہ نے کہ ہاں پس پڑھی حضرت صلعم نے ایک رکعت پھر سلام پھیرا پھر سجدے کیے دو سجدے پھر سلام پھیرا

رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبدالرحمن بن عوف سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی صَلٰوۃً یَشُکُّ فِی النُّقْصَانِ فَلْیُصَلِّ حَتّٰی یَشُکَّ

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ پڑھے نماز کہ شک کرتا ہو کمی میں پس چاہیے کہ نماز پڑھے یہاں تک کہ شک کرے

فِی الزِّیَادَۃِ رَوَاہُ اَحْمَدُ بَابُ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

زیادتی میں روایت کی یہ احمد نے باب ہے تیسرا بیان سجدوں قرآن کے فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَجَدَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالنَّجْمِ وَسَجَدَ مَعَہُ الْمُسْلِمُوْنَ

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا سجدہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ والنجم میں اور سجدہ کیا ساتھ اوسکے مسلمانوں نے

وَالْمُشْرِکُوْنَ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ

اور مشرکوں نے اور جنوں نے اور آدمیوں نے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

سَجَدْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَاْ بِاسْمِ

سجدہ کیا ہم نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سورۂ اذا السماء انشقت اور اقرا باسم

رَبِّکَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقْرَاُ

ربک میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے

السَّجْدَۃَ وَنَحْنُ عِنْدَہٗ فَیَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَہٗ فَنَزْدَحِمُ حَتّٰی مَا یَجِدُ اَحَدُنَا

سجدہ اور ہم ہوتے نزدیک اوسکے پس سجدہ کرتے حضرت صلعم اور ہم بھی سجدہ کرتے ساتھ اوسکے پس ازدحام کرتے ہم یہاں تک کہ نہ پاتا

لِجَبْهَتِهٖ مَوْضِعًا يَسْجُدُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ

واسطے پیشانی اپنی کے جگہ کہ سجدہ کرے اوسپر متفق علیہ۔ اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا

قَرَأْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پڑھی میں نے روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سورۂ والنجم پس نہ سجدہ کیا اوسمین روایت کی بخاری اور مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَجْدَةُ صٓ لَيْسَ مِنْ عَزَائِمِ السُّجُوْدِ وَقَدْ رَأَيْتُ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا سجدہ سورہ ص کا نہین ہے بہت تاکیدی سجدون مین سے اور تحقیق دیکھا مینے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيْهَا رَوَاهُ فِيْ رِوَايَةٍ قَالَ مُجَاهِدٌ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ سجدہ کرتے تھے اوسمین اور ایک روایت مین ہے کہ کہا مجاہد نے کہا مینے واسطے ابن عباس کے

أَسَجَدَ فِيْ صٓ فَقَرَأَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ حَتّٰى بَلَغَ اِلٰى قَوْلِهٖ فَبِهُدَاهُمُ

کیا سجدہ کردن مین ص مین پس پڑھی یہ آیت اور اولاد نوح کی سے داؤد اور سلیمان یہان تک کہ آیا اس قول اللہ تعالیٰ تک

اقْتَدِهْ فَقَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ أُمِرَ أَنْ يَقْتَدِيَ بِهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پیروی کر پس کہا ابن عباس نے نبی تمہارے صلی اللہ علیہ وسلم اون لوگون مین سے ہین کہ حکم کیے گئے ہین کہ پیروی کرین اون پیغمبرون کی روایت کی یہ بخاری نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَقْرَأَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

فصل دوسری روایت ہے عمرو بن العاص سے کہا پڑھایا مجھ کو اوسکو رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْاٰنِ مِنْهَا ثَلٰثٌ فِي الْمُفَصَّلِ وَفِيْ سُوْرَةِ

علیہ وسلم نے پندرہ سجدے قرآن مین اونمین سے تین مفصل مین ہین اور سورۂ

الْحَجِّ سَجْدَتَانِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ

حج مین ہین دو سجدے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فُضِّلَتْ سُوْرَةُ الْحَجِّ بِأَنَّ فِيْهَا سَجْدَتَيْنِ قَالَ نَعَمْ

کہا مینے یارسول اللہ بزرگی دی گئی ہے سورہ حج بسبب اسکے کہ اوسمین ہین دو سجدے فرمایا کہ ہان

وَمَنْ لَّمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَأْهُمَا رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

اور جو سجدے نہ کرے وہ دونو پس نہ پڑھے اون دونو آیتون سجدے کی کو روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا یہ

حَدِيْثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهٗ بِالْقَوِيِّ وَفِي الْمَصَابِيْحِ فَلَا يَقْرَأْهَا كَمَا فِيْ شَرْحِ

حدیث نہین اسناد اسکی قوی اور مصابیح مین یہ الفاظ ہین پس نہ پڑھے اس سورت کو جیسکہ کتاب شرح

السنۃ وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سجد فی صلوۃ الظہر ثم قام فرکع

السنہ میں ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا نماز ظہر میں پھر کھڑے ہوئے پس رکوع کیا

فرأوا انہ قرأ تنزیل السجدۃ رواہ ابوداود وعنہ انہ قال کان رسول اللہ

پس گمان کیا لوگوں نے کہ تحقیق حضرت نے پڑھی الم تنزیل السجدہ روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ انہوں نے کہا تھے

صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ علینا القرآن فاذا مر بالسجدۃ کبر وسجد وسجدنا معہ

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ہمپر قرآن پس جبوقت کہ گذرتے آیہ سجدے کی پر تکبیر کہتے اور سجدہ کرتے اور سجدہ کرتے ہم ساتھ اوسکے

رواہ ابوداود وعنہ انہ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرأ عام الفتح

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ انہوں نے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی سال فتح مکہ کے

سجدۃ فسجد الناس کلہم منہم الراکب والساجد علی الارض حتی ان

آیت سجدی کی پس سجدہ کیا سب لوگوں نے بعضے سجدہ کرنیوالے سوار تھے اور بعضے سجدہ کرنیوالے زمین پر یہاں تک کہ

الراکب لیسجد علی یدہ رواہ ابوداود وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ

سوار سجدہ کرتا تھا اوپر ہاتھ اپنے کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم لم یسجد فی شیء من المفصل منذ تحول الی المدینۃ رواہ ابوداود

علیہ وسلم نے نہیں سجدہ کیا ہیچ کسی سورت کی مفصل میں سے جبسے کہ پھرے طرف مدینہ کی روایت کی یہ ابوداؤد نے

وعن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی سجود القرآن باللیل

اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیچ سجود قرآن کے رات کو

سجد وجہی للذی خلقہ وشق سمعہ وبصرہ بحولہ وقوتہ رواہ ابوداود

سجدہ کیا منہ میرے نے واسطے اوسکے کہ پیدا کیا اوسکو اور بنائے کان اوسکے اور آنکھیں اوسکی بسا تہ قدرت اور قوت اپنی کی روایت کی

والترمذی والنسائی وقال الترمذی ہذا حدیث حسن صحیح وعن

اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے

ابن عباس قال جاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ رأیتنی

ابن عباس سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا یا رسول اللہ دیکھا مینے اپنے تئیں

اللیلۃ وانا نائم کانی اصلی خلف شجرۃ فسجدت فسجدت الشجرۃ لسجودی

اجلی رات اوسحالمیں کہ سوتا تھا گویا کہ مین نماز پڑھتا ہون پیچھے ایکدرخت کے پس سجدہ کیا مینے پر سجدہ کیا درخت نے وقت

فسمعتها يقول اللهم اكتب لي بها عندك اجرا وضع عني بها وزرا واجعلها
پس سنا میں نے اوس رخت کو کہ کہتا تھا یا اللہ لکھ میرے لیے بسبب اس سجدہ کے کہ سنوا کیا اپنے نزدیک اپنے ثواب اور دور کر مجھ سے بسبب اسکے گناہ اور کر اسکو
لي عندك ذخرا وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك داود قال ابن عباس
میرے نزدیک ایک اپنے ذخیرہ اور قبول کر اسکو مجھ سے جیسا قبول کیا تو نے اوسکو اپنے بندے سے کہ داؤد ہے کہا ابن عباس نے
فقرأ النبي صلى الله عليه وسلم سجدة ثم سجد فسمعته وهو يقول مثل ما اخبره الرجل
پس پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آیہ سجدہ کی پر سجدہ کیا پس سنا میں نے اوسکو کہ وہ کہتا تھا مانند اوسکے کہ خبر دی تھی اوسکو
عن قول الشجرة رواه الترمذي وابن ماجة الا انه لم يذكر وتقبلها مني
کہنے درخت کے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ ابن ماجہ نے نہیں ذکر کیے الفاظ وتقبلہا منی
كما تقبلتها من عبدك داود وقال الترمذي هذا حديث غريب انتهى
کما تقبلتہا من عبدک داؤد اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے انتہی
الثالث عن ابن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم قرأ والنجم فسجد
تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی سورہ نجم پر سجدہ کیا
فيها وسجد من كان معه غير ان شيخا من قريش اخذ كفا من حصى
اوسمیں اور سجدہ کیا اُن لوگوں نے کہ تھے ساتھ اوسکے مگر ایک بوڑھا تھا قریش میں سے لی اوس نے مٹھی کنکر یوں سے
او تراب فرفعه الى جبهته وقال يكفيني هذا قال عبد الله فلقد رايته
یا مٹی سے پس اوٹھایا اوسکو طرف پیشانی اپنی کے اور کہا کافی ہے مجھکو یہ کہا عبداللہ بن مسعود نے پس تحقیق دیکھا میں نے اوسکو
بعد قتل كافرا متفق عليه وزاد البخاري في رواية وهو امية بن
بعد اس قصد کے کہ مارا گیا کافر متفق علیہ اور زیادہ کیا بخاری نے ایک روایت میں کہ وہ بوڑھا امیہ بن
خلف وعن ابن عباس قال ان النبي صلى الله عليه وسلم سجد في ص وقال
خلف تھا۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا ص میں اور فرمایا کہ
سجدها داود توبة ونسجدها شكرا رواه النسائي باب اوقات
کیا سجدہ اس کا داؤد نے واسطے توبہ کے اور کرتے ہیں ہم وہ سجدہ واسطے شکر گذاری کے قبول توبہ داؤد کی روایت کی یہ نسائی نے۔ یہ باب ہے
النهي الفصول الاول عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
منع کی گئی ہے نماز اوقات میں فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَتَحَرَّى أَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا وَفِي رِوَايَةٍ

نہ قصد کرے ایک تمہارا پس نماز پڑھے نزدیک نکلنے آفتاب کے اور نہ نزدیک ڈوبنے آفتاب کے اور ایک روایت میں یوں ہے

قَالَ إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَدَعُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَبْرُزَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ

کہ فرمایا حضرت نے جبوقت کہ نکلے کنارہ آفتاب کا پس چھوڑ دو نماز کو یہاں تک کہ خوب ظاہر ہو اور جبوقت کہ غائب ہو کنارہ

الشَّمْسِ فَدَعُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَغِيبَ وَلَا تَحَيَّنُوا بِصَلٰوتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَ

آفتاب کا پس چھوڑ دو نماز کو یہاں تک کہ خوب غائب ہو آفتاب اور نہ قصد کرو اپنی نماز دن کا وقت نکلنے آفتاب کے اور

لَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطٰنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُقْبَةَ

نہ غائب ہونے آفتاب کے اسواسطے کہ آفتاب نکلتا ہو درمیان دونو سینگوں شیطان کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عقبہ

ابْنِ عَامِرٍ قَالَ ثَلٰثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ

بن عامر سے کہا تین وقت تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے ہمکو کہ

نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى

نماز پڑھیں ہم اونمین یا دفن کریں ہم اونمین مردون اپنے کو وقت نکلنے آفتاب کے ظاہر یہان تک کہ

تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتّٰى تَمِيلَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ

بلند ہو اور اوسوقت کہ کھڑا ہو سایہ دوپہر کا یہان تک کہ ڈھلے آفتاب اور اوسوقت کہ میل کرے

الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتّٰى تَغْرُبَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

آفتاب واسطے ڈوبنے کے یہان تک کہ ڈوب جاوے آفتاب روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین نماز پیچھے صبح کے یہان تک کہ بلند ہو آفتاب

وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغِيبَ الشَّمْسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ

اور نہین نماز پیچھے نماز عصر کے یہان تک کہ غائب ہو آفتاب متفق علیہ۔ اور روایت ہے عمران بن

عَبَسَةَ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ

عبسہ سے کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ مین پس آیا مین بھی مدینہ مین پس داخل ہوا مین

عَلَيْهِ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْصِرْ

حضرت کے پاس پس کہا مینے خبر دو مجکو وقت نمازون کے سے پس فرمایا پڑھ نماز صبح کی پھر بند رہ

جاننا چاہیئے کہ اسی طرح دفن کرنا اور روضہ کے کہ اہمیت اجماع نقل کیا ہے (ش) ۱۲ منہ

نہین نماز پیچھے صبح کے کہا شوافع نے اختلاف کیا ہے علمانے پیچھے عصر اور بعد فجر کے نماز پڑھنے مین تو جمہور علما کا یہی مذہب ہے (ا ن) وقتون مین نماز مکروہ ہے اور یہ نفی عبادت کی ہوگی لا تصلوا

اللھم ۱۲ منہ لکاتبہ من الاوطار

عَنِ الصَّلٰوةِ حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتّٰى تَرْتَفِعَ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ حِيْنَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ

نماز سے جسوقت کہ نکلے آفتاب یہانتک کہ بلند ہو اس لیے کہ تحقیق آفتاب نکلتا ہے جسوقت کہ نکلتا ہے درمیان دو نو

شَيْطَانٍ وَحِيْنَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ

شیطان کے اور اوسوقت سجدہ کرتے ہین اوسکو کافر پھر نماز پڑہ اسلیے کہ نماز - اوس وقت کی مشہود ہے

مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى يَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ حِيْنَئِذٍ

اور حاضر ہوتے ہین اوسمین فرشتے یہانتک کہ چڑہ جاوے سایہ نیزہ پر پھر بندہ نماز سے اس لیے کہ تحقیق اوسوقت

تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَاِذَا اَقْبَلَ الْفَيْءُ فَصَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى

جہنم کی جاتی ہے دوزخ پس جسوقت کہ پھرے سایہ پس نماز پڑہ اسلیے کہ نماز حاضر کی گئی ہے حاضر ہوتے ہین فرشتے یہانتک

تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ

کہ پڑہے تو نماز عصر کی پھر بندہ نماز سے یہانتک کہ غروب ہو آفتاب پس تحقیق آفتاب غروب ہوتا ہے درمیان

قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَحِيْنَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَالْوُضُوْ

دونو سینگون شیطان کے اور اوسوقت سجدہ کرتے ہین طرف اوسکی کفار کہا عمرو نے کہا مینے اے نبی اللہ کے پس وضو

حَدِّثْنِيْ عَنْهُ قَالَ مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ يُقَرِّبُ وَضُوْءَهُ فَيَمْضَمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ

خبر دو مجکو فضیلت اوسکی سو فرمایا نہین تم سے کوئی شخص کہ نزدیک کرے پانی وضو اپنے کا پس کلی کرے اور ناک مین پانی دے

فَيَسْتَنْثِرُ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهٖ وَفِيْهِ وَخَيَاشِيْمِهٖ ثُمَّ اِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ

پھر جھاڑے ناک کو مگر گرتے ہین گناہ چہرہ اوسکے اور منہ اوسکے اور نتھنون اوسکے پھر جبکہ دہوتا ہے چہرہ اپنا

كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهٖ مِنْ اَطْرَافِ لِحْيَتِهٖ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

جیسا کہ حکم کیا اوسکو اللہ نے مگر گرتے ہین گناہ چہرہ اوسکے کناروں داڑہی اوسکی سے ساتھ پانی کے پھر دہوتا ہے دونو ہاتھ اپنے کہنیون تک

اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ اَنَامِلِهٖ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَمْسَحُ رَاْسَهٗ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رَاْسِهٖ

مگر گرتے ہین گناہ دونو ہاتھون اوسکے سر انگلیون اوسکی سے ساتھ پانی کے پھر مسح کرتا ہے سر اپنے کو مگر گرتے ہین گناہ سر اوسکے

مِنْ اَطْرَافِ شَعْرِهٖ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ

طرفون بالون اوسکے سے ساتھ پانی کے پھر دہوتا ہے دونو پانون اپنے مخنون تک مگر گرتے ہین گناہ دونو پانون اوسکے

مِنْ اَنَامِلِهٖ مَعَ الْمَاءِ فَاِنْ هُوَ قَامَ فَصَلّٰى فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهٗ بِالَّذِيْ هُوَ لَهٗ اَهْلٌ

سر انگلیون اوسکی سے ساتھ پانی کے پس اگر وہ کھڑا ہوا پھر نماز پڑہی پس تعریف کی اللہ کی اور ثنا کی اوسکی اور بڑائی کیا اوسکی ساتھ اوس

وفرغ قلبه لله الا انصرف من خطيئته كهيئته يوم ولدته امه (رواه مسلم) وعن

اور فارغ کیا دل اپنا واسطے اللہ کے مگر کہ پھرتا ہے وہ نماز سے پاک ہو کر گناہ اپنے سے مانند ہیئت اوسکی کہ جنا اوسکو مان اسکی نے (روایت کی اسکو مسلم نے)

كريب ان ابن عباس والمسور بن مخرمة وعبد الرحمن بن الازهر ارسلوه الى

کریب مولے ابن عباس کے سے کہ تحقیق ابن عباس اور مسور بن مخرمہ اور عبد الرحمن بن ازہر نے بھیجا اوسکو طرف

عائشة فقالوا اقرأ عليها السلام وسلهما عن الركعتين بعد العصر قال

عائشہ رضہ کے پس کہا ان تینوں نے کہ پڑھو اوسپر سلام اور پوچھو اوسسے حال دو رکعتوں کا کہ بعد عصر کے ہیں کہا کریب نے

فدخلت على عائشة فبلغتها ما ارسلوني فقالت سل ام سلمة فخرجت

پس گیا میں حضرت عائشہ رضہ کے پاس پس پہنچایا میں نے اوسکو وہ پیغام کہ بھیجا تھا اوسنے مجکو اوسکے لیے پس کہا عائشہ نے کہ پوچھو ام سلمہ سے

اليهم فردوني الى ام سلمة فقالت ام سلمة سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ينهى

طرف اون تینوں صحابیوں کے پس پھر بھیجا اونہوں نے مجکو طرف ام سلمہ کے پس کہا ام سلمہ نے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ منع کرتے تھے

عنهما ثم رأيته يصليهما ثم دخل فارسلت اليه الجارية فقلت قولي

ان دونو رکعتوں سے پھر دیکھا میں نے حضرت کو کہ پڑھتے ہیں دو رکعتیں پھر داخل ہوئے حضرت پس بھیجا میں نے طرف اوسکی لونڈی کو پس کہا میں نے کہ تو

له تقول ام سلمة يا رسول الله سمعتك تنهى عن هاتين الركعتين وأراك

واسطے اوسکے کہتی ہے ام سلمہ یا رسول اللہ سنا میں نے آپکو کہ منع کرتے تھے ان دو رکعتوں کو اور دیکھا میں نے آپکو

تصليهما فقال يا ابنة ابي امية سألت عن الركعتين بعد العصر وانه

پڑھتے تھے کہا اے بیٹی ابی امیہ کی پوچھا تو نے دو رکعتوں میں سے پیچھے عصر کے اور تحقیق شان یہ ہے

اتاني ناس من عبد القيس فشغلوني عن الركعتين اللتين بعد

کہ آئے میرے پاس کتنے شخص عبد القیس میں کے پس باز رکھا مجکو دو رکعتوں سے

الظهر فهما هاتان متفق عليه الفصل الثاني عن محمد بن ابراهيم

جو کہ بعد ظہر کے ہیں پس یہ دونو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے محمد بن ابراہیم سے

عن قيس بن عمرو قال راى النبي صلى الله عليه وسلم رجلا يصلي بعد صلوة

اون نے نقل کی قیس بن عمرو سے کہ کہا دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز پڑھتا تھا بعد نماز فرض

الصبح ركعتين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح ركعتين ركعتين

صبح کے دو رکعتیں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو نماز صبح کی دو ہی رکعت دو ہی رکعت

امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نیل الاوطار

فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا فَصَلَّيْتُهُمَا

پس کہا اوس شخص نے تحقیق میں نے پڑھیں نہیں تھیں دو رکعتیں پس پڑھتا ہوں میں ان کو

الْآنَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ

اب پس چپ رہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی نے

نَحْوَهُ وَقَالَ إِسْنَادُ هٰذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ لِأَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ

مانند اسکی اور کہا اسناد اس حدیث کی نہیں متصل اسواسطے کہ محمد بن ابراہیم نے

لَمْ يَسْمَعْ مِنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَنُسِخَ الْمَصَابِيحِ عَنْ قَيْسِ بْنِ

نہیں سنا قیس بن عمرو سے اور ہیچ شرح السنہ کے اور نسخوں مصابیح کے قیس بن

قَهْدٍ نَحْوَهُ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ

قہد ہے مانند اسکی۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اولاد عبد مناف کی

لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى أَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ

نہ منع کرو کسیکو کہ طواف کرے اس خانہ کعبہ کا اور نماز پڑھی جسوقت کہ چاہے رات کو یا

نَهَارٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

دن کو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلٰوةِ نِصْفَ النَّهَارِ حَتّٰى تَزُولَ الشَّمْسُ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے سے وقت دوپہر کے یہاں تک کہ ڈھلے آفتاب مگر دن جمعہ کے

رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَعَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

روایت کی یہ شافعی نے۔ اور روایت ہے ابوالخلیل سے اوسنے نقل کی ابی قتادہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الصَّلٰوةَ نِصْفَ النَّهَارِ حَتّٰى تَزُولَ الشَّمْسُ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ

علیہ وسلم مکروہ رکھتے نماز دوپہر کو یہاں تک کہ ڈھلے آفتاب مگر دن جمعہ کے اور فرمایا

إِنَّ جَهَنَّمَ تُسَجَّرُ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ أَبُو الْخَلِيلِ لَمْ يَلْقَ

کہ تحقیق دوزخ جھونکی جاتی ہے ہر روز دوپہر کو سوائے دن جمعہ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا کہ ابوالخلیل نہیں ملا

أَبَا قَتَادَةَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ قَالَ

ابا قتادہ سے فصل تیسری روایت ہے عبداللہ صنابحی سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ وَمَعَہَا قَرْنُ الشَّیْطَانِ فَاِذَا ارْتَفَعَتْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق آفتاب نکلتا ہے اور ساتھ اوسکے ہوتا ہے سینگ شیطان کا پس جبوقت بلند ہوتا ہے

فَارَقَہَا ثُمَّ اِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَہَا فَاِذَا زَالَتْ فَارَقَہَا فَاِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوْبِ

جدا ہو جاتا ہے اوس سے پھر جبوقت دوپہر ہوتی ہے نزدیک ہوتا ہے آفتاب کے شیطان پھر جب ڈھلتا ہے آفتاب جدا ہوتا ہے اوس سے پھر جب قریب

قَارَنَہَا فَاِذَا غَرَبَتْ فَارَقَہَا وَنَہٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوۃِ فِیْ تِلْکَ

نزدیک ہوتا ہے اوس سے پس جب غائب ہو چکتا ہے جدا ہوتا ہے اوس سے اور منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھنے نماز کو اوس ان

السَّاعَاتِ رَوَاہُ مَالِکٌ وَّاَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ اَبِیْ بَصْرَۃَ الْغِفَارِیِّ قَالَ

وقتوں مین روایت کی یہ مالک اور احمد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی بصرہ غفاری سے کہ کہا

صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْمُخَمَّصِ صَلٰوۃَ الْعَصْرِ فَقَالَ اِنَّ ھٰذِہِ صَلٰوۃٌ

پڑھی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر کی مخمص مین پھر فرمایا تحقیق یہ نماز

عُرِضَتْ عَلٰی مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ فَضَیَّعُوْھَا فَمَنْ حَافَظَ عَلَیْھَا کَانَ لَہٗ اَجْرُہٗ

لازم کی گئی تھی ان لوگون پر کہ تم سے پہلے تھے پس ضایع کیا اونہون نے اوسکو پس جو شخص کہ حفاظت کریگا اوسپر ہوگا واسطے اوسکو

مَرَّتَیْنِ وَلَا صَلٰوۃَ بَعْدَھَا حَتّٰی یَطْلُعَ الشَّاھِدُ وَالشَّاھِدُ النَّجْمُ رَوَاہُ

دوہرا اور نہین نماز پیچھے اوسکے یہان تک کہ نکلے شاہد اور شاہد ستارا ہے روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاوِیَۃَ قَالَ اِنَّکُمْ لَتُصَلُّوْنَ صَلٰوۃً لَقَدْ صَحِبْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

مسلم نے۔ اور روایت ہے معاویہ سے کہ کہا تحقیق تم البتہ پڑھتے ہو نماز البتہ تحقیق صحبت مین رہے ہم رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمَا رَاَیْنَاہُ یُصَلِّیْھِمَا وَلَقَدْ نَھٰی عَنْھُمَا یَعْنِی الرَّکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نہین دیکھا ہمنے اونکو کہ نماز پڑھتے ہون یہ دو رکعتین اور تحقیق منع کیا ان دونونسے یعنی پیچھے عصر کے

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ وَقَدْ صَعِدَ عَلٰی دَرَجَۃِ الْکَعْبَۃِ مَنْ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا اونہون نے اوسحالت مین کہ چڑھے اوپر زینہ کعبہ کے جس شخص نے

عَرَفَنِیْ فَقَدْ عَرَفَنِیْ وَمَنْ لَّمْ یَعْرِفْنِیْ فَاَنَا جُنْدُبٌ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

پہچانا مجکو پس تحقیق پہچانا مجکو اور جسنے کہ نہین پہچانا مجکو پس مین ہون جندب سنا مینے رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا صَلٰوۃَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہین نماز بعد صبح کے یہان تک کہ نکلے آفتاب اور نہین نماز بعد نماز عصر کے

حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ اِلَّا بِمَلَّةٍ اِلَّا بِمَلَّةٍ رواہ احمد و رزین ؛

یہاں تک کہ غائب ہو آفتاب مگر ملت میں مگر ملت میں روایت کی یہ احمد اور رزین نے ۔

بَابُ الْجَمَاعَةِ وَفَضْلِهَا اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

باب ہے بیچ بیان جماعت کے اور بزرگی اوسکی کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جماعت کی زیادہ ہوتی ہے نماز اکیلی کی سے ستائیس

وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

درجے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ

علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے البتہ قصد کیا میں نے کہ حکم کروں میں ساتھ جمع کرنے

بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ

ساتھ اذان کہنے کے نماز کے لیے پس اذان دیجاوے اوسکے لیے پھر حکم کروں میں ایک شخص کو پس امامت کرے لوگوں کی پھر جاؤں میں

وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

اور ایک روایت میں ہے کہ جاؤں میں طرف اُن لوگوں کی کہ نہیں حاضر ہوتے نماز میں پس جلادوں میں اوپر گھر انکے اور قسم ہے

بِيَدِهٖ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُهُمْ اَنَّهٗ يَجِدُ عَرْقًا سَمِيْنًا اَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ

اوسکے ہاتھ میں ہے اگر جانے ایک اونکا یہ کہ پاوے ہڈی کو شت کی فربہ بلکہ دو کھر گائے میں یا بکری کے آجیوے البتہ حاضر ہوں

الْعِشَاءَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ نَحْوَهٗ وَعَنْهُ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نماز عشاء میں روایت کی یہ بخاری نے اور مسلم نے مانند اسکی ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

رَجُلٌ اَعْمٰى فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ قَائِدٌ يَقُوْدُنِيْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَسَاَلَ

پاس ایک شخص اندھا پس کہا اوسنے اے رسول خدا کے تحقیق نہیں ہے میرے لیے کوئی کھینچکر لیجاوے مجکو طرف مسجد کے پس درخواست

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّرَخِّصَ لَهٗ فَيُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِهٖ فَرَخَّصَ لَهٗ فَلَمَّا وَلّٰى

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ رخصت دیں واسطے اوسکے پس نماز پڑھے اپنے گھر میں پس رخصت دی حضرت نے واسطے اوسکے پھر

دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَجِبْ رواہ مسلم

بلایا اوسکو اور فرمایا کہ سنتا ہے تو اذان نماز کی کہا اوسنے ہاں فرمایا پس حاضر ہو نماز میں روایت کی یہ مسلم نے ۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ اَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فِیْ لَیْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَّرِیْحٍ ثُمَّ قَالَ اَلَا

اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ اونہوں نے اذان دی نماز کی بیچ ایک رات کے کہ سردی تھی اور باد تھی پھر کہا کہ خبردار ہو

صَلُّوْا فِی الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا

نماز پڑھو گھروں اپنے مین پھر کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے مؤذن کو جبوقت کہ

كَانَتْ لَیْلَةٌ ذَاتُ بَرْدٍ وَّمَطَرٍ یَقُوْلُ اَلَا صَلُّوْا فِی الرِّحَالِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ

ہوتی رات سردی کی اور مینہہ کی کہو خبردار ہو نماز پڑھو اپنے گھروں مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہین سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ عَشَاءُ اَحَدِكُمْ وَاُقِیْمَتِ الصَّلٰوةُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ رکھا جاوے کھانا عشا کے وقت کا ایک تمہارے کا اور قائم کیجاوے نماز

فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ وَلَا یَعْجَلْ حَتّٰی یَفْرُغَ مِنْهُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ یُوْضَعُ لَهُ الطَّعَامُ

تو شروع کرو کھانا اور نہ جلدی کرے یہانتک کہ فارغ ہو اوس سے اور تھے ابن عمر رکھا جاتا واسطے اونکے کھانا

وَتُقَامُ الصَّلٰوةُ فَلَا یَاْتِیْهَا حَتّٰی یَفْرُغَ مِنْهُ وَاِنَّهٗ لَیَسْمَعُ قِرَاءَةَ الْاِمَامِ مُتَّفَقٌ

اور قائم ہوتی نماز پس نہ آوے نماز کو یہانتک کہ فارغ ہوتے اوس سے اور تحقیق وہ سنتے قرات امام کی متفق

عَلَیْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ تحقیق اونہونے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے

لَا صَلٰوةَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا هُوَ یُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

نہین پوری نماز ہوتی روبرو کھانے کے اور نہ اوس حالت مین کہ دفع کرین اوسکو دو خبیث روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِیْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ کھڑی کیجاوے نماز پس نہ چاہیے کوئی نماز

اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سوا نماز فرض کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا اسْتَاْذَنَتِ امْرَاَةُ اَحَدِكُمْ اِلَی الْمَسْجِدِ فَلَا یَمْنَعْهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ

جبوقت کہ مانگے عورت ایک تمہاری کی طرف مسجد کی پس نہ منع کرے اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے

زَیْنَبَ اِمْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

زینب بیوی عبداللہ بن مسعود کی سے کہ کہا فرمایا واسطے ہمارے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ

شَهِدَتْ اِحْدٰکُنَّ الْمَسْجِدَ فَلَا تَمَسَّ طِیْبًا رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ

حاضر ہو ایک تم میں سے مسجد میں پس نہ لگاوے خوشبو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا امْرَاَۃٍ اَصَابَتْ بَخُوْرًا فَلَا تَشْھَدْ مَعَنَا

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت لگاوے بخور پس نہ حاضر ہو ساتھ ہماری

الْعِشَآءَ الْاٰخِرَۃَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

وقت عشا کے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوْا نِسَآءَکُمُ الْمَسَاجِدَ وَبُیُوْتُھُنَّ خَیْرٌ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرو تم اپنی عورتوں کو مسجدوں سے اور گھر انکے بہتر ہیں

لَّھُنَّ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

واسطے انکے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَلٰوۃُ الْمَرْاَۃِ فِیْ بَیْتِھَا اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِھَا فِیْ حُجْرَتِھَا وَصَلٰوتُھَا فِیْ مَخْدَعِھَا

نماز عورت کی اپنے گھر میں بہتر ہے نماز اوسکی سے بیچ صحن گھر کے اور نماز اوسکی کوٹھڑی میں

اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِھَا فِیْ بَیْتِھَا رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ اِنِّیْ

نماز اوسکی سے بیچ مکان کھلے ہونے کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا انھوں نے

سَمِعْتُ حِبِّیْ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُقْبَلُ صَلٰوۃُ امْرَاَۃٍ تَطَیَّبَتْ لِلْمَسْجِدِ

سنا میں نے محبوب اپنے سے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے تھے نہیں قبول کیجاتی نماز اوس عورت کی کہ خوشبو لگاوے

حَتّٰی تَغْتَسِلَ غُسْلَھَا مِنَ الْجَنَابَۃِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوٰی اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ نَحْوَہٗ

یہاں تک کہ غسل کرے مانند غسل جنابت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی احمد اور نسائی نے مانند اسکی

وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ عَیْنٍ زَانِیَۃٌ وَاِنَّ

اور روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آنکھ ہے زنا کرنیوالی ہے اور تحقیق

الْمَرْاَۃَ اِذَا اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فَھِیَ کَذَا وَکَذَا یَعْنِیْ زَانِیَۃً رَوَاہُ

عورت جسوقت کہ خوشبو لگاتی ہے پھر گذرتی ہے کسی مجلس میں پس وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زنا کرنیوالی ہے روایت کی

التِّرْمِذِیُّ وَلِاَبِیْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیِّ نَحْوُہٗ وَعَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ صَلَّیْنَا

ترمذی نے اور ابوداؤد اور نسائی نے مانند اسکی۔ اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا نماز پڑھی ہم نے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمًا الصُّبْحَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اَشَاهِدٌ فُلَانٌ قَالُوْا لَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن صبح کی پس جب سلام پھیرا فرمایا کیا حاضر ہے فلانا عرض کیا صحابہ نے کہ نہیں

قَالَ اَشَاهِدٌ فُلَانٌ قَالُوْا لَا قَالَ اِنَّ هَاتَیْنِ الصَّلٰوتَیْنِ اَثْقَلُ الصَّلَوَاتِ

فرمایا کیا حاضر ہے فلانا عرض کی صحابہ نے کہ نہیں فرمایا تحقیق یہ دونو نمازیں بہت گران ہوتی ہیں نماز منافقین

عَلَی الْمُنَافِقِیْنَ وَلَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا فِیْهِمَا لَاَتَیْتُمُوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا عَلَی الرُّکَبِ وَ

منافقوں پر اور اگر جانتے تم کہ کیا ثواب ہے ان دونو نمازوں میں البتہ آتے تم ان دونو نمازوں کو اگرچہ چلتے گھٹنوں کے بل اور

اِنَّ الصَّفَّ الْاَوَّلَ عَلٰی مِثْلِ صَفِّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَلَوْ عَلِمْتُمْ مَا فَضِیْلَتُهٗ لَابْتَدَرْتُمُوْهُ

تحقیق صف پہلی مانند صف فرشتوں کی ہے اور اگر جانتے تم کہ کیا ثواب ہے اوسکا البتہ جلدی کرتے تم

وَاِنَّ صَلٰوةَ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ اَزْکٰی مِنْ صَلٰوتِهٖ وَحْدَهٗ وَصَلٰوتُهٗ مَعَ الرَّجُلَیْنِ

اور تحقیق نماز آدمی کے ساتھ ایک شخص کے ثواب زیادہ رکھتی ہے نماز اوسکی سو اکیلی اور نماز اوسکی ساتھ دو شخصوں کے

اَزْکٰی مِنْ صَلٰوتِهٖ مَعَ الرَّجُلِ وَمَا کَثُرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

زیادہ ثواب رکھتی ہے نماز اوسکی سو ساتھ ایک شخص کے اور جسقدر زیادہ ہوں پس وہ زیادہ تر محبوب ہے طرف اللہ کی روایت کی یہ

النَّسَائِیُّ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ثَلٰثَةٍ

نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں تین شخص

فِیْ قَرْیَةٍ وَّلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِیْهِمُ الصَّلٰوةُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَیْهِمُ الشَّیْطَانُ

بستی میں اور نہ بادیہ میں کہ نہ جماعت کیجاوے اونمیں نماز کی مگر تحقیق غالب ہوتا ہے اون پر شیطان

فَعَلَیْکَ بِالْجَمَاعَةِ فَاِنَّمَا یَاْکُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِیَةَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ

پس لازم کر اپنے پر جماعت پس سوا اوسکی نہیں کہ کھاتا ہے بھیڑیا اوس بکری کو کہ دور ہو ریوڑ سے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد

وَالنَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سنے

الْمُنَادِیَ فَلَمْ یَمْنَعْهُ مِنْ اِتِّبَاعِهٖ عُذْرٌ قَالُوْا وَمَا الْعُذْرُ قَالَ خَوْفٌ اَوْ

اذان اذان کہنے والے کی پس نہ باز رکھے اوسکو متابعداری سے کوئی عذر کہا صحابہ نے اور کیا ہے عذر کہا ڈر یا

مَرَضٌ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ الصَّلٰوةُ الَّتِیْ صَلّٰی رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارَقُطْنِیُّ وَعَنْ

بیماری نہیں قبول کی جاتی اوس سے نماز جو کہ پڑھے روایت کی یہ ابوداؤد اور دارقطنی نے۔ اور روایت ہے

ہوتی ہیں فضیلت میں اور ثابت ہوتا ہے ثواب مطلق جماعت کا اگرچہ فضیلت ساقط ہو
کسی سبب سے جیسے بیماری وغیرہ

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ اِذَا اُقِيْمَتِ

عبد اللہ بن ارقم سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے جبکہ قائم کیجاوے

الصَّلٰوةُ وَوَجَدَ اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَبْدَاْ بِالْخَلَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ

نماز اور پاوے ایک تمہارا حاجت پائخانہ کی پس چاہیے کہ ابتدا کرے ساتھ پائخانہ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی

مَالِكٌ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهٗ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے مانند اسکے۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَفْعَلَهُنَّ لَا يَؤُمُّ رَجُلٌ قَوْمًا فَيَخُصَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں ہیں کہ نہیں حلال واسطے کسیکے یہ کہ کرے ان کو نہ امام ہو آدمی کسی قوم کا پس خاص کرے

نَفْسَهٗ بِالدُّعَاءِ دُوْنَهُمْ فَاِنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ خَانَهُمْ وَلَا يَنْظُرْ فِيْ قَعْرِ

ذات اپنی کو ساتھ دعا کے بدون ان کے پس اگر کیا یہ پس تحقیق خیانت کی اوسنے ان کی اور نہ نظر کرے اندر

بَيْتٍ قَبْلَ اَنْ يَسْتَاْذِنَ فَاِنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ خَانَهُمْ وَلَا يُصَلِّ وَهُوَ

گھر کسی کے پہلے اس سے کہ اذن مانگے پس اگر کیا یہ پس تحقیق خیانت کی اوسنے ان کی اور نہ نماز پڑھے وہ درحالیکہ

حَقِنٌ حَتّٰى يُخَفِّفَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

بند کیے ہوئے پیشاب یا پائخانہ کو یہاں تک کہ ہلکا ہو روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ترمذی نے مانند اسکے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُؤَخِّرُوا الصَّلٰوةَ لِطَعَامٍ وَلَا لِغَيْرِهٖ رَوَاهُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تاخیر کرو نماز کو واسطے کھانیکے اور نہ واسطے غیر اوسکے روایت کی یہ

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

شرح السنہ نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے

قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلٰوةِ اِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهٗ اَوْ

کہا تحقیق دیکھا ہمنے اپنے تئیں اور صحابہ کو اوسحالت میں کہ نہیں پیچھے رہتا تھا نماز باجماعت سے مگر منافق کہ معلوم اور ظاہر تھا نفاق اوسکا یا

مَرِيْضٌ اِنْ كَانَ الْمَرِيْضُ لَيَمْشِيْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتّٰى يَاْتِيَ الصَّلٰوةَ وَ

بیمار تحقیق تھا بیمار گو البتہ چلتا درمیان دو شخصوں کے یہاں تک کہ آتا نماز میں اور

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدٰى وَاِنَّ مِنْ سُنَنِ

کہا ابن مسعود نے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے ہمکو طریقے ہدایت کے اور تحقیق طریقوں

الجماعة وفضلها

فرض جو کہ نفل قائم ہو پیشتر نماز فرض کے

کہتا تھا وہ یہی نہیں بلکہ

جبکہ اصل طاقت سجدہ میں نماز

کی نہ کرتا تھا وہ بھی نماز پنجگانہ

تنہا بیکار التشہد جلیلی

درمیان دو شخصوں کے یہاں

تک کہ آتا نماز میں کہا نووی

نے عبد اللہ بن مسعود رضی

ان ساری باتوں میں امر

جماعت اور آئین حاضر

ہونے میں مسجد کے اور جب بیمار

کی تاکید ہے اور جب بیمار

مسجد تک کسی طرح پہنچ

سکے تو جماعت میں حاضر

ہونا اسکے واسطے مستحب ہے

انتہی ۱۲

الْهُدٰى الصَّلٰوةُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَذَّنُ فِيهِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ مِنْ سُنَنِ

ہدایت کے سے ہی نماز پڑھنی اوس مسجد مین کہ اذان دیجاتی ہو اور ایک روایت مین یون ہی کہ کہا ابن مسعود نے جس

اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلٰى هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ

یہ کہ ملاقات کرے اللہ تعالیٰ سے کل کو پورا مسلمان پس چاہیے کہ محافظت کرے ان پانچون نمازون پر اوس جگہہ کہ

يُنَادٰى بِهِنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ سُنَنَ الْهُدٰى وَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ

اذان دیجاوے واسطے اوسکے پس تحقیق اللہ تعالیٰ نے مقرر کیے واسطے نبی تمہارے کے طریقے ہدایت کے اور تحقیق یہ نمازین پانچون جماعت

الْهُدٰى وَلَوْ اَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هٰذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ

طریقون ہدایت کے سے ہین اور اگر تحقیق تم نماز پڑھو اپنے گھرون مین جیسا کہ نماز پڑھتا ہے یہ پیچھے رہنے والا اپنے گھر مین البتہ چھوڑ دوگے

سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ

سنت نبی کو اپنے کی اور اگر چھوڑو گے تم سنت نبی اپنے کی البتہ گمراہ ہوگے اور نہین کوئی شخص کہ وضو کرے پس اچھا

الطُّهُورَ ثُمَّ يَعْمِدُ اِلٰى مَسْجِدٍ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَاجِدِ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ

وضو کرے پھر قصد کرے طرف مسجد کی ان مسجدون سے مگر کہ لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے ہر

خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً وَيَرْفَعُهُ بِهَا دَرَجَةً وَيَحُطُّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً

قدم کے کہ قدم رکھتا ہے ایک نیکی اور بلند کرتا ہے اوسکو بسبب اوس قدم کے ایک درجہ اور دور کرتا ہے اوس سے بسبب اوسکے ایک برائی

وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ كَانَ

اور البتہ تحقیق دیکھا ہمنے اپنے تئین اور نہین پیچھے رہتا نماز جماعت سے مگر منافق ایسا کہ معلوم تھا نفاق اوسکا اور تحقیق

الرَّجُلُ يُؤْتٰى بِهِ يُهَادٰى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتّٰى يُقَامَ فِي الصَّفِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

آدمی بیمار کہ لایا جاتا نماز مین اوسکو بیچ دو آدمیون کے یہان تک کہ کھڑا کیا جاتا صف مین روایت کی اسکو مسلم نے

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا مَا فِي الْبُيُوتِ مِنَ النِّسَاءِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ اگر نہوتین گھرون مین عورتین

وَالذُّرِّيَّةِ اَقَمْتُ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ وَاَمَرْتُ فِتْيَانِي يُحَرِّقُونَ مَا فِي الْبُيُوتِ

اور اولاد حکم کرتا مین برپا کرنے نماز عشاء کا اور حکم کرتا مین خادمون اپنے کو کہ جلاتے اوس چیز کو کہ گھرون مین ہے

بِالنَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْهُ قَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنَّا

ساتھ آگ کے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا حکم کیا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جبوقت ہوتم

فِي الْمَسْجِدِ فَنُودِيَ بِالصَّلٰوةِ فَلَا يَخْرُجْ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَوَاهُ اَحْمَدُ

مسجد میں پس اذان دیجاوے کہ نماز کی پس نہ نکلے ایک تمہارا یہاں تک کہ نماز پڑھے یہ روایت کی اسکو احمد نے

وَعَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا اُذِّنَ فِيْهِ فَقَالَ

اور روایت ہے ابی شعثاء سے کہ کہا نکلا ایک شخص مسجد سے بعد اسکے کہ اذان کہی گئی اوسمیں پس کہا

اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

ابوہریرہ نے اس شخص نے تحقیق نافرمانی کی ابوالقاسم کی درود اللہ کا اوپر اوسکے اور سلام روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَهُ الْاَذَانُ

عثمان بن عفان رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پایا اوسکو اذان نے

فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَهُوَ لَا يُرِيْدُ الرَّجْعَةَ فَهُوَ مُنَافِقٌ رَوَاهُ

مسجد میں پھر نکلا نہ نکلا واسطے کسی حاجت کے اور وہ نہیں ارادہ رکھتا پھرآنیکا پس وہ منافق ہے

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ

روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے سنی

النِّدَآءَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَا صَلٰوةَ لَهٗ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ

اذان پس نجواب دیا اوسکو پس نہیں نماز واسطے اوسکو مگر عذر سے روایت کی یہ دارقطنی نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمَدِيْنَةَ كَثِيْرَةُ الْهَوَامِّ

عبداللہ بن ام مکتوم سے کہ کہا یا رسول اللہ تحقیق مدینے میں بہت موذی جانور ہیں

وَالسِّبَاعِ وَاَنَا ضَرِيْرُ الْبَصَرِ فَهَلْ تَجِدُ لِيْ مِنْ رُّخْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ

اور درندے میں اور میں ہوں اندھا پس آیا پاتے ہو میرے لیے رخصت کہ جماعت میں نہ آؤں فرمایا کیا سنتا ہے تو

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَجِبْ فَلَا اَجِدُ لَكَ رُخْصَةً رَوَاهُ

حی علے الصلوۃ حی علے الفلاح کہا کہ ہاں فرمایا پس حاضر ہو اور نہ رخصت دی تجھ کو

اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اُمِّ الدَّرْدَآءِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبُو الدَّرْدَآءِ

ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ام درداء سے کہ کہا آئے مجھپر ابو درداء

وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقُلْتُ مَا اَغْضَبَكَ قَالَ وَاللّٰهِ مَا اَعْرِفُ مِنْ اُمَّتِهٖ

اور وہ غصے تھے پس کہا میں نے کس چیز نے غصہ میں ڈالا تمکو کہا قسم اللہ کی نہیں جانتا میں امت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اِلَّا اَنَّهُمْ يُصَلُّوْنَ جَمِيْعًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سے کچھ مگر تحقیق وہ نماز پڑھتے ہین جماعت سے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی ابی بکر

ابْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ اِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَدَ سُلَيْمٰنَ بْنَ اَبِيْ حَثْمَةَ

بن سلیمان بن ابی حثمہ سے کہ کہا تحقیق عمر بن خطاب نے نہ پایا سلیمان بن ابی حثمہ کو

فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَاِنَّ عُمَرَ غَدَا اِلَى السُّوْقِ وَمَسْكَنُ سُلَيْمٰنَ بَيْنَ الْمَسْجِدِ وَ

نماز صبح مین اور تحقیق عمر صبح کو گئے طرف بازار کی اور مکان سلیمان کا تہا درمیان مسجد اور

السُّوْقِ فَمَرَّ عَلَى الشِّفَاءِ اُمِّ سُلَيْمَانَ فَقَالَ لَهَا لَمْ اَرَ سُلَيْمٰنَ فِي الصُّبْحِ فَقَالَتْ

بازار کے پس گذرے اوپر شفار کے کہ نام سلیمان کی ماں کا ہی پس کہا عمر نے واسطے اوسکی نہین دیکھا مینے سلیمان کو نماز صبح مین

اِنَّهُ بَاتَ يُصَلِّيْ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ فَقَالَ عُمَرُ لَاَنْ اَشْهَدَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فِيْ

تحقیق سلیمان نے رات گذاری تہی نماز پڑھتے پس غلبہ کیا انکھون اوسکی نے پس کہا عمر نے البتہ حاضر ہونا میرا نماز صبح کو

جَمَاعَةٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَقُوْمَ لَيْلَةً رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ

جماعت مین بہتر ہے طرف میری قیام کرنے میرے سے رات کو روایت کی یہ مالک نے ۔ اور روایت ہی ابی موسی اشعری سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو شخص اور زیادہ اون سے جماعت ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔

وَعَنْ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور روایت ہی بلال بن عبد اللہ بن عمر سے اونہنے نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ حُظُوْظَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِذَا اسْتَاْذَنَّكُمْ فَقَالَ

علیہ وسلم نے نہ منع کرو عورتون کو اون کے حصے مسجدون سے جبکہ پروانگی مانگین تم سے مسجد کو جانیکی پس کہا

بِلَالٌ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ اَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

بلال نے قسم ہے اللہ کی البتہ منع کرینگے ہم اونکو پس کہا بلال کو عبد اللہ نے کہتا ہون مین کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ اَنْتَ لَنَمْنَعُهُنَّ وَفِيْ رِوَايَةِ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ فَاَقْبَلَ

علیہ وسلم نے اور تو کہتا ہے البتہ منع کرینگے ہم اونکو اور بیچ روایت سالم کی روایت کیا اونہنے اپنے باپ سے کہا پہر متوجہ ہوے بلال

عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ فَسَبَّهُ سَبًّا مَا سَمِعْتُهُ سَبَّهُ مِثْلَهُ قَطُّ وَقَالَ اُخْبِرُكَ

پر عبد اللہ پس برا کہا اوسکو برا کہنا نہین سنا مینے اونکو برا کہا ہوا اوسکو مانند اوسکی کبہی اور کہا کہ خبر دیتا ہون

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تو کہتا ہے قسم ہے اللہ کی البتہ منع کرینگے ہم اونکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

مجاہد سے اوں نے نقل کی عبداللہ بن عمر رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ

يَمْنَعُ رَجُلٌ اَهْلَهُ اَنْ يَّاْتُوا الْمَسَاجِدَ فَقَالَ ابْنٌ لِّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَاِنَّا

منع کرے کوئی شخص اہل اپنے کو اس سے کہ آویں مسجدوں میں پس کہا ایک بیٹے عبداللہ بن عمر کے نے پس ہم

نَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ هٰذَا

منع کرینگے اونکو پس کہا عبداللہ نے میں حدیث بیان کرتا ہوں تجکو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تو کہتا ہے یہ

قَالَ فَمَا كَلَّمَهُ عَبْدُ اللّٰهِ حَتّٰى مَاتَ رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ لِتَسْوِيَةِ

کہا مجاہد نے پس نہ بولے اوس سے عبداللہ یہاں تک کہ وفات ہوئی روایت کی یہ احمد نے۔ باب ہے بیچ بیان برابر کرنے

الصُّفُوْفِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

صف کے۔ فصل پہلی روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّيْ صُفُوْفَنَا حَتّٰى كَاَنَّمَا يُسَوِّيْ بِهَا الْقِدَاحَ حَتّٰى رَاٰى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم برابر کرتے صفیں ہماری یہاں تک کہ گویا برابر کرتے ساتھ اونکے تیروں کو یہاں تک کہ دیکھا

اَنَّا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ يَوْمًا فَقَامَ حَتّٰى كَادَ اَنْ يُّكَبِّرَ فَرَاٰى رَجُلًا

تحقیق سمجھی ہم اون سے پھر نکلے ایکدن پس کھڑے ہوئے یہاں تک کہ قریب تھے کہ تکبیر کہیں پس دیکھا ایک شخص کو

بَادِيًا صَدْرُهٗ مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ عِبَادَ اللّٰهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ

باہر نکلا ہوا ہے سینہ اوسکا صف سے پس کہا اے بندو اللہ کے برابر کرو اپنی صفوں کو یا خلاف ڈالیگا

اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَاَقْبَلَ

اللہ درمیان ذاتوں تمہاری کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا قائم کی گئی نماز پس متوجہ ہوئے

عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ وَتَرَاصُّوْا فَاِنِّيْ

ہمپر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ مونہ اپنے کے پس فرمایا سیدھی کرو اپنی صفوں کو اور آپس میں نزدیک کرو

اَرَاكُمْ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِيْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ مُتَّفَقٍ عَلَيْهِ قَالَ اَتِمُّوا الصُّفُوْفَ

دیکھتا ہوں تمکو پیچھے پیٹھ اپنی کے اس روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ بخاری اور مسلم کے یہ ہے کہ کہا پورا کرو صفوں کو

فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا

پس تحقیق میں دیکھتا ہوں تمکو پیچھے پیٹھ اپنی کے اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو

صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ إِقَامَةِ الصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ إِلَّا

صفوں اپنی کو پس تحقیق برابر کرنا صفوں کا تمام کرنے نماز میں سے ہے متفق علیہ مگر

أَنَّ عِنْدَ مُسْلِمٍ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ

یہ کہ نزدیک مسلم کے لفظ من تمام الصلوٰۃ کا ہے۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہ کہا تھے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلٰوةِ وَيَقُولُ اسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے تھے ہمارے اپنی ہمارے مونڈھوں پر نماز میں اور فرماتے برابر ہو جاؤ اور نہ خلاف کرو

فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِنِي مِنْكُمْ أُولُوا الْأَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ

پس مختلف ہونگے دل تمہارے چاہیے کہ متصل ہوں میرے تم میں سے صاحبان بلوغ کے اور عقل کے پھر وہ لوگ کہ قریب ہیں انکے پھر

الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ فَأَنْتُمُ الْيَوْمَ أَشَدُّ اخْتِلَافًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وہ لوگ کہ قریب ہیں انکے کہا ابو مسعود نے پس تم آج کے دن بہت اختلاف کرتے ہو روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَلِنِي مِنْكُمْ أُولُوا

اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ نزدیک ہوں میرے تم میں سے

الْأَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثَلٰثًا وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ رَوَاهُ

بلوغ اور عقل کے پھر وہ لوگ کہ قریب ہیں انکے تین بار فرمایا اور بچو تم شور کرنے بازاروں کے سے روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا دیکھا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ لَهُمْ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ

یاروں اپنے میں تاخیر پس فرمایا واسطے انکے آگے بڑھو اور اقتدار کرو میرا اور چاہیے کہ اقتدار کریں ساتھ تمہارے وہ کہ ہوں

لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ

ہمیشہ رہیگی ایک قوم تاخیر کرتی یہاں تک کہ پیچھے ڈالیگا اونکو اللہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر بن

سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَنَا حِلَقًا فَقَالَ مَالِي أَرَاكُمْ

سمرہ سے کہ کہا نکلے ہمپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس دیکھا ہمکو کہ بیٹھے ہیں حلقے حلقے بنائے ہوئے پس فرمایا کیا ہے

---

۳۲۱ پس تحقیق میں دیکھتا ہوں تمکو پیچھے اپنی کے اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو

صفوں اپنی کو پس تحقیق برابر کرنا صفوں کا تمام کرنے نماز میں سے ہے متفق علیہ مگر

یہ کہ نزدیک مسلم کے لفظ من تمام الصلوٰۃ کا ہے۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہ کہا تھے

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے تھے ہمارے اپنی ہمارے مونڈھوں پر نماز میں اور فرماتے برابر ہو جاؤ اور نہ خلاف کرو

پس مختلف ہونگے دل تمہارے چاہیے کہ متصل ہوں میرے تم میں سے صاحبان بلوغ کے اور عقل کے پھر وہ لوگ کہ قریب ہیں انکے پھر

وہ لوگ کہ قریب ہیں انکے کہا ابو مسعود نے پس تم آج کے دن بہت اختلاف کرتے ہو روایت کی یہ مسلم نے۔

اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ نزدیک ہوں میرے تم میں سے

بلوغ اور عقل کے پھر وہ لوگ کہ قریب ہیں انکے تین بار فرمایا اور بچو تم شور کرنے بازاروں کے سے روایت کی

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا دیکھا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

یاروں اپنے میں تاخیر پس فرمایا واسطے انکے آگے بڑھو اور اقتدار کرو میرا اور چاہیے کہ اقتدار کریں ساتھ تمہارے وہ کہ ہوں

ہمیشہ رہیگی ایک قوم تاخیر کرتی یہاں تک کہ پیچھے ڈالیگا اونکو اللہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر بن

سمرہ سے کہ کہا نکلے ہمپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس دیکھا ہمکو کہ بیٹھے ہیں حلقے حلقے بنائے ہوئے پس فرمایا کیا ہے

عزین ثم خرج علینا فقال الا تصفون کما تصف الملئکۃ عند ربہا

جماعتین الگ الگ پھر نکلے ہمپر پس فرمایا کیا نہیں صف باندھتے تم مانند صف فرشتوں کی نزدیک پروردگار اپنے کی

فقلنا یا رسول اللہ وکیف تصف الملئکۃ عند ربہا قال یتمون الصفوف

پس کہا ہمنے اے رسول خدا کے اور کیطرح صف باندھتے ہین فرشتے نزدیک پروردگار اپنے کے فرمایا پورا کرتے ہین پہلی صفون کو

الاولی ویتراصون فی الصف رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال

اور ملکر کھڑے ہوتے ہین صف مین روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر صفوف الرجال اولہا وشرہا اخرہا وخیر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین صف مردون کی پہلی صف اور بدترین صف مردون کی پچھلی اور بہترین

صفوف النساء اخرہا وشرہا اولہا رواہ مسلم الفصل الثانی

صف عورتون کی پچھلی صف اور بدترین صف عورتون کی پہلی صف روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری

عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رصوا صفوفکم وقاربوا بینہا

روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ملی ہوئی رکھو صفین اپنی اور نزدیک کرو درمیان صفون کے

وحاذوا بالاعناق فوالذی نفسی بیدہ انی لاری الشیطن یدخل

اور برابر رکھو گردنین اگر مین برابر رہین پس قسم ہے اوسکی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے تحقیق مین دیکھتا ہون شیطان کو

من خلل الصف کانہا الحذف رواہ ابوداود وعنہ قال قال رسول

بیچ خلنگا فون صف کے گویا کہ وہ بچہ سیاہ بکری روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے انہین سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتموا الصف المقدم ثم الذی یلیہ فما کان من نقص

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پورا کرو صف پہلی کو پھر اوسکو کہ نزدیک ہے اوسکے پھر جو کچھ کہ ہو نقصان

فلیکن فی الصف المؤخر رواہ ابوداود وعن البراء بن عازب قال کان

پس ہو پچھلی صف مین روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ وملئکتہ یصلون علی الذین یلون

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تحقیق اللہ تعالی اور فرشتے اوسکے رحمت بھیجتے ہین اون لوگون پر کہ قریب ہوتے ہین

الصفوف الاولی وما من خطوۃ احب الی اللہ من خطوۃ یمشیہا

پہلی صفون کے اور نہین کوئی قدم بہت محبوب طرف اللہ کی اوس قدم سے کہ چلے

يَصِلُ بِهَا صَفًّا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور ملاوے ساتھ اوسکے صف کو روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى مَيَامِنِ الصُّفُوفِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ اور فرشتے اوسکی رحمت بھیجتے ہیں اوپر داہنی طرف والے صفوں کے روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي صُفُوفَنَا

اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم برابر کرتے ہماری صفوں کو

إِذَا قُمْنَا إِلَى الصَّلٰوةِ فَإِذَا اسْتَوَيْنَا كَبَّرَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ

جسوقت کہ کھڑے ہوتے ہم طرف نماز کی پس جب برابر ہو چکتے تکبیر تحریمہ کہتے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انس سے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَنْ يَمِينِهِ اعْتَدِلُوا سَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَعَنْ يَسَارِهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے داہنی طرف اپنی سیدھے کھڑے رہو اور برابر رکھو صفیں اپنی اور بائیں طرف اپنی

اعْتَدِلُوا سَوُّوا صُفُوفَكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

سیدھے کھڑے رہو اور برابر رکھو صفیں اپنی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ أَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبَ فِي الصَّلٰوةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین تمہارے وہ ہیں کہ بہت نرم ہوں مونڈھے اونکے نماز میں روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اسْتَوُوا اسْتَوُوا

تیسری روایت ہے انس سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے برابر ہو برابر ہو

اسْتَوُوا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ رَوَاهُ

برابر ہو پس قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکی قبضہ میں تحقیق البتہ دیکھتا ہوں تمکو پیچھے اپنے سے جیسیکہ دیکھتا ہوں تمکو

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ وَ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ اور

مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَعَلَى الثَّانِي قَالَ

فرشتے اوسکی رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یارسول اللہ اور دوسری پر بھی فرماؤ فرمایا

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

تحقیق اللہ اور فرشتے اوسکی رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یارسول اللہ

وعلى الثاني قال ان الله وملئكته يصلون على الصف الاول قالوا يا رسول

اور دوسری پر بھی فرماؤ فرمایا تحقیق اللہ اور فرشتے اوسکو رحمت بھیجتے ہین پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یا رسول

الله وعلى الثاني قال وعلى الثاني وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سووا صفوفكم

اللہ اور دوسری پر بھی فرماؤ فرمایا اور دوسری پر بھی اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو اپنی صفون کو

وحاذوا بين مناكبكم ولينوا في ايدي اخوانكم وسدوا الخلل فان الشيطن

اور برابری کرو درمیان مونڈھون اپنے کے اور نرم ہو اگے ہاتھون بھائیون اپنے کے اور بند کرو صف کے شگافون کو اسلیے کہ تحقیق شیطان

يدخل فيما بينكم بمنزلة الحذف يعني اولاد الضان الصغار رواه احمد

داخل ہوتا ہے درمیان تمہارے مانند حذف کے یعنے چھوٹے بچے بھیڑ کے روایت کی یہ احمد نے۔

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقيموا الصفوف وحاذوا بين

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھا کرو صفون کو اور برابری کرو درمیان

المناكب وسدوا الخلل ولينوا بايدي اخوانكم ولا تذروا فرجات الشيطن

مونڈھون کے اور بند کرو فرجون کو اور نرم ہو پھیر ہاتھون بھائیون اپنے کے اور نہ چھوڑو تم فرجے شیطان کے

ومن وصل صفا وصله الله ومن قطع صفا قطعه الله رواه ابو داود و

اور جسنے کہ ملائی صف ملاویگا اوسکو اللہ اور جسنے توڑی صف توڑیگا اوسکو اللہ روایت کی یہ ابو داؤد اور

رواه النسائي منه قوله ومن وصل صفا الى اخره وعن ابي هريرة

روایت کیا نسائی نے اس حدیث مین سے قول اونکا من وصل صفا آخر تک۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم توسطوا الامام وسدوا الخلل رواه ابو داود

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ مین رکھو امام کو اور بند کرو شگافون کو روایت کی یہ ابو داؤد نے

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال قوم يتاخرون

اور روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگی قوم کہ پیچھے ہٹی رہیگی

عن الصف الاول حتى يوخرهم الله في النار رواه ابو داود وعن وابصة

پہلی صف سے یہانتک کہ پیچھے ڈالی رکھیگا اونکو اللہ دوزخ مین روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے وابصہ

ابن معبد قال راى رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا يصلي خلف الصف وحده

بن معبد سے کہا دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ نماز پڑھتا تھا پیچھے صف کے اکیلا

فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

پس حکم کیا اوسکو کہ پھر پڑھے وہ نماز۔ روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے

هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ ۝ بَابُ الْمَوْقِفِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

یہ حدیث حسن ہے۔ باب ہے بیچ بیان جگہ کھڑے رہنے امام کے اور متقدی کے۔ فصل پہلی روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ

عبداللہ بن عباس سے کہ کہا رات گذاری میں نے بیچ گھر اپنی خالہ میمونہ کے پس کھڑے ہوئے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِهِ فَعَدَلَنِي

صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے لگے پس کھڑا ہوا میں بائیں طرف حضرت ؐ کی پس پکڑا ہاتھ میرا پیچھے پیٹھ اپنی سے پس پھیرا مجھکو

كَذٰلِكَ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِهِ إِلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

اسطرح پیچھے پیٹھ اپنی سے طرف پہلو داہنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا

قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ فَجِئْتُ حَتّٰى قُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدَيَّ

کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تاکہ نماز پڑھیں پس آیا میں یہانتک کہ کھڑا ہوا میں بائیں طرف حضرت ؐ کی پس پکڑا ہاتھ میرا

فَأَدَارَنِي حَتّٰى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ جَاءَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَقَامَ عَنْ يَسَارِ

پھر پھیرا مجھکو یہاں تک کہ کھڑا کیا مجھکو داہنی طرف اپنی پھر آیا جبار بن صخر پس کھڑا ہوا بائیں طرف

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدَيْنَا جَمِيعًا فَدَفَعَنَا حَتّٰى أَقَامَنَا خَلْفَهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس پکڑے حضرت ؐ نے دونوں ہاتھ ہمارے اکٹھے پھر ہٹایا ہمکو یہاں تک کہ کھڑا کیا ہمکو پیچھے اپنے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ فِي بَيْتِنَا خَلْفَ النَّبِيِّ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا نماز پڑھی میں نے اور یتیم نے بیچ گھر اپنے کے پیچھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمِّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ام سلیم پیچھے ہمارے کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَلّٰى بِهِ وَبِأُمِّهِ أَوْ خَالَتِهِ قَالَ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَأَقَامَ الْمَرْأَةَ خَلْفَنَا

نماز پڑھی ساتھ انس کے اور ماں اوسکے یا کہا خالہ اوسکے کہا انس نے پس کھڑا کیا مجھکو داہنے اپنے اور کھڑا کیا عورت کو پیچھے ہمارے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ انْتَهٰى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے یہ کہ وہ پہنچا طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اوسحالیکہ وہ

رَاكِعٌ فَرَكَعَ قَبْلَ اَنْ يَصِلَ اِلَى الصَّفِّ ثُمَّ مَشٰى اِلَى الصَّفِّ فَذَكَرَ

رکوع میں تھا پس رکوع کیا پہلے اس سے کہ پہنچے میں طرف صف کی پھر چلے طرف صف کی پس ذکر کیا گیا

ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَّلَا تَعُدْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

یہ واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا زیادہ کرے تجھکو اللہ حرص اور پھر نہ کرنا اس طرح روایت کی یہ بخاری نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

فصل دوسری روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہا حکم کیا ہمکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنَّا ثَلٰثَةً اَنْ يَّتَقَدَّمَنَا اَحَدُنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ ہوں ہم تین آدمی یہ کہ آگے ہووے ہمارے ایک ہمارا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

عَمَّارٍ اَنَّهٗ اَمَّ النَّاسَ بِالْمَدَائِنِ وَقَامَ عَلٰى دُكَّانٍ يُصَلِّيْ وَالنَّاسُ اَسْفَلَ مِنْهُ

عمار سے کہ وہ امام ہوا لوگوں کے شہر مدائن میں اور کھڑے ہوئے چبوترہ پر نماز پڑھتے اور مقتدی نیچے تھے اوسکے

فَتَقَدَّمَ حُذَيْفَةُ فَاَخَذَ عَلٰى يَدَيْهِ فَاتَّبَعَهٗ عَمَّارٌ حَتّٰى اَنْزَلَهٗ حُذَيْفَةُ

پس آگے بڑھے حذیفہ پس پکڑے دونوں ہاتھ عمار کے پس متابعت کی حذیفہ کی عمار نے یہاں تک کہ اتارا اوسکو حذیفہ نے چبوترہ سے

فَلَمَّا فَرَغَ عَمَّارٌ مِّنْ صَلٰوتِهٖ قَالَ لَهٗ حُذَيْفَةُ اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پس جبکہ فارغ ہوئے عمار نماز اپنی سے کہا واسطے اوسکو حذیفہ نے کیا نہیں سنا تونے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اَمَّ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَلَا يَقُمْ فِيْ مَقَامٍ اَرْفَعَ مِنْ مَّقَامِهِمْ

علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جبکہ امام ہووے آدمی ایک قوم کا پس نہ کھڑا ہووے اوس جگہ

کہ بلند ہو جگہ مقتدیوں کی سے

اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ فَقَالَ عَمَّارٌ لِذٰلِكَ اتَّبَعْتُكَ حِيْنَ اَخَذْتَ عَلٰى يَدَيَّ

یا اوسکی مانند اسکی پس کہا عمار نے اسی لیے متابعت کیا میں نے تمہارا جبوقت کہ پکڑے تمنے ہاتھ میرے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ اَنَّهٗ سُئِلَ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے سہل بن سعد ساعدی سے کہ تحقیق وہ پوچھے گئے کس چیز سے تھا

الْمِنْبَرُ فَقَالَ هُوَ مِنْ اَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهٗ فُلَانٌ مَوْلٰى فُلَانَةَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

منبر حضرت ؐ کا پس کہا سہل نے وہ تھا جھاؤ بیشہ کے سے بنایا تھا اوسکو فلانے شخص نے کہ غلام آزاد کیا ہوا فلانی عورت کا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ عُمِلَ وَوُضِعَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کھڑے ہوئے اوسپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ طیار کیا گیا اور رکھا گیا پس منہ کیا حضرت ؐ نے طرف

تعلیم کا ارادہ کیا اور تعلیم کے لئے امام کا اونچے مقام میں کھڑے ہوکر نماز پڑھنا منع نہیں ہے ۱۲

وکبر وقام الناس خلفه فقرأ وركع وركع الناس خلفه ثم رفع راسه

اور تکبیر تحریمہ کہی نماز کے لیے اور کھڑے ہوئے لوگ پیچھے حضرت کے پس پڑھا قرآن اور رکوع کیا اور رکوع کیا لوگوں نے پیچھے حضرت کے پھر اوٹھایا

ثم رجع القهقرى فسجد على الارض ثم عاد الى المنبر ثم قرأ ثم ركع

پھر ہٹے پیچھے پاؤں پس سجدہ کیا زمین پر پھر تشریف لیگئے منبر پر پھر پڑھا قرآن پھر رکوع کیا

ثم رفع راسه ثم رجع القهقرى حتى سجد بالارض هذا لفظ البخاري

پھر اوٹھایا سر اپنا پھر ہٹے پیچھے پاؤں یہان تک کہ سجدہ کیا زمین پر یہ لفظ بخاری کے ہین

وفي المتفق عليه نحوه وقال في اخره فلما فرغ اقبل على الناس فقال

اور بیچ حدیث بخاری اور مسلم کے ہی مانند اسکی اور کہا راوی نے بیچ آخر الحدیث کے پھر جب فارغ ہوئے حضرت متوجہ ہوئے لوگون کی طرف پس فرمایا

يا ايها الناس انما صنعت هذا لتاتموا بي ولتعلموا صلاتي وعن

اے لوگو نہین کیا میںنے یہ مگر تاکہ پیروی کرو میری اور تاکہ جانو نماز میری۔ اور روایت ہے

عائشة قالت صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجرته والناس يأتمون به

عائشہ سے کہ کہا نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ حجرہ اپنے کے اور لوگون نے اقتدا کیا حضرت صلعم کا

من وراء الحجرة رواه ابو داود والفصل الثالث عن ابي مالك

باہر حجرہ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی مالک

الاشعري قال الا احدثكم بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اقام الصلوة

اشعری سے کہا کیا خبر نہ دون مین تمکو ساتھ نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا ابو مالک نے کہ قائم کی حضرت نے نماز

ووصف الرجال وصف خلفهم الغلمان ثم صلى بهم فذكر صلوته

اور صف باندھی مردون کی اور کھڑا کیا پیچھے اونکے لڑکون کو پھر نماز پڑھائی اونکو پس ذکر کی ابو مالک نے کیفیت نماز حضرت صلعم کی

ثم قال هكذا صلوه قال عبد الاعلى لا اعلمه الا قال امتي رواه

پھر فرمایا آنحضرت نے اسی طرح سے ہی نماز کہا عبد الاعلی نے نہین گمان کرتا مین ابو مالک کو مگر کہا ہمت میری کے روایت کی یہ

ابو داود وعن قيس بن عباد قال بينا انا في المسجد في الصف المقدم

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے قیس بن عباد سے کہا اوسوقت کہ مین بیچ مسجد کے تہا پہلی صف مین

فجبذني رجل من خلفي جبذة فنحاني وقام مقامي فوالله ما عقلت

پس کھینچا مجھکو ایک شخص نے پیچھے میرے پس کھینچا مجھکو ایک طرف کیا مجھکو اور کھڑا ہوا میری جگہ پس قسم ہے اللہ کی نہین سمجھا مین

صَلٰوتِی فَلَمَّا انْصَرَفَتْ اِذَا هُوَ بِاُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ فَقَالَ یَا فَتٰی لَا یَسُوْءُکَ اللّٰهُ اِنَّ

نماز اپنی کو پس جبکہ پھرا وہ شخص کہ نیچے ہو والا نماز سے اور تمام کی نماز نا گہان وہ ابی بن کعب کے پاس کہا اور نہ غمناک ہو اے جوان نہ غم کر اللہ

هٰذَا عَهْدٌ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَیْنَا اَنْ نَاْتِیَهُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

یہ وصیت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہماری یہ کہ نزدیک کہ آویں ہم اوس کے پھر سامنے ہو کر قبلہ کے

فَقَالَ هَلَکَ اَهْلُ الْعَقَدِ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ مَا عَلَیْهِمْ اَسٰی

پس کہا ہلاک ہوئے سردار قسم ہے پروردگار کعبہ کی تین بار کہا یہ پھر کہا قسم ہے اللہ کی نہیں سردار وں پر غم کرتا میں

وَلٰکِنْ اَسٰی عَلٰی مَنْ اَضَلُّوْا قُلْتُ یَا اَبَا یَعْقُوْبَ مَا تَعْنِیْ بِاَهْلِ الْعَقَدِ قَالَ

ولیکن غم کرتا ہوں میں اون شخصوں پر کہ گمراہ کرتے ہیں سرداروں کو کہتا ہے قیس بن عباد اے ابا یعقوب کیا مراد رکھتے ہو تم ساتھ اہل عقد کے

اَلْاُمَرَاءُ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ بَابُ الْاِمَامَةِ اَفْضَلُ الْاَوْلَ عَنْ

امراء روایت کی یہ نسائی نے باب ہے بیچ بیان امامت کے فصل پہلی بیچ روایت ہے

اَبِیْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَاُهُمْ لِکِتَابِ

ابی مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امام ہو قوم کا جو کہ میں اچھا پڑھتا ہو کتاب

اللّٰهِ فَاِنْ کَانُوْا فِی الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنْ کَانُوْا فِی السُّنَّةِ

اللہ کو پس اگر ہوں پڑھنے میں برابر پس امامت کرے زیادہ جاننے والا اوزکا سنت کو پس اگر ہوں سنت کے جاننے میں

سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ کَانُوْا فِی الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ سِنًّا وَلَا یَؤُمَّنَّ

برابر پس امامت کرے وہ کہ پہلا ہوا وزکا ہجرت میں پس اگر ہوں ہجرت میں برابر پس امامت کرے بڑا اوزکا عمر میں اور نہ امامت کرے

الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِیْ سُلْطَانِهٖ وَلَا یَقْعُدْ فِیْ بَیْتِهٖ عَلٰی تَکْرِمَتِهٖ اِلَّا بِاِذْنِهٖ رَوَاهُ

کوئی کسی کی بیچ جگہ حکومت اوسکی اور نہ بیٹھے بیچ گھر اوسکے مسند اوسکی پر مگر ساتھ حکم اوسکے کی روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَةٍ لَهٗ وَلَا یَؤُمُّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِیْ اَهْلِهٖ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ

مسلم نے اور بیچ روایت مسلم کے یوں ہے اور نہ امامت کرے کوئی کسی کی بیچ گھر اوسکے کے مگر ساتھ اوون اوسکے۔ اور روایت ہوا ابی سعید سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانُوْا ثَلٰثَةً فَلْیَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ وَاَحَقُّهُمْ

کہا کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہوں تین کوئی پس امام ہو اوونکا ایک انہیں کا اور بہت حقدار ہے اوونکا

بِالْاِمَامَةِ اَقْرَاُهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذَکَرَ حَدِیْثَ مَالِکِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ فِیْ

ساتھ امامت کے اچھا پڑھتا ہوا اوونکا روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کیا حدیث مالک بن حویرث کی بیچ

باب بعد باب فضل الاذان الفصل الثانی عن ابن عباس قال

باب کے پیچھے باب فضیلت اذان کے ہے فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیؤذن لکم خیارکم ولیؤمکم قراءکم رواہ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ اذان دیں تمہاری لیے اچھے تم میں سے اور امامت کریں تم میں سے جو خوب پڑھے ہوں تم میں سے روایت کی

ابوداود وعن ابی عطیۃ العقیلی قال کان مالک بن الحویرث یاتینا

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی عطیہ عقیلی تابعی سے کہا تھا مالک بن حویرث صحابی آتا ہماری ملاقات کے لیے

الی مصلانا یتحدث فحضرت الصلوۃ یوما قال ابو عطیۃ فقلنا لہ

طرف مسجد ہماری کی حدیث کرتا پس آیا وقت نماز کا ایکدن کہا ابو عطیہ نے پس کہا ہمنے واسطے مالک کے

تقدم فصل قال لنا قدموا رجلا منکم یصلی بکم وساحدثکم لم

آگے ہو اور نماز پڑھا کہا مالک نے واسطے ہمارے آگے کرو کسی شخص کو اپنے میں سے کہ نماز پڑھائے تمکو اور خبر دونگا میں تمکو کہ کیوں

لا اصلی بکم سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من زار قوما فلا یؤمہم

نہیں نماز پڑھاتا میں تمکو سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جو شخص کہ ملاقات کرے کسی قوم کی چاہیے کہ امامت کرے انکی

ولیؤمہم رجل منہم رواہ ابوداود والترمذی والنسائی الا انہ

اور چاہیے کہ امامت کرے انکی کوئی شخص اوسمیں سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے مگر کہ نسائی نے

اقتصر علی لفظ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعن انس قال استخلف رسول اللہ

قصر کیا اوپر لفظ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا خلیفہ کیا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ابن ام مکتوم یؤم الناس وھو اعمی رواہ ابوداود وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ام مکتوم کو کہ امامت کریں لوگونکی اور تھے وہ اندھے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلثۃ لا تجاوز صلوتہم اذانہم

ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں بلند ہوتی نمازانکی کانوں اوپر سے

العبد الابق حتی یرجع وامراۃ باتت وزوجہا علیہا ساخط وامام

ایک تو غلام کہ بھاگا ہوا مالک اپنے سے یہاں تک کہ پھر آوے اور دوسری وہ عورت کہ رات گذاری ہو اس حالت میں کہ خاوند اوسکا ہو اوس سے خفا

قوم وھم لہ کارھون رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن

قوم کا اور وہ اوسکو مکروہ رکھتے ہوں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلثۃ لا تقبل منہم صلوتہم من

ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں قبول کیجاتی نماز اونکی ایک وہ شخص کہ

تقدم قوما وہم لہ کارہون ورجل اتی الصلوۃ دبارا والدبار ان

امام ہو قوم کا اور وہ اس سے ناخوش ہوں اور دوسرا وہ کہ آوے نماز کو پیچھے اور معنے پیچھے کے یہ ہیں کہ

یاتیہا بعد ان تفوتہ ورجل اعتبد محررہ رواہ ابوداود وابن ماجۃ

آوے نماز کو بعد جاتے رہنے وقت اوسکے اور تیسرا وہ شخص کہ غلام پھر گیا آزاد کو روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعن سلامۃ بنت الحر قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من اشراط

اور روایت ہے سلامہ بیبی حر کی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق علامتوں

الساعۃ ان یتدافع اہل المسجد لا یجدون اماما یصلی بہم رواہ احمد

قیامت کی سے ہے یہ کہ دفع کرینگے اہل مسجد کے امامت کو نہیں پاوینگے امام کو کہ نماز پڑہاوے اونکو روایت کی یہ احمد

وابوداود وابن ماجۃ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجہاد واجب علیکم مع کل

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم جہاد واجب ہے تمپر ہمراہ ہر

امیر برا کان او فاجرا وان عمل الکبائر والصلوۃ واجبۃ علیکم خلف کل مسلم برا کان او

سردار کے نیک ہو یا بد ہو اگرچہ کرے کبیرہ اور نماز واجب ہے تمپر پیچھے ہر مسلمان کے نیک ہو یا

فاجرا وان عمل الکبائر والصلوۃ واجبۃ علی کل مسلم برا کان او فاجرا وان عمل الکبائر

بد ہو اگرچہ کرے کبیرہ اور نماز جنازہ واجب ہے ہر مسلمان پر نیک ہو یا بد ہو اگرچہ کرے کبیرہ

رواہ ابوداود الفصل الثالث عن عمرو بن سلمۃ قال کنا بماء

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے عمرو بن سلمہ سے کہا ہم رہتے تھے کنارہ ایک پانی کے کہ

ممر الناس یمر بنا الرکبان نسالہم ما للناس ما للناس ما ہذا الرجل

تہا وہ گذرگاہ لوگونکا گذرتے ہمپر قافلے پوچھتے ہم کیا ہے واسطے لوگون کے کیا ہے واسطے لوگون کے کیا صفت ہے اس شخص کی

فیقولون یزعم ان اللہ ارسلہ واوحی الیہ او حی الیہ کذا فکنت احفظ ذلک الکلام

پس کہتے لوگ دعوی کرتا ہے وہ یہ کہ اللہ نے بہیجا ہے اوسکو وحی کی ہے طرف اوسکی وحی کی ہے طرف اوسکی پس تہا میں یاد رکہتا

فکانما یغری فی صدری وکانت العرب تلوم باسلامہم الفتح فیقولون اترکوہ

پس گویا چبہٹ جاتا وہ کلام ہمپر سینہ میں اور تہے عرب انتظار کرتے ہیچ اسلام اپنے کے فتح ہونے مکہ کا پس کہتے چہوڑ دو اسکو

۱ فسق کے شہور سے کہ لئے ۲ جاہل اور نابینا ۳ کوئی کسی کا ۴ دفع کرینگے ۵ ہمپر ۶ ہمپر ۷ ہمپر ۸ ہمپر ۹ ہمپر ۱۰ ہمپر ۱۱ ہمپر ۱۲ ہمپر ۱۳ ہمپر

وقومه فانه ان ظهر عليهم فهو نبي صادق فلما كانت وقعة الفتح

ساتھ قوم اوسکیکہ کہ قریش مین پس تحقیق وہ اگر غالب ہون اپنی قوم پر اور فتح کرین مکہ کو پس وہ نبی سچے ہین پس جبکہ ہوئی فتح

بادر كل قوم باسلامهم وبدر الى قومي باسلامهم فلما قدم قال جئتكم

جلدی کی ہر قوم نے ساتھ اسلام اپنے کے اور جلد کی اسلام لانیمین باپ میرے نے قوم میری پر پس جبکہ سفر سے پھر کر آیا باپ میرا کہا آیا

والله من عند النبي حقا فقال صلوا صلوة كذا في حين كذا وصلوة

قسم ہے اللہ کی نزدیک نبی برحق کر سے صلعم پس کہا فرمایا نبی نے پڑھو نماز ایسی فلانے وقت مین اور نماز ایسی

كذا في حين كذا فاذا حضرت الصلوة فليؤذن احدكم وليؤمكم اكثركم

فلانے وقت مین پس جبکہ آوے وقت نماز کا پس چاہیے کہ اذان دے ایک تمہارا اور امام ہو تم مین سے زیادہ جاننیوالا تمہارا

قرانا فنظروا فلم يكن احد اكثر قرانا مني لما كنت اتلقى من الركبان

قرآن کو پس ایکہا قوم نے پس نہ تھا کوئی زیادہ جاننے والا قرآن کو مجھسے اس لیے کہ تھا مین سیکھتا قرآن قافلہ والون سے

فقدموني بين ايديهم وانا ابن ست او سبع سنين وكانت علي بردة

پس آگے کیا اونھونے مجھکو آگے اپنے اور مین تھا چھ برس کا یا سات برس کا اور تھی مجھپر ایک چادر

كنت اذا سجدت تقلصت عني فقالت امراة من الحي الا تغطون عنا

تھا مین جبوقت سجدہ کرتا سمٹ جاتی چادر میری بدنسے پس کہا ایک عورت نے قوم مین سے کیا نہین ڈھانکتے تم ہمسے

است قارئكم فاشتروا فقطعوا لي قميصا فما فرحت بشيء فرحي بذلك

شرمگاہ امام اپنیکی پس خرید کیا قوم نے میرا پس بنایا میری لیے کرتا پس نہ خوش ہوا مین ساتھ کسی چیز کے مانند خوشی اپنی کی ساتھ

القميص رواه البخاري وعن ابن عمر قال لما قدم المهاجرون الاولون

اوس کرتے کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا جب آئے مہاجرین پہلے

المدينة كان يؤمهم سالم مولى ابي حذيفة وفيهم عمر وابو سلمة

مدینہ مین تھے امام اون کے سالم مولے ابی حذیفہ رضہ کے اور اونمین تھے حضرت عمر اور ابو سلمہ

ابن عبد الاسد رواه البخاري وعن ابن عباس قال قال رسول الله

بن عبد الاسد روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ثلثة الا ترفع لهم صلوتهم فوق رؤسهم شبرا رجل امّ

صلعم نے تین شخص ہین کہ نہین بلند ہوتی واسطے اونکی نماز اونکی اور برسر اونکے بالشت بھر ایک وہ شخص کہ امام ہو

باب الامامة

ابن عمر کی حدیث مین نماز مین نفل نماز فرض اور جواب یہ ہے کہ حضرت عمر کا قول صلوا صلوة كذا في حين كذا وصلوة كذا في حين كذا دلیل ہے اس کے فرض ہونے پر اور امام احمد بن عمرو بن سلمہ کے صحابی ہونے مین کلام کرتے ہین جواب انکا یہ ہے کہ عمر ابن سلمہ صحابی مشہور ہین چنانچہ کہا ہے حافظ ابن حجر نے تقریب مین اور عمر بن سلمہ صحابی صغیر ہین انتہی بصرہ مین ۵۰ھ

قوما وهم له كارهون وامرأة باتت وزوجها عليها ساخط واخوان
قوم کا اور وہ اس سے ناخوش ہوں اور دوسری وہ عورت کہ رات گذاری اور خاوند اوسکا اوسپر خفا ہو اور تیسرے وہ کہ بھائی ہوں
متصارمان رواه ابن ماجة باب ما على الامام الفصل الاول
آپسمین ناخوش روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے اوس چیز کا کہ لازم ہے امام پر فصل پہلی
عن انس قال ما صليت وراء امام قط اخف صلوة ولا اتم صلوة
روایت ہے انس سے کہا نہیں نماز پڑھی میں نے پیچھے کسی امام کے کبھی بہت ہلکی نماز اور نہ بہت پوری نماز
من النبي صلى الله عليه وسلم وان كان ليسمع بكاء الصبي فيخفف مخافة
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سے اور تحقیق تھے حضرت ہ البتہ سنتے رونا لڑکے کا پس ہلکی کرتے نماز ڈر اسکے سے
ان تفتن امه متفق عليه وعن ابي قتادة قال قال رسول الله
کہ تشویش میں پڑے ماں اوسکی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا رسول خدا
صلى الله عليه وسلم اني لادخل في الصلوة وانا اريد اطالتها فاسمع بكاء الصبي
صلعم نے تحقیق میں البتہ داخل ہوتا ہوں نماز میں اور میں ارادہ کیا کرتا ہوں دراز کرنے نماز کا پھر سنتا ہوں رونا لڑکے کا
فاتجوز في صلوتي مما اعلم من شدة وجد امه من بكائه رواه
پس ہلکی کرتا ہوں بیچ نماز اپنی کے بسبب اوسچیز کے کہ جانتا ہوں میں شدت فکر ماں اوسکے بسبب رونے لڑکے کی روایت کی یہ
البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى
بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ نماز پڑھا دے
احدكم للناس فليخفف فان فيهم السقيم والضعيف والكبير واذا
ایک تمہارا لوگون کو پس چاہیے کہ ہلکی کرے نماز اوس لیے کہ اونمین بیمار بھی ہوتا ہے اور ضعیف اور بوڑھا اور جسوقت
صلى احدكم لنفسه فليطول ما شاء متفق عليه وعن قيس بن
نماز پڑھے ایک تمہارا واسطے اپنے پس چاہیے کہ دراز کرے جسقدر چاہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے قیس بن
ابي حازم قال اخبرني ابو مسعود انه رجلا قال والله يا رسول الله اني
ابی حازم سے کہا خبر دی مجکو ابو مسعود نے یہ کہ ایک شخص نے کہا قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ تحقیق میں
لاتاخر عن صلوة الغداة من اجل فلان مما يطيل بنا فما رايت رسول الله
پیچھے رہ جاتا ہوں نماز صبح کی سے بسبب فلانے شخص کے کہ لمبی پڑھاتا ہے نماز ہمکو پس نہیں دیکھا میںنے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم فی موعظۃ اشد غضبا منہ یومئذ ثم قال ان منکم منفرین

صلعم کو ہیچ کسی وعظ کہنے کے کہ سخت غصہ ہیں ہوں اوسسے اوسدن پھر فرمایا تحقیق تم ہیں سے بعض نفرت دلانے والے ہیں

فایکم ما صلی بالناس فلیخفف فان فیہم الضعیف والکبیر وذا الحاجۃ

پس جو تم ہیں سے نماز پڑھائے لوگوں کو پس چاہیے کہ ہلکی پڑھی ہو اسطرح کہ اونمیں ضعیف اور بوڑھا اور حاجتمند ہوتا ہے

متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلون لکم

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھا ویں گے امام واسطے تمہارے

فان اصابوا فلکم وان اخطأوا فلکم وعلیہم رواہ البخاری وہذا لفظ

پس اگر اچھی طرح نماز پڑھائی پس واسطے فائدہ تمہاری کی ہے اور اگر خطا کی پس تمہارے لیے ثواب ہے اور اوپر وبال ہے روایت کی یہ بخاری نے

خال عن الفصل الثانی الفصل الثالث عن عثمان بن ابی العاص

خالی ہے فصل دوسری سے فصل تیسری روایت ہے عثمان بن ابی العاص سے

قال آخر ما عہد الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ائممت قوما فاخفف بہم

کہا آخر کہ وصیت کی مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تھی کہ جب امامت کرے تو ایک قوم کی پس ہلکی پڑھ اونکو

الصلوۃ رواہ مسلم وفی روایۃ لہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لہ امم

نماز روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کیمیں اسطرح آیا ہے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا عثمان کو امام ہو تو

قومک قال قلت یا رسول اللہ انی اجد فی نفسی شیئا قال ادنہ

قوم اپنی کا کہا عثمان نے کہا میں نے اے رسول خدا کہ تحقیق میں پاتا ہوں بیچ نفس اپنے کے ایک چیز فرمایا نزدیک لاؤ

فاجلسنی بین یدیہ ثم وضع کفہ فی صدری بین ثدیی ثم قال تحول

پس بٹھایا مجکو آگے اپنے پیر رکھا ہاتھ اپنا بیچ سینہ میرے کے درمیان دونو چھاتیوں میرے کے پھر کہا پیٹھ پھیر

فوضعہا فی ظہری بین کتفی ثم قال امم قومک فمن امم قوما فلیخفف

پھر رکھا ہاتھ پیٹھ میری پر درمیان دونو مونڈھوں میرے پھر فرمایا امام ہو قوم اپنی کا پس جو شخص کہ امام ہو قوم کا پس چاہیے کہ ہلکی

فان فیہم الکبیر وان منہم المریض وان فیہم الضعیف وان فیہم

اسلیے کہ اونمیں بوڑھا بھی ہوتا ہے اور تحقیق اونمیں بیمار بھی ہوتا ہے اور تحقیق اونمیں ضعیف بھی ہوتا ہے اور تحقیق اونمیں

ذا الحاجۃ فاذا صلی احدکم وحدہ فلیصل کیف شاء وعن ابن عمر

حاجت والا بھی ہوتا ہے پس جب نماز پڑھے ایک تمہارا اکیلا پس چاہیے کہ نماز پڑھے جسطرح چاہے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيْفِ وَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ رَوَاهُ

کہتے تھے رسول خدا صلعم کہ حکم کرتے ہمکو ساتھ ہلکی نماز کے اور امامت کرتے ہماری ساتھ صافات کے روایت کی یہ

النَّسَائِيُّ بَابُ مَا عَلَى الْمَأْمُوْمِ مِنَ الْمُتَابَعَةِ وَحُكْمِ الْمَسْبُوْقِ الْفَصْلُ

نسائی نے - باب ہے یہ بیان اوسچیز کے کہ لازم ہے مقتدی پر متابعت امام سے اور یہ بیان حکم مسبوق کے - فصل

الْاَوَّلُ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا

پہلی روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا تھے ہم نماز پڑھتے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جب

قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ لَمْ نَحْنِ اَحَدٌ مِّنَّا ظَهْرَهٗ حَتّٰى يَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہتے سنا اللہ نے واسطے اوس شخص کے کہ حمد کرتا ہے اوسکو نہ جھکا تا کوئی ہم میں سے پیٹھ اپنی یہاں تک کہ رکھتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جَبْهَتَهٗ عَلَى الْاَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

پیشانی اپنی زمین پر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَيُّهَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے ایکدن پس جبکہ پڑھ چکے نماز اپنی متوجہ ہوئے ہمپر ساتھ منہ اپنے کے پس فرمایا اے

النَّاسُ اِنِّيْ اِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُوْنِيْ بِالرُّكُوْعِ وَلَا بِالسُّجُوْدِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا

لوگو تحقیق میں امام تمہارا ہوں پس نہ سبقت کرو مجھسے ساتھ رکوع کے اور نہ سجدے کے اور نہ ساتھ کھڑے ہونے کے اور

بِالْاِنْصِرَافِ فَاِنِّيْ اَرَاكُمْ اَمَامِيْ وَمِنْ خَلْفِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

ساتھ پھرنے کے پس تحقیق میں دیکھتا ہوں تمکو آگے اپنے سے اور پیچھے اپنے سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَادِرُوا الْاِمَامَ اِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَالَ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ پہل کرو امام پر جب تکبیر کہے تکبیر کہو اور جب کہے

وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

ولا الضالین پس کہو آمین اور جب رکوع کرے پس رکوع کرو اور جب کہے سمع اللہ لمن

حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اِلَّا اَنَّ الْبُخَارِيَّ لَمْ يَذْكُرْ

حمدہ پس کہو یا الٰہی اے رب ہمارے واسطے تیرے ہے سب تعریف متفق علیہ مگر یہ کہ بخاری نے نہیں ذکر کیا

وَاِذَا قَالَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ

واذا قال ولا الضالین فقولوا آمین - اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے

فرساً فخرّ عنه فجحش شقه الايمن فصلى صلوة من الصلوات وهو قاعد

گھوڑے پر سے گر گئے اوس سے پس چھل گئی داہنی کروٹ حضرت ؐ کی پھر نماز پڑھی ایک نماز نہیں سے اور تھے بیٹھے

فصلينا وراءه قعودا فلما انصرف قال انما جعل الامام ليؤتم به فاذا

پس نماز پڑھی ہمنے پیچھے اوسکے بیٹھے ہوئے پس جب فارغ ہوئے نماز سے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ مقرر کیا گیا ہے امام تاکہ اقتدا کیا جاوے اوسکا پس جب

صلى قائما فصلوا قياما واذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا واذا قال سمع

نماز پڑھی کھڑے ہو کر پس تم بھی نماز پڑھو کھڑے ہو کر اور جب رکوع کرے پس رکوع کرو اور جب اوٹھے رکوع سے پس اوٹھو اور جب کہے سمع

الله لمن حمده فقولوا ربنا لك الحمد واذا صلى جالسا فصلوا جلوسا

اللہ لمن حمدہ پس کہو اپنا لک الحمد اور جب نماز پڑھے امام بیٹھ کر پس نماز پڑھو بیٹھ کر

اجمعون قال الحميدي قوله اذا صلى جالسا فصلوا جلوسا هو في

سب مقتدی کہا حمیدی نے فرمانا رسول خدا ؐ کا جو وقت کہ نماز پڑھے بیٹھ کر پس پڑھو نماز بیٹھ کر یہ تھا حضرت ؐ کی

مرضه الذي لم يقم صلى بعد ذلك النبي صلى الله عليه وسلم جالسا والناس خلفه

بیماری مرض میں پھر نماز پڑھی پیچھے اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر اور نماز پڑھی لوگوں نے پیچھے اوسکے

قياما لم يامرهم بالقعود وانما يوخذ بالاخر فالاخر من فعل النبي صلى الله

کھڑے ہو کر نہیں حکم کیا اوسکو ساتھ بیٹھنے کے اور سوا اسکے نہیں کہ عمل کیا جاتا ہے ساتھ فعل آخر نبی صلی اللہ

عليه وسلم هذا لفظ البخاري واتفق مسلم الى اجمعون وزاد في رواية

علیہ وسلم کے پھر جو آخر ہو یہ لفظ بخاری کے ہیں اور اتفاق کیا ہے مسلم نے ساتھ بخاری کے لفظ اجمعون تک اور زیادہ کیا مسلم نے پھر ایک

فلا تختلفوا عليه واذا سجد فاسجدوا وعن عائشة قالت لما ثقل رسول

پس نہ اختلاف کرو امام پر اور جب سجدہ کرے پس سجدہ کرو۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا جبکہ بہت بیمار ہوئے رسول

الله صلى الله عليه وسلم جاء بلال يؤذنه بالصلوة فقال مروا ابا بكر ان يصلي

خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے بلال خبر دار کرنے کو ساتھ نماز کے پس فرمایا حکم کرو ابو بکر کو یہ کہ نماز پڑھاوے

بالناس فصلى ابو بكر تلك الايام ثم ان النبي صلى الله عليه وسلم وجد في نفسه

لوگوں کو پس نماز پڑھی ابو بکر نے اوندنہیں پھر تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پائی پھر طبیعت اپنی کے

خفة فقام يهادى بين رجلين ورجلاه تخطان في الارض حتى دخل

کچھ تخفیف پس کھڑے ہوئے جلائے جاتے تھے دو شخصوں کے کندھوں پر اور پاؤں حضرت ؐ کے گھسٹتے تھے زمین میں یہاں تک

المسجد فلما سمع ابو بكر حسه ذهب يتاخر فاومى اليه رسول الله صلى

مسجد میں پس جب سنی ابو بکر نے آہٹ حضرت کے آنے کی شروع کیا پیچھا ہٹنا پس اشارت کی طرف ابو بکر کی رسول خدا صلی

عليه ان لا يتاخر فجاء حتى جلس عن يسار ابي بكر فكان ابو بكر يصلي قائما

علیہ وسلم نے یہ کہ نہ پیچھے ہٹے پس آئے حضرت یہاں تک کہ بیٹھے بائیں طرف ابو بکر صدیق کی پس تھے ابو بکر نماز پڑھتے کھڑے ہوئے

وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي قاعدا يقتدي ابو بكر بصلوة رسول

اور تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے اقتدا کرتے ابو بکر ساتھ نماز رسول

الله صلى الله عليه وسلم والناس يقتدون بصلوة ابي بكر متفق عليه وفي رواية

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور لوگ اقتدا کرتے تھے ساتھ نماز ابی بکر کے متفق علیہ اور ہیچ ایک روایت

لهما يسمع ابو بكر الناس التكبير وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

ان دونوں کی یہ ہے کہ سناتے تھے ابو بکر لوگوں کو تکبیر۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اما يخشى الذي يرفع راسه قبل الامام ان يحول الله راسه

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں ڈرتا وہ شخص کہ اوٹھاتا ہے سر اپنا پہلے امام سے یہ کہ بدل ڈالے اللہ تعالیٰ سر اوسکا

راس حمار متفق عليه الفصل الثاني عن علي ومعاذ بن جبل قالا

سر گدھے کا مانند متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے علی اور معاذ بن جبل سے کہ کہا دونوں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتى احدكم الصلوة والامام على حال فليصنع

کو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ آوے کوئی تمہارا نماز کو اور امام ایک حال پر ہو پس چاہیے کہ کرے جیسا کرتا ہے

كما يصنع الامام رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال

امام روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جئتم الى الصلوة ونحن سجود فاسجدوا ولا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ آؤ تم طرف نماز کی اور ہم سجدے میں ہوں پس سجدہ کرو اور نہ

تعدوه شيئا ومن ادرك ركعة فقد ادرك الصلوة رواه ابو داود

حساب میں رکھو اوسکو کچھ اور جسنے پایا رکوع ساتھ امام کے پس تحقیق پائی اوسنے رکعت نماز کی روایت کی یہ ابو داؤد نے

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى لله اربعين يوما في

اور روایت ہے اس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نماز پڑھی خدا کے لیے چالیس دن

جماعت میں اسطرح سے کہ پاوے تکبیر اولے لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے دو خلاصیاں ایک خلاصی آگ دوزخ سے اور دوسری خلاصی

جَمَاعَةٍ يُدْرِكُ التَّكْبِيرَةَ الْأُولٰى كُتِبَ لَهُ بَرَاءَتَانِ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ

نفاق سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

مِنَ النِّفَاقِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

علیہ وسلم نے جسنے وضو کیا پس اچھا وضو کیا اپنا پھر گیا پس پایا لوگون کو کہ تحقیق نماز پڑھ چکے ہین دیتا ہے اسکو

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ رَاحَ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا أَعْطَاهُ

اللہ تعالیٰ مثل اجر من صلاہا وحضرہا لا ینقص ذلک من اجورہم

اللّٰهُ تَعَالٰى مِثْلَ أَجْرِ مَنْ صَلَّاهَا وَحَضَرَهَا لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ

شیئا رواہ ابو داود والنسائی وعن ابی سعید الخدری قال جاء رجل

شَيْئًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

کچھ روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا آیا ایک شخص

وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلٰى هٰذَا

اور تحقیق نماز پڑھ چکے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیا نہین کوئی شخص کہ خیرات دے اسکو

فَيُصَلِّيَ مَعَهُ فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلّٰى مَعَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالْفَضْلُ

پس نماز پڑھے ساتھ اوسکے پس کھڑا ہوا ایک شخص پس نماز پڑھی ساتھ اوسکے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے فضل

الثَّالِثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَلَا

تیسری روایت ہے عبید اللہ بن عبد اللہ سے کہ کہا گیا مین حضرت عائشہ رضہ کے پاس کیا بیٹھے گیا نہین

تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلٰى ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث کرتین تم مجکو حال بیماری رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سو کہ نماز کو تشریف لائے تھے کہا عائشہ رضہ کہ بہت بیمار ہوے کہا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ فَقَالَ

علیہ وسلم پس فرمایا کیا نماز پڑھ لی لوگون نے پس کہا ہمنے کہ نہین یا رسول اللہ اور نمازی انتظار کرتے ہین تمہارا پس فرمایا کہ

ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ قَالَتْ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ فَذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ

رکھو میرے لیے پانی۔ کہا حضرت عائشہ نے پس کیا ہمنے یہ فرمایا حضرت نے پس ارادہ کیا کہ کھڑے ہون پس بیہوش ہو گئے حضرت

ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ

پھر ہشیار ہوے پس فرمایا کیا نماز پڑھ لی لوگون نے کہا ہمنے نہین نماز پڑھی منتظر ہین آپکے اے رسول خدا کے فرمایا

ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ قَالَتْ فَقَعَدَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ

رکھو میرے لیے پانی لگن مین کہا حضرت عائشہ نے پس بیٹھے پھر نہانے پھر ارادہ کیا کہ کھڑے ہون پس بیہوش ہوگئے

عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ؐ پھر ہشیار ہوئے پس فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ کہا ہمنے نہین وہ منتظر ہین آپکے یا رسول اللہ

قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَقَعَدَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ

فرمایا رکھو میرے لیے پانی لگن مین پس بیٹھے پھر نہانے پھر ارادہ کیا کہ کھڑے ہون پس بیہوش ہوگئے

عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَ

حضرت ؐ پھر ہشیار ہوئے پس فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ کہا ہمنے نہین وہ منتظر ہین آپ کے یا رسول اللہ اور

النَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ

لوگ ٹھہرے ہوئے تھے مسجد مین منتظر تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز

الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ بِأَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ

عشا کے لیے پس بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسیکو طرف ابوبکر صدیق کی ساتھ اس مضمون کے کہ نماز پڑھاوے

فَأَتَاهُ الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ

پس آیا اونکے پاس پیغام پہنچانیوالا پس کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین تمکو یہ کہ نماز پڑھاؤ لوگون کو

فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ رَجُلًا رَقِيقًا يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ

پس کہا ابوبکر نے اور تھے وہ مردنرم دل اے عمر نماز پڑھاؤ تم لوگون کو پس کہا اونکو عمر نے تمہین لائق تر ہو

بِذٰلِكَ فَصَلّٰى أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الْأَيَّامَ ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ

ساتھ اسکے پس نماز پڑھی ابوبکر نے ان دنون مین پھر تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پائی مزاج اپنی مین

خِفَّةً وَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي

تخفیف اور نکلے حضرت ؐ نماز ظہر کے لیے تکیہ کیے ہوئے درمیان دو شخصونکے کہ ایک ان دونون مین سے تھے عباس اور ابوبکر نماز پڑھاتے

بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْ

تھے لوگون کو پس جب دیکھا حضرت ؐ کو ابوبکر نے ارادہ کیا کہ پیچھے ہٹین پس اشارت کی طرف اونکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ

لَا يَتَأَخَّرَ فَقَالَ أَجْلِسَانِي إِلَى جَنْبِهِ فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

پیچھے نہ ہٹین پس فرمایا ان دونون شخصون کو بٹھا دو مجکو طرف پہلو اونکی پس بٹھا دیا اونکو طرف پہلو ابوبکر کے اور نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ وَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ

علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اور کہا عبید اللہ نے پس گیا میں عبد اللہ بن عباس کے پاس پس کہا میں نے

لَهُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واسطے اوسکے کیا نہ بیان کروں روبرو تمہارے وہ حدیث کہ بیان کی مجھسے عائشہ نے بیماری رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے

قَالَ هَاتِ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَدِيثَهَا فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَسَمَّتْ

کہا ابن عباس نے کہو تم بیان کرو پس بیان کی میں نے روبرو اوسکے حدیث عائشہ کی پس نہ انکار کیا ابن عباس نے اوسمیں سے کچھ سوا اسکے کہ اوسنے کہا

لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

واسطے تیرے اوس شخص کا کہ تھا عباس کے کہا میں نے نہیں کہا ابن عباس نے کہ وہ علی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ أَدْرَكَ السَّجْدَةَ وَمَنْ فَاتَتْهُ

ابی ہریرہ سے کہ تحقیق وہ تھے کہتے کہ جس شخص نے پایا رکوع پس تحقیق پائی رکعت اور جسکی رہ گئی

قِرَاءَةُ أُمِّ الْقُرْآنِ فَقَدْ فَاتَهُ خَيْرٌ كَثِيرٌ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْهُ أَنَّهُ قَالَ

پڑھنی سورہ فاتحہ پس تحقیق رہ گیا اوس سے ثواب بہت روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے انہیں سے یہ کہ کہا

الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَخْفِضُهُ قَبْلَ الْإِمَامِ فَإِنَّمَا نَاصِيَتُهُ بِيَدِ الشَّيْطَانِ

جو شخص کہ اوٹھاوے سر اپنے کو اور جھکاوے اوسکو پہلے امام کے پس سوا اسکے نہیں کہ پیشانی اوسکی ہے ہاتھ شیطان کے

رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ مَنْ صَلَّى صَلٰوةً مَرَّتَيْنِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

روایت کی یہ مالک نے۔ باب ہے بیچ بیان حال اوس شخص کے کہ نماز پڑھے دو بار فصل پہلی

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي

روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے معاذ بن جبل نماز پڑھتے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر آتے اپنی

قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ

قوم پاس پس نماز پڑھاتے اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا تھے معاذ نماز پڑھتے ساتھ

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلٰى قَوْمِهِ فَيُصَلِّي بِهِمُ الْعِشَاءَ وَهِيَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عشا کی پھر پھرتے طرف قوم اپنی کے پھر نماز پڑھاتے اوسکو عشا کی اور وہ

لَهُ نَافِلَةٌ رَوَاهُ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ شَهِدْتُ

واسطے اوسکے نفل ہوتے روایت کی یہ فصل دوسری روایت ہے یزید بن اسود سے کہ کہا حاضر ہوا میں

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ

ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حجۃ الوداع کے پس نماز پڑھی میں نے ساتھ اونکے نماز صبح کی مسجد خیف میں

فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ وَانْحَرَفَ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي آخِرِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ

پس جب پڑھ چکے نماز اپنی اور پھرے نماز سے پس ناگہان آنحضرت نے دیکھا دو شخصوں کو پیچھے ہو کے آخر قوم میں کہ نہ نماز پڑھی

قَالَ عَلَيَّ بِهِمَا فَجِيءَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا

فرمایا کہ لے آؤ ان دونوں کو میرے پاس پس لائے گئے وہ دونوں کہ کانپتا تھا گوشت موندھوں اونکا پس فرمایا کس چیز نے باز رکھا تمکو

فَقَالَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا كُنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا

پس کہا انہوں نے یا رسول اللہ تحقیق ہم نماز پڑھ چکے ہیں مکانوں اپنے کو فرمایا پس نہ کرو تم ایسا جبکہ پڑھ چکو تم نماز

فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ رَوَاهُ

اپنے مکانوں میں پھر آؤ تم مسجد میں کہ اوسمیں جماعت ہوتی ہو پس نماز پڑھو ساتھ نمازیوں کے پس تحقیق یہ نماز تمہارے لیے نفل ہے روایت

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ

ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ فصل تیسری روایت ہے بسر بن

مِحْجَنٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُذِّنَ بِالصَّلٰوةِ

محجن سے اونکے نقل کی اپنے باپ سے کہ تحقیق وہ تھا ایک مجلس میں ساتھ رسول خدا صلعم کے پس اذان دی گئی نماز کے لیے

فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى وَرَجَعَ وَمِحْجَنٌ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ

پس کھڑے ہوئے رسول خدا صلعم پھر نماز پڑھی اور پھرے اور محجن بیٹھے ہوئے تھے جگہ اپنی میں پس فرمایا واسطے اونکے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ أَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَقَالَ

خدا صلعم نے کس چیز نے منع کیا تجکو یہ کہ نماز پڑھی تو ساتھ لوگوں کے کیا نہیں تو مرد مسلمان پس کہا کہ

بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلٰكِنِّي كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ

ہاں ہو نہیں مسلمان یا رسول اللہ ولیکن تحقیق نماز پڑھی تھی میں نے جبکہ اپنے اہل کے پس فرمایا واسطے اونکے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جِئْتَ الْمَسْجِدَ وَكُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ فَأَقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلِّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ آوے تو مسجد میں اور نماز پڑھ چکا ہو پھر قائم کیجاوے نماز پس نماز پڑھ

مَعَ النَّاسِ وَإِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ رَجُلٍ

ساتھ لوگوں کے اگرچہ تو نماز پڑھ چکا ہو روایت کی یہ مالک اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ایک شخص سے

مِنْ اَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ اَنَّهٗ سَاَلَ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ قَالَ يُصَلِّيْ اَحَدُنَا

کہ وہ قبیلہ اسد بن خزیمہ مین سے تھا یہ کہ اونہون نے پوچھا ابوایوب انصاری سے کہا کہ پڑھتا ہے ایک ہمارا

فِيْ مَنْزِلِهِ الصَّلٰوةَ ثُمَّ يَاْتِي الْمَسْجِدَ وَتُقَامُ الصَّلٰوةُ فَاُصَلِّيْ مَعَهُمْ فَاَجِدُ

بیچ گھر اپنے کے نماز پھر آتا ہے مسجد مین اور پڑھی جاتی ہے نماز پس کیا پڑھ ہو نمین نماز ساتھ اونکے پس پاتا ہون مین

فِيْ نَفْسِيْ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَبُوْ اَيُّوْبَ سَاَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

دل اپنے مین ایک چیز اس سے پس کہا ابوایوب نے پوچھا ہمین نے یہ پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذٰلِكَ لَهٗ سَهْمُ جَمْعٍ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

علیہ وسلم سے فرمایا پس یہ واسطے اوسکے نصیبہ ہے جماعت کا روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

يَزِيْدَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَجَلَسْتُ

یزید بن عامر سے کہ کہا آیا مین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ نماز مین تھے پس بیٹھا مین

وَلَمْ اَدْخُلْ مَعَهُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰنِيْ جَالِسًا

اور نہ داخل ہوا مین ساتھ اون کے نماز مین پس جبکہ پھرے نماز پڑھ کر رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم دیکھا مجکو بیٹھے ہوئے

فَقَالَ اَلَمْ تُسْلِمْ يَا يَزِيْدُ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَسْلَمْتُ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ

پس فرمایا کیا نہین تو مسلمان اے یزید کہا مین نے ہان یا رسول اللہ تحقیق مین مسلمان ہون فرمایا اور کس چیز نے منع کیا تجکو

اَنْ تَدْخُلَ مَعَ النَّاسِ فِيْ صَلٰوتِهِمْ قَالَ اِنِّيْ كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِيْ مَنْزِلِيْ اَحْسِبُ

یہ کہ داخل ہو تو ساتھ لوگون کے نماز اونکی مین کہا تحقیق تہا مین نماز پڑھ چکا گھر اپنے مین اور گمان کیا مین نے

اَنْ قَدْ صَلَّيْتُمْ فَقَالَ اِذَا جِئْتَ الصَّلٰوةَ فَوَجَدْتَّ النَّاسَ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَ

یہ کہ تحقیق نماز پڑھ چکے ہو تم پس فرمایا جسوقت کہ آوے تو نماز کو پس پاوے تو لوگون کو پس نماز پڑھ ساتھ اونکے

اِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ تَكُنْ لَّكَ نَافِلَةً وَهٰذِهٖ مَكْتُوْبَةٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ

اگرچہ تحقیق پڑھ چکا ہو ہوگی یہ نماز واسطے تیرے نفل اور وہ پہلی فرض روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهٗ فَقَالَ اِنِّيْ اُصَلِّيْ فِيْ بَيْتِيْ ثُمَّ اُدْرِكُ الصَّلٰوةَ فِي

ابن عمر سے یہ کہ ایک شخص نے پوچھا اونسے پس کہا تحقیق مین نماز پڑھتا ہون بیچ گھر اپنے کے پھر پاتا ہون مین نماز کو

الْمَسْجِدِ مَعَ الْاِمَامِ اَفَاُصَلِّيْ مَعَهٗ قَالَ لَهٗ نَعَمْ قَالَ الرَّجُلُ اَيَّتُهُمَا اَجْعَلُ

مسجد مین ساتھ امام کے کیا پس نماز پڑھ ہونمین ساتھ اوسکے کہا اوسکو ہان کہا اوس شخص نے کونسی ٹہراؤنمین

صَلَاتِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَذٰلِكَ إِلَيْكَ إِنَّمَا ذٰلِكَ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَجْعَلُ أَيَّتَهُمَا

نماز اپنی کہا ابن عمر نے اور یہ طرف تیری ہے سوا اسکے نہیں کہ یہ سپرد طرف اللہ کی ہے کہ عزت والا اور بزرگ بولا ہے ٹھہراوے

شَاءَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى مَيْمُونَةَ قَالَ أَتَيْنَا ابْنَ عُمَرَ عَلَى الْبَلَاطِ

جسکو چاہے نماز تیری روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے سلیمان مولی میمونہ کی سے کہا آئے ہم ابن عمر کے پاس بلاط میں

وَهُمْ يُصَلُّونَ فَقُلْتُ أَلَا تُصَلِّي مَعَهُمْ قَالَ قَدْ صَلَّيْتُ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ

اور لوگ نماز پڑھتے تھے پس کہا میں نے ابن عمر سے کیا نہیں نماز پڑھتے ہو تم ساتھ اونکے کہا ابن عمر نے تحقیق نماز پڑھ چکا ہوں میں اور تحقیق میں

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا صَلَاةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہ پڑھو تم نماز ایکدن میں دو بار روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ کہا تحقیق عبد اللہ بن عمر تھے کہتے کہ جسنے نماز پڑھی

الْمَغْرِبَ أَوِ الصُّبْحَ ثُمَّ أَدْرَكَهُمَا مَعَ الْإِمَامِ فَلَا يُعِدْ لَهُمَا رَوَاهُ مَالِكٌ

مغرب کی یا صبح کی پھر پایا اون دونوں کو ساتھ امام کے پس نہ پڑھے اون دونوں کو روایت کی یہ مالک نے

بَابُ السُّنَنِ وَفَضَائِلِهَا الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ

باب ہے بیچ بیان سنتوں کے اور فضیلتوں اونکی کے فصل پہلی روایت ہے ام حبیبہ سے

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

کہا کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پڑھے دن اور رات میں بارہ رکعتیں

بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ

بنایا جاتا ہے واسطے اوسکے گھر بہشت میں چار رکعت پہلے ظہر کے اور دو رکعت پیچھے اوسکے اور دو رکعت پیچھے

الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

مغرب کے اور دو رکعت پیچھے عشا کے اور دو رکعت پہلے نماز فجر کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ

اور بیچ ایک روایت مسلم کی یہ ہے کہ ام حبیبہ نے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہیں کوئی

عَبْدِ مُسْلِمٍ يُصَلِّي لِلّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ

بندہ مسلمان کہ نماز پڑھتا ہے واسطے اللہ کے ہر دن میں بارہ رکعت نفل سوائے فرض کے

إِلَّا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَوْ إِلَّا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

مگر کہ بناتا ہے اللہ اوسکے لیے گھر بہشت مین یا فرمایا کہ بنایا جاتا ہے اوسکے لیے گھر بہشت مین۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا

کہا نماز پڑھی مینے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو رکعتین پہلے ظہر کے اور دو رکعتین پیچھے اوسکے

وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ قَالَ وَ

اور دو رکعتین پیچھے مغرب کے پیچھے گھر حضرت ﷺ کے اور دو رکعتین پیچھے عشا کے پیچھے گھر حضرت ﷺ کے کہا ابن عمر نے اور

حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حدیث کی مجکو حفصہ نے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے دو رکعتین ہلکی

حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

جسوقت کہ نکلتی فجر متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہین سے کہا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہین

يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نماز پڑھتے پیچھے جمعہ کے یہانتک کہ پھرتے پس پڑھتے دو رکعتین گھر اپنے مین متفق علیہ

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ

اور روایت ہے عبد اللہ بن شقیق سے کہا پوچھا مینے حضرت عائشہ سے احوال نماز رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا

صلی اللہ علیہ وسلم کا نفلون اوسکے کا پس کہا عائشہ نے تھے حضرت ﷺ نماز پڑھتے میرے گھر مین پہلے ظہر کے چار رکعت

ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ

پھر نکلتے پس نماز پڑھتے ساتھ لوگون کے پھر داخل ہوتے پس نماز پڑھتے دو رکعتین اور تھے نماز پڑھتے ساتھ لوگون کے

الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ وَيَدْخُلُ

نماز مغرب کی پھر داخل ہوتے پھر نماز پڑھتے دو رکعتین پھر نماز پڑھتے ساتھ لوگون عشا کی اور داخل ہوتے

بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيهِنَّ الْوِتْرُ

میرے گھر مین پس نماز پڑھتے دو رکعتین اور تھے نماز پڑھتے رات کو نو رکعت اونمین وتر بھی ہوتے

وَكَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا وَكَانَ إِذَا قَرَأَ وَهُوَ

اور تھے نماز پڑھتے رات کو دیر تک کھڑے اور رات کو دیر تک بیٹھے اور تھے جسوقت کہ پڑھتے

قَآئِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَآئِمٌ وَكَانَ إِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ

کھڑے ہو کر رکوع کرتے اور سجدہ کرتے اور سال میں کہ کھڑے ہوتے اور تہجد کو پڑھتے تھے رکوع کرتے اور سجدہ کرتے جب بیٹھے

وَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ ثُمَّ يَخْرُجُ

اور جب وقت نمودار ہوتی فجر پڑھتے تھے دو رکعت روایت کی اس کو مسلم نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے پھر نکلتے

فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ صَلٰوةَ الْفَجْرِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس پڑھتے ساتھ لوگوں کے نماز فجر کی۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلٰى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ تَعَاهُدًا مِنْهُ عَلٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

کسی چیز پر نفلوں سے بہت محافظت اور ہمیشگی کرتے جیسے کہ محافظت کرتے دو رکعتوں سنت فجر پر متفق علیہ۔ اور

عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا

روایت ہے اوس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں سنت فجر کی بہتر ہیں دنیا سے اور اسچیز سے

فِيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا

کہ دنیا میں ہے روایت کی مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مغفل سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو

قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَآءَ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً

پہلے فرض مغرب کے دو رکعت فرمایا تیسری بار میں جو شخص کہ چاہے واسطے مکروہ جاننے اس بات کے کہ پکڑ لیں اوسکو لوگ سنت

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو

مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ أُخْرٰى لَهُ قَالَ

تم میں سے نماز پڑھنے والا بعد جمعہ کے پس چاہیے کہ پڑھے چار رکعت روایت کی یہ مسلم نے اور ہے اور اسی مسلم کی روایت میں کہ فرمایا

إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعًا الْفَصْلُ الثَّانِيْ

جسوقت کہ نماز پڑھے ایک تمہارا جمعہ کی پس چاہیے کہ پڑھے بعد اوسکے چار رکعت فصل دوسری

عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَافَظَ

روایت ہے ام حبیبہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ محافظت کرے

عَلٰى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ رَوَاهُ

اوپر چار رکعتوں کے پہلے ظہر کے اور چار کے پیچھے ظہر کے حرام کرتا ہے اوسکو اللہ آگ پر۔ روایت کی یہ

احمد والترمذی وابوداود والنسائی وابن ماجۃ وعن ابی ایوب

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ایوب

الانصاری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اربع قبل الظہر لیس فیہن

انصاری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں پہلے ظہر کے کہ نہیں اوسمین

تسلیم تفتح لہن ابواب السماء رواہ ابوداود وابن ماجۃ وعن

سلام پھیرا جاتا کہولے جاتے ہین اونکے لیے دروازے آسمان کے روایت کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

عبداللہ بن السائب قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی اربعا بعد ان

عبداللہ بن سائب سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پڑھتے چار رکعت پیچھے

تزول الشمس قبل الظہر وقال انہا ساعۃ تفتح فیہا ابواب السماء

ڈھلنے آفتاب کے پہلے ظہر سے اور فرماتے تحقیق یہ وقت ہے کہ کھولے جاتے ہین آسمین دروازے آسمان کے

فاحب ان یصعد لی فیہا عمل صالح رواہ الترمذی وعن ابن عمر

پس دوست رکھتا ہون مین یہ کہ چڑہے واسطے میرے اوسمین عمل نیک روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحم اللہ امرأ صلی قبل العصر اربعا رواہ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ اوس شخص کو کہ پڑہے پہلے عصر کے چار رکعت روایت کی یہ

احمد والترمذی وابوداود وعن علی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے علی سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

یصلی قبل العصر اربع رکعات یفصل بینہن بالتسلیم علی الملئکۃ

نماز پڑہتے پہلے عصر کے چار رکعتین فرق کرتے درمیان اونکے ساتھ سلام کرنیکے اوپر فرشتون

المقربین ومن تبعہم من المسلمین والمؤمنین رواہ الترمذی وعنہ

مقربین کے اور اونکے کہ تابع اونکی ہین مسلمانون مین سے اور ایمان والون مین سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انہین سے

قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی قبل العصر رکعتین رواہ ابوداود

کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑہتے پہلے نماز عصر کے دو رکعتین روایت کی یہ ابوداؤد نے

وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی بعد المغرب

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پڑہے پیچھے مغرب کے

---

۱ کہولے جانے کے یعنی واسطے چڑہنے اعمال صالحہ کے

۲ دروازے آسمان کے یعنی واسطے چڑہنے اعمال صالحہ کے

۳ پس دوست رکھتا ہون اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ساعت قبولیت کی ہے جو عمل نیک کرے اوسوقت اوسکا افضل ہے

۴ چار رکعتین عصر سے پہلے بالاتفاق علماء مستحب ہین ۱۲

۵ پہلی نماز عصر کے دو رکعتین عصر کی سنت مؤکدہ ہین اور چار کی بھی نمازی شمار ہے دو اور چار کے درمیان سلام ہے لیکن چار بہتر ہین ۱۲

سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيمَا بَيْنَهُنَّ بِسُوْءٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ

چھ رکعتیں کہ درمیان اونکے ساتھ کلام بدکے برابر کیجاتی ہیں واسطے اوسکے ساتھ عبادت بارہ برس کی

سَنَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ

سنہ روایت کی ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث

عُمَرَ بْنِ أَبِي خَثْعَمٍ وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمٰعِيْلَ يَقُوْلُ هُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ

عمر بن ابی خثعم کی سے اور سنا میں نے محمد بن اسمعیل بخاری کو کہتے تھے کہ عمر بن ابی خثعم منکر الحدیث ہے

وَضَعَّفَهُ جِدًّا وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى

اور ضعیف کیا بخاری نے اسکو بہت - اور روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پڑھے

بَعْدَ الْمَغْرِبِ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بعد مغرب کے بیس رکعتیں بناتا ہے اللہ اوسکے لیے گھر بہشت میں روایت کی یہ ترمذی نے -

وَعَنْهَا قَالَتْ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ قَطُّ فَدَخَلَ عَلَيَّ

اور روایت ہے اوسیں عائشہ سے کہا نہیں نماز پڑھی رسول خدا صلعم نے نماز عشا کی کبھی پھر آئے ہوں نزد میرے

إِلَّا صَلّٰى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَوْ سِتَّ رَكَعَاتٍ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ

مگر نماز پڑھتے چار رکعتیں یا چھ رکعتیں روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْبَارُ النُّجُوْمِ الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ

عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشابہ تسبیح ادبار النجوم کے دو رکعتیں فجر کے پہلے کی ہیں

وَأَدْبَارُ السُّجُوْدِ الرَّكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ

اور مراد مشابہ تسبیح ادبار السجود کے دو رکعتیں مغرب کے بعد کی ہیں روایت کی یہ ترمذی نے - فصل

اَلثَّالِثُ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ أَرْبَعٌ قَبْلَ

تیسری روایت ہے عمر سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے چار رکعتیں پہلے

الظُّهْرِ بَعْدَ الزَّوَالِ تُحْسَبُ بِمِثْلِهِنَّ فِي صَلٰوةِ السَّحَرِ وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَ

ظہر کے پیچھے دوپہر کے حساب کیجاتی ہیں مثل چار رکعت کے کہ نماز تہجد میں پڑھی جاویں اور نہیں کوئی چیز مگر

هُوَ يُسَبِّحُ اللّٰهَ تِلْكَ السَّاعَةَ ثُمَّ قَرَأَ يَتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهُ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَائِلِ

وہ تسبیح کرتی ہے اللہ کو اسوقت پھر پڑھا یہ آیت پھرتے ہیں سائے ہر چیز کے داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے

سُجَّدًا لِلّٰهِ وَهُمْ دَاخِرُوْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

سجدہ کرتے ہوئے واسطے اللہ کے اور وہ ذلیل ہیں روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

اور روایت ہے عائشہ سے کہا نہیں چھوڑیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پیچھے عصر کے

عِنْدِيْ قَطُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَتْ وَالَّذِيْ ذَهَبَ بِهٖ

نزدیک میرے کبھی متفق علیہ اور بخاری کی ایک روایت میں یہ ہے کہا عائشہ نے کہ قسم ہے اوس ذات کی کہ

مَا تَرَكَهُمَا حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ وَعَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

نہیں چھوڑیں حضرت ﷺ یہ دو رکعتیں یہانتک کہ ملاقات کی اللہ تعالیٰ سے۔ اور روایت ہے مختار بن فلفل سے کہ کہا پوچھا میں نے انس بن

عَنِ التَّطَوُّعِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ كَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ الْاَيْدِيَ عَلَى صَلٰوةٍ

حال نفل کا پیچھے عصر کے پس کہا تھے عمر مارتے تھے اوسکے ہاتھوں کو نیت باندھتا نماز کی

بَعْدَ الْعَصْرِ وَكُنَّا نُصَلِّيْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ

پیچھے نماز عصر کے اور تھے ہم پڑھتے زمانہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے میں دو رکعتیں پیچھے

غُرُوْبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لَهٗ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ڈوبنے آفتاب کے پہلے نماز مغرب کے پس کہا میں نے انس کو کیا تھے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْهِمَا قَالَ كَانَ يَرَانَا نُصَلِّيْهِمَا فَلَمْ يَاْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

علیہ وسلم پڑھتے ان دو رکعتوں کو کہا کہ تھے دیکھتے ہمکو نماز پڑھتے پس نہ حکم فرماتے ہمکو اور نہ منع کرتے ہمکو روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِيْنَةِ فَاِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا

اور روایت ہے انس سے کہا تھے ہم مدینہ میں پس جسوقت اذان دیتا اذان دینے والا واسطے نماز مغرب کے دوڑتے

السَّوَارِيَ فَرَكَعُوْا رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى اِنَّ الرَّجُلَ الْغَرِيْبَ لَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ

طرف ستونوں کی پس پڑھتے دو رکعت یہانتک کہ آدمی مسافر آتا مسجد میں

فَيَحْسَبُ اَنَّ الصَّلٰوةَ قَدْ صُلِّيَتْ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يُّصَلِّيْهِمَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

پس گمان کرتا کہ تحقیق نماز پڑھ چکے بسبب کثرت اون لوگوں کے کہ پڑھتے نماز دو رکعت روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَتَيْتُ عُقْبَةَ الْجُهَنِيَّ فَقُلْتُ اَلَا اُعْجِبُكَ

روایت ہے مرثد بن عبد اللہ تابعی سے کہا آیا میں عقبہ جہنی صحابی کے پاس پس کہا میں نے کیا نہ تعجب میں ڈالوں

مِنْ اَبِیْ تَمِیْمٍ یُرَکِّعُ رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ فَقَالَ عُقْبَۃُ اِنَّا کُنَّا

فعل ابی تمیم تابعی کے سے کہ پڑھتا ہی دو رکعتین پہلے نماز مغرب کے پس کہا عقبہ نے تحقیق ہم

نَفْعَلُہٗ عَلٰی عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فَمَا یَمْنَعُکَ الْاٰنَ قَالَ الشُّغْلُ

پڑھتے یہ نماز بیچہ زمانہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا میں نے کیسچیز نے منع کیا تجکو اب کہا شغل دنیا نے

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَۃَ قَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتٰی مَسْجِدَ

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی کعب بن عجرہ سے کہ کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے مسجد

بَنِیْ عَبْدِ الْاَشْہَلِ فَصَلّٰی فِیْہِ الْمَغْرِبَ فَلَمَّا قَضَوْا صَلٰوتَہُمْ رَاٰہُمْ یُسَبِّحُوْنَ

بنی عبد الاشہل کی مین پس پڑہی اوسمین نماز مغرب پس جب پڑہ چکے نماز فرض دیکہا اونکو حضرت نے کہ پڑہتے ہین

بَعْدَہَا فَقَالَ ھٰذِہٖ صَلٰوۃُ الْبُیُوْتِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِیْ رِوَایَۃِ التِّرْمِذِیِّ

بعد نماز مغرب کے پس فرمایا کہ یہ نماز گہرمین پڑہنی کی ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور یہ بیچہ روایت ترمذی

وَالنَّسَائِیِّ قَامَ نَاسٌ یَتَنَفَّلُوْنَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکُمْ بِھٰذِہِ الصَّلٰوۃِ

اور نسائی کے یون ہی کہ کہڑے ہوئے لوگ نفل پڑہنے لگے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لازم ہے تمکو پڑہنا اس نماز کا

فِی الْبُیُوْتِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُطِیْلُ الْقِرَاءَۃَ

گہرون مین ۔ اور روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا تہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دراز کرتے قرأت کو

فِی الرَّکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ حَتّٰی یَتَفَرَّقَ اَھْلُ الْمَسْجِدِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

دونو رکعتون مین پیچہے مغرب کے یہانتک کہ متفرق ہوتے اہل مسجد روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہی

مَکْحُوْلٍ بَلَغَ بِہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی بَعْدَ الْمَغْرِبِ قَبْلَ اَنْ

مکحول تابعی سے کہ پہنچاتا ہی اسحدیث کو حضرت صلعم تک کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا کہ جو شخص کہ نماز پڑہے بعد مغرب کے پہلے

یَّتَکَلَّمَ رَکْعَتَیْنِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ رُفِعَتْ صَلٰوتُہٗ فِیْ عِلِّیِّیْنَ رَوَاہُ مُرْسَلًا

بولنے کے دو رکعتین اور ایک روایت مین چار رکعتین بلند کی جاتی ہی نماز اوسکی علیین مین روایت کی یہ مکحول نے بطریق

وَعَنْ حُذَیْفَۃَ نَحْوَہٗ وَزَادَ فَکَانَ یُقَالُ عَجِّلُوا الرَّکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

اور روایت ہی حذیفہ سے مانند اسکی اور زیادہ کیا پس تہی حضرت فرماتے جلدی پڑہو دو رکعتین پیچہے مغرب کے

فَاِنَّہُمَا تُرْفَعَانِ مَعَ الْمَکْتُوْبَۃِ رَوَاھُمَا رَزِیْنٌ وَرَوَی الْبَیْہَقِیُّ الزِّیَادَۃَ عَنْہُ

اسلیئے کہ تحقیق وہ دونو اٹہائی جاتی ہین ساتہ فرضونکی روایت کیا ان دونو کو رزین نے اور روایت کی یہ بیہقی نے زیادتی حذیفہ سے

نحوها في شعب الايمان وعن عمرو بن عطاء قال ان نافع بن جبير
مانند اسکی شعب الایمان مین۔ اور روایت ہی عمرو بن عطاء تابعی سے کہ کہا تحقیق نافع بن جبیر تابعی نے
ارسله الى السائب يسئله عن شيء رآه منه معاوية في الصلوة فقال
بھیجا اوسکو طرف سائب صحابی کے کہ پوچھے اون سے اوس چیز سے کہ دیکھا اوسکو اوس سے معاویہ نے نماز مین پس کہا سائب نے
نعم صليت معه الجمعة في المقصورة فلما سلم الامام قمت في
کہ ہان نماز پڑھی مینے ساتھ معاویہ کے جمعہ کی مقصورہ مین پس جب سلام پھیرا امام نے کھڑا ہوا مین بیچ
مقامي فصليت فلما دخل ارسل الي فقال لا تعد لما فعلت اذا صليت
مقام اپنے کے پس نماز پڑھی مینے پس جبکہ داخل ہوئی معاویہ گھر مین بھیجا اوسنے شخص کو طرف میری پس کہا مت پھر تو یہ کام کہ کیا تو نے
الجمعة فلا تصلها بصلوة حتى تكلم او تخرج فان رسول الله صلى الله عليه وسلم
نماز جمعہ کی پس نہ ملا اوسکو ساتھ اور نماز کے یہانتک کہ بولے تو یا نکلے تو اسلیے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
امرنا بذلك ان لا نوصل بصلوة حتى نتكلم او نخرج رواه مسلم وعن
حکم کیا ہمکو ساتھ اسکے کہ نہ ملاوین ہم نماز کو ساتھ نماز دوسری کے یہانتک کہ بولین ہم یا نکلین ہم روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی
عطاء قال كان ابن عمر اذا صلى الجمعة بمكة تقدم فصلى ركعتين ثم
عطاء سے کہ کہا تھے ابن عمر جسوقت کہ پڑھ چکتے نماز جمعہ کہ مین آگے بڑھتے پھر پڑھتے دو رکعتین پھر
يتقدم فيصلي اربعا واذا كان بالمدينة صلى الجمعة ثم رجع الى
آگے بڑھتے پھر پڑھتے چار رکعتین اور جسوقت کہ ہوتے مدینہ مین پڑھتے نماز جمعہ پھر پھرتے طرف
بيته فصلى ركعتين ولم يصل في المسجد فقيل له فقال كان رسول
گھر اپنے کی پھر پڑھتے دو رکعتین اور نہ پڑھتے مسجد مین پس کہا گیا واسطے اوسکے پس کہا تھے رسول
الله صلى الله عليه وسلم يفعله رواه ابو داود وفي رواية الترمذي قال رايت
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کرتے یہ روایت کی یہ ابو داود نے اور ترمذی کی روایت مین ہی کہ کہا عطاء نے دیکھا مینے
ابن عمر صلى بعد الجمعة ركعتين ثم صلى بعد ذلك اربعا باب
ابن عمر کو پڑھتے تھے جمعہ کے دو رکعتین پھر پڑھتے پیچھے اوسکے چار رکعتین باب ہے بیچ بیان
صلوة الليل افضل الاول عن عائشة قالت كان النبي
نماز رات کے۔ افضل پہلی روایت ہی عائشہ سے کہ کہا تھے پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدٰى

صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے درمیان اسکے کہ فارغ ہوں نماز عشا سے فجر تک

عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ فَيَسْجُدُ السَّجْدَةَ

گیارہ رکعتیں سلام پھیرتے ہر دو رکعت پر اور وتر کرتے ساتھ ایک رکعت کے پھر کرتے سجدہ

مِنْ ذٰلِكَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ

اس رکعت میں قدر اوس چیز کے کہ پڑھے ایک شخص پچاس آیتیں پہلے اس کے کہ اوٹھاتے سر اپنا پس جبوقت چپ ہوتا

الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

مؤذن اذان دینے نماز فجر کی سے اور ظاہر ہوتی واسطے اوسکے فجر کھڑے ہوتے پس پڑھتے دو رکعتیں ہلکی

ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتّٰى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلْإِقَامَةِ فَيَخْرُجَ مُتَّفَقٌ

پھر لیٹتے اپنے داہنے کروٹ پر یہاں تک کہ آتا حضرت کے پاس اذان دینے والا واسطے تکبیر کے پس نکلتے نماز کیلئے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَإِنْ كُنْتُ

علیہ۔ اور روایت ہے اوسیں سے کہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ پڑھ چکتے دو رکعتیں سنتیں فجر کی پس اگر میں

مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِلَّا اضْطَجَعَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ

جاگتی بات کرتے مجھ سے اور اگر میں سوتی ہوتی لیٹ رہتے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسیں سے کہا تھا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ مُتَّفَقٌ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ پڑھ چکتے دو رکعتیں سنتیں فجر کی لیٹتے داہنے کروٹ اپنے پر متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلٰثَ

علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو

عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا الْوِتْرُ وَرَكْعَتَا الْفَجْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ

تیرہ رکعتیں اونمیں وتر بھی ہوتے اور دو رکعتیں سنتیں فجر کی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے مسروق سے کہ کہا

سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ سَبْعٌ وَتِسْعٌ

پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے احوال نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کو پس کہا کبھی سات رکعتیں پڑھتے اور کبھی

وَإِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ

اور کبھی گیارہ رکعتیں سوائے سنت فجر کے۔ روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل ليصلي افتتح صلوته بركعتين

کہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے رات کو تاکہ نماز پڑھیں لیے تہجد کی شروع کرتے نماز اپنی ساتھ دو رکعتوں

خفيفتين رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہلکی کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا قام احدكم من الليل فليفتتح الصلوة بركعتين خفيفتين رواه مسلم

جب اوٹھے ایک تمہارا نیند سے رات کو پس چاہیئے کہ شروع کرے نماز ساتھ دو رکعتوں ہلکی کے روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابن عباس قال بتّ عند خالتي ميمونة ليلة والنبي صلى الله عليه وسلم عندها

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا رات گذاری میں نزد یک خالہ اپنی کے میمونہ تھیں ایک رات اور نبی صلعم نزد یک اوس کے تھے

فتحدث رسول الله صلى الله عليه وسلم مع اهله ساعة ثم رقد فلما كان ثلث

پس باتیں کیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ اہل اپنی کے تھوڑی سی دیر پھر سو رہے پس جب باقی رہی تہائی

الليل الاخر او بعضه قعد فنظر الى السماء فقرأ ان في خلق السموت

رات پچھلی کی یا کچھ اوس سے اوٹھ بیٹھے پس دیکھا طرف آسمان کی پس پڑھی یہ آیت تحقیق بیچ پیدا کرنے آسمانوں

والارض واختلاف الليل والنهار لايت لاولي الالباب حتى ختم السورة

اور زمین کے اور اختلاف رات اور دن کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے عقلمند دن کے یہاں تک کہ تمام کی سورۃ

ثم قام الى القربة فاطلق شناقها ثم صب في الجفنة ثم توضأ وضوءا

پھر کھڑے ہوئے طرف مشک کی پس کھولا بند اوسکا پھر ڈالا پانی پیالہ میں پھر کیا وضو

حسنا بين الوضوئين لم يكثر وقد ابلغ فقام فصلى فقمت فتوضأت

اچھا درمیان دو وضو ؤں کے نہ بہتایت کی پانی کی اور تحقیق پہونچایا پانی پر کٹڑی ہو کے پس نماز پڑھی ہی اور کھڑا ہوا میں

فقمت عن يساره فاخذ باذني فادارني عن يمينه فتتامت صلوته

پھر کھڑا ہوا میں بائیں طرف حضرت صلعم کے پس پکڑا کان میرا پھیرا مجھکو بائیں طرف سے داہنی طرف اپنے پس پوری ہوئی ہوئی

ثلث عشرة ركعة ثم اضطجع فنام حتى نفخ وكان اذا نام نفخ فاذنه

تیرہ رکعت پھر لیٹ رہے اور سوئے یہاں تک کہ خراٹے لیے اور تھے حضرت جسوقت کہ سوتے خراٹے لیتے

بلال بالصلوة فصلى ولم يتوضأ وكان في دعائه اللهم اجعل في

بلال نے ساتھ نماز کے پس نماز پڑھی اور نہ وضو کیا اور تھے بیچ دعا اوٹھکیے یہ الفاظ یا الٰہی ، گردان

قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ

میرے دل میں نور اور میری آنکھ میں نور اور میرے کان میں نور اور داہنی میرے نور اور

یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّاَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّ

بائیں میرے نور اور اوپر میرے نور اور نیچے میرے نور اور آگے میرے نور اور پیچھے میرے نور اور

اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّزَادَ بَعْضُهُمْ وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّذَكَرَ وَعَصَبِیْ وَلَحْمِیْ وَدَمِیْ

گردان واسطے میرے نور اور زیادہ کیا بعضے راویوں نے اور پیدا کر میری زبان میں نور اور ذکر کیا بعضے نے اور گردان پٹھے میرے

وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ لَّهُمَا وَاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا

اور بالوں میرے اور جلد میرے میں نور متفق علیہ اور ہیچ ایک روایت بخاری اور مسلم کے اور گردان میری جان میں نور

وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّفِیْ اُخْرٰی لِمُسْلِمٍ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا وَّعَنْهُ اَنَّهٗ

اور بڑا کر واسطے میرے نور اور ہیچ اور روایت مسلم کے یا الٰہی دے مجھکو نور۔ اور روایت ہے اوس سے کہ بعضی راو

رَقَدَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَیْقَظَ فَسَوَّكَ وَتَوَضَّاَ وَهُوَ یَقُوْلُ

سوئے نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جاگے اور مسواک کی اور وضو کیا اور وہ پڑھتے تھے یہ آیت

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتّٰی خَتَمَ السُّوْرَةَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰی رَكْعَتَیْنِ

تحقیق ہیچ پیدا کرنے آسمانوں کے اور زمین کے یہانتک کہ ختم کی سورۃ پھر کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی دو رکعت

اَطَالَ فِیْهِمَا الْقِیَامَ وَالرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ حَتّٰی نَفَخَ ثُمَّ

دراز کیا ہیچ اوسمیں کھڑے رہنا اور رکوع کرنا اور سجدہ کرنا پھر پھرے اور سوئے یہانتک کہ خراٹے لیے پھر

فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ سِتَّ رَكَعَاتٍ كُلَّ ذٰلِكَ یَسْتَاكُ وَیَتَوَضَّاُ

کیا یہ تین بار چھ رکعتوں میں ہر بار اون تین بار میں مسواک بھی کرتے اور وضو بھی کرتے

وَیَقْرَاُ هٰؤُلَاءِ الْاٰیَاتِ ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ

اور پڑھتے یہ آیتیں پھر وتر پڑھے تین رکعتیں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے زید بن

خَالِدِ الْجُهَنِیِّ اَنَّهٗ قَالَ لَاَرْمُقَنَّ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّیْلَةَ

خالد جہنی سے کہ اونہوں نے کہا البتہ دیکھتا رہونگا نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کو آجکی رات

فَصَلّٰی رَكْعَتَیْنِ خَفِیْفَتَیْنِ ثُمَّ صَلّٰی رَكْعَتَیْنِ طَوِیْلَتَیْنِ طَوِیْلَتَیْنِ طَوِیْلَتَیْنِ

پس پڑھیں دو رکعتیں ہلکی پھر پڑھیں دو رکعتیں لمبی لمبی سے لمبی

ف ۱ پھر کہا یہ لفظ جو نور ہوا ۱۲

ف ۲ پھر پڑھیں دو رکعتیں ہلکی لمبی سے لمبی تین بار صلوٰۃ اللیل

ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

پھر پڑھیں دو رکعتیں اور یہ دو کم تھیں اون دو رکعتوں سے کہ پہلے اونسے تھیں پھر پڑھیں دو رکعتیں اور یہ کم تھیں اُن دو سے کہ پہلے اونسے تھیں

وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ اَوْتَرَ فَذٰلِكَ ثَلٰثُ

اور یہ دو نوکم تھیں اون دو نوسے کہ پہلے اونسے تھیں پھر پڑھیں دو رکعتیں اور یہ دو نوکم تھیں اُن دو نوسے کہ پہلے اونسے تھیں پھر وتر پڑھے

عَشْرَةَ رَكْعَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ قَوْلُهُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا اَرْبَعَ مَرَّاتٍ هٰكَذَا

تیرہ رکعتیں ہوئیں روایت کی یہ مسلم نے قول زید کا پھر پڑھیں دو رکعتیں اور یہ دو نوکم تھیں اونسے کہ پہلے پڑھیں چار بار یہی ہیئت سے

صَحِيْحِ مُسْلِمٍ وَاَفْرَادِهٖ مِنْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَمُوَطَّاِ مَالِكٍ وَسُنَنِ اَبِيْ دَاوٗدَ وَجَامِعِ الْاُصُوْلِ وَعَنْ عَائِشَةَ

صحیح مسلم میں ہے اور افراد مسلم میں کتاب حمیدی ہے اور کتاب موطا امام مالک ہے اور سنن ابوداؤد اور جامع الاصول میں ہے اور روایت ہے

قَالَتْ لَمَّا بَدَّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهٖ جَالِسًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

کہا جب بڑی ہوئی عمر رسول خدا صلعم کی اور بھاری ہوا بدن مبارک بسبب بڑھاپے کے تھی اکثر نماز نفل حضرت کی بیٹھے ہوئے متفق علیہ

ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِيْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ

ابن مسعود سے کہا تحقیق جانتا ہوں میں اون سورتوں کو کہ آپ میں ایکا مانند دوسری کی ہیں کہ تھے نبی صلعم جمع کرتے

بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً مِّنْ اَوَّلِ الْمُفَصَّلِ عَلٰى تَاْلِيْفِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

درمیان اونکے پھر ذکر کیں بیس سورتیں اول مفصل میں سے موافق جمع کرنے ابن مسعود کے

سُوْرَتَيْنِ فِيْ رَكْعَةٍ اٰخِرُهُنَّ حٰمٓ الدُّخَانِ وَعَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دو سورتیں ایک رکعت میں آخر اونمیں سورتوں کو حم الدخان اور عم یتساءلون ہیں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری روایت ہے حضرت حذیفہ رضہ سے کہ اونہوں نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ فَكَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلٰثًا ذُو الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ

نماز پڑھتے رات کو پس تھے کہتے اللہ بڑا ہے تین بار اور کہتے صاحب ملک اور غلبہ کا اور بڑائیکا

وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ فَقَرَاَ الْبَقَرَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوْعُهٗ نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهٖ

اور بزرگیکا پھر شروع کیا ساتھ اللھم کے پھر پڑھتے پھر پڑھتے سورہ بقرہ پھر رکوع کیا پس تھا اندازہ رکوع اونکیکا مانند قیام اونکی کی

فَكَانَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ

پس تھے کہتے اپنے رکوع میں پاک ہے رب میرا بڑا پھر اوٹھایا سر اپنا رکوع سے

فَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا مِنْ رُكُوعِهِ يَقُولُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُودُهُ

پھر تھا کھڑا رہنا اوسکا قریب رکوع اوسکے کہتے میرے رب ہی کو ہے سب تعریف ہی پھر سجدہ کیا پس تھا سجدہ اوسکا

نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ فَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ

قریب قومہ اوسکے پس تھا کہتے سجدے اپنے میں پاک ہے رب میرا بلند پھر اوٹھایا سر اپنا

مِنَ السُّجُودِ وَكَانَ يَقْعُدُ فِيمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ وَكَانَ

سجدے سے اور تھا بیٹھتا درمیان دو سجدوں کے قریب سجدے اپنے کے اور تھا

يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَرَأَ فِيهِنَّ الْبَقَرَةَ

کہتے اے رب بیرے بخش دا سطے میرے اے رب میرے بخش دا سطے میرے پس پڑھیں چار رکعتیں پڑھیں ان میں بقرہ

وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ وَالْمَائِدَةَ أَوِ الْأَنْعَامَ شَكَّ شُعْبَةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور آل عمران اور نساء اور مائدہ یا انعام شک کیا شعبہ نے راوی حدیث کا ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قیام کرے

بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ

ساتھ دس آیتوں کے نہیں لکھا جاتا غافلین سے اور جو کوئی قیام کرے ساتھ سو آیتوں کے لکھا جاتا ہے نمازیوں سے

وَمَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُقَنْطَرِينَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أُبَيٍّ

اور جو کوئی قیام کرے ساتھ ہزار آیتوں کے لکھا جاتا ہے بہت تولے لینوالوں سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سے

قَالَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ يَرْفَعُ طَوْرًا وَيَخْفِضُ طَوْرًا رَوَاهُ

کہا تھا پڑھنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کو مختلف کبھی بلند اور کبھی پست روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَدْرِ مَا

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تھا پڑھنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مقدار اوسکے کہ

يَسْمَعُهُ مَنْ فِي الْحُجْرَةِ وَهُوَ فِي الْبَيْتِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ

سنتا اوسکو وہ شخص کہ ہو تا صحن میں اور حضرت ہو تا گھر میں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے

قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً فَإِذَا هُوَ بِأَبِي بَكْرٍ يُصَلِّي وَهُوَ

کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک رات پس ناگہاں گذرا ابو بکر رضی اللہ عنہ پر کہ نماز پڑھتا ہے

يَخْفِضُ مِنْ صَوْتِهِ وَمَرَّ بِعُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي رَافِعًا صَوْتَهُ قَالَ فَلَمَّا اجْتَمَعَا

اسی الدین کی وہ پست کرتے تھے آواز اپنی اور گذرے عمر پر اور وہ پڑھتے تھے نماز درحالیکہ بلند کرتے ہوا تھے آواز اپنی کہا ابوبکر نے

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ تُصَلِّي تَخْفِضُ صَوْتَكَ

نزد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا حضرت نے اے ابوبکر گذرا تھا میں تجھ پر اور تو نماز پڑھتا تھا پست کیے آواز اپنی

قَالَ قَدْ أَسْمَعْتُ مَنْ نَاجَيْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَقَالَ لِعُمَرَ مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ

کہا ابوبکر نے تحقیق سنا تا تھا میں اوسکو کہ مناجات کرتا تھا میں اوس سے یا رسول اللہ اور فرمایا واسطے عمر کے گذرا تھا میں تجھ پر اور تو

تُصَلِّي رَافِعًا صَوْتَكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَوْقِظُ الْوَسْنَانَ وَأَطْرُدُ الشَّيْطَانَ

نماز پڑھتا تھا بلند کیے ہوئی آواز اپنی پس کہا عمر نے اے رسول خدا کے جگاتا تھا میں سوتے ہوؤں کو اور ہانکتا تھا شیطان کو

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا وَقَالَ لِعُمَرَ اخْفِضْ

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابوبکر بلند کر آواز اپنی کچھ اور فرمایا عمر کو پست کر

مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ

آواز اپنی کچھ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے

قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحَ بِآيَةٍ وَالْآيَةُ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ

کہا قیام کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح تک ساتھ ایک آیت کے اور آیت یہ تھی اگر عذاب کرے تو انکو پس بیشک

عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ

بندے تیرے ہیں اور اگر بخشے دانکو پس تحقیق تو غالب حکمت والا ہے روایت کی یہ نسائی اور ابن

مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ

ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ پڑھ چکے ایک تمہارا

رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى يَمِينِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالْفَصْلُ

دو رکعتیں سنت فجر کی پس چاہیے کہ لیٹ رہے داہنی کروٹ اپنے پر روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ

تیسری روایت ہے مسروق سے کہا پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کونسا عمل تھا بہت محبوب

إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الدَّائِمُ قُلْتُ فَأَيَّ حِينٍ كَانَ يَقُومُ

طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا عمل کرنا ہمیشہ کہا میں نے پس کسوقت کھڑے ہوتے تھے

مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يَقُومُ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ

رات کو نماز تہجد کے لیے فرمایا عائشہ نے تھا کہ کھڑے ہوتے جب سنتے آواز مرغ کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے

قَالَ مَلَكْنَا نَشَاءُ أَنْ نَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ

کہا ہم نے قدرت ہے ہم کو چاہیں یہ کہ دیکھیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو رات میں نماز پڑھتے مگر دیکھتے اوسکو

وَلَا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

اور نہ چاہیں ہم یہ کہ دیکھیں اوسکو سوتے مگر دیکھتے اوسکو سوتے روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے حمید بن عبدالرحمن

ابْنِ عَوْفٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ وَأَنَا فِي

بن عوف سے کہا تحقیق ایک شخص نے اصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہا کہ کہا میں نے اوسکو اور میں

سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَرْقُبَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ

سفر میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم ہے خدا کی البتہ دیکھونگا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو وقت نماز کے

حَتَّى أَرَى فِعْلَهُ فَلَمَّا صَلَّى صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَهِيَ الْعَتَمَةُ اضْطَجَعَ هُوَيْنًا مِنَ

تا دیکھوں میں فعل حضرتؐ کا پس جب پڑھی حضرتؐ نے نماز عشا کی اور اوسکو عتمہ بھی کہتے ہیں لیٹ رہے دیر تک

اللَّيْلِ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَنَظَرَ فِي الْأُفُقِ فَقَالَ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا حَتَّى بَلَغَ

رات میں سے پھر جاگے پس نگاہ کی آسمان میں پھر پڑھی یہ آیت اے رب میرے نہیں پیدا کیا تونے یہ بیہودہ یہانتک کہ پہنچے

إِلَى إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ثُمَّ أَهْوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْفِرَاشِ

آخر آیہ تک کہ وہ یہ ہے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدہ پھر قصد کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف بچھونے اپنی کی

فَاسْتَنَّ مِنْهُ سِوَاكًا ثُمَّ أَفْرَغَ فِي قَدَحٍ مِنْ إِدَاوَةٍ عِنْدَهُ مَاءً فَاسْتَنَّ

پس نکالی اوسمیں سے مسواک پھر ڈالا پانی پیالہ میں جو اوسکے پاس میں پس مسواک کی

ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى حَتَّى قُلْتُ قَدْ صَلَّى قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى قُلْتُ

پھر کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی یہانتک کہ کہا میں نے تحقیق نماز پڑھی موافق اندازہ اوسکے کہ سوئے پھر لیٹ رہے یہانتک کہ کہا میں

قَدْ نَامَ قَدْرَ مَا صَلَّى ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ

تحقیق سوئے موافق اندازہ اوسکے کہ نماز پڑھی پھر جاگے کیا جیسے کیا پہلی بار اور کہا مانند اوسکے کہ کہا

فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ الْفَجْرِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ

پس کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار پہلے فجر کے روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے

باب صلوٰۃ اللیل

يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ

یعلی بن مملک سے یہ کہ انہوں نے پوچھا ام سلمہ سے کہ کیسی ہیں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پڑھنے حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلٰوتِهِ فَقَالَتْ وَمَا لَكُمْ وَصَلٰوتَهُ كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا

صلے اللہ علیہ وسلم کی سے اور نماز اونکی سے پس کہا ام سلمہ نے اور کیا ہے واسطے تمہارے ساتھ نماز اونکی کہ تھے نماز پڑھتے پھر سوتے بقدر

صَلّٰى ثُمَّ يُصَلِّي قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلّٰى حَتّٰى يُصْبِحَ ثُمَّ نَعَتَتْ

نماز پڑھ چکے پھر نماز پڑھتے بقدر اوسچیز کے کہ سوئے پھر سوتے بقدر اوسچیز کے کہ نماز پڑھی یہاں تک کہ صبح ہو پھر بیان کی

قِرَاءَتَهُ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

قراءت حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پس ناگہان وہ بیان کرتی ہے قراءت کو خوب کھولکر ایک ایک حرف حدا حدا روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

اور نسائی نے - باب ہے بیچ بیان اوسچیز کے کہ پڑھتے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے رات کو نماز پڑھنے - فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کھڑے ہوتے رات کو تہجد پڑھنے کہتے

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ

یا الٰہی تیری ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی قائم رکھنے والا آسمانوں اور زمین کا اور اونکا کہ بیچ انکے ہیں اور تیری ہی لیے

أَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ

تو ہی روشن کرنیوالا آسمانوں اور زمین کا ہے اور اونکا کہ بیچ انکے ہیں اور تیری ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی ہے بادشاہ آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ

اور زمین کا اور اونکا کہ بیچ انکے ہیں اور تیری ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی ہے حق اور وعدہ تیرا حق ہے اور ملاقات تیری

حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ

حق ہے اور کلام تیرا حق ہے اور بہشت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور سب نبی حق ہیں اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم حق ہیں

وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ

اور قیامت حق ہے یا الٰہی واسطے تیرے تابعدار ہوا میں اور اوپر احکام تیرے ایمان لایا میں اور تجھ پر بھروسہ کیا میں نے

إِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ

تیری ہی طرف رجوع کی میں نے سب احوال اپنے میں اور سونپی میں نے سب امور اپنی تجکو اور ساتھ مدد تیری کے جھگڑا تا ہوں دشمنان دین کے اور طرف

وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ

اور وہ گناہ کہ تو پیچھے کرے نگاہ میں اور وہ گناہ کہ پوشیدہ کیے میں نے اور وہ گناہ کہ ظاہر کیے میں اور وہ گناہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اس کو مجھ سے

وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ

اور تو ہی ہے پیچھے کرنے والا جسکو چاہے نہیں کوئی معبود مگر تو اور نہیں کوئی معبود سوا تیرے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلٰوتَهُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ

کہا اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کھڑے ہوتے رات کو شروع کرتے نماز رات کی پس کہتے یا الٰہی

رَبَّ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ

اے پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل کے اے پیدا کرنیوالے آسمانوں کے اور زمین کے اے جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

پوشیدہ اور ظاہر کے تو حکم کریگا درمیان بندوں اپنے کے اوس چیز میں کہ اختلاف کرتے تھے

اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ

ہدایت کر تو مجھکو طرف اسچیز کی کہ اختلاف کیا گیا اسمیں حق سے بسبب حکم اپنے کے بیشک تو ہدایت کرتا ہے جسکو چاہے

إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ

طرف راہ سیدھی کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جاگے نیند سے رات کو پھر کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

نہیں کوئی شریک واسطے اوسکے اوسیکے لیے بادشاہی ہے اور اوسیکے لیے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور پاک ہے اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ

اور سب تعریف ہے اللہ کے لیے اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہیں قوت

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي أَوْ قَالَ ثُمَّ دَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ فَإِنْ تَوَضَّأَ وَصَلّٰى قُبِلَتْ

کہا اوسنے اے رب میرے بخش میرے لیے یا فرمایا پھر دعا کرے قبول کیجاوے اگر وضو کرے اور نماز پڑھے قبول کیجاوے گی

صَلٰوتُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

نماز اوسکی روایت کی یہ بخاری نے فصل دوسری روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَیْقَظَ مِنَ اللَّیْلِ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب جاگتے رات کو کہتے نہیں کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو

اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَاَسْاَلُکَ رَحْمَتَکَ اَللّٰھُمَّ زِدْنِیْ عِلْمًا

یا الٰہی تیری تسبیح کرتا ہوں میں ساتھ تعریف تیری کے بخشش چاہتا ہوں میں تجھ سے واسطے گناہوں اپنے کے اور مانگتا ہوں میں

وَّلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ

اور نہ کج کر دل میرا بعد اسکے کہ راہ دکھائی تو نے مجھ کو اور بخش میرے لیے نزدیک اپنے سے رحمت تحقیق تو بہت

الْوَھَّابُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

بخشنیوالا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ یَبِیْتُ عَلٰی ذِکْرٍ طَاھِرًا فَیَتَعَارُّ مِنَ اللَّیْلِ فَیَسْاَلُ اللّٰہَ

علیہ وسلم نہیں کوئی مسلمان کہ سووے رات کو اوپر ذکر اللہ کے اور سحالمین کہ پاک ہو پھر جاگے رات کو اور مانگے اللہ سے

خَیْرًا اِلَّا اَعْطَاہُ اللّٰہُ اِیَّاہُ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ شَرِیْحٍ الْحَوْلَانِیِّ

بھلائی مگر کہ دیتا ہے اوسکو اللہ پھلائی روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے شریح حولانی سے

قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی عَائِشَۃَ فَسَاَلْتُھَا بِمَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَفْتَتِحُ اِذَا

کہا کہ گیا میں حضرت عائشہ کے پاس پس پوچھا میں نے اوسسے کہ ساتھ کس چیز کے رسول خدا صلعم شروع کرتے تھے جبکہ

قَامَ مِنَ اللَّیْلِ فَقَالَتْ سَاَلْتَنِیْ عَنْ شَیْءٍ مَّا سَاَلَنِیْ عَنْہُ اَحَدٌ قَبْلَکَ

اٹھتے رات کو پس کہا عائشہ نے پوچھی تو نے مجھسے ایک چیز کہ نہیں پوچھی مجھسے وہ چیز کسی نے پہلے تیرے

کَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ کَبَّرَ عَشْرًا وَّحَمِدَ اللّٰہَ عَشْرًا وَّقَالَ سُبْحَانَ اللّٰہِ

تھا کہ جب اوٹھتے رات کو کہتے اللہ اکبر دس بار اور الحمد اللہ دس بار اور کہتے سبحان اللہ

وَبِحَمْدِہٖ عَشْرًا وَّقَالَ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ عَشْرًا وَّاسْتَغْفَرَ عَشْرًا وَّ

وبحمدہ دس بار اور کہتے سبحان الملک القدوس دس بار اور استغفار کرتے دس بار اور

ھَلَّلَ اللّٰہَ عَشْرًا ثُمَّ قَالَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَ

لا الہ الا اللہ کہتے دس بار پھر کہتے دس بار یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے تنگی دنیا کی سے اور

ضِیْقِ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ عَشْرًا ثُمَّ یَفْتَتِحُ الصَّلٰوۃَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالْفَصْلُ الثَّالِثُ

تنگی دن قیامت کی سے پھر شروع کرتے نماز تہجد روایت کی یہ ابوداؤد نے - فصل تیسری

لَيْلٌ طَوِيلٌ فَارْقُدْ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ

رات دراز باقی ہے پس سو رہ پس اگر جاگا وہ شخص پھر یاد کیا اللہ کو کھل جاتی ہے ایک گرہ پس اگر

تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَأَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ

وضو کیا کھلتی ہے دوسری گرہ پس اگر نماز پڑھے کھلتی ہے تیسری گرہ پس صبح کرتا ہے شاداں و پاک

النَّفْسِ وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ

نفس ورنہ گرہ جاگا اور ذکر نہ کیا اور وضو نہ کیا اور نماز نہ پڑھی صبح کرتا ہے خبیث النفس کاہل متفق علیہ۔ اور روایت ہے مغیرہ سے

قَالَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ لِمَ تَصْنَعُ هٰذَا

کہا قیام کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہانتک کہ سوج گئے قدم آپکے پس کہا گیا آپکو کیوں ایسا کرتے ہیں یہ آپ

وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

حال آنکہ بخشے گئے واسطے تمہارے وہ گناہ تمہارے کہ پہلے ہوئے اور وہ کہ پیچھے ہوں فرمایا کیا نہ ہوں میں بندہ شکر کرنے والا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا ذکر کیا گیا نزد یک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حال ایک شخص کا

فَقِيلَ لَهُ مَا زَالَ نَائِمًا حَتَّى أَصْبَحَ مَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ ذٰلِكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ

پس کہا گیا واسطے حضرت کے کہ ہمیشہ وہ شخص سوتا ہے صبح تک نہیں اٹھتا طرف نماز کی فرمایا یہ شخص ہے کہ پیشاب کرتا ہے شیطان

فِي أُذُنِهِ أَوْ قَالَ فِي أُذُنَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتِ اسْتَيْقَظَ

بیچ کان اسکے یا فرمایا بیچ دونوں کانوں اسکے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا جاگے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَزِعًا يَقُولُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات کو گھبرائے ہوئے فرماتے تھے سبحان اللہ کسقدر اتارے گئے ہیں آجکی رات میں

الْخَزَائِنِ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنَ الْفِتَنِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجَرَاتِ يُرِيدُ أَزْوَاجَهُ

خزانے اور کسقدر اتارے گئے ہیں فتنے کون شخص ہے کہ جگادے حجرے والیوں کو ارادہ کرتے ہے اس سے بیویاں اپنی

لِكَيْ يُصَلِّينَ رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ فِي الْآخِرَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

تاکہ نماز پڑھیں اکثر پہننے والیاں کپڑے دنیا میں ننگی ہونگی آخرت میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نزول فرماتا ہے رب ہمارا کہ بابرکت ہے اور بلند ہے ہر رات میں

باب قیام اللیل

باب ترغیب علی قیام اللیل

إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ يَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ
طرف آسمان دنیا کے اوسوقت کہ باقی رہتی ہے تہائی رات پچھلی فرماتا ہے کون ہے کہ پکارے مجکو پس قبول کروں مین

لَهُ مَنْ يَسْأَلْنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرْنِي فَأَغْفِرَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ
واسطے اوسکے کون ہے کہ مانگے پس دون مین اوسکو کون ہے کہ بخشش چاہے مجسے پس بخشدون مین اوسکو متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت مین

لِمُسْلِمٍ ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَيْهِ يَقُولُ مَنْ يُقْرِضُ غَيْرَ عَدُومٍ وَلَا ظَلُومٍ حَتَّى يَنْفَجِرَ
یہ ہے کہ پھر کھولتا ہے دونو ہاتھ اپنے فرماتا ہے کون ہے کہ قرض دے ایسے کو کہ نہ فقیر ہے اور نہ ظلم کرنیوالا ہے صبح تک

الْفَجْرُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً
پھٹی فرماتا رہتا ہے اور روایت ہے جابر سے کہا سنا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق رات مین ایک ساعت ہے

لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
کہ نہین پاتا اوسکو مرد مسلمان اوسحالمین کہ مانگے اوسمین اللہ سے بہلائی امر دنیا کے سے اور آخرت کے سے

إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَذَلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
مگر کر دیتا ہے اوسکو وہ اوہر شب مین ہر روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ و
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین نمازون مین طرف اللہ کی نماز داؤد کی اور

أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ
بہترین روزہ نمین طرف اللہ کی روزے داؤد کے تہے وہ سوتے آدہی رات اور قیام کرتے تہائی رات

وَيَنَامُ سُدُسَهُ وَيَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ
اور پہر سوتے چہٹے حصے رات کو مین اور روزہ رکہتے ایکدن اور فطار کرتے ایکدن متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ سے

قَالَتْ كَانَ تَعْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ
کہا تہے یعنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سوتے اول شب اور زندہ رکہتے آخر شب کو

ثُمَّ إِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ قَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ يَنَامُ فَإِنْ كَانَ
پہر اگر ہوتی حضرت کو حاجت طرف اہل اپنی کے ادا کرتے حاجت اپنی پہر سوتے پس اگر ہوتے

عِنْدَ النِّدَاءِ الْأَوَّلِ جُنُبًا وَثَبَ فَأَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا
وقت پہلی اذان کے جنبی تو اوٹہتے اور ڈالتے اپنے اوپر پانی اور اگر نہوتے جنبی

تَوَضَّأَ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ

وضو کرتے نماز کیلیے پھر پڑھی دو رکعتیں سنت فجر کی متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے

اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَاِنَّهٗ دَاْبُ

ابی امامہ رضؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم کرو قیام رات کا اسلیے کہ وہ طریقہ

الصّٰلِحِيْنَ قَبْلَكُمْ وَهُوَ قُرْبَةٌ لَّكُمْ اِلٰى رَبِّكُمْ وَمُكَفِّرَةٌ لِّلسَّيِّئَاتِ وَمَنْهَاةٌ

اچھے لوگوں کا ہے کہ پہلے تمہارے تھے اور قیام رات کا سبب نزدیکی تمہاری کا ہے طرف پروردگار تمہارے کی اور سبب دور ہونے گناہوں کا ہے

عَنِ الْاِثْمِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

گناہوں سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ يَضْحَكُ اللّٰهُ اِلَيْهِمُ الرَّجُلُ اِذَا قَامَ بِاللَّيْلِ يُصَلِّيْ وَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ ہنستا ہے اللہ تعالیٰ طرف اوسکی ایک وہ شخص کہ کھڑا ہو کر رات کو نماز پڑھے ہے اور

اَلْقَوْمُ اِذَا صَفُّوْا فِي الصَّلٰوةِ وَالْقَوْمُ اِذَا صَفُّوْا فِيْ قِتَالِ الْعَدُوِّ رَوَاهُ

دوسرا قوم کہ صف درست کریں واسطے پڑھنے نماز کے اور تیسرا وہ قوم کہ صف درست کریں ہیچ لڑائی دشمن کے روایت کی یہ

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَبُ

شرح السنۃ میں۔ اور روایت ہے عمرو بن عبسہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہت نزدیک

مَا يَكُوْنُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَكُوْنَ

ہوتا پروردگار کا بندے سے درمیان رات پچھلی کے ہے پس اگر ہو سکے تجھ سے یہ کہ ہو تو

مِمَّنْ يَّذْكُرُ اللّٰهَ فِيْ تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

اون شخصوں میں سے کہ یاد کرتے ہیں اللہ کو اوسوقت میں پس ہو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ اِسْنَادًا وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حسن صحیح غریب ہے باعتبار سند کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلّٰى وَاَيْقَظَ امْرَاَتَهٗ فَصَلَّتْ فَاِنْ

علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ تعالیٰ اوس شخص کو کہ اوٹھا رات سے پھر نماز پڑھی اور جگایا اپنی عورت کو پس نماز پڑھی اوس عورت نے

اَبَتْ نَضَحَ فِيْ وَجْهِهَا الْمَاءَ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَاَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ

نچاگے چھینٹے دیے اوسکے منہ اوسکے پر پانی کے رحمت کرے اللہ اوس عورت کو کہ اوٹھی رات سے پس نماز پڑھے

وَاِيقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّيَا فَاِنْ اَبَى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

اور جگایا خاوند اپنے کو پس پڑھی نماز خاوند اسکے نے بھی پھر اگر نہ جاگا خاوند چھینٹے دیئے منہ اوسکے پر پانی کی روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا گیا کہا گیا اے رسول خدا کے کونسی وقت بہت قبول ہوتی ہے دعا

قَالَ جَوْفَ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ وَدُبُرَ الصَّلَوٰتِ الْمَكْتُوْبَاتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

فرمایا درمیان رات پچھلی کے اور پیچھے فرض نمازوں کے روایت کی یہ ترمذی نے۔

وَعَنْ اَبِيْ مَالِكِ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ

اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہشت میں

غُرَفًا يُرٰى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِمَنْ اَلَانَ

بالاخانے ہیں ایسے کہ معلوم ہوتی ہیں باہر کی چیزیں اوسکی اندر اوسکی سے اور اندر کی چیزیں اوسکی باہر اوسکی سے تیار کیا ہے اوسکو اللہ نے

الْكَلَامَ وَاَطْعَمَ الطَّعَامَ وَتَابَعَ الصِّيَامَ وَصَلّٰى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ رَوَاهُ

بات اور کھلانا کھانا اور پے در پے روزے رکھے اور پڑھی نماز رات کو ایسے وقت کہ آدمی سوتے ہوں روایت کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَهُ وَفِيْ رِوَايَتِهِ

بیہقی نے شعب الایمان میں اور نقل کی ترمذی نے حضرت علی رضہ سے مانند اسکی اور اوسکی روایت میں بجای

لِمَنْ اَطَابَ الْكَلَامَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

لمن الان الکلام کے لمن اطاب الکلام ہے۔ فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن

الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ

العاص ہے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عبداللہ مت ہو مانند فلانے کی

كَانَ يَقُوْمُ مِنَ اللَّيْلِ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ

کہ تھا قیام کرتا رات کو پس چھوڑ دیا قیام رات کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے عثمان بن

اَبِي الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَانَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ابی العاص سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھا داؤد علیہ السلام کے

مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةٌ يُوْقِظُ فِيْهَا اَهْلَهُ يَقُوْلُ يَا اٰلَ دَاوٗدَ قُوْمُوْا فَصَلُّوْا فَاِنَّ هٰذِهِ

ایک وقت رات میں کہ جگاتے اوسمیں اہل اپنی کو کہتے اے آل داؤد کی کھڑے ہو پڑھو نماز پڑھو پس تحقیق یہ

ساعة يستجيب الله عز وجل فيها الدعاء الا لساحر او عشار رواه احمد

وقت ہے کہ قبول فرماتا ہے اللہ عزت والا بزرگ اسمیں دعا کو مگر واسطے جادوگر یا عشار کی روایت کی یہ احمد نے

وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول افضل الصلوة

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بہترین نماز

بعد المفروضة صلوة في جوف الليل رواه احمد وعنه قال جاء رجل

بعد فرضوں کے نماز درمیان رات کے ہے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا آیا ایک شخص

الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان فلانا يصلي بالليل فاذا اصبح سرق فقال

طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا تحقیق فلانا شخص نماز پڑھتا ہے رات کو پس جب صبح کرتا ہے چوری کرتا ہے پس فرمایا

انه ستنهاه ما تقول رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي

شناسا ہے کہ باز رکھی گی نماز اوسکی اوسچیز سے کہ تو کہتا ہے روایت کی یہ احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابو

سعيد وابي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ايقظ الرجل اهله

سعید اور ابی ہریرہ سے کہا دونو نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ جگاوے آدمی بی بی اپنی کو

من الليل فصليا او صلى ركعتين جميعا كتبا في الذاكرين والذاكرات

رات کو پس نماز پڑھی دونوں نے یا فرمایا نماز پڑھی ہر ایک نے دو رکعتیں اکٹھی لکھے جاتے ہیں ہمیشہ مردوں ذکر کرنیوالوں اور عورتوں

رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اشراف امتي حملة القرآن واصحاب الليل رواه البيهقي في شعب الايمان

اشراف امت میری کے اوٹھانیوالے قرآن کے اور صاحب رات کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن ابن عمر ان اباه عمر بن الخطاب كان يصلي من الليل ما شاء الله

اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ باپ اوسکا حضرت عمر بن الخطاب تھے نماز پڑھتے رات کو جسقدر چاہتا اللہ

حتى اذا كان من آخر الليل يقظ اهله للصلوة يقول لهم الصلوة ثم

یہاں تک کہ جب ہوتی پچھلی رات جگاتے اہل اپنی کو نماز کے لیے فرماتے اوسکو پڑھو نماز پر

يتلو هذه الاية وامر اهلك بالصلوة واصطبر عليها لا نسألك

پڑھتے یہ آیت اور حکم کر اہل اپنی کو ساتھ نماز کے اور صبر کر اوسپر نہیں مانگتے ہم تجھسے

رِزْقًا لَّخَيْرٌ رِّزْقٌ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى رواہ مالک باب القصد

روزی ہمیشہ ہی دیتے ہیں تمکو اور آخرت واسطے پرہیزگاروں کے ہے روایت کی یہ مالک نے - باب ہے بیچ بیان میانہ روی کرنیکے

فِي الْعَمَلِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

عمل مین فصل پہلی روایت ہے انس سے کہ کہا تھا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ يُفْطِرُ مِنَ الشَّهْرِ حَتّٰى نَظُنَّ اَنْ لَّا يَصُوْمَ مِنْهُ شَيْئًا وَيَصُوْمُ حَتّٰى

علیہ وسلم افطار کرتے ایک مہینے مین سے یہان تک کہ گمان کرتے ہم یہ کہ نہین روزہ رکھنے کے آیندہ سے کچھ اور روزہ رکھتے

نَظُنَّ اَنْ لَّا يُفْطِرَ مِنْهُ شَيْئًا وَّكَانَ لَا تَشَاءُ اَنْ تَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا

گمان کرتے ہم یہ کہ نہ افطار کرین گے اوسمین سے کچھ اور تم کہ نہ چاہے تو یہ کہ دیکھو اوسکو رات مین نماز پڑھتے ہوئے

اِلَّا رَاَيْتَهٗ وَلَا نَائِمًا اِلَّا رَاَيْتَهٗ رواہ البخاری وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

مگر کہ دیکھو تو اوسکو اور نہ چاہے تو کہ دیکھو اوسکو سوتے ہوئے مگر کہ دیکھو تو اوسکو روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ متفق علیہ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت محبوب عملون کا نزدیک اللہ کے ہمیشہ کرنا عمل کا اگرچہ کم ہون متفق علیہ

وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيْقُوْنَ

اور روایت ہے اوسہین سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لو عملونسے اوسقدر کہ طاقت رکھو

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوْا متفق علیہ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالی نہین تنگ ہوتا یہان تک کہ تنگ ہو تم متفق علیہ - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ نَشَاطَهٗ فَاِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ متفق علیہ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ پڑھے نماز ایک تمہارا وقت خوشی تک اور جسوقت کہ سستی ہو پس چاہیے کہ بیٹھ جاوے متفق

عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَلْيَرْقُدْ

عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ اونگے ایک تمہارا اوسحالمین کہ نماز پڑھتا ہو پس چاہیے

حَتّٰى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا صَلّٰى وَهُوَ نَاعِسٌ لَا يَدْرِيْ لَعَلَّهٗ

یہان تک کہ جاتی رہی اوس سے نیند پس تحقیق ایک تمہارا جب نماز پڑھتا ہے اونگتی ہوئی نہین جانتا وہ چیز کہ کہتا ہے

يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهٗ متفق علیہ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

غلبہ نیند کے سے شاید کہ ارادہ کرے طلب مغفرت کا پس بد دعا کرے نفس اپنے کو متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الدین یسر ولن یشاد الدین احد الا غلبہ فسددوا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دین آسان ہے اور نہیں سختی کرتا دین میں کوئی مگر کہ غالب آتا ہے دین اوپر اس کے پس سیدھا رہو کر

وقاربوا وابشروا واستعینوا بالغدوۃ والروحۃ وشیء من الدلجۃ رواہ

اور قریب طاقت کے تو عمل اور خوشی ہو اور مدد چاہو ساتھ وقت صبح اور وقت شام کے اور کچھ اخیر رات کی روایت کی یہ

البخاری وعن عمر قال قال رسول اللہ علیہ وسلم من نام عن حزبہ

بخاری نے۔ اور روایت ہے عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سو رہا یعنی پڑھا تمام وظیفہ اپنے کے

او عن شیء منہ فقرأہ فیما بین صلوۃ الفجر وصلوۃ الظہر کتب لہ

یا بعض وظیفہ کے پھر پڑھا اوسکو درمیان نماز فجر کے اور نماز ظہر کے لکھا جاتا ہے واسطے اوسکے

کانما قرأہ من اللیل رواہ مسلم وعن عمران بن حصین قال قال رسول

گویا کہ پڑھا اوسکو رات کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صل قائما فان لم تستطع فقاعدا فان لم تستطع فعلی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ کھڑے ہو کر پس اگر نہ ہو سکے پس پڑھ بیٹھ کر پس اگر یہ بھی نہ ہو سکے پس پڑھ

جنب رواہ البخاری وعنہ انہ سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن صلوۃ

کروٹ پر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ انہوں نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حال نماز

الرجل قاعدا قال ان صلی قائما فھو افضل ومن صلی قاعدا فلہ

آدمی کا بیٹھا ہو کر فرمایا اگر پڑھے کھڑا ہو کر پس وہ بہتر ہے اور جو کوئی پڑھے بیٹھا ہو کر پس واسطے اوسکے

نصف اجر القائم ومن صلی نائما فلہ نصف اجر القاعد رواہ البخاری

آدھا ثواب کھڑے کا اور جو کوئی پڑھے لیٹا ہوا پس واسطے اوسکے آدھا ثواب بیٹھے کا روایت کی یہ بخاری نے

الفصل الثانی عن ابی امامۃ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول

فصل دوسری روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

من اوی الی فراشہ طاھرا وذکر اللہ حتی یدرکہ النعاس لم ینقلب

جو شخص جگہ پکڑے سونے کی طرف بچھونے اپنے کے پاک ہو کر اور یاد کرے اللہ کو یہاں تک کہ غلبہ کرے اوسکو نیند نہیں کروٹ بدلتا

ساعۃ من اللیل یسأل اللہ فیھا خیرا من خیر الدنیا والاخرۃ الا اعطاہ

کسی وقت رات میں اور سوال کرے اللہ تعالیٰ سے اوسمیں کوئی بھلائی دنیا اور آخرت کی سے مگر کہ دیتا ہے اوسکو

إِيَّاهُ ذَكَرَهُ النَّوَاوِيُّ فِي كِتَابِ الْأَذْكَارِ بِرِوَايَةِ ابْنِ السُّنِّيِّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ

وہ بلائی ذکر کی یہ نووی نے کتاب الاذکار مین ساتھ روایت ابن سنی کے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ رَجُلَيْنِ رَجُلٍ

ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تعجب کرتا ہے رب ہمارا دو شخصون سے ایک وہ شخص کہ

ثَارَ عَنْ وِطَائِهِ وَلِحَافِهِ مِنْ بَيْنِ حِبِّهِ وَأَهْلِهِ إِلَى صَلٰوتِهِ فَيَقُولُ اللهُ

اوٹھا آرام کرنے بچھونون اپنے سے اور بالاپوش اپنے سے محبوبہ اور اہل اپنی کے پاس سے طرف نماز اپنی کے پس فرماتا ہے اللہ

لِمَلٰئِكَتِهِ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي ثَارَ عَنْ فِرَاشِهِ وَوِطَائِهِ مِنْ بَيْنِ حِبِّهِ

واسطے فرشتون اپنے کے دیکھو طرف بندے میرے کی کہ اوٹھا فرش اپنے سے اور نرم بچھونے اپنے سے محبوب

وَأَهْلِهِ إِلَى صَلٰوتِهِ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقًا مِمَّا عِنْدِي وَرَجُلٍ غَزَا

اور اہل اپنی کو پاس سے طرف نماز اپنی کی واسطے رغبت کرنے کے ہیچ اوس چیز کے کہ نزد ہے میرے ہے اور واسطے ڈرنے کے اوس چیز سے کہ نزد ہے میرے ہے

سَبِيلَ اللهِ فَانْهَزَمَ مَعَ أَصْحَابِهِ فَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فِي الِانْهِزَامِ وَمَا لَهُ فِي

خدا کی راہ مین پس بھاگا ساتھ یارون اپنے کے پہر جانا اوس گناہ کو کہ اوپر ہے بھاگنے مین اور جانا اوس ثواب کو کہ واسطے اوسکے ہے

الرُّجُوعِ فَرَجَعَ حَتّٰى هُرِيقَ دَمُهُ فَيَقُولُ اللهُ لِمَلٰئِكَتِهِ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي

پہر آنے مین پس پہرا یہان تک کہ شہید ہوا پس فرماتا ہے اللہ تعالی اپنے مقربہ فرشتون کو دیکھو طرف بندے میرے کی

رَجَعَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقًا مِمَّا عِنْدِي حَتّٰى هُرِيقَ دَمُهُ رَوَاهُ

کہ پہرا واسطے رغبت کرنے اوسچیز مین کہ نزد ہے میرے ہے اور واسطے ڈرنے کے اوسچیز سے کہ نزد ہے میرے ہے یہانتک کہ بہایا خون اوسکا روایت کیا

فِي شَرْحِ السُّنَّةِ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

شرح السنہ مین فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا

حُدِّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلٰوةِ

حدیث کیا گیا مین کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز آدمی کی بیٹھی ہوئی آدھی نماز ہوتی ہے

قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي جَالِسًا فَوَضَعْتُ يَدِي عَلٰى رَأْسِهِ فَقَالَ

کہا راوی نے پس آیا مین حضرت کے پاس پس پایا مینے اوسکو نماز پڑھتے ہوئے بیٹھے ہوئے پس رکھا مینے اوپر اپنا حضرت کے سر مبارک کے پس فرمایا

مَالَكَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو قُلْتُ حُدِّثْتَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَّكَ قُلْتَ صَلٰوةُ

کیا ہے واسطے تیرے اے عبد اللہ بن عمرو کہا مینے خبر دیا گیا تھا مین اے رسول خدا کے کہ تحقیق فرمایا تھا نے نماز

الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلٰى نِصْفِ الصَّلٰوةِ وَاَنْتَ تُصَلِّيْ قَاعِدًا قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنِّيْ

آدمی کی بیٹھے ہوئے برابر آدھی نماز کے ہے اور تم پڑھتے ہو بیٹھے ہوئے فرمایا کہ ہان اسیطرح ہے ولیکن میں

لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنْكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ

مانند ایک کی تم میں سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سالم بن ابی جعد سے کہ کہا کہا ایک شخص نے

مِّنْ خُزَاعَةَ لَيْتَنِيْ صَلَّيْتُ فَاسْتَرَحْتُ فَكَاَنَّهُمْ عَابُوْا ذٰلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ

قوم خزاعہ میں سے کاشکے میں نماز پڑھوں اور آرام پکڑوں پس گویا کہ لوگوں نے عیب پکڑا اوسپر پس کہا اوسنے

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَقِمِ الصَّلٰوةَ يَا بِلَالُ اَرِحْنَا بِهَا

سنا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تکبیر کہہ نماز کی اے بلال راحت دے ہمکو ساتھ اوسکے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بَابُ الْوِتْرِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ باب ہے بیچ بیان نماز وتر کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز رات کی دو دو رکعت ہے پس جب ڈرے ایک تمہارا نمودار ہونے صبح کے سے

صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ لَهٗ مَا قَدْ صَلّٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ

پڑھے ایک رکعت طاق کردیگی اوسکے لیے اوسکو کہ نماز پڑھی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسیسے کہا کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وتر ایک رکعت ہے آخر رات کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلٰثَ عَشْرَةَ

عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات میں تیرہ

رَكْعَةً يُوْتِرُ مِنْ ذٰلِكَ بِخَمْسٍ لَّا يَجْلِسُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

رکعت وتر پڑھتے انمیں سے ساتھ پانچ رکعت کے نہ بیٹھتے کسی رکعت میں مگر بیچ آخر اوسکے متفق علیہ۔

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ انْطَلَقْتُ اِلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور روایت ہے سعد بن ہشام سے کہ کہا گیا میں طرف حضرت عائشہ کے پس کہا میں نے اے ماسلمانوں کی

اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَتْ اَلَسْتَ تَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ

خبر دو مجکو خلق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہا عائشہ نے کیا نہیں پڑھتا تو نے قرآن

قُلْتُ بَلٰی قَالَتْ فَاِنَّ خُلُقَ نَبِیِّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ الْقُرْاٰنَ قُلْتُ یَا

کہا میں نے کیا نہیں پڑھا ہے کہا عائشہ نے پس تحقیق خلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا قرآن کہا میں نے اے

اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْبِئِیْنِیْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ کُنَّا نُعِدُّ

ماں مومنوں کی خبر دو مجھکو وتر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے پس کہا ہم میں تیار کرتی

لَہٗ سِوَاکَہٗ وَطَہُوْرَہٗ فَیَبْعَثُہُ اللّٰہُ مَا شَآءَ اَنْ یَّبْعَثَہٗ مِنَ اللَّیْلِ فَیَتَسَوَّکُ

واسطے حضرت کے مسواک اوسکی اور پانی وضو اوسکا پس اٹھاتا اوسکو اللہ جب چاہتا یہ کہ اوسکو اٹھاوے اوقات رات کے پس مسواک کرے

وَیَتَوَضَّأُ وَیُصَلِّیْ تِسْعَ رَکَعَاتٍ لَا یَجْلِسُ فِیْھَا اِلَّا فِی الثَّامِنَۃِ فَیَذْکُرُ اللّٰہَ

اور وضو کرتے اور نماز پڑھتے نو رکعتیں نہ بیٹھتے اوسمیں مگر آٹھویں رکعت میں پس یاد کرتے اللہ کو

وَیَحْمَدُہٗ وَیَدْعُوْہُ ثُمَّ یَنْھَضُ وَلَا یُسَلِّمُ فَیُصَلِّی التَّاسِعَۃَ ثُمَّ یَقْعُدُ

اور تعریف کرتے اللہ کی اور دعا مانگتے پھر کھڑے ہوتے اور سلام نہ پھیرتے پس پڑھتے نویں رکعت پھر بیٹھتے

فَیَذْکُرُ اللّٰہَ وَیَحْمَدُہٗ وَیَدْعُوْہُ ثُمَّ یُسَلِّمُ تَسْلِیْمًا یُسْمِعُنَا ثُمَّ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ

پس یاد کرتے اللہ کو اور تعریف کرتے اوسکی اور دعا مانگتے اوس پھر پھیرتے سلام کو سناتے ہمکو پھر پڑھتے دو رکعت

بَعْدَ مَا یُسَلِّمُ وَھُوَ قَاعِدٌ فَتِلْکَ اِحْدٰی عَشْرَۃَ رَکْعَۃً یَا بُنَیَّ فَلَمَّا اَسَنَّ

بعد سلام کے بیٹھے ہوئے پس یہ ہوئیں گیارہ رکعتیں اے بیٹے میرے پس جب کہ بڑی عمر کر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَ اللَّحْمُ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَنَعَ فِی الرَّکْعَتَیْنِ مِثْلَ صَنِیْعِہِ فِی

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور پھیل گیا گوشت پر تھے وتر سات رکعتیں اور کرتے دو رکعتوں میں مانند کرنے اوسکے

الْاُوْلٰی فَتِلْکَ تِسْعٌ یَا بُنَیَّ وَکَانَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی صَلٰوۃً اَحَبَّ

پہلی صورتیں پس یہ ہوئیں نو رکعتیں اے بیٹے میرے اور تھے نبی اللہ کو صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے کوئی نماز دوست رکھتے

اَنْ یَّدُوْمَ عَلَیْھَا وَکَانَ اِذَا غَلَبَہٗ نَوْمٌ اَوْ وَجَعٌ عَنْ قِیَامِ اللَّیْلِ صَلّٰی

یہ کہ ہمیشگی کریں اوسپر اور تھی جبکہ غالب ہوتی اوسکو نیند یا بیماری (یعنی کاہلی) کثرت ہونے رات کے سے پڑھتے

مِنَ النَّھَارِ ثِنْتَیْ عَشْرَۃَ رَکْعَۃً وَلَا اَعْلَمُ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ

اول روز میں بارہ رکعتیں اور نہیں جانتی میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھا ہو قرآن

کُلَّہٗ فِیْ لَیْلَۃٍ وَّلَا صَلّٰی لَیْلَۃً اِلَی الصُّبْحِ وَلَا صَامَ شَھْرًا کَامِلًا غَیْرَ رَمَضَانَ

سارا ایک رات میں اور نہیں جانتے میں کہ نماز پڑھی ہو کسی رات میں صبح تک اور نہیں جانتی میں کہ روزے رکھے ہوں پورے مہینے

رواہ مسلم وعن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اجعلوا آخر صلوتکم

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابن عمر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کرو انو آخر نماز اپنی

باللیل وتر رواہ مسلم وعنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال بادروا الصبح بالوتر

پچھلی رات کے وتر کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی انہیں سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا جلدی کرو صبح سے ساتھ وتر کے

رواہ مسلم وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خاف ان لا

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ڈرے اس سے کہ نہ

یقوم من آخر اللیل فلیوتر اوّلہ ومن طمع ان یقوم آخرہ فلیوتر آخر

اٹھوں گا آخر رات میں پس چاہیے کہ وتر پڑھ لے اول شب اور جو امید رکھے اوٹھنے کی آخر رات میں پس چاہیے کہ وتر پڑھے پچھلی

اللیل فان صلوۃ آخر اللیل مشہودۃ وذلک افضل رواہ مسلم وعن

رات کو اس لیے کہ نماز پچھلی رات کی حاضر کی گئی ہے اور یہ بہتر ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عائشۃ قالت من کل اللیل اوتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اوّل اللیل و

عائشہ سے کہا ہر جزو رات کی میں پڑھے وتر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اول رات میں بھی اور

اوسطہ واخرہ وانتہی وترہ الی السحر متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ

بیچ رات میں بھی اور آخر رات میں بھی اور آخر عمر میں پہنچا وتر پر پہنچا حضرت کا سحر کے وقت میں متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے

قال اوصانی خلیلی بثلث صیام ثلثۃ ایام من کل شہر وبرکعتی الضحی

کہا وصیت کی مجھکو دوست میرے نے ساتھ تین باتوں کے روزے رکھنے تین دنوں کے ہر مہینے میں اور پڑھنی دو رکعتیں ضحی کی

وان اوتر قبل ان انام متفق علیہ الفصل الثانی عن عضیف

اور یہ کہ پڑھوں میں وتر پہلے اس سے کہ سوؤں میں متفق علیہ۔ فصل دوسری اور روایت ہے عضیف

ابن الحارث قال قلت لعائشۃ ارایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یغتسل

بن حارث سے کہا کہا میں نے واسطے عائشہ رضی کے کیا دیکھا تو نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تھے غسل کرتے

من الجنابۃ فی اوّل اللیل ام فی اخرہ قالت ربما اغتسل فی اوّل اللیل و

جنابت سے اول رات یا آخر رات کہا عائشہ نے اکثر اوقات نہاتے اول شب اور

ربما اغتسل فی اخرہ قلت اللہ اکبر الحمد للہ الذی جعل فی الامر سعۃ

اکثر اوقات نہاتے آخر شب کہا میں نے اللہ اکبر سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے کہ جس نے کی امر دین میں وسعت

قلت كان يوتر اول الليل ام في اخره قالت ربما اوتر في اول الليل وربما اوتر في اخره قلت الله
کہا میں نے وتر پڑھتے اول شب یا آخر شب کہا عائشہ نے اکثر پڑھتے وتر اول شب اور اکثر پڑھتے وتر آخر شب کہا میں نے اللہ
اكبر الحمد لله الذي جعل في الامر سعة قلت كان يجهر بالقراءة ام يخفت قالت ربما
بہت بڑا ہے سب تعریف ہے اللہ کے لیے کہ جس نے کردانی امر دین میں وسعت کہا میں نے بکار کر پڑھتے تھے قرأۃ یا آہستہ کہا عائشہ نے اکثر
جهر به وربما خفت قلت الله اكبر الحمد لله الذي جعل في الامر سعة رواه ابوداود وروى
بکار کر پڑھتے تھے اور اکثر آہستہ کہا میں نے اللہ بہت بڑا ہے سب تعریف ہے اللہ کے لیے کہ جس نے کردانی امر دین میں وسعت روایت کی یہ ابوداؤد نے اور
ابن ماجة الفصل الاخير وعن عبد الله بن ابي قيس قال سالت عائشة بكم كان رسول الله
ابن ماجہ نے فقرہ اخیر اور روایت ہے عبداللہ بن ابی قیس سے کہا میں نے عائشہ سے کہ کہا پوچھا میں نے عائشہ سے کہ کتنی رکعتوں کے ساتھ
صلى الله عليه وسلم يوتر قالت كان يوتر باربع وثلث وست وثلث وثمان وثلث وعشر وثلث ولم يكن يوتر
صلعم وتر پڑھتے کہا عائشہ نے تھے وتر پڑھتے حضرت صلعم ساتھ چار رکعت کے اور تین رکعت کے اور چھ اور تین اور آٹھ اور تین اور دس اور تین اور نہ وتر
باقص من سبع ولا باكثر من ثلث عشرة رواه ابوداود وعن ابي ايوب قال قال رسو
کم سات سے اور نہ زیادہ تیرہ سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا کہ فرمایا
الله صلى الله عليه وسلم الوتر حق على كل مسلم فمن احب ان يوتر بخمس فليفعل
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر حق ہے ہر مسلمان پر پس جو شخص چاہے کہ پڑھے وتر پانچ رکعت پس چاہیے کہ کرے
ومن احب ان يوتر بثلث فليفعل ومن احب ان يوتر بواحدة
اور جو کوئی چاہے کہ وتر پڑھے تین رکعت پس چاہیے کہ کرے اور جو کوئی چاہے
فليفعل رواه ابوداود والنسائي وابن ماجه وعن علي قال قال
پس چاہیے کہ کرے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله وتر يحب الوتر فاوتروا يا اهل القرآن رواه
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ وتر ہے دوست رکھتا ہے وتر کو پس وتر پڑھو اے اہل قرآن کہ روایت کی یہ
الترمذي وابوداود والنسائي وعن خارجة بن حذافة قال خرج
ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے خارجہ بن حذافہ سے کہ کہا نکلے
علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال ان الله امدكم بصلوة هي خير لكم
ہم پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نے امداد کی تمکو ایک نماز کہ وہ بہتر ہے واسطے تمہارے

مِنْ خَتْمِ النَّهْمِ الْوِتْرِ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ اِلٰى اَنْ يَّطْلُعَ الْفَجْرُ

سرخ اونٹوں سے وہ وتر ہے مقرر کیا اوسکو اللہ تعالیٰ نے واسطے تمہاری درمیان نماز عشا کے نکلنے فجر تک

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے زید بن اسلم سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّامَ عَنْ وِتْرِهٖ فَلْيُصَلِّ اِذَا اَصْبَحَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا وَ

علیہ وسلم نے جو شخص کہ سو جاوے غافل ہوکر وتر اپنے سے پس چاہیے کہ پڑھے جسوقت کہ صبح ہو روایت کی یہ ترمذی نے بطریق ارسال کے اور

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَاَلْنَا عَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوْتِرُ رَسُوْلُ

روایت ہے عبد العزیز بن جریج سے کہ کہا پوچھا ہم نے حضرت عائشہ سے کہ کونسی سورہ پڑھتے تھے وتر میں رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہا عائشہ نے کہ پڑھتے تھے پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلی

وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَ

اور دوسری میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری میں قل ہو اللہ احد اور

الْمُعَوِّذَتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت کی یہ نسائی نے عبد الرحمن بن

اَبْزٰى وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَالدَّارِمِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرَا وَ

ابزی سے اور روایت کی یہ احمد نے ابی بن کعب سے اور دارمی نے نقل کی ابن عباس سے اور نہیں ذکر کیا احمد اور دارمی نے

الْمُعَوِّذَتَيْنِ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لفظ معوذتین کا۔ اور روایت ہے حسن بن علی سے کہ کہا سکھلائے مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِيْ قُنُوْتِ الْوِتْرِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ

کلمے کہ کہوں میں اونکو قنوت وتر کے یا الٰہی ہدایت کر مجکو بیچ زمرہ اون لوگوں کے کہ ہدایت کیا تونے

فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا

بیچ ضمن اون لوگوں کے کہ عافیت میں رکھا تونے اوسکو اور کارسازی کر میری بیچ جملہ اون لوگوں کے کہ کارسازی کی تونے اوسکی اور برکت

قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ

مقدر کی تونے پس تحقیق تو حکم کرتا ہے جو چاہتا ہے اور نہیں حکم کیا جاتا تجہ پر تحقیق نہیں ذلیل ہوتا وہ شخص کہ دوست کیا تونے اوسکو بابرکت ہے تو

ربنا وتعالیت رواہ الترمذی وابوداود والنسائی وابن ماجۃ والدارمی
اے رب ہمارے اور بلند ہے تو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن ابی بن کعب قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سلم
اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے

فی الوتر قال سبحان الملک القدوس رواہ ابوداود والنسائی وزاد
وتر میں کہتے پاک ہے تو بادشاہ نہایت پاک روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا نسائی نے ذکر کہتے تھے

ثلث مرات یطیل وفی روایۃ للنسائی عن عبد الرحمن بن ابزی عن
تین بار بلند کرتے تھے آواز تیسری بار میں اور ہے بجز روایت نسائی کے عبد الرحمن بن ابزی سے اوان نے نقل کیا

ابیہ قال کان یقول اذا سلم سبحان الملک القدوس ثلثا ویرفع
اپنے باپ سے کہ کہا تھا کہتے حضرت جب سلام پھیرتے سبحان الملک القدوس تین بار اور بلند کرتے

صوتہ بالثالثۃ وعن علی قال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول فی
آواز اپنی تیسری بار میں۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے بیچ

اخر وترہ اللھم انی اعوذ برضاک من سخطک وبمعافاتک من عقوبتک
آخر وتر اپنے کے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ رضا تیری کے غضب تیری سے اور ساتھ عافیت تیری کے عذاب تیری سے

واعوذ بک منک لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک
اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ ذات تیری کے یکسر تیری کی سے نہیں گن سکتا میں تعریف تیری کہ تیری تعریف کر سکوں تو ویسا ہی ہے جیسا

رواہ ابوداود والترمذی والنسائی وابن ماجۃ الفصل الثالث
روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے فصل تیسری

عن ابن عباس قیل لہ ھل لک فی امیر المؤمنین معاویۃ ما اوتر
روایت ہے ابن عباس سے کہا گیا واسطے ادا کیا ہے واسطے تمہارے بیچ امیر المومنین معاویہ کے نہیں وتر پڑھتے

الا بواحدۃ قال اصاب انہ فقیہ وفی روایۃ قال ابن ابی ملیکۃ
مگر ایک رکعت کہا ابن عباس نے اچھا کیا اوہ تحقیق وہ فقیہ ہے اور ایک روایت میں ہے کہا ابن ابی ملیکہ نے

اوتر معاویۃ بعد العشاء برکعۃ وعندہ مولی لابن عباس فاتی
کہ وتر پڑھے معاویہ نے پیچھے عشا کے ایک رکعت اور نزدیک اوکے تھا مولے ابن عباس کا پس آیا وہ

۱ دارقطنی کی روایت میں اس کے بعد رب الملائکۃ والروح کہنا بھی آیا ہے (واللہ اعلم)

۲ کیا ہے واسطے تمہارے پیچھے امیر المومنین معاویہ کے پس کیا فقیہ ہوا تو نے اس فعل سے اس حدیث میں بڑی صراحت ہے وتر کے ایک

فصل دوم

رکعت ہونے کی اور نہیں جب ہے ایک عقل سے بعید جبکہ رکعت وتر پڑھنے سے رکعتیں وتر باوجود ایک رکعت کے ایک رکعت وتر کے کہ ایک رکعت کی صحیح صحیح ثابت ہے قول اور فعل حدیثین قول اور فعل دونوں وارد ہیں ۱۲

الاصح اغمر

کتاب

ابن عباس فاخبرہ فقال دعہ فانہ قد صحب النبی صلی اللہ علیہ وسلم رواہ

ابن عباس کے پاس خبر دی اوسکو پس کہا ابن عباس نے چھوڑ دے اوسکو اس لیے کہ اوسنے صحبت رکھی ہے پیغمبر خدا صلعم سے روایت کیا ہے

البخاری وعن بریدۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الوتر

بخاری نے۔ اور روایت کی ہے بریدہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے وتر

حق فمن لم یوتر فلیس منا الوتر حق فمن لم یوتر فلیس منا الوتر حق

حق ہے پس جو نہ پڑھے وتر پس نہیں ہم میں سے وتر حق ہے پس جو نہ پڑھے وتر پس نہیں ہم میں سے وتر حق ہے

فمن لم یوتر فلیس منا رواہ ابوداود وعن ابی سعید قال قال

پس جو نہ پڑھے وتر پس نہیں ہم میں سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من نام عن الوتر او نسیہ فلیصل اذا ذکر واذا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سوتا رہے وتر سے یا بھول جاوے اوسکو پس چاہیے کہ پڑھے جب کہ یاد آوے

استیقظ رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ وعن مالک بلغہ

جاگے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے مالک سے پہنچی اوسکو یہ بات

ان رجلا سال ابن عمر عن الوتر اواجب ھو فقال عبد اللہ قد اوتر

کہ ایک شخص نے پوچھا ابن عمر سے حال وتر کا کہ کیا واجب ہے وہ پس کہا عبد اللہ نے تحقیق وتر پڑھے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واوتر المسلمون فجعل الرجل یردد علیہ وعبد اللہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وتر پڑھے ہیں مسلمانوں نے پس شروع کیا اوس شخص نے کہ تکرار کرتا تھا اوسسے اور عبد اللہ

یقول اوتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واوتر المسلمون رواہ فی الموطا وعن

کہتے تھے وتر پڑھے ہیں رسول خدا صلعم نے اور وتر پڑھے ہیں مسلمانوں نے روایت کی یہ موطا میں۔ اور روایت ہے

علی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوتر بثلث یقرا فیھن بتسع سور

حضرت علی سے کہ کہا تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تھے تین رکعت پڑھتے اونمیں نو سورتیں

من المفصل یقرا فی کل رکعۃ بثلث سور اخرھن قل ھو اللہ او

مفصل سے پڑھتے ہر رکعت میں تین تین سورتیں آخر اونکی ہوتی قل ہو اللہ

احد رواہ الترمذی وعن نافع قال کنت مع ابن عمر بمکۃ والسماء

احد روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہا تھا میں ساتھ ابن عمر کے مکہ میں اور آسمان پر تھا

مغيمة فخشي الصبح فاوتر بواحدة ثم انكشف فرأى ان عليه

ابر پس ڈرے صبح ہو جانے سے پس وتر پڑھا ایک رکعت پھر کھل گیا ابر پس دیکھا یہ کہ ہے

ليلا فشفع بواحدة ثم صلى ركعتين ركعتين فلما خشي الصبح اوتر

رات پس دوگانہ کیا اوس رکعت کو ساتھ ایک رکعت کے پھر پڑھتے رہے دو دو رکعتیں پھر جبکہ خوف کیا صبح ہو جانے کا وتر پڑھا

بواحدة رواه مالك وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان

ایک رکعت نقل کی یہ مالک نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يصلي جالسا فيقرأ وهو جالس فاذا بقي من قراءته قدر ما يكون

نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے پس پڑھتے قرآن بیٹھے ہوئے پس جس وقت کہ باقی رہتا قرآن سے قدر

ثلثين او اربعين اية قام وقرأ وهو قائم ثم ركع ثم سجد ثم

تیس آیت کا یا چالیس آیت کی کھڑے ہوتے اور پڑھتے کھڑے کھڑے پھر رکوع کرتے پھر سجدہ کرتے پھر

يفعل في الركعة الثانية مثل ذلك رواه مسلم وعن ام سلمة ان

کرتے دوسری رکعت میں مانند اسکی روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے یہ کہ

النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي بعد الوتر ركعتين رواه الترمذي وزاد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پڑھتے پیچھے وتر کے دو رکعتیں روایت کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا

ابن ماجة خفيفتين وهو جالس وعن عائشة قالت كان رسول

ابن ماجہ نے پڑھتے دو رکعتیں ہلکی بیٹھے ہوئے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يوتر بواحدة ثم يركع ركعتين يقرأ فيهما وهو جالس

خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے وتر ایک رکعت پھر پڑھتے دو رکعتیں پڑھتے اونمیں قرآن بیٹھے ہوئے

فاذا اراد ان يركع قام فركع رواه ابن ماجة وعن ثوبان عن النبي

پس جس وقت کہ ارادہ کرتے کہ رکوع کریں کھڑے ہوتے پھر رکوع کرتے روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ اونہوں نے نقل کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال ان هذا السهر جهد وثقل فاذا اوتر

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق یہ بیداری رات کی مشکل اور بھاری ہے پس جب وتر پڑھے

احدكم فليركع ركعتين فان قام من الليل والا كانتا له رواه

ایک تمہارا پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں پس اگر اوٹھا رات کو (تو بہتر ہے) اور اگر نہ اوٹھا ہونگی یہ دو رکعتیں کافی اوسکو یہی روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهِمَا

ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پڑھتے یہ دو رکعت

بَعْدَ الْوِتْرِ وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَأُ فِيهِمَا إِذَا زُلْزِلَتْ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

پیچھے وتر کے بیٹھے ہوئے پڑھتے اونمیں اذا زلزلت اور قل یا ایہا الکافرون

رَوَاهُ أَحْمَدُ بَابُ الْقُنُوتِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

روایت کی یہ احمد نے۔ باب ہے بیچ بیان قنوت کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَى أَحَدٍ أَوْ يَدْعُوَ لِأَحَدٍ

کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت ارادہ کرتے یہ کہ بد دعا کریں کسیکو یا دعا دیں کسیکو تو

قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَرُبَّمَا قَالَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

قنوت پڑھتے پیچھے رکوع کے پس بعضی وقت کہتے جسوقت کہ کہہ چکتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد

اللّٰهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ

یا الٰہی نجات دے ولید بن الولید کو اور سلمہ بن ہشام کو اور عیاش بن ابی ربیعہ کو

اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ يَجْهَرُ

یا الٰہی سخت کر عذاب اپنا قوم مضر پر اور کر تو اوس عذاب کو قحط مانند قحط یوسف کے پکار کر کہتے

بِذٰلِكَ وَكَانَ يَقُولُ فِي بَعْضِ صَلَوٰتِهِ اللّٰهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا لِأَحْيَاءٍ

یہ اور تھے کہتے بیچ بعضی نماز اپنی کے یا الٰہی لعنت کر تو خلانے کو اور خلانیکو کہتھے یہ واسطے

مِنَ الْعَرَبِ حَتّٰى أَنْزَلَ اللّٰهُ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ الْآيَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

عرب کے کہ کافر تھے یہانتک کہ اوتاری اللہ نے یہ آیت نہیں واسطے تیرے امر سے کچھ آخر تک روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوتِ فِي الصَّلٰوةِ

اور روایت ہے عاصم احول سے کہ کہا میں نے پوچھا انس بن مالک سے حال قنوت کا نمازمیں

كَانَ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ قَالَ قَبْلَهُ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ پہلے رکوع کے تھی یا بعد رکوع کے کہا پہلے رکوع کے نہیں قنوت پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

شَهْرًا إِنَّهُ كَانَ بَعَثَ أُنَاسًا يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ سَبْعِينَ

رکوع کے ایک مہینہ بہر تحقیق بھیجے تھے حضرت نے کتنے لوگ کہا جاتا تھا انکو قراء کہ ستر ۷۰

رجلاً فاصیبوا فقنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد الرکوع شہرا یدعو
شخص تھے پس شہید کر دیئے سب پس قنوت پڑھی رسول خدا صلعم نے بیچھے رکوع کے مہینہ بھر بددعا کرتے تھے اوپر قبیلوں
علیہم متفق علیہ الفصل الثانی عن ابن عباس قال قنت رسول
کر جو انہوں نے مارے تھے متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا قنوت پڑھی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہرا متتابعا فی الظہر والعصر والمغرب والعشاء وصلوۃ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مہینہ بھر متصل بیچ ظہر کے اور عصر کے اور مغرب کے اور عشا کے اور نماز
الصبح اذا قال سمع اللہ لمن حمدہ من الرکعۃ الاخرۃ یدعو علی احیاء من
صبح کی جسوقت کہ کہہ چکتے لفظ سمع اللہ لمن حمدہ کا آخری رکعت میں بددعا کرتے اوپر کتنے قبیلوں کے
بنی سلیم علی رعل وذکوان وعصیۃ ویؤمن من خلفہ رواہ ابوداود
بنی سلیم سے رعل پر اور ذکوان پر اور عصیہ پر اور آمین کہتے جو پیچھے ہوتے روایت کی یہ ابوداود نے
وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قنت شہرا ثم ترکہ رواہ
اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت پڑھی مہینہ بھر پھر چھوڑ دیا اسکو روایت کی یہ
ابوداود والنسائی وعن ابی مالک الاشجعی قال قلت لابی یا ابت
ابوداود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی مالک اشجعی سے کہ کہا میں نے واسطے باپ اپنے کہ اے باپ میرے
انک قد صلیت خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر وعمر وعثمان و
تحقیق پڑھی تو نے نماز پیچھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابوبکر اور عمر اور عثمان کے اور
علی ہہنا بالکوفۃ نحوا من خمس سنین اکانوا یقنتون قال ای بنی
علی کے پیچھے اسجگہ کوفہ میں قریب پانچ برس کے کیا تھے وہ قنوت پڑھتے کہا اے بیٹے میرے
محدث رواہ الترمذی والنسائی وابن ماجۃ الفصل الثالث
بدعت ہے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ فصل تیسری
عن الحسن ان عمر بن الخطاب جمع الناس علی ابی بن کعب فکان
روایت ہے حسن بصری سے یہ کہ عمر بن الخطاب نے جمع کیا لوگوں کو ابی بن کعب پر پس تھے
یصلی لہم عشرین لیلۃ ولا یقنت بہم الا فی النصف الباقی فاذا
ابی نماز پڑھتے اونکو بیس راتوں کو اور نہ قنوت پڑھتے وتر میں ساتھ اونکو مگر بیچ آدھی اخیر رمضان کی پر جبکہ

كَانَتِ الْعَشْرُ الْأَوَاخِرُ تُخُلِّفَ فَصَلَّى فِي بَيْتِهِ فَكَانُوا يَقُولُونَ آبَقَ

ہوتا رہا آخر کا پیچھے رہتے ابی پس پڑھتے نماز یعنی تراویح اپنے گھر میں پس کہتے لوگ بھاگ گئے

أُبَيٌّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَسُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ قُنَّتَ

ابی روایت کی یہ ابوداؤد نے اور پوچھے گئے انس بن مالک پڑھنے قنوت کرتے پس کہا قنوت پڑھی

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ وَفِي رِوَايَةٍ قَبْلَ الرُّكُوعِ وَبَعْدَهُ رَوَاهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیچھے رکوع کے اور ایک روایت میں ہے کہ قنوت پڑھی ہے رسول خدا نے رکوع کے اور پیچھے اوسکے روایت کی اسکو

ابْنُ مَاجَةَ بَابُ قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

ابن ماجہ نے باب ہے پیچھے بیان قیام کرنیکے مہینے رمضان میں فصل پہلی

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ

روایت ہے زید بن ثابت سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا حجرہ مسجد میں

حَصِيرٍ فَصَلَّى فِيهَا لَيَالِيَ حَتَّى اجْتَمَعَ عَلَيْهِ نَاسٌ ثُمَّ فَقَدُوا صَوْتَهُ لَيْلَةً

بورے کا پس نماز پڑھی اوسمیں کئی راتیں یہاں تک کہ جمع ہوئے حضرت ﷺ کو پاس لوگ پھر نہ پائی آواز ایک رات

وَظَنُّوا أَنَّهُ قَدْ نَامَ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمُ

اور گمان کیا لوگوں نے کہ تحقیق حضرت سو رہے پھر شروع کیا بعض انکے نے کھنکارنا تاکہ نکلیں حضرت طرف انکی پس فرمایا حضرت نے ہمیشہ

الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ

وہ چیز کہ دیکھی میں نے کار تمہاری سے یہانتک کہ خوف کیا میں نے کہ فرض کیجاوے تمپر اور اگر فرض کیجاتی

عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ

تمپر تو نہ پڑھ سکتے اوسکو پس پڑھو نماز اے آدمیو اپنے گھروں میں اسلیے کہ تحقیق بہتر ہے نماز

الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

آدمی کی نماز اوسکی ہے گھر اوسکیمیں سوائے فرض کے کہ وہ مسجد ہی میں افضل ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم رغبت دلاتے ہیچ قیام رمضان کے بدون اسکے کہ حکم کریں صحابہ کو قیام رمضان

فِيهِ بِعَزِيمَةٍ فَيَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ

میں ساتھ تاکید کے پس فرماتے جو شخص کہ قیام کرے رمضان کا ساتھ اعتقاد صحیح کے اور واسطے طلب ثواب کے بخشدیا جاتا ہے

مِنْ ذَنْبِهٖ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ ثُمَّ كَانَ الْاَمْرُ

وہ گناہ کہ پہلے کیے ہیں پس وفات کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور امر اسی طرح پر تھا پھر امر

عَلٰى ذٰلِكَ فِيْ خِلَافَةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَصَدْرًا مِّنْ خِلَافَةِ عُمَرَ عَلٰى ذٰلِكَ رَوَاهُ

اسی طرح پر تھا بیچ خلافت ابی بکر کے اور تھا امر ابتدا خلافت حضرت عمر کی بیچ اسیطرح روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَضٰى اَحَدُكُمُ

مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ پڑھے ایک تمہارا

الصَّلٰوةَ فِيْ مَسْجِدِهٖ فَلْيَجْعَلْ لِّبَيْتِهٖ نَصِيْبًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ

نماز اپنی مسجد میں پس چاہیے کہ ٹھہراوے گھر اپنے کے لیے حصہ نماز اپنی سے پس بیشک اللہ تعالیٰ گھر اتا ہے

فِيْ بَيْتِهٖ مِنْ صَلٰوتِهٖ خَيْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ

بیچ گھر اوسکے بسبب نماز اوسکی کے بھلائی روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِّنَ الشَّهْرِ

ابی ذر سے کہ کہا روزے رکھے ہمنے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نہ قیام کیا ساتھ ہمارے کچھ مہینے سے

حَتّٰى بَقِيَ سَبْعٌ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَانَتِ السَّادِسَةُ

یہاں تک کہ باقی رہیں سات راتیں پس قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ گئی تہائی رات پس جبکہ باقی رہیں چھ راتیں

لَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَقُلْتُ

نہ قیام کیا ساتھ ہمارے پس جبکہ رہیں پانچ راتیں قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ گئی آدھی رات پس کہا میں نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا قِيَامَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا صَلّٰى

یا رسول اللہ کاش کے زیادہ کرتے ہمارے لیے قیام اس رات کا پس فرمایا تحقیق آدمی جبوقت کہ پڑھتا ہے نماز

مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهٗ قِيَامُ لَيْلَةٍ فَلَمَّا كَانَتِ الرَّابِعَةُ لَمْ

ساتھ امام کے یہاں تک کہ فارغ ہوتا ہے امام کنا جاتا ہے اوسکے لیے قیام رات کا پس جبکہ رہیں چار راتیں نہ

يَقُمْ بِنَا حَتّٰى بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ جَمَعَ اَهْلَهٗ وَنِسَاءَهٗ

قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ باقی رہی تہائی رات پس جبکہ رہیں تین راتیں جمع کیا حضرت نے اہل اپنی کو اور عورتوں

وَالنَّاسَ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى خَشِيْنَا اَنْ يَّفُوْتَنَا الْفَلَاحُ قُلْتُ وَمَا

اور لوگوں کو پس قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ ڈری ہم کہ فوت ہو ہمسے فلاح کہا راوی نے کہا میں کیا ہے

الفلاح قال السحور ثم لم يقم بنا بقية الشهر رواه ابو داود والترمذي

فلاح کہا ابوذر نے کھانا سحر کا پھر نہ قیام کیا ساتھ ہمارے باقی مہینے میں روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی

والنسائي وروى ابن ماجة نحوه الا ان الترمذي لم يذكر ثم لم يقم بنا

اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکی مگر یہ کہ ترمذی نے نہیں ذکر کیا پھر قیام کیا ساتھ ہمارے

بقية الشهر وعن عائشة قالت فقدت رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة

باقی مہینے میں۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا نہ پایا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات بچھونے پر

فاذا هو بالبقيع فقال اكنت تخافين ان يحيف الله عليك ورسوله

پس ناگہاں دیکھا میں نے کہ وہ بقیع میں ہے پس فرمایا حضرت نے کیا تھی تو ڈرتی یہ کہ ظلم کرے اللہ تجھ پر اور رسول اوسکا

قلت يا رسول الله اني ظننت انك اتيت بعض نسائك فقال ان

کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق گمان کیا تھا میں نے یہ کہ تم گئے ہو بعضی عورتوں اپنی کے پاس پس فرمایا حضرت نے کہ تحقیق

الله تعالى ينزل ليلة النصف من شعبان الى السماء الدنيا فيغفر

اللہ تعالیٰ نزول فرماتا ہے رات اندھیاری شعبان کی میں طرف آسمان دنیا کے پس بخشتا ہے گناہ

لاكثر من عدد شعر غنم كلب رواه الترمذي وابن ماجة وزاد

زیادہ گنتی بالوں بکریوں بنی کلب کے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا

فيه من يضحك ويمزح ونادى مناد من استحق النار وقال الترمذي سمعت محمدا يعني البخاري

رزین نے کہ بخشتا ہے اوں لوگوں کو کہ مستحق ہو چکے ہیں آگ کے اور کہا ترمذی نے کہ سنا میں نے محمد یعنے بخاری کو

يضعف هذا الحديث وعن زيد بن ثابت قال قال رسول الله

کہ ضعیف کہتے تھے اس حدیث کو۔ اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم صلوة المرء في بيته افضل من صلوته في مسجدي هذا

صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز آدمی کی بیچ گھر اوسکے بہتر ہے نماز اوسکی سے اس مسجد میری میں

الا المكتوبة رواه ابو داود والترمذي الفصل الثالث عن

مگر فرض کہ وہ مسجد ہی میں پڑھنی بہتر ہیں روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے

عبد الرحمن بن عبد القاري قال خرجت مع عمر بن الخطاب ليلة

عبدالرحمن بن عبد القاری سے کہ کہا نکلا میں ساتھ عمر بن الخطاب رضہ کے ایک رات

إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا النَّاسُ أَوْزَاعٌ مُتَفَرِّقُونَ يُصَلِّي الرَّجُلُ لِنَفْسِهِ وَيُصَلِّي

طرف مسجد کے پس ناگہان لوگ متفرق تھے پڑھتا تھا نماز ایک آدمی اکیلا اور نماز پڑھتا تھا

الرَّجُلُ فَيُصَلِّي بِصَلَاتِهِ الرَّهْطُ فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَوْ جَمَعْتُ هَؤُلَاءِ عَلَى

ایک آدمی پس نماز پڑھتی تھی ساتھ نماز اوسکے ایک قوم پس کہا حضرت عمر نے تحقیق میں اگر جمع کروں لوگوں کو

قَارِئٍ وَاحِدٍ لَكَانَ أَمْثَلَ ثُمَّ عَزَمَ فَجَمَعَهُمْ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ ثُمَّ

ایک قاری پر تو البتہ ہو بہتر پھر قصد کیا اور جمع کیا لوگوں کو ابی بن کعب پر کہا عبد الرحمن نے کہ پھر

خَرَجْتُ مَعَهُ لَيْلَةً أُخْرَى وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ قَارِئِهِمْ قَالَ عُمَرُ

نکلا میں حضرت عمر کے ساتھ ایک رات اور لوگ نماز پڑھتے تھے ساتھ نماز امام اپنے کے کہا عمر نے

نِعْمَتِ الْبِدْعَةُ هَذِهِ وَالَّتِي تَنَامُونَ عَنْهَا أَفْضَلُ مِنَ الَّتِي تَقُومُونَ

اچھی بدعت ہے یہ اور وہ نماز کہ سو رہتے ہو اور غفلت کرتے ہو اوس سے بہتر ہے اوس نماز سے کہ قیام کرتے ہو

يُرِيدُ آخِرَ اللَّيْلِ وَكَانَ النَّاسُ يَقُومُونَ أَوَّلَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ

ارادہ کرتے آخر رات کا اور تھے لوگ قیام کرتے اول رات روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَمَرَ عُمَرُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَتَمِيمًا الدَّارِيَّ أَنْ يَقُومَا

سائب بن یزید سے کہ کہا حکم کیا عمر نے ابی بن کعب کو اور تمیم داری کو کہ نماز پڑھاویں

لِلنَّاسِ فِي رَمَضَانَ بِإِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً وَكَانَ الْقَارِئُ يَقْرَأُ بِالْمِئِينَ

لوگوں کو رمضان مین گیارہ رکعتین اور تھا امام پڑھتا وہ سورتین کہ ہر ایک زیادہ سو آیتوں سے ہین

حَتَّى كُنَّا نَعْتَمِدُ عَلَى الْعِصِيِّ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ وَمَا كُنَّا نَنْصَرِفُ إِلَّا فِي فُرُوعِ

یہان تک کہ تھے ہم سہارا دیتے عصا پر بسبب دراز ہونے قیام کے اور نہ تھے ہم پھرتے مگر نزدیک

الْفَجْرِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ مَا أَدْرَكْتُ النَّاسَ إِلَّا وَهُمْ يَلْعَنُونَ

فجر کے روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے اعرج سے کہ کہا نہین پایا ہمنے لوگون کو مگر کہ وہ لعنت کرتے تھے

الْكَفَرَةَ فِي رَمَضَانَ قَالَ وَكَانَ الْقَارِئُ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فِي ثَمَانِ

کافرون کو رمضان مین کہا اور تھا پڑھنے والا پڑھتا سورہ بقرہ آٹھ

رَكَعَاتٍ فَإِذَا قَامَ بِهَا فِي اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً رَأَى النَّاسُ أَنَّهُ قَدْ

رکعتون مین پس جو وقت کہ پڑھتا سورہ بقرہ کو بارہ رکعتون مین جانتے لوگ کہ تحقیق

خفف رواہ مالک وعن عبد اللہ بن ابی بکر قال سمعت ابیا یقول
ہلکی پڑھی روایت کی یہ مالک نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی بکر سے کہا سنا میں نے ابی کو کہتے تھے
کنا ننصرف فی رمضان من القیام فنستعجل الخدم بالطعام مخافۃ
ہم پھرتے رمضان میں قیام سے یعنی نماز تراویح کی سے پس جلدی کرتے ہم خادموں کو کھانے کی واسطے خوف
فوت السحور وفی اخری مخافۃ الفجر رواہ مالک وعن عائشۃ
جاتے رہنے وقت سحر کے اور ایک روایت کی واسطے خوف ہو جانے فجر کے روایت کی یہ مالک نے - اور روایت ہے عائشہ سے
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اھل تدرین ما فی ھذہ اللیلۃ یعنی لیلۃ
یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا جانتی ہے تو کہ کیا واقع ہوتا ہے رات میں یعنی رات
النصف من شعبان قالت ما فیھا یا رسول اللہ فقال فیھا ان یکتب
اڈہواڑ شعبان کی میں کہا عائشہ نے کیا واقع ہوتا ہے اسمیں یا رسول اللہ فرمایا اس رات میں یہ ہوتا ہے کہ لکھا جاتا ہے
کل مولود من بنی آدم فی ھذہ السنۃ وفیھا ان یکتب کل ھالک
ہر پیدا ہونے والا بنی آدم میں سے اس برس میں اور اس رات میں لکھا جاتا ہے ہر مرنے والا
من بنی آدم فی ھذہ السنۃ وفیھا ترفع اعمالھم وفیھا تنزل ارزاقھم
بنی آدم سے اس برس میں اور اس رات میں اوٹھائے جاتے ہیں عمل آدمیوں کے اور اس رات میں اترتی ہیں روزی آدمیوں کی
فقالت یا رسول اللہ ما من احد یدخل الجنۃ الا برحمۃ اللہ تعالی
پس کہا حضرت عائشہ نے یا رسول اللہ نہیں کوئی کہ داخل ہو بہشت میں مگر ساتھ رحمت خدا تعالی کے
فقال ما من احد یدخل الجنۃ الا برحمۃ اللہ تعالی ثلثا قلت ولا انت
پس فرمایا کہ نہیں کوئی کہ داخل ہو بہشت میں مگر ساتھ رحمت اللہ تعالی کے تین بار فرمایا کہا میں نے اور نہ تم
یا رسول اللہ فوضع یدہ علی ھامتہ فقال وانا الا ان یتغمدنی اللہ
اے رسول خدا کے پس رکھا ہاتھ اپنا حضرت نے اپنے سر پر پھر فرمایا اور نہ میں مگر یہ کہ ڈھانکے مجھکو اپنے فضل و
منہ برحمتہ یقولھا ثلث مرات رواہ البیھقی فی الدعوات الکبیر
کرم سے اللہ ساتھ رحمت اپنی کے کہا اس کلمہ کو تین بار روایت کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر میں
وعن ابی موسی الاشعری عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ تعالی
اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق اللہ تعالی

يَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ

البتہ جھانکتا ہے بیچ رات اوسہوار کے شعبان سے پس بخشتا ہی ساری مخلوقات اپنی مگر مشرک کو یا

مُشَاحِنٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَ

کینہ رکھنے والے کو روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ احمد نے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے اور

فِي رِوَايَتِهِ إِلَّا اثْنَيْنِ مُشَاحِنٌ وَقَاتِلُ نَفْسٍ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اوسکی روایت مین یہ ہی مگر دو شخص کینہ رکھنے والا اور جان کو مار ڈالنے والا۔ اور روایت ہی علی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ ہو رات اوسہوار شعبان کی پس پڑھو نماز اوس رات مین اور روزہ رکھو

يَوْمَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَنْزِلُ فِيهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا

دن اوسکی کیا اوسواسطے کہ اللہ تعالی نزول فرماتا ہی اوس رات مین وقت چھپنے آفتاب کے طرف آسمان نیچے کی

فَيَقُولُ أَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٍ فَأَرْزُقَهُ أَلَا مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ

پس فرماتا ہے خبردار ہو کوئی بخشش مانگنے والا ہی پس بخشون مین اوسکو خبردار ہو کوئی رزق مانگنے والا ہی پس رزق دون مین اوسکو

أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ صَلٰوةِ الضُّحٰى

آگاہ ہو ایسا ایسا فرماتا رہتا ہی اللہ اوسکو یہان تک کہ نمودار ہو فجر روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان نماز ضحی کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ

فصل پہلی روایت ہی ام ہانی سے کہ کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے

بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَاغْتَسَلَ وَصَلّٰى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فَلَمْ أَرَ صَلٰوةً قَطُّ

اوسکے گھر مین دن فتح مکہ کے پس نہائے اور نماز پڑھی آٹھ رکعتین پس نہین دیکھی مین نے کوئی نماز کبھی کہ

أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَقَالَتْ فِي رِوَايَةٍ أُخْرٰى وَ

بہت سبک ہو اوس نماز سے لیکن پورا کرتے تھے رکوع اور سجدہ اور کہا ام ہانی نے اور روایت مین اور

ذٰلِكَ ضُحًى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ

یہ نماز چاشت کی تھی متفق علیہ۔ اور روایت ہی معاذہ سے کہ کہا پوچھا مینے حضرت عائشہ سے کہ کتنی رکعتین پڑھتے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلٰوةَ الضُّحٰى قَالَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز ضحی کی کہا چار رکعتین اور زیادہ پڑھتے

مَاشَاءَ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جتقدر چاہتا اللہ تعالیٰ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

یُصْبِحُ عَلٰی کُلِّ سُلَامٰی مِنْ اَحَدِکُمْ صَدَقَةٌ فَکُلُّ تَسْبِیْحَةٍ صَدَقَةٌ وَ

کہ صبح ہوتے ہی لازم ہوتا ہے اوپر ہر ہڈی ایک تمہارے کے صدقہ پس ہر ہر تسبیح صدقہ ہے اور

کُلُّ تَحْمِیْدَةٍ صَدَقَةٌ وَکُلُّ تَهْلِیْلَةٍ صَدَقَةٌ وَکُلُّ تَکْبِیْرَةٍ صَدَقَةٌ وَ

ہر تحمید صدقہ ہے اور ہر تہلیل صدقہ ہے اور ہر تکبیر صدقہ ہے اور

اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ وَنَهْیٌ عَنِ الْمُنْکَرِ صَدَقَةٌ وَیُجْزِیُٔ مِنْ ذٰلِکَ

امر کرنا ساتھ نیکی کے صدقہ ہے اور منع کرنا برائی سے صدقہ ہے اور کفایت کرتے ہیں ان سب سے

رَکْعَتَانِ یَرْکَعُهُمَا مِنَ الضُّحٰی رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّهٗ رَاٰی

دو رکعتیں کہ پڑھے اونکو وقت ضحی کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ تحقیق دیکھا انہوں نے

قَوْمًا یُصَلُّوْنَ مِنَ الضُّحٰی فَقَالَ لَقَدْ عَلِمُوْا اَنَّ الصَّلٰوةَ فِیْ غَیْرِ هٰذِهِ

ایک قوم کو کہ نماز پڑھتے ہیں وقت ضحی کے پس کہا تحقیق جانتے ہیں یہ لوگ کہ تحقیق نماز غیر اس

السَّاعَةِ اَفْضَلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِیْنَ حِیْنَ

وقت میں بہتر ہے تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز بہت رجوع کرنیوالوں کی طرف اللہ کی

تَرْمَضُ الْفِصَالُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ

گرم ہوں بچے اونٹوں کے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی درداء

وَاَبِیْ ذَرٍّ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللّٰهِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَّهٗ

اور ابی ذر سے کہا دونوں نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درحالیکہ نقل کرنے والے تھے جناب باری تعالیٰ سے کہ وہ

قَالَ یَا ابْنَ اٰدَمَ اُرْکَعْ لِیْ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اَکْفِکَ اٰخِرَهٗ رَوَاهُ

فرماتا ہے اے بیٹے آدم کے پڑھ خالص میرے لیے چار رکعتیں اول دن میں کفایت کروں گا تجھکو اوسکی ساتھ کی روایت کی

التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِیِّ وَ

ترمذی نے اور روایت کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے نعیم بن ہمار غطفانی سے اور

اَحْمَدُ عَنْهُمْ وَعَنْ بُرَیْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِیْ

احمد نے اون سب سے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے کہ

ومن سبح فیہ ثابتہ

الفقیر محمد اعظم

الْاِنْسَانِ ثَلٰثُمِائَةٍ وَّسِتُّوْنَ مَفْصِلًا فَعَلَيْهِ اَنْ يَّتَصَدَّقَ عَنْ كُلِّ مَفْصِلٍ

آدمی مین تین سو ساٹھ بندہین پس آدمی پر لازم ہے یہ کہ تصدق کرے بدلے ہر بند

مِّنْهُ بِصَدَقَةٍ قَالُوْا وَمَنْ يُّطِيْقُ ذٰلِكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ النُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ

اپنے کے صدقہ کہا صحابہ نے کون ہے کہ طاقت رکھے اسکی اے نبی اللہ کے فرمایا تیوک کہ مسجد مین پڑا ہو

تَدْفِنُهَا وَالشَّيْءُ تُنَحِّيْهِ عَنِ الطَّرِيْقِ فَاِنْ لَّمْ تَجِدْ فَرَكْعَتَا الضُّحٰى تُجْزِئُكَ

دفن کر دیا اوسکا اور دور کر دیا ایک چیز کو راہ سے پس اگر نہ پاوے تو پس دو رکعتین ضحی کی البتہ کفایت کرین تجھ کو

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الضُّحٰى

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پڑھے وقت ضحی کے

ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهٗ قَصْرًا مِّنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بارہ رکعتین بناتا ہے اللہ اوسکے لیے محل سونے کا بہشت مین روایت کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ

اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے نہین پہچانتے ہم اسکو مگر اسی

هٰذَا الْوَجْهِ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وجہ سے۔ اور روایت ہے معاذ بن انس جہنی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ قَعَدَ فِيْ مُصَلَّاهُ حِيْنَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ حَتّٰى يُسَبِّحَ رَكْعَتَيِ

جو شخص بیٹھا رہے اپنی نماز کی جگہ مین اوسی وقت سے کہ پھرے نماز صبح کی سے یہان تک کہ پڑھے دو رکعتین

الضُّحٰى لَا يَقُوْلُ اِلَّا خَيْرًا غُفِرَ لَهٗ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ

ضحی کے نہ کہتا ہو مگر نیک بات تو بخشی جاتی ہین اوسکے لیے گناہ اوسکے اگرچہ بہت ہون جھاگ دریا کے سے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

روایت کی یہ ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلٰى شُفْعَةِ الضُّحٰى غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ محافظت کرے اوپر دوگانہ ضحی کے تو بخشے جاتے ہین اوسکے گناہ اوسکے

وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

اگرچہ ہون مانند جھاگ دریا کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

اس کا یعنے یہ بھی ایک صدقہ ہے ۵۲ اور دور کر دینا ایک پتھر کا راہ سے یعنے موذی چیز کا مانند خاشاک اور پتھر اور کانٹے کے یہ بھی ایک صدقہ ہے ۵۳ پس اگر نہ پاوے تو یعنے کوئی چیز صدقہ دینے کے لیے بقدر تین سو ساٹھ

الفصل الثالث

۵۴ دو رکعتین یعنے دو رکعت ۵۵ جو شخص یعنے جو شخص ۵۶ بیٹھا رہے یعنے بیٹھا رہتا ہے ۵۷ واجب نہین ہے ۵۸ جو شخص

عَائِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي الضُّحٰى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ تَقُوْلُ لَوْ نُشِرَ لِيْ اَبَوَايَ

عائشہ رضہ سے یہ کہ وہ تھین پڑھتین نماز ضحی کی آٹھ رکعتین پھر کہتین کہ اگر زندہ کیے جاوین میرے لیے باپ میرے

مَا تَرَكْتُهُمَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ چھوڑتی مین اس نماز کو روایت کی یہ مالک نے - اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يُصَلِّي الضُّحٰى حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يَدَعُهَا وَيَدَعُهَا حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُصَلِّيْهَا رَوَاهُ

پڑھتے نماز ضحی کی یہان تک کہ کہتے ہم کہ نہ چھوڑیگا اسکو اور چھوڑتے اوسکو یہان تک کہ کہتے ہم کہ نہ پڑھین گے اس نماز کو روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ تُصَلِّي الضُّحٰى قَالَ

ترمذی نے - اور روایت ہے مورق عجلی سے کہا کہا مینے واسطے ابن عمر کے کہ نماز پڑھتے ہو تم ضحی کی کہا

لَا قُلْتُ فَعُمَرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَاَبُوْبَكْرٍ قَالَ لَا قُلْتُ فَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

نہین کہا مینے پس عمر کہا نہین کہا مینے پس ابوبکر کہا نہین کہا مینے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا کہ

لَا اِخَالُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ التَّطَوُّعِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

نہین گمان کرتا مین حضرت ۴ کو یہی روایت کی یہ بخاری نے - باب ہے پنجگانہ نماز نفل کے فصل پہلی روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَا بِلَالُ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بلال کو وقت نماز فجر کے اے بلال

حَدِّثْنِيْ بِاَرْجٰى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ فِي الْاِسْلَامِ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ دَفَّ نَعْلَيْكَ بَيْنَ

بیان کر روبرو میرے بہت امید رکھا گیا عمل کو کیا تو نے اسلام مین اسلیے کہ تحقیق سنی مینے آواز یا پوشون تیری کی آگے

يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ قَالَ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا اَرْجٰى عِنْدِيْ اَنِّيْ لَمْ اَتَطَهَّرْ طُهُوْرًا فِيْ

اپنے بہشت مین عرض کیا بلال نے کہ نہین کیا مینے کوئی عمل کہ بہت امید رکھا گیا ہو نزد میرے اس عمل سے کہ تحقیق مینے نہین

سَاعَةٍ مِّنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ اِلَّا صَلَّيْتُ بِذٰلِكَ الطُّهُوْرِ مَا كُتِبَ لِيْ اَنْ اُصَلِّيَ

کسی وقت مین رات کو یا دن کو مگر نماز پڑھی مینے ساتھ اوس طہارت کے اوسقدر کہ مقدر کی گئی میرے لیے کہ نماز

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ

متفق علیہ - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے ہمکو دعا استخارہ کی

فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ يَقُوْلُ اِذَا هَمَّ اَحَدُكُمْ

بیچ سب کاموں کے جیسے سکھاتے ہمکو سورۃ قرآن کی فرماتے جب قصد کرے کوئی تمہارا

بالامر فليركع ركعتين من غير الفريضة ثم ليقل اللهم اني استخيرك

کسی کام کا پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں سوائے فرض کے پھر چاہیے کہ کہے یا الٰہی تحقیق میں طلب خیر کی کرتا ہوں تجھ سے

بعلمك واستقدرك بقدرتك واسئلك من فضلك العظيم فانك

ساتھ استحضار علم تیرے کے اور طلب قدرت کی کرتا ہوں تجھ سے بسبب قدرت تیرے کے اور مانگتا ہوں تجھ سے فضل تیرا بڑا سے کیونکہ تحقیق تو

تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغيوب اللهم ان كنت

قادر ہے اور نہیں میں قادر اور جانتا ہے تو اور نہیں میں جانتا میں اور تو جاننے والا غیبوں کا ہے یا الٰہی اگر تو

تعلم ان هذا الامر خيرا لي في ديني ومعاشي وعاقبة امري او قال

جانتا ہے کہ یہ کام بہتر ہے میرے لیے دین میرے میں اور دنیا میرے میں اور زندگانی میرے میں اور انجام کار میرے میں یا فرمایا

في عاجل امري واجله فاقدره لي ويسره لي ثم بارك لي فيه وان كنت

پیچھے اس جہان کے اور اوس جہانکے پس مہیا کر اوسکو میرے لیے اور اسان کر اوسکو میرے لیے پھر برکت دے اوسمیں میرے لیے اور اگر

تعلم ان هذا الامر شرا لي في ديني ومعاشي وعاقبة امري او قال

جانتا ہے تو کہ یہ کام برا ہے میرے لیے دین میرے میں اور زندگانی میرے میں اور انجام کار میرے میں یا فرمایا

في عاجل امري واجله فاصرفه عني واصرفني عنه واقدر لي الخير

اس جہان میں اور اوس جہانمیں پس پھیر اوسکو مجھسے اور پھیر مجھکو اوس سے اور مہیا کر میرے لیے بھلائی

حيث كان ثم ارضني به قال ويسمي حاجته رواه البخاري الفصل

جہاں ہو پھر راضی کر مجھکو ساتھ اوسکے کہا راوی نے اور نام لیوے اپنی حاجت کا راویت کی یہ بخاری نے۔ فصل

الثاني عن علي قال حدثني ابو بكر وصدق ابو بكر قال سمعت

دوسری روایت ہے حضرت علیؓ سے کہا حدیث کی مجھکو ابو بکر نے اور سچ کہا ابو بکر نے کہا کہ سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من رجل يذنب ذنبا ثم يقوم فيتطهر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہیں کوئی شخص کہ گناہ کرے گناہ کرنا پھر کھڑا ہو پس وضو کرے

ثم يصلي ثم يستغفر الله الا غفر الله له ثم قرأ والذين اذا فعلوا

پھر نماز پڑھے پھر بخشش چاہے گناہوں کی اللہ سے مگر بخشتا ہے اللہ اوسکو پھر پڑھی ہے یہ آیت اور وہ لوگ کہ جب وقت کرتے ہیں

فاحشة او ظلموا انفسهم ذكروا الله فاستغفروا لذنوبهم رواه الترمذي

گناہ بیحیائی کے یا ظلم کرتے ہیں اپنی جانوں پر یاد کرتے ہیں اللہ کو پس طلب بخشش کی کرتے ہیں واسطے گناہوں اپنے کی روایت کی یہ

وابن ماجة الا ان ابن ماجة لم يذكر الاية وعن حذيفة قال

اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ ابن ماجہ نے نہیں ذکر کی آیت - اور روایت ہے حذیفہ سے کہا

كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا حزبه امر صلى رواه ابو داود وعن

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ پہنچتی اونکو کوئی مصیبت نماز پڑھتے ہمیشہ روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے

بريدة قال اصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم فدعا بلالا فقال بما سبقتني

بریدہ سے کہا صبح کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس بلایا بلال کو پس فرمایا ساتھ کس چیز کے پہل کی تو نے

الى الجنة ما دخلت الجنة قط الا سمعت خشخشتك امامي قال

طرف بہشت کی نہیں داخل ہوا میں بہشت میں کبھی مگر سنی میں نے آواز پاپوش تیری کی آگے اپنے کہا بلال نے

يا رسول الله ما اذنت قط الا صليت ركعتين وما اصابني حدث

یا رسول اللہ نہیں اذان دی میں نے کبھی مگر پڑھی ہی میں نے دو رکعتیں اور نہیں پہنچا مجکو بے وضو ہونا

قط الا توضأت عنده ورايت ان لله علي ركعتين فقال رسول الله

کبھی مگر کہ وضو کیا میں نے اوسی وقت اور خیال کیا میں نے یہ کہ اللہ کے لیے مجھ پر ہیں دو رکعتیں فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم بهما رواه الترمذي وعن عبد الله ابن ابي اوفى

صلی اللہ علیہ وسلم نے بسبب انہیں دو چیزوں کے پہنچا تو اوس درجہ کو کہ پہنچا روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له حاجة الى الله او الى احد

کہا کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو اوسکو کوئی حاجت طرف اللہ کے یا طرف کسی

من بني ادم فليتوضأ فليحسن الوضوء ثم ليصل ركعتين ثم ليثن

بنی آدم کے پس چاہیے کہ وضو کرے پس اچھا وضو کرے پس پڑھے وہ دو رکعتیں پھر تعریف کرے

على الله تعالى وليصل على النبي صلى الله عليه وسلم ثم ليقل لا اله الا الله الحليم

اللہ تعالے کی اور درود بھیجے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار

الكريم سبحان الله رب العرش العظيم والحمد لله رب العلمين اسالك

بخشش کرنیوالا پاک ہے اللہ پروردگار عرش بڑے کا اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے کہ رب عالموں کا ہے سوال کرتا ہوں میں

موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل بر والسلامة

عمل کو بسبب اوترنے رحمت تیری کے ہوں اور مانگتا ہوں عمل کہ حاصل اور لازم ہو بسبب اونکے بخشش تیری کو اور فائدہ اوسکی ہے

من كل اثم

باب التطوع

ترجمہ الوضو کی فضیلت معلوم کیا چاہیے ۱۲ ۵ کوئی حاجت دینی یا دنیوی ہو ۱۲ ۶ پس اچھا وضو کرے پیشتر آداب کے اور اس نماز کو حاجت کی نماز کہتے ہیں ۱۲

۱ نماز نفل پڑھنے کا حکم ۲ واسطے بجالانے حکم کے فرض یا واجب ۳ الذین ہو استعینوا بالصبر والصلوة یعنی اے مسلمانو مدد مانگو ۴ ہمیشہ ثابت رہنے سے ۵ اور نفلوں سے ۱۲ ۶ چھوٹی رکعتیں اور بڑی رکعتیں ۷ پیشتر لازم کیں اور مقرر کیں ۸ اور دو رکعتیں ۹ کہ ہمیشہ اس عبادت سے

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ

ہر گناہ سے نہ چھوڑ میرے لیے کوئی گناہ مگر کہ بخش تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی فکر مگر کہ کھول دے اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی حاجت

لَكَ رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

تیری پسند مگر کہ روا کرتو اوسکو اے بہت رحم کرنے والے سب رحم کرنیوالوں سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ صَلٰوةُ التَّسْبِيْحِ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ یہ بیان ہے صلوٰۃ تسبیح کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ

روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے عباس ابن عبد

الْمُطَّلِبِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ اَلَا اُعْطِيْكَ اَلَا اَمْنَحُكَ اَلَا اُخْبِرُكَ اَلَا

المطلب کے اے عباس اے چچا میرے کیا نہ دوں میں تجکو کیا نہ دونمیں تجکو کیا نہ خبر دونمیں تجکو کیا نہ

اَفْعَلُ بِكَ عَشْرَ خِصَالٍ اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ

کروں میں تجکو صاحب دس خصلتوں کا جو وقت کرے تو یہ بخشے اللہ تیرے لیے گناہ تیرے

اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ قَدِيْمَهٗ وَحَدِيْثَهٗ خَطَاَهٗ وَعَمْدَهٗ صَغِيْرَهٗ وَكَبِيْرَهٗ سِرَّهٗ وَ

پہلے اور پچھلے اور پرانے اور نئے چوک کر اور جانکر چھوٹے اور بڑے چھپے اور

عَلَانِيَتَهٗ اَنْ تُصَلِّيَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَاُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَ

ظاہر یہ کہ نماز پڑھ تو چار رکعتیں پڑھ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور

سُوْرَةً فَاِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِيْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ وَاَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ سُبْحَانَ

کوئی سورۃ پس جبکہ پڑھ چکے تو قرأت پہلی رکعت میں اور تو کھڑا ہو کہہ سبحان

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ

اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پندرہ بار پھر رکوع کر

فَتَقُوْلُهَا وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا

پس کہہ ان کلموں کو رکوع میں دس بار پھر اوٹھا تو سر اپنا رکوع سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار

ثُمَّ تَهْوِيْ سَاجِدًا فَتَقُوْلُهَا وَاَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ

پھر جھک تو سجدے میں پس کہہ ان کلموں کو دس بار پھر اوٹھا سر

باب صلوٰۃ التسبیح

مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ

سجدے سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار پھر سجدہ کر پھر کہہ ان کلموں کو دس بار پھر اوٹھا تو سر اپنا

فَتَقُولُهَا عَشْرًا فَذٰلِكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي

پس کہہ ان کلموں کو دس بار پس یہ پچہتر بار ہوئین ہر رکعت مین کرتو یہ

أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَإِنْ

چارون رکعت مین اگر طاقت رکھو تو پڑہنے اس نماز کی ہر دن مین ایکبار پس پڑہ پس اگر

لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ

نہ پڑہ سکے ہر روز پس ہر ہفتہ مین ایکبار پس اگر نہ پڑہ سکے ہر ہفتہ مین پس ہر مہینہ مین ایکبار پس اگر نہ

تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي عُمُرِكَ مَرَّةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ

پڑہ سکے ہر مہینے مین پس ہر برسمین ایکبار پس اگر نہ پڑہ سکے ہر برسمین پس تمام عمر مین ایکبار روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن

مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ نَحْوَهُ

ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات کبیر مین اور روایت کی ترمذی نے ابی رافع سے مانند اسکی

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ

اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کو فرماتے تہے تحقیق اول عمل کہ حساب کیا جاویگا

بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلٰوتُهُ فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ وَ

ساتہ اوسکے بندون قیامت کے اعمال اوسکے سے نماز اوسکی ہے پس اگر درست ہوئی نماز تو مخلصی ہوئی اور نجات ہوئی اور

إِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ فَإِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيضَتِهِ شَيْءٌ قَالَ

اگر فاسد ہوئی نماز پس تحقیق نا امید ہوا اور زیانکار ہوا پس اگر ناقص ہوئی نماز فرض مین سے کچھ چیز فرماویگا

الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلُ بِهَا مَا انْتَقَصَ

اللہ برکت والا اور بلند دیکھو کیا ہے واسطے بندے میرے کچھ سنت یا نفل پس پوری کیجاویگی ساتہ اوسکی وہ چیز

مِنَ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَكُونُ سَائِرُ عَمَلِهِ عَلٰى ذٰلِكَ وَفِي رِوَايَةٍ ثُمَّ الزَّكٰوةُ

فرضون مین سے پھر ہونگے باقی عمل اوسکے اسی طور پر اور ایک روایت مین پھر زکوۃ

وَمِثْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ

مانند اسکے پھر لیے جاوینگے اعمال اسی طور پر روایت کی یہ ابو داؤد نے اور روایت کی یہ

باب النوافل

باب نوافل کے بیان مین

ف۱ نوافل جمع ہے نافلہ کی بمعنی زیادتی کے اور شرع مین نوافل وہ عبادتین ہین کہ ثابت ہوئی ہون فرض و واجب و سنت کے سوا اور ان مین ثواب ہے اور ترک مین عذاب نہین

ف۲ نماز اسکی کہ اول

اور روایت مین آیا ہے کہ اول

جو قیامت مین حکم کیا جاویگا

درمیان بندے کے اور خون ہوگا اور

ان دونو مین بطاقت

حقوق الٰہی مین سے پہلے سو اوسکے

نماز کا ہوگا اور بندون کے

حقوق مین سے پہلے خون کا ۱۲

ف۳ پس اگر درست ہوئی نماز

یعنے صحیح ادا ہوئی یا مقبول ہوئی

۱۲

ف۴ اور اگر فاسد ہوئی نماز

یعنے ناادا کی گئی یا ادا کی گئی غیر

صحیح یا غیر مقبول ۱۲

ف۵ نا امید ہوا یعنے فوز

اور زیانکار ہوا یعنے فلاح

نہین پایا ۱۲

ف۶ کمی ہوئی

ف۷ پورا کیجاویگا

ف۸ اعمال مین ۱۲

ف۹ اسی طور پر یعنے زکوۃ

روزہ وغیرہ کے پس ہونگے

اعمال اوسکے ۱۲

ف۱۰ اوس کے اوس کیلیے کہ

فرض کو نوافل سے پورا کرے

اور اوس کے اوس لیے کہ

نوافل نماز کے

سہو کو نوافل

ف۱۱ فرض نماز

ف۱۲ فرض نماز

ف۱۳ نوافل

ف۱۴ فرض نماز

ف۱۵ فرض نماز

ف۱۶ فرض نماز

ف۱۷ فرض نماز

ف۱۸ فرض نماز

ف۱۹ فرض نماز

ف۲۰ فرض نماز

ف۲۱ فرض نماز

ف۲۲ فرض نماز

ف۲۳ فرض نماز

ف۲۴ فرض نماز

ف۲۵ فرض نماز

ف۲۶ فرض نماز

ف۲۷ فرض نماز

ف۲۸ فرض نماز

ف۲۹ فرض نماز

ف۳۰ فرض نماز

ف۳۱ فرض نماز

ف۳۲ فرض نماز

ف۳۳ فرض نماز

ف۳۴ فرض نماز

ف۳۵ فرض نماز

ف۳۶ فرض نماز

ف۳۷ فرض نماز

ف۳۸ فرض نماز

ف۳۹ فرض نماز

ف۴۰ فرض نماز

ف۴۱ فرض نماز

ف۴۲ فرض نماز

ف۴۳ فرض نماز

ف۴۴ فرض نماز

ف۴۵ فرض نماز

ف۴۶ فرض نماز

ف۴۷ فرض نماز

ف۴۸ فرض نماز

ف۴۹ فرض نماز

ف۵۰ فرض نماز

ف۵۱ فرض نماز

ف۵۲ فرض نماز

ف۵۳ فرض نماز

ف۵۴ فرض نماز

ف۵۵ فرض نماز

ف۵۶ فرض نماز

ف۵۷ فرض نماز

ف۵۸ فرض نماز

ف۵۹ فرض نماز

ف۶۰ فرض نماز

ف۶۱ فرض نماز

ف۶۲ فرض نماز

ف۶۳ فرض نماز

ف۶۴ فرض نماز

ف۶۵ فرض نماز

ف۶۶ فرض نماز

ف۶۷ فرض نماز

ف۶۸ فرض نماز

ف۶۹ فرض نماز

ف۷۰ فرض نماز

ف۷۱ فرض نماز

ف۷۲ فرض نماز

ف۷۳ فرض نماز

ف۷۴ فرض نماز

ف۷۵ فرض نماز

ف۷۶ فرض نماز

ف۷۷ فرض نماز

ف۷۸ فرض نماز

ف۷۹ فرض نماز

ف۸۰ فرض نماز

ف۸۱ فرض نماز

ف۸۲ فرض نماز

ف۸۳ فرض نماز

ف۸۴ فرض نماز

ف۸۵ فرض نماز

ف۸۶ فرض نماز

ف۸۷ فرض نماز

ف۸۸ فرض نماز

ف۸۹ فرض نماز

ف۹۰ فرض نماز

ف۹۱ فرض نماز

ف۹۲ فرض نماز

ف۹۳ فرض نماز

ف۹۴ فرض نماز

ف۹۵ فرض نماز

ف۹۶ فرض نماز

ف۹۷ فرض نماز

ف۹۸ فرض نماز

ف۹۹ فرض نماز

ف۱۰۰ فرض نماز

احمد عن رجل وعن ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اذن

احمد نے ایک شخص سے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنتا

اللہ لعبد فی شیٔ افضل من رکعتین یصلیہما وان البر لیذر علی راس

اللہ تعالیٰ واسطے بندہ کے کسی عمل کے بہتر دو رکعتوں سے کہ پڑھے اوسکو اور تحقیق نیکی البتہ چپڑ رہی جاتی ہے اوپر سر

العبد مادام فی صلوتہ وما تقرب العباد الی اللہ بمثل ما خرج منہ یعنی

بندے کے جب تک کہ ہوتا ہے نماز اپنی میں اور نہیں نزدیکی حاصل کی بندوں نے طرف اللہ کے ساتھ مانند اوسچیز کے کہ نکلے اوس سے یعنے

القرآن رواہ احمد والترمذی باب صلوۃ السفر الفصل الاول

قرآن روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ باب ہے بیچ بیان نماز سفر کے فصل پہلی

عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی الظہر بالمدینۃ اربعا وصلی

روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ظہر کی مدینہ میں چار رکعتیں اور پڑھی نماز

العصر بذی الحلیفۃ رکعتین متفق علیہ وعن حارثۃ بن وہب

عصر کی ذی الحلیفہ میں دو رکعتیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے حارثہ بن وہب

الخزاعی قال صلی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن اکثر ما کنا قط وامنہ

خزاعی سے کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منا میں دو رکعتیں اور ہم تھے بہت اکثر کہ نہ تھے کبھی اور امن سے

بمنی رکعتین متفق علیہ وعن یعلی بن امیۃ قال قلت لعمر بن الخطاب

متفق علیہ۔ اور روایت ہے یعلی بن امیہ سے کہ کہا میں نے واسطے عمر بن الخطاب کے

انما قال اللہ تعالیٰ ان تقصروا من الصلوۃ ان خفتم ان یفتنکم الذین

سوا اسکے نہیں کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ کہ کم پڑھو نماز۔ اگر ڈرو تم یہ کہ فتنہ میں ڈالیں تمکو وہ لوگ کہ

کفروا فقد امن الناس قال عمر عجبت مما عجبت منہ فسالت رسول

کافر ہوئے پس تحقیق امن میں ہیں اب لوگ کہا عمر نے تعجب کیا میں نے اوسچیز سے کہ تعجب کیا تو نے اوس سے پس پوچھا میں نے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال صدقۃ تصدق اللہ بہا علیکم فاقبلوا صدقتہ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا احسان ہے کہ احسان کیا اللہ تم نے ساتھ اوسکے تمپر پس قبول کرو صدقہ اوسکا

رواہ مسلم وعن انس قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من المدینۃ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ سے

إِلَى مَكَّةَ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ قِيلَ لَهُ

طرف مکہ کے پس تھے نماز پڑھتے دو دو رکعتیں یہانتک کہ پھر آئے ہم طرف مدینہ کے کہا گیا واسطے انس کے

أَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ شَيْئًا قَالَ أَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کیا ٹھہرے تھے تم مکہ میں کچھ کہا ٹھہرے تھے ہم مکہ میں دس دن متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ سَافَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا فَأَقَامَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

کہا سفر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر پس ٹھہرے اُنتیس دن نماز پڑھتے تھے دو

رَكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَحْنُ نُصَلِّي فِيمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَكَّةَ تِسْعَةَ عَشَرَ

دو رکعتیں کہا ابن عباس نے پس ہم نماز پڑھتے ہیں دو دو رکعت بیچ اوس منزل کے درمیان ہمارے اور درمیان مکہ کے ہم اوس میں

رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پس جس وقت کہ ٹھہرتے ہیں زیادہ اس سے تو پڑھتے ہیں چار رکعت روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَصَلّٰى

اور روایت ہے حفص بن عاصم سے کہا رفاقت کی میں نے ابن عمر کی مکہ کی راہ میں پس نماز پڑھائی

لَنَا الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ رَحْلَهُ وَجَلَسَ فَرَأَى نَاسًا قِيَامًا فَقَالَ مَا

ہمکو ظہر کی دو رکعتیں پھر آئے ڈیرے اپنے میں اور بیٹھے پس دیکھا لوگوں کو کھڑے ہوئے پس کہا کیا

يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا أَتْمَمْتُ صَلٰوتِي

کرتے ہیں یہ کہا میں نے نفلیں پڑھتے ہیں کہا اگر ہوتا میں نفلیں پڑھنے والا پوری پڑھتا میں نماز فرض اپنی

صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ وَأَبَا بَكْرٍ

صحبت رکھی میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس تھے نہ زیادہ کرتے سفر میں دو رکعتوں پر اور صحبت رکھی میں نے ابوبکر

وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور عمر اور عثمان سے اسیطرح متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ إِذَا كَانَ عَلٰى ظَهْرِ سَيْرٍ وَيَجْمَعُ

صلے اللہ علیہ وسلم جمع کرتے درمیان ظہر کے اور عصر کے جسوقت کہ ہوتے سفر میں اور جمع کرتے

بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

درمیان مغرب اور عشا کے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے رسول خدا

باب صلوٰۃ النفل

۱ یعنی ۱۲ ذی الحجہ ۱۰ھ سے ۱۴ ذی الحجہ ۱۰ھ تک

۲ یعنی ۱۵ ذی الحجہ ۱۰ھ سے ۱۷ ذی الحجہ ۱۰ھ تک

۳ یعنی ۱۸ ذی الحجہ ۱۰ھ سے ۲۲ ذی الحجہ ۱۰ھ تک

۴ یعنی ۲۳ ذی الحجہ ۱۰ھ سے ۲۹ ذی الحجہ ۱۰ھ تک

۵ یعنی ۱۲ ذی الحجہ ۱۰ھ سے ۲۹ ذی الحجہ ۱۰ھ تک

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهٖ يُومِي إِيمَاءً

صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے سفر میں اپنی سواری پر جس طرف متوجہ ہوتی سواری اسکو اشارہ کرتے اشارہ کرنا

صَلٰوةَ اللَّيْلِ إِلَّا الْفَرَائِضَ وَيُوتِرُ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ

پڑھتے سفر میں سواری پر نماز شب کی سوائے فرض کے اور وتر بھی پڑھتے اپنی سواری پر متفق علیہ فصل

الثَّانِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دوسری روایت ہے عائشہ سے کہا سب یہ تحقیق کیا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَصْرَ الصَّلٰوةِ وَأَتَمَّ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ

کم رکعتیں پڑھیں اور پوری بھی پڑھیں روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا

غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَشَهِدْتُ مَعَهُ الْفَتْحَ فَأَقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانِيَ

جہاد کیا میں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حاضر ہوا میں ساتھ اوسکے فتح مکہ میں پس رہے وہ مکہ میں

عَشْرَةَ لَيْلَةً لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْبَلَدِ صَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنَّا

اٹھارہ شب نماز نہیں پڑھتے تھے مگر دو رکعتیں فرماتے اے اہل شہر کے پڑھو تم چار رکعتیں اس لیے کہ تحقیق ہم

سَفْرٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ

سفر میں ہیں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا نماز پڑھی میں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر کی

فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ

سفر میں دو رکعتیں اور بعد اوسکے دو رکعتیں اور ایک روایت میں ہے کہ کہا ابن عمر نے نماز پڑھی میں نے ساتھ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فِي الْحَضَرِ الظُّهْرَ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں اور سفر میں پس پڑھیں میں نے ساتھ حضرت صلعم کے شہر میں ظہر کی چار رکعتیں اور بعد اوسکے

رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَهُ فِي السَّفَرِ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ

دو رکعتیں اور پڑھی میں نے ساتھ اوسکے سفر میں ظہر کی دو رکعتیں اور پیچھے اوسکے دو رکعتیں اور عصر کی

رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَعْدَهَا شَيْئًا وَالْمَغْرِبَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ سَوَاءً

دو رکعتیں اور نہ پڑھی پیچھے اوسکے کچھ اور نماز مغرب کی شہر میں اور سفر میں برابر

ثَلٰثَ رَكَعَاتٍ وَلَا يَنْقُصُ فِي حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ وَهِيَ وِتْرُ النَّهَارِ وَبَعْدَهَا

تین رکعتیں اور نہ کم کرتے تھے شہر میں اور نہ سفر میں اور نماز مغرب کی وتر ہے دن کے اور پڑھتے تھے پیچھے اوسکے

رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دو رکعتین روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَ

غزوہ تبوک میں جسوقت کہ ڈھلتی دوپہر پہلے اس سے کہ کوچ کریں جمع کرتے درمیان ظہر اور

الْعَصْرِ وَإِنِ ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَنْزِلَ لِلْعَصْرِ

عصر کے اور اگر کوچ کرتے پہلے ڈھلنے دوپہر کے دیر کرتے ظہر کو یہاں تک کہ اترتے واسطے نماز عصر کے

وَفِي الْمَغْرِبِ مِثْلَ ذٰلِكَ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ جَمَعَ بَيْنَ

اور مغرب میں کرتے مانند اسکی جب ڈوبتا آفتاب پہلے کوچ کرنے کے جمع کرتے درمیان

الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَإِنِ ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى

مغرب اور عشا کے اور اگر کوچ کرتے پہلے غائب ہونے آفتاب کے دیر کرتے مغرب کو یہاں تک کہ

يَنْزِلَ لِلْعِشَاءِ ثُمَّ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ

اترتے عشا کے لیے پھر جمع کرتے درمیان دونو نمازوں کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ اسْتَقْبَلَ

کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ سفر کرتے اور ارادہ کرتے یہ کہ نفل پڑھیں سامنے کرتے

الْقِبْلَةَ بِنَاقَتِهِ فَكَبَّرَ ثُمَّ صَلَّى حَيْثُ وَجَّهَهُ رَكَابُهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ

قبلہ کے اونٹنی اپنی پھر تکبیر کہتے پھر پڑھتے نماز جسطرف متوجہ کرتے اونکو سواری اونکی روایت کی یہ ابو داؤد نے اور

عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَجِئْتُ وَهُوَ يُصَلِّي

روایت ہے جابر سے کہ کہا بھیجا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ کسی کام کے پس آیا میں اور حضرت ہم نماز پڑھتے تھے

عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَيَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اپنی سواری پر طرف مشرق کے اور کرتے تھے سجدہ پست تر رکوع سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا نماز پڑھی ہم نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَعُمَرُ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ وَعُثْمَانُ صَدْرًا مِنْ

منا میں دو رکعتیں اور ابو بکر نے بھی بعد حضرت ہم کے اور حضرت عمر نے بھی بعد ابی بکر کے دو رکعتیں اور عثمان

خِلَافَتِهِ ثُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ صَلّٰی بَعْدُ اَرْبَعًا فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا صَلّٰی مَعَ

خلافت اپنی میں پھر پڑھیں عثمان نے پھر چار رکعتیں پس تھے ابن عمر جب پڑھتے نماز ساتھ

الْاِمَامِ صَلّٰی اَرْبَعًا وَاِذَا صَلّٰی وَحْدَهٗ صَلّٰی رَكْعَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

امام کے پڑھتے چار رکعتیں اور جب پڑھتے اکیلے پڑھتے دو رکعتیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ هَاجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا فرض کی گئی نماز دو رکعتیں پھر ہجرت کی رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَتْ اَرْبَعًا وَتُرِكَتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيْضَةِ الْاُوْلٰى قَالَ

علیہ وسلم نے پس فرض کی گئی چار ٹھہرین اور چھوڑی گئی نماز سفر میں پہلے فرض پر کہا

الزُّهْرِيُّ قُلْتُ لِعُرْوَةَ مَا بَالُ عَائِشَةَ تُتِمُّ قَالَ تَاَوَّلَتْ كَمَا تَاَوَّلَ عُثْمَانُ

زہری نے کہا میں نے واسطے عروہ کے کیا حال ہے عائشہ کا کہ پوری پڑھتی ہیں نماز سفر میں کہا دلیل پکڑتی ہیں جیسے دلیل پکڑی عثمان

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرض کی اللہ نے نماز اوپر زبان نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے کے گھر میں چار اور سفر میں دو رکعتیں اور ڈر کی حالت میں ایک رکعت

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ السَّفَرِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اس سے اور ابن عمر سے کہا اور نے مقرر کیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سفر کی

رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ وَالْوِتْرُ فِي السَّفَرِ سُنَّةٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

دو رکعتیں اور وہ پوری ہیں نہیں ناقص اور وتر سفر میں سنت ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔

وَعَنْ مَالِكٍ بَلَغَهٗ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ فِي مِثْلِ مَا

اور روایت ہے مالک سے پہنچی اس کو یہ بات کہ ابن عباس تھے قصر کرتے نماز بیچ مانند اس

يَكُوْنُ بَيْنَ مَكَّةَ وَالطَّائِفِ وَفِي مِثْلِ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَعُسْفَانَ وَفِي

مسافت کے درمیان مکہ اور طائف کے ہے اور بیچ مانند اوس مسافت کے کہ درمیان مکہ اور عسفان کے ہے اور بیچ

مِثْلِ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَجُدَّةَ قَالَ مَالِكٌ وَذٰلِكَ اَرْبَعَةُ بُرُدٍ رَوَاهُ فِي

مانند اوس مسافت کے کہ درمیان مکہ اور جدہ کے ہے کہا مالک نے اور یہ مسافت ہے چار برید کی روایت کی یہ

الموطأ وعن البراء قال صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمانية عشر

موطا میں۔ اور روایت ہے براء سے کہا رفاقت کی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اٹھارہ دن

سفرا فما رايته ترك ركعتين اذا زاغت الشمس قبل الظهر رواه

سفر میں پس نہیں دیکھا میں نے حضرت کو کہ چھوڑتے ہوں دو رکعتیں جبکہ وقت کہ ڈھلے آفتاب پہلے ظہر کے روایت کی اس

ابوداود والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن نافع

ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے نافع سے

قال ان عبد الله بن عمر كان يرى ابنه عبيد الله يتنفل في السفر

کہ کہا تحقیق تھا ابن عمر دیکھتے بیٹے اپنے عبید اللہ کو نفلیں پڑھتے سفر میں

فلا ينكر عليه رواه مالك باب الجمعة الفصل الاول

پس نہ انکار کرتے اوپر اس کے روایت کی یہ مالک نے۔ باب ہے پہلی بیان جمعہ کے فصل پہلی

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن الآخرون السابقون

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم پیچھے آنے والے ہیں اور پہلے ہونیوالے ہیں

يوم القيامة بيد انهم اوتوا الكتب من قبلنا واوتيناه من بعدهم

دن قیامت کے سوا اسکے کہ اہل کتاب دیئے گئے ہیں کتاب پہلے ہمسے اور دیئے گئے ہم کتاب پیچھے ان کے

ثم هذا يومهم الذي فرض عليهم يعني يوم الجمعة فاختلفوا فيه

پھر یہ وہ دن ہے کہ فرض کیا گیا اوپر ہم کے یعنی تھی حضرت اسنے اس کے دن جمعہ کا پس خلاف کیا اوہنوں نے اس میں

فهدانا الله له والناس لنا فيه تبع اليهود غدا والنصارى بعد غد متفق

پس راہ دیکھائی ہمکو اللہ تعالیٰ نے واسطے اسکے اور لوگ واسطے ہمارے اس میں تابع ہیں یہود نے چھٹیا رکھا کل کو اور نصاریٰ نے کل کے

عليه وفي رواية لمسلم قال نحن الآخرون الاولون يوم القيامة ونحن

علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ کہا ہم پیچھے آنیوالے ہیں پہلے ہونگے دن قیامت کے اور ہم ہونگے

اول من يدخل الجنة بيد انهم وذكر نحوه الى آخره وفي اخرى له عنه

اول اون لوگوں کے کہ داخل ہونگے بہشت میں سوا اسکے کہ وہ اور ذکر کیا مانند اوسکے آخر تک اور اور روایت مسلم کی میں ابوہریرہ

وعن حذيفة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في آخر الحديث نحن

اور حذیفہ سے ہے کہ کہا دونوں نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پیچھے آخر حدیث کے ہم

ومن سبحانه

الحمد لله

عائشة

شروع کیا ہے ۱۲

اس قول سے کہ اللہ تعالیٰ نے عالم کو بنایا

کل کے بعد کو بعد اتوار کو

الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ

پیچھے آنیوالے ہیں اہل دنیا میں سے اور پہلے ہونیوالے ہیں دن قیامت کے ایسے پیچھے آنیوالے ہیں کہ حکم کیا جاویگا

الْخَلَائِقِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ

اور مخلوقات کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین دن کا کہ نکلا

عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ

اوسپر آفتاب دن جمعہ کا ہے اوسمیں پیدا کیے گئے آدم اور اوسمیں داخل کیے گئے بہشت میں اور اوسمیں

أُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

نکالے گئے بہشت سے اور نہیں قائم ہونے کی قیامت مگر دن جمعہ کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بیچ دن جمعہ کے ایک ساعت ہے نہیں پاتا اوسکو بندہ

مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ

مسلمان اوسحالمیں کہ سوال کرے اللہ تعالی سے اوسمیں خیر مگر کردیتا ہے اوسکو خیر متفق علیہ اور زیادہ کیا مسلم نے

قَالَ وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيفَةٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً

کہ کہا حضرت نے کہ وہ ساعت ہے بہت کم اور ایک روایت بخاری و مسلم کی میں ہے کہا تحقیق جمعہ میں البتہ ایک ساعت ہے

لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللّٰهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَعَنْ

کہ نہیں پاتا اوسکو بندہ مسلمان کہ کھڑا ہو نماز کرتے اللہ سے بھلائی مگر کردیتا ہے اوسکو بھلائی۔ اور روایت ہے

أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعَتْ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی بردہ بن ابی موسے کہ کہا سنا مینے اپنے باپ سے کہتے تھے سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ فِي شَأْنِ سَاعَةِ الْجُمُعَةِ هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَجْلِسَ الْإِمَامُ إِلَى أَنْ تُقْضَى

کہ فرماتے تھے بیچ شان ساعت جمعہ کے کہ وہ ہے درمیان اسکے کہ بیٹھے امام منبر پر یہانتک کہ پڑھی جاوے

الصَّلَاةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ

نماز روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا نکلا مین

إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبَ الْأَحْبَارِ فَجَلَسْتُ مَعَهُ فَحَدَّثَنِي عَنِ التَّوْرَاةِ وَ

طرف پہاڑ طور کے پس ملا مین کعب احبار سے پس بیٹھا مین ساتھ اوسکے پس بیان کیا اوسنے میری توریت سے اور

حدثته عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان فيما حدثته ان قلت قال رسول

مینے بیان کی حدیث روبرو اونکے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس تھی بیچ اون حدیثون کی کہ حدیث کی مینے اونکو حضرت سے کہ یہ کہا تھا

الله صلى الله عليه وسلم خير يوم طلعت عليه الشمس يوم الجمعة فيه خلق

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر ہن دن کہ نکلا اوسپر آفتاب دن جمعہ کا ہے اوسپر مین پیدا کیے گئے

ادم وفيه اهبط وفيه تيب عليه وفيه مات وفيه تقوم الساعة

آدم اور اوسپر مین اوتارے گئے جنت سے اور اوسپر مین توبہ قبول کی گئی اونکی اور اوسپر مین وفات ہوئی اونکی اور اوسپر مین قیام ہوگا

وما من دابة الا وهي مصيخة يوم الجمعة من حين تصبح حتى تطلع

اور نہین کوئی جانور مگر کہ وہ کان لگائے ہوئے ہے دن جمعہ کے اوسوقت سے کہ صبح کرتا ہے یہان تک کہ طلوع ہو

الشمس شفقا من الساعة الا الجن والانس وفيه ساعة لا

آفتاب بسبب خوف قائم ہونے قیامت کے سوائے جن اور آدمی کے اور جمعہ مین ایک ساعت ہے کہ نہین

يصادفها عبد مسلم وهو يصلي يسأل الله شيئا الا اعطاه اياه

پاتا اوسکو بندہ مسلمان اور وہ نماز پڑھتا ہو مانگے اللہ سے کچھ مگر کردیتا ہے اوسکو وہ چیز

قال كعب ذلك في كل سنة يوم فقلت بل في كل جمعة فقرأ كعب

کہا کعب نے یہ بیچ ہر سال کے ایکدن ہے پس کہا مینے نہ بلکہ یہ دن ہر ہفتہ مین ہے پھر پڑھی کعب نے

التورية فقال صدق رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابو هريرة لقيت عبد الله

تورتہ پس کہا سچ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ابوہریرہ نے ملا مین عبداللہ

ابن سلام فحدثته بمجلسي مع كعب الاحبار وما حدثته في يوم الجمعة

بن سلام سے پس خبر دی مینے اونکو اپنے بیٹھنے کی ساتھ کعب احبار کے اور خبر دی مینے اونکو حدیث کی کہ بیان کی مینے اونسے بیچ دن جمعہ کے

فقلت له قال كعب ذلك في كل سنة يوم قال عبد الله بن سلام

پھر کہا مینے واسطے عبداللہ کے کہ کہا کعب نے یہ ہر سال مین ایکدن ہے کہا عبداللہ بن سلام نے

كذب كعب فقلت له ثم قرأ كعب التورية فقال بل هي في كل جمعة

جھوٹ بولا کعب نے پھر کہا مینے اونکو کہ پھر پڑھی کعب نے تورت پھر کہا بلکہ وہ ساعت ہر جمعہ مین ہے

فقال عبد الله بن سلام صدق كعب ثم قال عبد الله بن سلام قد علمت

پس کہا عبداللہ بن سلام نے کہ سچ کہا کعب نے پھر کہا عبداللہ بن سلام نے کہ تحقیق جانتا ہون مین

اَيَّةُ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَقُلْتُ اَخْبِرْنِيْ بِهَا وَلَا تَضِنَّ عَلَيَّ فَقَالَ

کونسی ساعت ہے وہ کہا ابوہریرہ نے پس کہا میں نے خبر دو مجکو ساعت اوس ساعت کے اور نہ بخیلی کرو مجھپر پس کہا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ هِيَ اٰخِرُ سَاعَةٍ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَقُلْتُ

عبداللہ بن سلام نے وہ آخر ساعت ہے دن جمعہ کے کہا ابوہریرہ نے پس کہا میں نے

وَكَيْفَ تَكُوْنُ اٰخِرُ سَاعَةٍ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کسطرح ہوگی آخر ساعت دن جمعہ کے اور حال یہ کہ تحقیق فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ اَلَمْ

اوسکو حق میں کہ نہیں پاتا اوسکو بندہ مسلمان اور وہ نماز پڑھتا ہوا اوسمیں پس کہا عبداللہ بن سلام نے کیا نہیں

يَقُلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِيْ صَلٰوةٍ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھا ایک بیٹھنے کی جگہ میں منتظر ہو نماز کا پس وہ نماز ہی میں ہے

حَتّٰى يُصَلِّيَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَقُلْتُ بَلٰى قَالَ فَهُوَ ذٰلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَ

یہاں تک کہ نماز پڑھے کہا ابوہریرہ نے پس کہا میں نے مقرر یوں ہی فرمایا ہے حضرت نے کہا عبداللہ نے پس وہ مراد ساعت نماز سے

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوٰى اَحْمَدُ اِلٰى قَوْلِهٖ صَدَقَ كَعْبٌ

ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کی احمد نے تا قول صدق کعب کے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلْتَمِسُوا السَّاعَةَ الَّتِيْ تُرْجٰى فِيْ

اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھونڈو اوس ساعت کو کہ امید ہے قبولیت دعا کی

يَوْمِ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلٰى غُرُوْبِ الشَّمْسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَوْسِ

دن جمعہ کے پیچھے عصر کے غائب ہونے آفتاب تک روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے اوس

ابْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ

بن اوس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہتر ہے دنوں تمہارے میں سے دن

الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ قُبِضَ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ

جمعہ کا اوسمیں پیدا کیے گئے آدم اور اوسمیں قبض کی گئی روح اونکی اور اوسمیں ہوگا پھونکنا صور کا اور اوسمیں ہوگا غش

فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ قَالُوْا يَا

پس بہت بھیجو مجھپر درود اوسدن میں اسلیے کہ تحقیق درود تمہارا عرض کیا جاتا ہے مجھپر کہا صحابہ نے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ قَالَ يَقُوْلُوْنَ

رسول خدا کے کسطرح عرض کیا جاویگا درود ہمارا آپ پر اور سحالمین کہ پرانی ہوگئی ہونگی ہڈیاں آپکی کہا راوی نے مراد کہتے

بَلِيْتَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَآءِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

ارمت کو بلیت فرمایا حضرت نے تحقیق اللہ تعالیٰ نے حرام کیے ہیں زمین پر بدن انبیا کے روایت کی یہ ابوداؤد اور

النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ

نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْيَوْمُ الْمَوْعُوْدُ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ وَ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دن موعود دن قیامت کا اور

الْيَوْمُ الْمَشْهُوْدُ يَوْمُ عَرَفَةَ وَالشَّاهِدُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَمَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

دن مشہود دن عرفہ کا اور شاہد دن جمعہ کا اور نہ نکلا آفتاب

وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى يَوْمٍ اَفْضَلَ مِنْهُ فِيْهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ يَدْعُوْ

اور نہ غروب ہوا کسی دن میں کہ افضل ہو دن جمعہ سے اوسمیں ایک ساعت ہے نہیں پاتا اوسکو بندہ مومن کہ دعا کرے

اللّٰهَ بِخَيْرٍ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ وَلَا يَسْتَعِيْذُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا اَعَاذَهٗ مِنْهُ رَوَاهُ

اللہ سے ساتھ خیر کے مگر کہ قبول کرتا ہے اللہ دعا اوسکی اور نہیں پناہ مانگتا کسی چیز سے مگر کہ پناہ دیتا ہے اوسکو اوس سے روایت کی

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَا يُعْرَفُ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ

احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے نہیں معلوم کیجاتی مگر حدیث

مُوْسٰى بْنِ عُبَيْدَةَ وَهُوَ يُضَعَّفُ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ لُبَابَةَ

موسی بن عبیدہ کی سے اور وہ ضعیف کیا جاتا ہے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی لبابہ

ابْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْاَيَّامِ

بن عبد المنذر سے کہ کہا فرمایا نبی اصلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دن جمعہ کا سردار ہے دنوں میں

وَاَعْظَمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَهُوَ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ

اور بڑا ہے دنوں میں نزدیک اللہ کے اور وہ بڑا ہے نزدیک خدا کے دن عید قربان اور دن عید فطر کے سے

فِيْهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللّٰهُ فِيْهِ اٰدَمَ وَاَهْبَطَ اللّٰهُ فِيْهِ اٰدَمَ اِلَى الْاَرْضِ وَفِيْهِ تَوَفَّى اللّٰهُ اٰدَمَ وَ

اوسمیں پانچ باتیں ہیں پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اوسمیں آدم کو اور اوتارا اللہ تعالیٰ نے اوسمیں آدم کو طرف زمین کے اور اوسمیں

فِيْهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ الْعَبْدُ فِيْهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيْهِ

اوسمین ایک ساعت ہے کہ نہین مانگتا بندہ اوسمین کچھ مگر کر دیتا ہے اللہ اوسکو جبتک کہ نہ مانگے حرام کو اور اوسمین

نَقُوْمُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا رِيَاحٍ وَلَا جِبَالٍ

قائم ہوگی قیامت نہین کوئی فرشتہ مقرب اور نہ آسمان اور زمین اور نہ باد اور نہ پہاڑ

وَلَا بَحْرٍ إِلَّا هُوَ مُشْفِقٌ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى أَحْمَدُ

اور نہ دریا مگر کہ وہ ڈرتے ہین دن جمعہ سے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی احمد نے

عَنْ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

سعد بن معاذ سے یہ کہ ایک شخص انصار مین سے آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا

أَخْبِرْنَا عَنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَاذَا فِيْهِ مِنَ الْخَيْرِ قَالَ فِيْهِ خَمْسُ خِلَالٍ وَسَاقَ

خبر دو ہمکو دن جمعہ کے سے کہ کیا ہے اوسمین بھلائی سے فرمایا اوسمین پانچ چیزین ہین اور بیان کی

إِلَى آخِرِ الْحَدِيْثِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَيِّ شَيْءٍ

ساری حدیث۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہا گیا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کس چیز کے

سُمِّيَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَالَ لِأَنَّ فِيْهَا طُبِعَتْ طِيْنَةُ أَبِيْكَ آدَمَ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ

نام رکھا گیا دن جمعہ کا جو فرمایا اسواسطے کہ اوسمین خمیر کی گئی مٹی باپ تیرے کی کہ آدم اوسمین اور اوسمین پھونکا ہوگا کہ

وَالْبَعْثَةُ وَفِيْهَا الْبَطْشَةُ وَفِيْ آخِرِ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ مِنْهَا سَاعَةٌ مَنْ دَعَى

اور زندہ ہونیگا اور اوسمین ہوگا پکڑنا سخت اور بیچ آخر تین ساعتون کے جمعہ سے ایک ساعت ہے کہ جو کوئی دعا مانگے

اللّٰهَ فِيْهَا اسْتُجِيْبَ لَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اللہ سے اوس ساعت مین قبول کیجاتی ہے دعا اوسکی نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت بھیجو درود مجھپر دن جمعہ کے اس لیے کہ تحقیق دن جمعہ کا حاضر کیا گیا ہے حاضر

الْمَلٰئِكَةُ وَإِنَّ أَحَدًا لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلٰوتُهُ حَتّٰى يَفْرُغَ

فرشتے اور تحقیق کوئی نہین بھیجتا درود مجھپر مگر کہ عرض کیا جاتا ہے مجھپر درود اوسکا یہان تک کہ فارغ ہوتا ہے

مِنْهَا قَالَ قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ

اوس سے کہا ابو درداء نے کہ کہا میں نے اور بعد مرنیکے بھی عرض کرینگے فرمایا تحقیق اللہ نے حرام کیا ہے زمین پر کہانا

أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللّٰهِ حَيٌّ يُرْزَقُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

بدنون انبیا کا پس نبی اللہ کے زندہ ہین روزی دیجاتے ہین روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی عبداللہ

ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی مسلمان کہ مرے دن جمعہ کے

أَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ إِلَّا وَقَاهُ اللّٰهُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

یا شب جمعہ مین مگر کہ بچاتا ہے اوسکو اللہ فتنہ قبر کے سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَرَأَ

یہ حدیث غریب ہی اور نہین اسناد اسکی متصل۔ اور روایت ہی ابن عباس سے کہ اونہون نے پڑھی

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ الْآيَةَ وَعِنْدَهُ يَهُودِيٌّ فَقَالَ لَوْ نَزَلَتْ

آجکے دن پورا کیا مینے واسطے تمہارے دین تمہارا آخر آیہ تک اور نزدیک ابن عباس کے ایک یہودی تھا پس کہا اوسنے اگر اوترتی

هٰذِهِ الْآيَةُ عَلَيْنَا لَاتَّخَذْنَاهَا عِيدًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَإِنَّهَا نَزَلَتْ

یہ آیت ہمپر البتہ ٹھیراتے ہم اوسکو عید پس کہا ابن عباس نے تحقیق یہ آیت اوتری

فِي يَوْمِ عِيدَيْنِ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ وَيَوْمِ عَرَفَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

بیچ دن دو عیدون کے بیچ دن جمعہ کے اور دن عرفہ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ

حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہی انس سے کہا تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا دَخَلَ رَجَبٌ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ

جبکہ آتا مہینہ رجب کا فرماتے یا الٰہی برکت دے ہمارے لیے بیچ مہینہ رجب اور شعبان کے اور پہونچا ہمکو رمضان تک

قَالَ وَكَانَ يَقُولُ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ لَيْلَةٌ أَغَرُّ وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمٌ أَزْهَرُ

کہا انس نے اور کہتے فرماتے رات جمعہ کی رات روشن اور دن جمعہ کا دن ہے چمکتا

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ بَابُ وُجُوبِهَا الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

روایت کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر مین باب ہے بیچ بیان واجب ہونے جمعہ کے فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عَمْرٍو وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا قَالَا سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

روایت ہی ابن عمر اور ابی ہریرہ سے یہ کہ کہا اون دونون نے کہ سنا ہمنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

عَلٰی اَعْوَادِ مَنَابِرِهِمْ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ

اوپر لکڑیوں منبر اپنے کے البتہ باز رہیں قوم چھوڑنے اپنے سے جمعہ کو یا مہر کریگا اللہ تعالے

عَلٰی قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

اوپر دلوں اونکے پھر البتہ ہوجاوینگے غافلوں سے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضَّمِيْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ ثَلٰثَ

روایت ہے ابی جعد ضمیری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ چھوڑ دے تین

جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قَلْبِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

جمعہ بسبب سستی کے سانہ اونکے مہر کریگا اللہ اوسکے دل پر روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ وَاَحْمَدُ عَنْ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کی یہ مالک نے صفوان بن سلیم سے اور احمد نے

اَبِيْ قَتَادَةَ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی قتادہ سے۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَارٍ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ

جو شخص کہ چھوڑ دے جمعہ کو بیعذر پس چاہیے کہ تصدق کرے ایک دینار پس اگر نہ پاوے

فَبِنِصْفِ دِيْنَارٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

پس آدھا دینار روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ عُمَرَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْجُمُعَةُ عَلٰى مَنْ سَمِعَ النِّدَآءَ رَوَاهُ

بن عمر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جمعہ لازم ہوتا ہے اوس شخص پر کہ سنے آواز روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْجُمُعَةُ عَلٰى مَنْ

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جمعہ فرض ہے اوس شخص پر کہ

اٰوَاهُ اللَّيْلُ اِلٰى اَهْلِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ اِسْنَادُهٗ

جگہ دے اوسکو رات طرف اہل اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث ہے کہ اسناد اسکی

ضَعِيْفٌ وَعَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْجُمُعَةُ

ضعیف ہے۔ اور روایت ہے طارق بن شہاب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ

حق واجب علی کل مسلم فی جماعۃ الا علی اربعۃ عبد مملوک او امرأۃ او
حق ہے واجب ہے ہر مسلمان پر جماعت مین مگر چار پر واجب نہین غلام پر کہ کسی کے ملک مین ہو اور عورت پر اور
صبی او مریض رواہ ابوداود وفی شرح السنۃ بلفظ المصابیح عن رجل
لڑکے پر اور بیمار پر روایت کی یہ ابوداؤد نے اور شرح السنۃ مین ساتھ لفظ مصابیح کے ایک شخص قوم
من بنی وائل الفصل الثالث عن ابن مسعود ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
بنی وائل کے سے فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
قال لقوم یتخلفون عن الجمعۃ لقد ھممت ان امر رجلا یصلی بالناس
فرمایا واسطے ان لوگون کے کہ پیچھے رہتے ہین جمعہ سے البتہ تحقیق قصد کیا مینے یہ کہ حکم کرون مین ایک شخص کو کہ نماز پڑھاوے
ثم احرق علی رجال یتخلفون عن الجمعۃ بیوتھم رواہ مسلم وعن
پھر جلادون مین گھر اون لوگون کے کہ پیچھے رہجاتے ہین جمعہ سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے
ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من ترک الجمعۃ من غیر ضرورۃ
ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ چھوڑے جمعہ کو بغیر ضرورت کے
کتب منافقا فی کتاب لا یمحی ولا یبدل وفی بعض الروایات ثلثا رواہ
لکھا جاتا ہے منافق پھر کتاب کے کہ نہین مٹایا جاتے اور نہین بدلا جاتے اور پھر بعض روایات مین ہے کہ جو شخص کہ چھوڑے
الشافعی وعن جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من کان یؤمن باللہ
شافعی رح نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ایمان رکھتا ہے ساتھ اللہ کے
والیوم الاخر فعلیہ الجمعۃ یوم الجمعۃ الا مریض او مسافر او امرأۃ
اور دن آخرت کے پس فرض ہے اوسپر نماز جمعہ کی دن جمعہ کے مگر مریض ہو یا مسافر یا عورت
او صبی او مملوک فمن استغنی بلھو او تجارۃ استغنی اللہ عنہ واللہ
یا لڑکا یا غلام تو نہین فرض انپر پس جو کوئی بے پروا ہو نماز جمعہ سے ساتھ کسی لہو کے یا سوداگری کے بے پروا ہی کرتا ہے اللہ
غنی حمید رواہ الدارقطنی باب التنظیف والتبکیر الفصل
بے پروا ہی تعریف کیا گیا روایت کی یہ دارقطنی نے باب ہے پھر بیان پاکی کرنے اور سویرے جانے کو جمعہ کے لیے فصل
الاول عن سلمان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یغتسل رجل
پہلی روایت ہے سلمان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین نہاتا کوئی شخص

يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ أَوْ يَمَسُّ

دن جمعہ کے اور نہیں پاکی حاصل کرتا جسقدر کہ ہوسکے پاکی اور نہیں لگاتا تیل اپنے سے اور نہیں ملتا

مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهُ

خوشبو گھر اپنے میں سے پھر نکلتا طرف مسجد کے پس نہیں فرق کرتا درمیان دو شخصوں کے پھر پڑھتا جو کہ مقدر کی گئی واسطے اوسکے

ثُمَّ يُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

پھر چپ رہتا جبکہ خطبہ پڑھے امام مگر بخشے جاتے ہیں اوسکے لیے وہ گناہ کہ درمیان اوسکے اور درمیان جمعہ دوسرے کے ہوئے ہیں

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ

روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ نہایا

ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَصَلَّى مَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ أَنْصَتَ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ خُطْبَتِهِ

پھر آیا جمعہ میں پس نماز پڑھی اوسقدر کہ مقدر تھی واسطے اوسکے پھر چپ رہا یہاں تک کہ فارغ ہوا خطیب اپنے خطبہ سے

ثُمَّ يُصَلِّي مَعَهُ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَفَضْلُ

پھر نماز پڑھی ساتھ اوسکے بخشے جاتے ہیں اوسکے وہ گناہ کہ درمیان اوسکے اور درمیان جمعہ دوسرے کے ہوئے ہیں اور زیادہ

ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَنْ

تین دن کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے

تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا

وضو کیا اور اچھا وضو کیا پھر آیا جمعہ میں اور سنا خطبہ اور چپ رہا بخشے جاتے ہیں اوسکے گناہ

بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَا فَقَدْ لَغَا

گناہ کہ درمیان اوسکے اور درمیان جمعہ دوسرے کی ہوئے ہیں اور زیادہ تین دن کے اور جسنے چھوا کنکریوں کو پس تحقیق بیہودہ کیا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِذَا كَانَ يَوْمُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہوتا ہے دن

الْجُمُعَةِ وَقَفَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ

جمعہ کا ٹھہرتے ہیں فرشتے دروازہ مسجد پر لکھتے ہیں اول آنیوالے کو پھر اوسکے بعد اول آنیوالے کو

وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَبْشًا

اور مثل اوس شخص کے اول وقت گیا جمعہ کے لیے مانند مثال اوس شخص کے کہ بھیجتا ہے اونٹ قربانی کے لیے پھر مثل اوسکے

ثُمَّ دَجَاجَةً ثُمَّ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَوْا صُحُفَهُمْ وَيَسْتَمِعُونَ

پھر مرغی پھر انڈا اور جب امام نکلتا ہے تو لپیٹتے ہیں وہ دفتر اپنے اور سنتے ہیں

الذِّكْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِذَا قُلْتَ

خطبہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ تو

لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ مُتَّفَقٌ

واسطے پاس بیٹھنے والے اپنے کے دن جمعہ کے چپ رہ اور امام خطبہ پڑھتا ہے پس تحقیق تو نے بھی لغو کیا متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومَنَّ أَحَدُكُمْ

علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اوٹھاوے ایک تمہارا

أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يُخَالِفُ إِلَى مَقْعَدِهِ فَيَقْعُدُ فِيهِ وَلٰكِنْ يَقُولُ

بھائی اپنے کو دن جمعہ کے پھر قصد کرے طرف جگہ اوسکی پس بیٹھے اوسمیں ولیکن کہے

افْسَحُوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

کشادہ کرو جگہ کو روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے

قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَبِسَ مِنْ

کہا دونوں نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نہاوے دن جمعہ کے اور پہنے

أَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَتَخَطَّ

اچھے کپڑے اور لگاوے خوشبوئی اگر ہو اوسکے پاس پھر آوے جمعہ میں اور نہ پھلانگے

أَعْنَاقَ النَّاسِ ثُمَّ صَلّٰى مَا كُتِبَ اللّٰهُ لَهُ ثُمَّ أَنْصَتَ إِذَا خَرَجَ إِمَامُهُ

گردن لوگوں کی پھر نماز پڑھے اوسقدر کہ مقدر کی اللہ نے واسطے اوسکے پھر چپ رہے جسوقت کہ نکلے امام اوسکا

حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ صَلٰوتِهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي قَبْلَهَا

یہاں تک کہ فارغ ہو نماز اپنی سے ہوگا کفارہ واسطے اوسکے درمیان اس جمعہ کے اور درمیان اوس جمعہ کے کہ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے اوس بن اوس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی

غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشٰى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ

نہلاوے دن جمعہ کے اور نہاوے آپ اور سویرے جاوے اول ہی خطبہ پاوے اور پیادہ جاوے اور سوار ہو اور نزدیک

مِنَ الْإِمَامِ وَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا

امام سے اور سنے خطبہ اور نہ کہے بیہودہ بات ہو گا واسطے اوسکے بدلے ہر قدم کے عمل برس روز کا ثواب روزے

وَقِيَامِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

اور قیام اوسکے کا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنْ وَجَدَ

عبداللہ بن سلام سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قباحت اوپر ایک تمہارے اگر مقدور ہو

أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوَى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَ

یہ کہ بناوے دو کپڑے واسطے دن جمعہ کے سوائے کپڑے کاروبار اپنے کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور

رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

روایت کی مالک نے یحیی بن سعید سے ۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْضُرُوا الذِّكْرَ وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ يَتَبَاعَدُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حاضر ہو وقت خطبہ کے اور نزدیک ہو امام سے پس تحقیق آدمی ہمیشہ دور رہتا ہے

حَتّٰى يُؤَخَّرَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ دَخَلَهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ

یہانتک کہ پیچھے رہیگا بیچ داخل ہونے بہشت کے اگرچہ داخل ہو بہشت مین نقل کیا یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے معاذ بن انس

الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ

جہنی سے کہ نقل کی باپ اپنے سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہ پہلانگے لوگون کی گردنون سے

يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتُّخِذَ جِسْرًا إِلٰى جَهَنَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ

دن جمعہ کے بنایا جاویگا پل طرف دوزخ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غَرِيبٌ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْحُبْوَةِ يَوْمَ

غریب ہے ۔ اور روایت ہے معاذ بن انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گوٹ مارنے سے دن

الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

جمعہ کے اور اس حالین کہ امام خطبہ پڑھتا ہو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ اونگھے ایک تمہارا دن جمعہ کے پس چاہیے کہ بدل ڈالے

کیا تہا اوسکو بھی کہ نگاہ لوگ نکا کرین گے (ع)

مجلسہ ذلک رواہ الترمذی الفصل الثالث عن نافع قال

جگہ اپنی روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہے نافع سے کہا

سمعت ابن عمر یقول نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یقیم الرجل الرجل

سنا میں نے ابن عمر سے کہ کہتے تھے منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اوٹھاوے کوئی کسیکو

من مقعدہ ویجلس فیہ قیل لنافع فی الجمعۃ قال فی الجمعۃ وغیرھا

جگہ اوسکی سے اور بیٹھے جاوے اوسمین کہا گیا واسطے نافع کے کہ یہ منع جمعہ مین ہے کہا جمعہ مین اور سوائے جمعہ مین

متفق علیہ وعن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحضر

متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضر ہوتے ہین

الجمعۃ ثلاثۃ نفر فرجل حضرھا بلغو فذلک حظہ منھا ورجل

جمعہ مین تین طرح کے شخص ایک شخص حاضر ہوتا ہے ساتھ بیفائدہ کلام کرنے کے یا فعل باطل کے پس وہ نصیبہ اوسکا ہے حاضر ہونے سے

حضرھا بدعاء فھو رجل دعا اللہ ان شاء اعطاہ وان شاء منعہ و

حاضر ہوتا ہے جمعہ مین واسطے دعا کے پس وہ ایک شخص ہے کہ دعا مانگے اللہ سے اگر چاہے دے اوسکو اور اگر چاہے نہ دے اوسکو۔ اور

رجل حضرھا بانصات وسکوت ولم یتخط رقبۃ مسلم ولم یؤذ احدا

ایک شخص حاضر ہوتا ہے جمعہ مین ساتھ چپ رہنے کے اور ساتھ چپ رہنے کے اور نہ پھلانگے گردن مسلمانکی اور نہ ایذا دے کسیکو

فھی کفارۃ الی الجمعۃ التی تلیھا وزیادۃ ثلثۃ ایام وذلک بان اللہ

پس وہ جمعہ کفارہ ہے اوس جمعہ تک کہ متصل ہے اوسکے اور تین دن زیادہ اور یہ بسبب اسکے کہ اللہ تعالی

یقول من جاء بالحسنۃ فلہ عشر امثالھا رواہ ابو داود وعن

فرماتا ہے جو شخص کرکے ایک نیکی پس واسطے اوسکے ہے دس برابر اوسکی روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے

ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تکلم یوم الجمعۃ والامام

ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کلام کرے دن جمعہ کے اوسحالمین کہ امام

یخطب فھو کمثل الحمار یحمل اسفارا والذی یقول لہ انصت لیس لہ

خطبہ پڑھتا ہو پس وہ مانند گدہے کے ہے اوٹھاتا ہے کتابین اور وہ شخص کہ کہے واسطے اوسکے چپ رہ نہین واسطے اوسکے

جمعۃ رواہ احمد وعن عبید بن السباق مرسلا قال قال رسول اللہ

جمعہ کا روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عبید بن سباق سے بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم فی جمعۃ من الجمع یا معشر المسلمین ان ھذا یوم جعلہ اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جمعہ کے جمعوں میں سے اے گروہ مسلمانوں کی تحقیق یہ دن ہے کہ ٹھہرایا اسکو اللہ نے
عیدا فاغتسلوا ومن کان عندہ طیب فلا یضرہ ان یمس منہ و
عید پس نہاؤ اور جو شخص کہ ہو اوسکے پاس خوشبو پس نہیں ضرر کرتا اوسکو یہ کہ لگاوے اوسمیں سے اور
علیکم بالسواک رواہ مالک وروٰہ ابن ماجۃ عنہ وھو عن ابن
لازم ہے تمکو کہ مسواک کرو مسواک کا روایت کی یہ مالک نے اور روایت کی ابن ماجہ نے عبید سے اور اوسنے نقل کی ابن
عباس سے متصلا وعن البراء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حقا علی
عباس سے متصل۔ اور روایت ہے براء سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے
المسلمین ان یغتسلوا یوم الجمعۃ ولیمس احدھم من طیب اھلہ
مسلمانوں پر یہ کہ نہاویں دن جمعہ کے اور لگاوے ایک اونکا خوشبو اہل اپنی سے
فان لم یجد فالماء لہ طیب رواہ احمد والترمذی وقال ھذا حدیث
پس اگر نہ پاوے پس پانی واسطے اوسکے خوشبودی ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث
حسن وباب الخطبۃ والصلوٰۃ الفضل الاول وعن
حسن ہے۔ باب ہے خطبہ کے اور نماز جمعہ کے فصل پہلی روایت ہے
انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی الجمعۃ حین تمیل الشمس رواہ
انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے جمعہ کی جسوقت کہ ڈھلتا آفتاب روایت کی یہ
البخاری وعن سھل بن سعد قال ما کنا نقیل ولا نتغدی الا بعد
بخاری نے۔ اور روایت ہے سھل بن سعد سے کہا نہ تھے ہم قیلولہ کرتے اور نہ کھاتے کھانا اول روز کا مگر بعد
الجمعۃ متفق علیہ وعن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اشتد
پڑھنے نماز جمعہ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب شدت ہوتی
البرد بکر بالصلوٰۃ واذا اشتد الحر ابرد بالصلوٰۃ یعنی الجمعۃ رواہ البخاری
سردی کی سویرے پڑھتے نماز اور جب شدت ہوتی گرمی کی دیر کر پڑھتے نماز یعنی جمعہ کی روایت کی یہ بخاری نے
وعن السائب بن یزید قال کان النداء یوم الجمعۃ اولہ اذا جلس
اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہا تھی اذان دن جمعہ کی اول اوس اذان کی جسوقت کہ بیٹھتا

الْاِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَلَمَّا كَانَ

امام منبر پر پہنچ زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابی بکر اور عمرؓ کے پس جبکہ خلیفہ ہوئے

عُثْمَانُ وَكَثُرَ النَّاسُ زَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَى الزَّوْرَاءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

عثمان اور بہت ہوگئے لوگ زیادہ کی اذان تیسری اوپر زوراء کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا

روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا تھے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو خطبے بیٹھتے تھے درمیان دونوں کے

يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ فَكَانَتْ صَلٰوتُهُ قَصْدًا وَّخُطْبَتُهُ قَصْدًا

پڑھتے تھے قرآن اور نصیحت کرتے تھے لوگوں کو پس تھی نماز اونکی اوسط درجہ کی اور خطبہ اونکا اوسط

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمار سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے تحقیق

طُوْلَ صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهٖ مِئِنَّةٌ مِّنْ فِقْهِهٖ فَاَطِيْلُوا الصَّلٰوةَ

لمبی پڑھنی نماز اور کوتاہ کرنا خطبہ کا یہ علامت ہے دانائی آدمی کی پس دراز کرو نماز

وَاقْصُرُوا الْخُطْبَةَ وَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

اور کوتاہ کرو خطبہ اسلیے کہ تحقیق بعضا بیان سحر ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ فرماتے سرخ ہو جاتیں آنکھیں اونکی اور بلند ہوتی آواز اونکی اور

اشْتَدَّ غَضَبُهُ حَتّٰى كَاَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُوْلُ صَبَّحَكُمْ وَمَسَّاكُمْ وَيَقُوْلُ

سخت ہوتا غصہ اونکا یہاں تک کہ گویا ڈرانے والے ہیں لشکر سے کہ آتا ہو وہ ڈرانیوالا صبح کو لوٹیگا تمکو لشکر اور شام کو لوٹیگا

بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى

بھیجا گیا ہوں میں ساتھ قیامت کے مانند ان دو کے اور ملاتے دو انگلیوں اپنی کو یعنی شہادت کی اور بیچ کی انگلی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے یعلی بن امیہ سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے

الْمِنْبَرِ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اُمِّ هِشَامٍ

منبر پر ونادوا یا مالک لیقض علینا ربک متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام ہشام

بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا أَخَذْتُ قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ إِلَّا عَنْ

بیٹی حارثہ بیٹے نعمان کے کہا نہیں سیکھی میں نے سورۂ قٓ والقرآن المجید مگر

لِسَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا كُلَّ جُمُعَةٍ عَلَى الْمِنْبَرِ إِذَا خَطَبَ النَّاسَ

زبان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سے کہ پڑھتے تھے یہ سورۃ ہر جمعہ میں منبر پر جب خطبہ پڑھتے لوگوں کے آگے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ وَ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن حریث سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا اور

عَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ

تھی حضرت کے سر مبارک پر پگڑی سیاہ تحقیق چھوڑے تھے دونوں سرے اسکے درمیان دونوں شانوں کے روز جمعہ کے روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ إِذَا جَاءَ

مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور سحابہ سے کہ وہ خطبہ پڑھتے تھے جبکہ آوے

أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَلْيَتَجَوَّزْ فِيهِمَا

ایک تمہارا دن جمعہ کے اور امام خطبہ پڑھتا ہو پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں اور ہلکی پڑھے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے پایا

رَكْعَةً مِنَ الصَّلٰوةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

ایک رکعت نماز سے ساتھ امام کے پس پائی اوسنی نماز متفق علیہ۔ لفظ

الثَّانِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ كَانَ

دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے دو خطبہ تھے

يَجْلِسُ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ حَتّٰى يَفْرُغَ أَرَاهُ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ ثُمَّ

بیٹھتے جب چڑھتے منبر پر یہاں تک کہ فارغ ہوتا گمان کرتا ہوں میں یہاں تک کہ فارغ ہوتا مؤذن پھر اوٹھتے پس خطبہ

يَجْلِسُ وَلَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

بیٹھتے اور نہ کلام کرتے پھر کھڑے ہوتے پس خطبہ پڑھتے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن

مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَوٰى عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلْنَاهُ

مسعود سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے منبر پر سامنے کرتے ہم اوسکے

بوجوہ ہذا رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث لا نعرفہ الا من حدیث

مذا اپنے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث ہے کہ نہیں پہچانتے ہم اوسکو مگر حدیث

محمد بن الفضل وھو ضعیف ذاھب الحدیث الفصل الثالث عن

محمد بن فضل کی سے اور وہ ضعیف ہے بہلکڑ حدیث کا۔ فصل تیسری روایت ہے

جابر بن سمرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب قائما ثم یجلس ثم یقوم

جابر بن سمرہ سے کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ فرماتے کھڑے ہوکر پھر بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے

فیخطب قائما فمن نبأک انہ کان یخطب جالسا فقد کذب فقد واللہ

پس خطبہ فرماتے کھڑے پس جو شخص کہ خبر دی تجکو یہ کہ بیشک وہ خطبہ فرماتے بیٹھکر پس تحقیق وہ شخص جھوٹا ہی پس قسم ہے اللہ کی

صلیت معہ اکثر من الفی صلوۃ رواہ مسلم وعن کعب بن عجرۃ انہ

نماز پڑھی میں نے ساتھ حضرت ہم کے زیادہ دو ہزار نمازوں سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے کعب بن عجرہ سے یہ کہ وہ

دخل المسجد وعبد الرحمن بن ام الحکم یخطب قاعدا فقال انظروا

داخل ہوا مسجد میں اور عبد الرحمن بن ام الحکم خطبہ پڑھتا تھا بیٹھے ہوئے پس کہا ابن عجرہ نے دیکھو

الی ھذا الخبیث یخطب قاعدا وقال اللہ تعالی واذا رأوا تجارۃ او لھوا

طرف اس خبیث کی کہ خطبہ پڑھتا ہے بیٹھے ہوئے حالانکہ فرمایا اللہ تعالی نے اور جبوقت دیکھتے ہیں سوداگری یا

انفضوا الیھا وترکوک قائما رواہ مسلم وعن عمارۃ بن رویبۃ انہ

دوڑتے ہیں طرف اوسکی اور چھوڑتے ہیں تجھکو کھڑے ہوئے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمارہ بن رویبہ سے کہ انہوں نے

رای بشر بن مروان علی المنبر رافعا یدیہ فقال قبح اللہ ھاتین

دیکھا بشر بیٹے مروان کیکو منبر پر اوٹھاتا تھا دونوں ہاتھ اپنے پس کہا عمارہ نے برا کرے اللہ ان دونوں

الیدین لقد رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما یزید علی ان یقول بیدہ

ہاتونکا تحقیق دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ زیادہ کرتے اسپر کہ اشارہ کرتے ساتھ ہاتھ اپنے کے

ھکذا واشار باصبعہ المسبحۃ رواہ مسلم وعن جابر قال لما استوی

ایسا اور اشارہ کیا عمارہ نے ساتھ انگلی شہادت اپنی کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا جب بیٹھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الجمعۃ علی المنبر قال اجلسوا فسمع ذلک

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم دن جمعہ کے منبر پر فرمایا صحابہ کو بیٹھ جاؤ پس سنا یہ

ابن مسعودٍ فجلس علی باب المسجد فرآہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ فقال

ابن مسعود نے پس بیٹھ گئے اوپر دروازہ مسجد کے پس دیکھا اونکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا

تعال یا عبد اللہ بن مسعودٍ رواہ ابو داود وعن ابی ھریرۃ قال قال

کہ آؤ اے عبد اللہ بن مسعود روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ادرک من الجمعۃ رکعۃ فلیصل الیھا اخری

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پاوے جمعہ کی ایک رکعت پس چاہیے کہ ملا وے ساتھ اوسکے دوسری

ومن فاتتہ الرکعتان فلیصل اربعا او قال الظھر رواہ الدارقطنی باب صلوٰۃ

اور جو شخص کہ فوت ہوئیں اوسکو دو نو رکعت پس چاہیے کہ پڑھے چار رکعت یا فرمایا پڑھے ظہر کو روایت کی یہ دارقطنی نے باب ہے

الخوف الفصل الاول عن سالم بن عبد اللہ بن عمر عن ابیہ قال

خوف کے فصل پہلی روایت ہے سالم بن عبد اللہ بن عمر سے اوسنے باپ اپنے سے کہ کہا

غزوت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبل نجد فوازینا العدو فصافنا

جہاد کیا میں ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نجد کی پس مقابلہ کیا ہمنے دشمن کا پس صف باندھی ہمنے

لھم فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی لنا فقامت طائفۃ معہ و

واسطے اونکے پس کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھاتے ہوئے واسطے ہمارے پس کھڑی ہوئی ایک جماعت

اقبلت طائفۃ علی العدو وکبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بمن معہ و

متوجہ ہوئی ایک جماعت طرف دشمن کے اور رکوع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ اون لوگوں کے کہ ساتھ

سجد سجدتین ثم انصرفوا مکان الطائفۃ التی لم تصل فجاؤا فرکع

کیے دو سجدے پھر پھرے جماعت جگہ اوس جماعت کی کہ نہیں نماز پڑھی تھی اور آئی وہ لوگ کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھم رکعۃ وسجد سجدتین ثم سلم

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ اونکے ایک رکوع اور سجدے کیے دو سجدے پھر سلام پھیرا

فقام کل واحد منھم فرکع لنفسہ رکعۃ وسجد سجدتین وروی

پھر کھڑے ہوئے ہر ایک اونمیں سے پس رکوع کیا واسطے ذات اپنی کے ایک رکوع اور کیے دو سجدے اور روایت کی

نافع نحوہ وزاد فان کان خوف ھو اشد من ذلک صلوا رجالا

نافع نے مانند اسکی اور زیادہ کیا پس اگر ہو خوف زیادہ اس سے نماز پڑھیں پیادہ

قِيَامًا عَلٰى اَقْدَامِهِمْ اَوْ رُكْبَانًا مُسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةِ اَوْ غَيْرَ مُسْتَقْبِلِيهَا قَالَ نَافِعٌ

کھڑے قدموں اپنے پر یا سوار سامنے قبلہ کے یا نہ ہو سامنے قبلہ کے کہا نافع نے

لَا اَرٰى ابْنَ عُمَرَ ذَكَرَ ذٰلِكَ اِلَّا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نہیں گمان کرتا میں ابن عمر کو کہ ذکر کیا ہو یہ مگر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور روایت ہے یزید بن رومان سے اوسنے نقل کی صالح بن خوات سے اوسنے شخص سے کہ نماز پڑھی تھی ساتھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ اَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم کے دن ذات الرقاع کے نماز خوف کی یہ کہ تحقیق ایک جماعت نے صف باندھی ساتھ حضرت کے

وَطَائِفَةٌ وَجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّتِيْ مَعَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَّ

اور ایک جماعت مقابل ہوئی دشمن کے پس نماز پڑھی حضرت نے ایک رکعت ساتھ اوس جماعت کے کہ ساتھ تھی حضرت کے پھر رہا

اَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ

پوری پڑھی اوس جماعت نے واسطے اپنے پھر پھر گئے وہ اور صف باندھی مقابل دشمن کے اور آئی جماعت

الْاُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِيْ بَقِيَتْ مِنْ صَلٰوتِهٖ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا

دوسری کہ مقابلہ میں دشمن کے کھڑی تھی پس لی اوس نے ایک رکعت کہ باقی رہی تھی نماز حضرت کی سے پھر رہے بیٹھے ہوئے

وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ بِطَرِيْقٍ اٰخَرَ

اور پوری کی اوسنہوں نے واسطے اپنے پھر سلام پھیرا حضرت نے ساتھ اوسکے متفق علیہ اور روایت کی بخاری نے ساتھ اور طریق کے

عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

قاسم سے کہ نقل کی قاسم نے صالح بن خوات سے اوسنے نقل کی سہل بن ابی حثمہ سے اوسنے نقل کی نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا

اللہ علیہ وسلم سے اور روایت ہے جابر سے کہا آئے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ جب

كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ قَالَ كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا عَلٰى شَجَرَةٍ ظَلِيْلَةٍ تَرَكْنَاهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

ہوئے ہم ذات الرقاع میں کہا جابر نے تھے ہم جبکہ گذرتے درخت سایہ دار پر چھوڑ دیتے ہم اوسکو واسطے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَسَيْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا جابر نے پس آیا ایک شخص مشرکوں میں سے اور تلوار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

معلق بشجرة فاخذ سيف نبي الله صلى الله عليه وسلم فاخترطه فقال لرسول

لٹکی ہوئی تھی درخت میں پس لی تلوار حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پر کھینچی میان سے پس کہا اوسنے واسطے رسول

الله صلى الله عليه وسلم اتخافني قال لا قال فمن يمنعك مني قال الله يمنعني

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے آیا ڈرتے ہو تم مجھسے فرمایا حضرت نے نہیں کہا اوسنے پس کون بچاویگا تمکو مجھسے فرمایا حضرت نے اللہ بچاویگا

منك قال فتهدده اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فغمد السيف وعلقه

مجھسے کہا جابر نے پس ڈرایا اوسکو اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے پس میان میں کی اوسنے تلوار اور لٹکا دیا اوسکو

قال فنودي بالصلوة فصلى بطائفة ركعتين ثم تاخروا وصلى بالطائفة

کہا جابر نے پس ندا کہی گئی واسطے نماز کے پس پڑھی نماز سانے ایک جماعت کے دو رکعتیں پھر پیچھے ہٹی وہ جماعت اور پڑھی حضرت

الاخرى ركعتين قال فكانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم اربع ركعات و

دوسری کے دو رکعت کہا جابر نے پس ہوئیں واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے چار رکعتیں اور

للقوم ركعتان متفق عليه وعنه قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

واسطے لوگوں کے دو دو رکعتیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

صلوة الخوف فصففنا خلفه صفين والعدو بيننا وبين القبلة

نماز خوف کی پس کین ہمنے پیچھے حضرت کے دو صفیں اور دشمن تھے درمیان ہمارے اور درمیان قبلہ کے

فكبر النبي صلى الله عليه وسلم وكبرنا جميعا ثم ركع وركعنا جميعا ثم رفع راسه

پس تکبیر کہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تکبیر کہی ہمنے اکٹھی پھر رکوع کیا حضرت نے اور رکوع کیا ہمنے اکٹھے پھر اوٹھایا سر اپنا

من الركوع ورفعنا جميعا ثم انحدر بالسجود والصف الذي يليه

رکوع سے اور اوٹھایا ہمنے اکٹھے پھر جھکے حضرت ساتھ سجدے کے ساتھ اوس صف کے کہ پاس تھی حضرت کے

وقام الصف المؤخر في نحر العدو فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم السجود

اور کھڑی رہی صف پچھلی مقابل دشمن کے پس جبکہ کر چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ

وقام الصف الذي يليه انحدر الصف المؤخر بالسجود ثم قاموا

اور کھڑی ہوئی وہ صف کہ پاس تھی حضرت کے جبکہ صف اخیر کی واسطے سجدے کے پھر کھڑے ہوئے لوگ صف اخیر کے

ثم تقدم الصف المؤخر وتاخر المقدم ثم ركع النبي صلى الله عليه وسلم

پھر آگے بڑھی صف اخیر کی اور پیچھے ہٹی صف پہلی پھر رکوع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَرَكَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَرَفَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ انْحَدَرَ

اور رکوع کیا ہمنے اکٹھے پھر اوٹھایا سر اپنا رکوع سے اور اوٹھایا ہمنے اکٹھے پھر جھکے

بِالسُّجُودِ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ الَّذِي كَانَ مُؤَخَّرًا فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى

واسطے سجدہ کے اور جھکی وہ صف کہ نزدیک ہوئی تھی وہ کہ تھے پیچھے رکعت پہلی مین

وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِي نَحْرِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُودَ

اور کھڑی رہی صف پچھلی مقابل دشمن کے پس جبکہ کر چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ

وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ فَسَجَدُوا ثُمَّ

ساتھ اوس صف کے کہ نزدیک تھی حضرت ؐ کے جھکی صف پچھلی واسطے سجدہ کے پھر سجدہ کیا پھر

سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمْنَا جَمِيعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي

سلام پھیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور سلام پھیرا ہمنے اکٹھے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ صَلَاةَ الظُّهْرِ فِي

روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی ساتھ لوگون کے نماز ظہر کی

الْخَوْفِ بِبَطْنِ نَخْلٍ فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ طَائِفَةٌ

وقت خوف مین بیچ مکان بطن نخل کے پس نماز پڑھائی ایک جماعت کو دو رکعتین پھر سلام پھیرا پھر آئی جماعت

أُخْرَى فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ الْفَصْلُ

دوسری پس نماز پڑھائی اونکو دو رکعتین پھر سلام پھیرا روایت کی یہ شرح السنۃ مین فصل

الثَّالِثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بَيْنَ ضَجْنَانَ

تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوترے درمیان ضجنان کے

وَعُسْفَانَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ هَؤُلَاءِ صَلَاةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ آبَائِهِمْ

اور عسفان کے پس کہا مشرکون نے وہ لوگ مسلمانون کے ایک نماز ہے کہ وہ بہت پیاری ہے طرف اونکے باپ دادون اونکے سے

وَأَبْنَائِهِمْ وَهِيَ الْعَصْرُ فَاجْمَعُوا أَمْرَكُمْ فَتَمِيلُوا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً وَإِنَّ

اور بیٹون اونکے اسلئے اور وہ نماز عصر ہے پس قصد کرو امر اپنے کا پر حملہ کرو اوپر حملہ کرنے ایک مرتبہ اور تحقیق

جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُقَسِّمَ أَصْحَابَهُ شَطْرَيْنِ فَيُصَلِّيَ

جبرئیل ؑ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس حکم کیا حضرت ؐ کو یہ کہ تقسیم کرین اپنے یارون کو دو جماعتین پس نماز پڑھاوے

بِهِمْ وَتَقُومُ طَائِفَةٌ أُخْرَى وَرَاءَهُمْ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ

ایک جماعت کھڑی اور لڑی رہی جماعت دوسری پھر جائیں وہ پیچھے اور چاہیے کہ لیویں بچاؤ اپنا اور ہتھیار اپنے

فَتَكُونُ لَهُمْ رَكْعَةٌ وَلِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

پس ہووے واسطے اُن کے ایک ایک رکعت اور واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو رکعتیں روایت کی یہ ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ بَابُ صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

اور نسائی نے۔ باب ہے بیچ بیان نماز دونوں عیدوں کے فصل پہلی روایت ہے

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَ

ابی سعید خدری سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نکلتے دن عید فطر کے اور عید

الْأَضْحٰى إِلَى الْمُصَلّٰى فَأَوَّلُ شَيْءٍ يَبْدَأُ بِهِ الصَّلٰوةُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُومُ

قربانی کے طرف عیدگاہ کے پس اول چیز کہ شروع کرتے ساتھ اوسکے نماز تھی پہلے تو نماز سے پس کھڑے ہوتے

مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوسٌ عَلٰى صُفُوفِهِمْ فَيَعِظُهُمْ وَيُوصِيهِمْ وَ

سامنے لوگوں کے اور لوگ بیٹھے ہوتے صفوں اپنی پر پس نصیحت کرتے اُنکو اور وصیت کرتے اُنکو اور

يَأْمُرُهُمْ وَإِنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَقْطَعَ بَعْثًا قَطَعَهُ أَوْ يَأْمُرَ بِشَيْءٍ أَمَرَ بِهِ ثُمَّ

حکم کرتے اُنکو اور اگر چاہتے بھیجنے کا بھیجتے کو یا چاہتے کہ حکم فرماویں ساتھ ایک چیز کے حکم فرماتے ساتھ اوسکے پھر

يَنْصَرِفُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا

پھرتے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہ کہا نماز پڑھی میں ساتھ رسول خدا صلعم کے دونوں عیدوں کی نہ ایکبار اور نہ

مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ

دوبار بغیر اذان۔ اور تکبیر کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر

وَعُمَرُ يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ

اور عمر نماز پڑھتے دونوں عیدوں کی پہلے خطبہ کے متفق علیہ۔ اور پوچھے گئے ابن عباس کیا حاضر ہوئے تھے ساتھ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ مِنْ صِغَرِهِ أَتَى الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلّٰى ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ يَذْكُرْ

صلے اللہ علیہ وسلم کے نماز عید میں کہا کہ ہاں نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس نماز پڑھی عید کی پھر خطبہ فرمایا اور نہیں ذکر کیا

أَذَانًا وَلَا إِقَامَةً ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَرَأَيْتُهُنَّ يَهْوِينَ

ابن عباس نے اذان کا اور نہ تکبیر کا پھر آئے حضرت عورتوں کے پاس پس نصیحت کی اُنکو اور یاد دلائے احکام دین کی اور ثواب و عذاب

إِلَى آذَانِهِنَّ وَحُلُوقٍ مِّنْ يَدْفَعْنَ إِلَى بِلَالٍ ثُمَّ ارْتَفَعَ هُوَ وَبِلَالٌ إِلَى الْبَيْتِ

طرف اپنے کانون کے اور اپنے گلوبند کے دیتی تھین بلال کو پھر چلے حضرت ﷺ اور بلال طرف گھر حضرت ﷺ کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْفِطْرِ

متفق علیہ - اور روایت ہی ابن عباس رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھین دن فطر کے

رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ

دو رکعتین نہ پڑھی نماز پہلے اونکے اور نہ پیچھے اونکے متفق علیہ - اور روایت ہی ام عطیہ سے

قَالَتْ أُمِرْنَا أَنْ نُخْرِجَ الْحُيَّضَ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ فَيَشْهَدْنَ

کہا حکم کی ہمین ہم یہ کہ نکالین ہم حائض عورتون کو دن دونون عیدون کے اور پردہ والیون کو پس حاضر ہون

جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَدَعْوَتَهُمْ وَتَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ عَنْ مُصَلَّاهُنَّ قَالَتِ

جماعت مسلمین کی مین اور دعا اونکی مین اور الگ رہین حیض والیان مصلی اپنے سے کہا ایک

امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِحْدَانَا لَيْسَ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا

عورت نے یا رسول اللہ کسیکے پاس ہم مین سے نہین چادر فرمایا چاہیے کہ اوڑھاوے اوسکو ساتھ والی

مِنْ جِلْبَابِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا

اوسکی چادر اپنی متفق علیہ - اور روایت ہی عائشہ سے کہا تحقیق حضرت ابوبکر صدیق آئے اونکے پاس

وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تُدَفِّفَانِ وَتَضْرِبَانِ وَفِي رِوَايَةٍ

اور نزدیک اونکے دو چھوکریان نہین بیچ دنون منا کے بجاتی تھین دف اور ایک روایت مین ہی

تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتِ الْأَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَشٍّ

گاتی تھین وہ اشعار کہ کہتے انصار نے دن بعاث کے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ڈھکے ہوئے تھے

بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

کپڑا اپنا پس ڈانٹا اونکو حضرت ابوبکر نے پس کھولا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَجْهِهِ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَفِي رِوَايَةٍ يَا أَبَا بَكْرٍ

منہ اپنا اور فرمایا چھوڑ دے اونکو اے ابوبکر پس کہ تحقیق یہ دن عید کے ہین اور ایک روایت مین ہی کہ فرمایا اے ابوبکر

إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهٰذَا عِيدُنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ

تحقیق واسطے ہر قوم کے عید ہے اور یہ عید ہی ہماری متفق علیہ - اور روایت ہی انس سے کہ کہا تھے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یغدو یوم الفطر حتی یاکل تمرات ویاکلھن وترا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہ جاتے عیدگاہ کو دن عید الفطر کے یہان تک کہ کھالیتے کچھ کھجوریں اور کھاتے کھجوریں طاق

رواہ البخاری وعن جابر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان یوم عید

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتا دن عید کا

خالف الطریق رواہ البخاری وعن البراء قال خطبنا النبی صلی اللہ

مخالفت کرتے راہ میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے براء سے کہ کہا خطبہ فرمایا ہمکو نبی صلی اللہ

علیہ وسلم یوم النحر فقال ان اول ما ننبدأ بہ فی یومنا ھذا ان نصلی

علیہ وسلم نے دن نحر کے پس فرمایا تحقیق اول اوس چیز کا شروع کرین ہم جسے اسدن اپنے کہ یہ ہے کہ نماز پڑھین ہم

ثم نرجع فننحر من فعل ذلک فقد اصاب سنتنا ومن ذبح قبل ان

پھر پھرین اور ذبح کرین پس جس شخص نے کہ کیا یہ پس تحقیق پہنچا سنت ہماری کو اور جس شخص نے کہ ذبح کیا پہلے

نصلی فانما ھو شاۃ لحم عجلہ لاھلہ لیس من النسک فی شیء متفق

نماز عید سے پس سوا اسکے نہین کہ وہ بکری گوشت کی ہے جلدی کی اوسکو واسطے اہل اپنی کے نہین ہے قربانیسے کچھ متفق

علیہ وعن جندب بن عبد اللہ البجلی قال قال رسول اللہ صلی

علیہ۔ اور روایت ہے جندب بن عبد اللہ بجلی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم من ذبح قبل الصلوۃ فلیذبح مکانھا اخری ومن لم یذبح

علیہ وسلم نے جو شخص کہ ذبح کرے پہلے نماز عید کے پس چاہیئے کہ ذبح کرے جگہ اوسکی اور قربانی اور جس نے کہ ذبح نہ کی

حتی نصلی فلیذبح علی اسم اللہ متفق علیہ وعن البراء قال قال

یہان تک کہ نماز پڑھین ہمہی پس چاہیئے کہ ذبح کرے اوپر نام اللہ تعالی کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے براء سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ذبح قبل الصلوۃ فانما یذبح لنفسہ ومن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ذبح کرے پہلے نماز کے پس سوا اسکے نہین کہ ذبح کرتا ہے واسطے نفس اپنے کے اور

ذبح بعد الصلوۃ فقد تم نسکہ واصاب سنۃ المسلمین متفق علیہ

ذبح کی پیچھے نماز کے پس تحقیق پوری ہوئی قربانی اوسکی اور پہنچا سنت مسلمین کو متفق علیہ

وعن ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یذبح وینحر بالمصلی

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ذبح کرتے اور نحر کرتے عیدگاہ مین

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ بخاری نے فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

الْمَدِيْنَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا فَقَالَ مَا هٰذَانِ الْيَوْمَانِ

مدینہ میں اور مدینہ والوں کو دو دن تھے کہ کھیلتے تھے اونمیں پس فرمایا حضرت نے کیسے ہیں یہ دو دن

قَالُوْا كُنَّا نَلْعَبُ فِيْهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عرض کیا صحابہ نے تھے ہم کھیلتے ان دو دنوں میں جاہلیت میں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَدْ اَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ بِهِمَا خَيْرًا مِّنْهُمَا يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

تحقیق گردانا اللہ تعالیٰ نے واسطے تمہارے بدلے ان دو دنوں کے بہتر ان سے دن عید قربانی کا اور دن عید فطر کا روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ وَلَا

اور روایت ہے بریدہ سے کہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں نکلتے تھے دن فطر کے یہاں تک کہ کھاتے کچھ اور نہ

يَطْعَمُ يَوْمَ الْاَضْحٰى حَتّٰى يُصَلِّيَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَ

کھاتے دن عید قربانی کے یہاں تک کہ نماز پڑھتے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور

عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ

روایت ہے کثیر بن عبداللہ سے کہ اوسنے نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی کثیر کے دادا سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی

فِي الْعِيْدَيْنِ فِي الْاُوْلٰى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الْاٰخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

پہلے نماز دو عیدوں کے پہلی رکعت میں سات تکبیریں پہلے قرات سے اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں پہلے قرات سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ مُرْسَلًا

روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے جعفر بن محمد سے بطریق ارسال کے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَبَّرُوْا فِي الْعِيْدَيْنِ وَالْاِسْتِسْقَاءِ سَبْعًا

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمرؓ تکبیر کہتے دونوں عیدوں میں اور نماز استسقا میں سات

وَّخَمْسًا وَصَلَّوْا قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَجَهَرُوْا بِالْقِرَاءَةِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَعَنْ

اور پانچ اور نماز پڑھتے پہلے خطبہ سے اور پکار کر پڑھتے قرات روایت کی یہ شافعی نے۔ اور روایت ہے

سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا مُوْسٰى وَحُذَيْفَةَ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

سعید بن العاص سے کہ کہا پوچھا میں نے ابوموسیٰ۔ اور حذیفہ سے کہ کسطرح تھے پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی الاضحی والفطر فقال ابو موسی کان یکبر اربعا تکبیرہ
صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے نماز عید قربان اور عید الفطر میں پس کہا ابو موسی نے تھی تکبیر کہتے چار مانند تکبیر کہنے اوکے
علی الجنائز فقال حذیفۃ صدق رواہ ابو داود وعن البراء ان النبی
جنازے پر پس کہا حذیفہ نے سچ کہا ابو موسی نے روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے براء سے یہ کہ نبی
صلی اللہ علیہ وسلم یخطب یوم العید قوسا فخطب علیہ رواہ ابو داود وعن
صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ کہتے دن عید کے کمان پس خطبہ کہا اوسپر روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے
عطاء مرسلا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا خطب یعتمد علی عنزتہ اعتمادا
عطا سے بطریق ارسال کے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جبوقت خطبہ فرماتے تکیہ کرتے برچھی اپنی پر تکیہ کرنا
رواہ الشافعی وعن جابر قال شہدت الصلوۃ مع النبی صلی اللہ علیہ
روایت کی یہ شافعی نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا حاضر ہوا میں نماز میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
فی یوم عید فبدأ بالصلوۃ قبل الخطبۃ بغیر اذان ولا اقامۃ فلما
بیچ دن عید کے پس شروع کی نماز پہلے خطبہ کے بغیر اذان اور تکبیر کے پس جبکہ
قضی الصلوۃ قام متکئا علی بلال فحمد اللہ واثنی علیہ ووعظ
پڑھ چکے نماز کھڑے ہوئے تکیہ کیے ہوئے بلال پر پس حمد کی اللہ کی اور تعریف کی اوسپر اور نصیحت کی
الناس وذکرہم وحثہم علی طاعتہ ومضی الی النساء ومعہ بلال
لوگوں کو اور یاد دلایا اونکو اور رغبت دلائی اونکو اوپر بندگی اللہ کی اور تشریف لے گئے طرف عورتوں کی اور ساتھ
فامرہن بتقوی اللہ ووعظہن وذکرہن رواہ النسائی وعن
پس حکم کیا اونکو ساتھ تقوی اللہ کے اور نصیحت کی اونکو اور یاد دلایا اونکو ثواب عذاب روایت کی یہ نسائی نے ۔ اور روایت
ابی ہریرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا خرج یوم العید فی طریق رجع
ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ نکلتے دن عید کے بیچ ایک راہ کے پھر آتے
فی غیرہ رواہ الترمذی والدارمی وعنہ انہ اصابہم مطر فی
اوراہ سے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے اونہیں سے یہ کہ پہنچا صحابہ کو مینہ
یوم عید فصلی بہم النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ العید فی المسجد رواہ
عید کے دن پس نماز پڑھائی اونکو عید کی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں روایت کی یہ

أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی حویرث سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَهُوَ بِنَجْرَانَ يَعْجَلُ الْأَضْحَى وَيُؤَخِّرُ الْفِطْرَ وَيَذْكُرُ

وسلم نے لکھا طرف اہل عمرو بن حزم کے اور وہ تھے نجران میں یہ کہ جلد پڑھے عید قربان اور تاخیر کرے عید فطر کو اور

النَّاسَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَعَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُوْمَةٍ لَهُ مِنْ أَصْحَابِ

لوگوں کو روایت کی یہ شافعی نے۔ اور روایت ہے ابی عمیر بن انس سے کہ نقل کی اپنے چچاؤں سے کہ تھے صحاب

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَكْبًا جَاءُوْا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْهَدُوْنَ أَنَّهُمْ رَأَوُا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ قافلہ آیا طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گواہی دیتے تھے یہ کہ انہوں نے دیکھا

الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُفْطِرُوْا وَإِذَا أَصْبَحُوْا أَنْ يَغْدُوْا إِلَى مُصَلَّاهُمْ

چاند عید کا کل پس حکم کیا حضرت نے صحابہ کو یہ کہ فطار کریں اور جب صبح کریں جاویں طرف عیدگاہ اپنی کے

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ

روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے فصل تیسری روایت ہے ابن جریج سے کہ کہا

أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ

خبر دی مجکو عطاء نے ابن عباس سے اور جابر بن عبد اللہ سے کہ کہا دونوں نے نہ تھی اذان دیجاتی

يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى ثُمَّ سَأَلْتُهُ يَعْنِي عَطَاءً بَعْدَ حِيْنٍ عَنْ ذٰلِكَ

دن عید فطر کے اور نہ دن عید قربان کے پھر پوچھا میں اوس سے یعنے عطاء سے بعد مدت کے یہی مسئلہ مذکورہ

فَأَخْبَرَنِي قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنْ لَا أَذَانَ لِلصَّلٰوةِ يَوْمَ

پس خبر دی مجکو عطاء نے کہا کہ خبر دی مجکو جابر بن عبد اللہ نے یہ کہ نہیں اذان واسطے نماز کے دن

الْفِطْرِ حِيْنَ يَخْرُجُ الْإِمَامُ وَلَا بَعْدَ مَا يَخْرُجُ وَلَا إِقَامَةَ وَلَا نِدَاءَ وَلَا شَيْءَ

عید فطر کے جسوقت کہ نکلے امام اور نہ بعد نکلنے کے اور نہ تکبیر ہے اور نہ پکارنا ہے اور نہ کچھ اور

لَا نِدَاءَ يَوْمَئِذٍ وَلَا إِقَامَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ

نہیں آواز اوسدن اور نہ تکبیر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ فَيَبْدَأُ

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے دن عید قربان کے اور دن عید فطر کے پس شروع کرتے

بالصلوٰۃ فاذا صلی صلوٰتہ قام فاقبل علی الناس وھم جلوس فی

نماز پھر جسوقت پڑھ چکتے اپنی نماز کھڑے ہوتے پھر متوجہ ہوتے طرف لوگوں کے اور لوگ بیٹھے ہوتے پھر

مصلاھم فان کانت لہ حاجۃ بعثت ذکرہ للناس وکانت لہ حاجۃ

جگہ نماز اپنی کے پس اگر ہوتی حضرت ؐ کو حاجت بھیجتے ذکر کی ذکر کرتے اوسکو روبرو لوگوں کے یا ہوتی اوسکو حاجت

بغیر ذلک امرھم بھا وکان یقول تصدقوا تصدقوا تصدقوا وکان

کسی اور کام کی حکم فرماتے اوسکو ساتھ اوسکے اور تھے حضرت ؐ فرماتے صدقہ دو صدقہ دو اور تین

اکثر من یتصدق النساء ثم ینصرف فلم یزل کذلک حتی کان

اکثر تصدق کرنے والی عورتیں پھر پھرتے حضرت ؐ اپنے مکانوں کو پس ہمیشہ رہا امر ہمیطرح یہان تک کہ ہوا

مروان بن الحکم فخرجت مخاصرا مروان حتی اتینا المصلی فاذا کثیر

مروان بن حکم پس نکلا میں ہاتھ پکڑے ہوئے مروان کے یہان تک کہ آئے ہم عیدگاہ میں پس کیا کہان کثیر

ابن الصلت قد بنی منبرا من طین ولبن فاذا مروان ینازعنی

بن صلت نے تحقیق بنایا منبر مٹی اور کچی اینٹ سے پس ناگہان مروان کھینچتا تھا مجکو

یدہ کانہ یجرنی نحو المنبر وانا اجرہ نحو الصلوٰۃ فلما رایت ذلک

ساتھ ہاتھ اپنے کے گویا کہ وہ کھینچتا تھا مجکو طرف منبر کے اور میں کھینچتا تھا اوسکو طرف نماز کے پس جب دیکھا میںنے یہ

منہ قلت این الابتداء بالصلوٰۃ فقال لا یا ابا سعید قد ترک ما

اوس سے کہا میںنے کہان ہے ابتدا کرنا ساتھ نماز کے پس کہا مروان نے مت جھگڑ اے ابوسعید تحقیق چھوڑی گئی اوسچیز

تعلم قلت کلا والذی نفسی بیدہ لا تاتون بخیر مما اعلم ثلث

کہ تو جانتا ہے کہا میںنے یوں نہیں قسم ہے اوسکی جان میری اوسکے ہاتھ میں نہیں لاؤگے تم بہتر اوس چیز سے کہ جانتا ہوں میں

مرار ثم انصرف رواہ مسلم باب فی الاضحیۃ الفصل الاول

بار پھر پھرے ابوسعید روایت کی یہ مسلم نے باب ہے بیچ بیان قربانی کے فصل پہلی

عن انس قال ضحی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکبشین املحین

روایت ہے انس سے کہ کہا قربانی کی حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ دو نیبون اچھے

اقرنین ذبحھما بیدہ وسمی وکبر قال رایتہ واضعا قدمہ علی

سینگ دار کے ذبح کیا اوسکو ساتھ ہاتھ اپنے کے اور بسم اللہ کہی اور تکبیر کہی کہا انس نے دیکھا میںنے حضرت ؐ کو کہ رکھی ہے قدم اپنا

صِفَاحِهِمَا وَيَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ

پہلو یا کلہ اونکے اور کہتے تھے بسم اللہ واللہ اکبر نقل کی یہ بخاری و مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ يَطَأُ فِيْ سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِيْ سَوَادٍ

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ لانے دنبے سینگدار کے کہ چلتا ہو سیاہی مین اور بیٹھتا ہو سیاہی مین

وَيَنْظُرُ فِيْ سَوَادٍ فَاُتِيَ بِهٖ لِيُضَحِّيَ بِهٖ قَالَ يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدْيَةَ ثُمَّ قَالَ

اور دیکھتا ہو سیاہی مین پس لائے گئے آنحضرت ؐ ایسا دنبہ تاکہ قربانی کریں اسکو فرمایا اے عائشہ لے آ چھری پھر فرمایا

اشْحَذِيْهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلَتْ ثُمَّ اَخَذَهَا وَاَخَذَ الْكَبْشَ فَاَضْجَعَهٗ ثُمَّ

تیز کر اسکو ساتھ پتھر کے پس تیز کی اسنے پھر لیا اوسکو اور پکڑا دنبے کو پس لٹایا اوسکو پھر ارادہ

ذَبَحَهٗ ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمِنْ

کیا ذبح اوسکا پھر کہا بسم اللہ آخر تک یا الٰہی قبول کر محمد ؐ سے اور آل محمد ؐ سے اور

اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحّٰى بِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

امت محمد ؐ سے پھر قربانی کی ساتھ اوسکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوْا اِلَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يَّعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَةً

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ذبح کرو مگر مسنہ کو مگر یہ کہ نہ پاؤ تم پس ذبح کرو جذعہ دنبہ

مِنَ الضَّاْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا بھیڑ سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلٰى اَصْحَابِهٖ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُوْدٌ فَذَكَرَهٗ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

دیا اونکو ریوڑ بکریون کا کہ بانٹین اونکو اوپر صحابیون آنحضرت ؐ کے بطریق قربانی کے پس باقی رہا بعد تقسیم کے ایک بچہ بکری کا پس ذکر کیا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهٖ اَنْتَ وَفِيْ رِوَايَةٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصَابَنِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا قربانی کر ساتھ اوسکے اور ایک روایت مین ہے کہ کہا مینے یا رسول اللہ پہنچا مجکو

جَذَعٌ قَالَ ضَحِّ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک بچہ دنبہ کا فرمایا قربانی کر ساتھ اوسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلّٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ذبح کرتے اور نحر کرتے عیدگاہ مین روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْجَزُوْرُ عَنْ سَبْعَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّاَبُوْدَاوٗدَ

فرمایا کہ گائے سات کی طرف سے کفایت کرتی ہے اور اونٹ بھی سات کی طرف سے روایت کی یہ مسلم اور ابوداؤد نے

وَاللَّفْظُ لَهٗ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ

اور لفظ ہیں ابوداؤد کے - اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ شروع کرے آدمی اول

الْعَشْرُ وَاَرَادَ بَعْضُكُمْ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ شَيْئًا وَفِيْ

دہ بقر عید کا اور ارادہ کرے بعض تمہارا قربانی کرنیکا پس نہ دور کرے بال اپنے اور ناخون اپنے ذرا بھی اور ہیچ

رِوَايَةٍ فَلَا يَاْخُذَنَّ شَعْرًا وَّلَا يَقْلِمَنَّ ظُفْرًا وَّفِيْ رِوَايَةٍ مَّنْ رَاٰى هِلَالَ

ایک روایت کر پس نہ لیوے بال اور نہ ترشواوے ناخون اور ہیچ ایک روایت کی ہے کہ جو شخص کہ دیکھ چاند

ذِي الْحِجَّةِ وَاَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَاْخُذْ مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا مِنْ اَظْفَارِهٖ

بقر عید کا اور ارادہ کرے قربانی کا پس نہ لیوے بال اپنے اور نہ ناخون اپنے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

اَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهِنَّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْعَشْرِ

دن کہ عمل نیک اوسمیں بہت محبوب ہو طرف اللہ کے ان دس دنوں سے کہ دہ بقر عید کا ہے

قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ

کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور نہ جہاد ہیچ راہ خدا کے فرمایا اور نہ جہاد ہیچ راہ

اللّٰهِ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

خدا کے مگر جہاد اوس شخص کا کہ نکلا ساتھ ذات اپنی کے اور مال اپنے کے پس نہ پھرا انمیں ساتھ کسی چیز کے روایت کی یہ بخاری نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الذَّبْحِ

فصل دوسری روایت ہے جابر سے کہا ذبح کرنے چاہا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن ذبح کے

كَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ مَوْجُوْئَيْنِ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ

دو دنبے سینگ دار ابلق خصے پس جبکہ روبقبلہ کیا اوانکو کہا تحقیق میں توجہ کرتا ہوں

وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا

منہ اپنا واسطے اوسکے کہ پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو درحالیکہ اوپر دین ابراہیم کے ہوں درحالیکہ دو توحید

کی حدیث ہے کہ ہم حضرت و
کے ساتھ تھے سفر میں پس
میں نے بحکم کی عید اضحی اور ہم
شریک ہوئے اونٹ کی قربانی میں
میں دس دس آدمی اور گائے
میں سات آدمی اور گائے
ابن ماجہ نے جمہور کہتے ہیں
حدیث منسوخ ہے اور نہیں
کوئی دلیل نہیں ہے نسخ کی
تائید نہ معلوم ہو ۱۲ منہ
پس
شافعی اور اصحاب کے نزدیک
اور سعید بن مسیب اور ربیعہ

اور احمد اور داؤد اور اسحاق
کے نزدیک حرام ہے اسپر بال
اور ناخون قربانی
دس تو نہیں جب تک قربانی
سنت قارن نہ ہو اور نہ ہیچ راہ
اور نہ بھی وہ
خدا کے یعنی اعمال کے ایام عشر میں
دنوں کے جہاد اس شخص
کا آگر لیا جہاد میں
کا اور مال سب کو فضیلت
اور مجبوب تر ہے ان
دنوں کے اعمال سے
بقدر شقت کے
اور نہ جہاد ہیچ راہ خدا کے
اور نہ جہاد ہیچ راہ
طرف اعمال کے ۱۲

اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

میں مشرکوں سے تحقیق نماز میری اور تمام عبادتیں میری اور زندگانی میری اور مرنا میرا خالص واسطے اللہ

لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ

نہیں کوئی شریک واسطے اوسکے اور ساتھ اوسکے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں مسلمانوں سے ہوں یا الٰہی یہ قربانی تیری ہی عطا سے ہے

عَنْ مُحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ ذَبَحَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ

قبول کر محمد سے اور امت اوسکی سے ساتھ نام اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے پھر ذبح کیا روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِّاَحْمَدَ وَاَبِیْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیِّ ذَبَحَ

ابن ماجہ اور دارمی نے اور بیچ ایک روایت احمد اور ابوداؤد اور ترمذی کے یہ ہے کہ ذبح کیا حضرت نے

بِیَدِهٖ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَنِّیْ وَعَمَّنْ لَّمْ یُضَحِّ مِنْ

ساتھ ہاتھ اپنے کے اور کہا بسم اللہ واللہ اکبر یا الٰہی یہ میری طرف سے اور اوسکی طرف سے ہے جو کہ نہیں قربانی کی

اُمَّتِیْ وَعَنْ حَنَشٍ قَالَ رَاَیْتُ عَلِیًّا یُضَحِّیْ بِكَبْشَیْنِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا هٰذَا

امت میری میں سے اور روایت ہے حنش سے کہ کہا دیکھا میں نے حضرت علی کو کہ قربانی کرتے تھے دو دنبے پس کہا میں نے واسطے اوسکے کیا ہے یہ

فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْصَانِیْ اَنْ اُضَحِّیَ عَنْهُ فَاَنَا اُضَحِّیْ

پس فرمایا علی نے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی مجکو یہ کہ قربانی کروں اوسکی طرف سے پس میں قربانی

عَنْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَی التِّرْمِذِیُّ نَحْوَهٗ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ اَمَرَنَا

اوسکی طرف سے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکی۔ اور روایت ہے علی سے کہا حکم کیا ہمکو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّسْتَشْرِفَ الْعَیْنَ وَالْاُذُنَ وَاَنْ لَّا نُضَحِّیَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ خوب دیکھیں ہم قربانی کی آنکھ اور کان کو اور یہ کہ نہ قربانی کریں ہم

بِمُقَابَلَةٍ وَّلَا مُدَابَرَةٍ وَّلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

ساتھ اوس جانور کے کہ کٹا ہو کان اگلی طرف سے یا پچھلی طرف سے اور نہ اوس جانور کو کہ اوسکا کان چیرا ہوا ہو دراز یا پھٹی ہوں گول

وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَانْتَهَتْ رِوَایَتُهٗ اِلٰی قَوْلِهٖ وَالْاُذُنَ

اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور تمام ہوئی روایت ابن ماجہ کی تا قول اوسکے والاذن

وَعَنْهُ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُّضَحِّیَ بِاَعْضَبِ الْقَرْنِ

اور روایت ہے اوسنہیں سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ قربانی کریں ہم ساتھ سینگ ٹوٹے کے

وَالْاُذُنِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور کان کٹنے کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے براء بن عازب سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

سُئِلَ مَاذَا يُتَّقٰى مِنَ الضَّحَايَا فَاَشَارَ بِيَدِهٖ فَقَالَ اَرْبَعًا الْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ

پوچھا گیا کہ کونسا جانور لائق قربانی کے نہیں پس اشارہ کیا ساتھ اپنی انگلیوں کے تا اپنے کہ پس فرمایا چار طرح کا جانور ایک تو لنگڑا کہ ظاہر ہو

ظَلْعُهَا وَالْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيْضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الَّتِيْ

لنگڑا پن اسکا اور دوسرا کانا کہ ظاہر ہو کانا پن اسکا اور تیسرا بیمار کہ ظاہر ہو بیماری اسکی اور چوتھا دبلا کہ

لَا تُنْقِيْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

کہ ہڈیوں میں مغز اسکا اور دوسرا روایت کی یہ مالک اور احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّيْ

اور دارمی نے - اور روایت ہے ابی سعید سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے

بِكَبْشٍ اَقْرَنَ فَحِيْلٍ يَنْظُرُ فِيْ سَوَادٍ وَيَاْكُلُ فِيْ سَوَادٍ وَيَمْشِيْ فِيْ سَوَادٍ

ساتھ دنبے سینگ دار فربہ کے دیکھتا تھا سیاہی میں اور کھاتا تھا سیاہی میں اور چلتا تھا سیاہی میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ مُجَاشِعٍ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے مجاشع سے

مِنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ الْجَذَعَ يُوْفِيْ

کہ بنی سلیم میں سے ہے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے تحقیق جذع کفایت کرتا ہے

مِمَّا يُوْفِيْ مِنْهُ الثَّنِيُّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

اس چیز سے کہ کفایت کرے اوس سے ثنی روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نِعْمَتِ الْاُضْحِيَّةُ

ابی ہریرہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اچھی ہے قربانی

الْجَذَعُ مِنَ الضَّاْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ

جذع دنبہ سے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے ہم ساتھ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَحَضَرَ الْاَضْحٰى فَاشْتَرَكْنَا فِي الْبَقَرَةِ سَبْعَةً

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سفر میں پس آئی عید قربان پس شریک ہوئے ہم گائے میں سات

---

۱ چار طرح کا جانور جو لائق قربانی کے نہیں ۱۲

۲ ظاہر ہو اس لنگڑا پن کا اس کی چال سے

۳ ظاہر ہو اسکا کانا پن اسکے لٹکنے ایک آنکھ سے یا بالکل دکھائی نہ دے یا آدھے سے زیادہ بینائی نہ ہو

۴ حدیث کو ابن حبان نے بھی نکالا اور صحیح کہا (دوسرا صفحہ ۴۲۰)

۵ دیکھتا تھا سیاہی میں یعنی

۶ دیکھتا تھا سیاہی میں اور کھاتا تھا سیاہی میں

۷ اور چلتا تھا سیاہی میں یعنی بینائی اچھی تھی

۸ یعنی کفایت کرتا ہے جذع ثنی کی جگہ

۹ یعنی جذع ثنی کی جگہ کفایت کرتا ہے

۱۰ یعنی جذع ثنی کی جگہ کفایت کرتا ہے

۱۱ یعنی جذع ثنی کی جگہ کفایت کرتا ہے

۱۲ یعنی جذع ثنی کی جگہ کفایت کرتا ہے

وَفِي الْبَعِيرِ عَشَرَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

اور اونٹ مین دس روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

یہ حدیث حسن غریب ہے - اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ أَحَبَّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدَّمِ

علیہ وسلم نے نہین کیا ابن آدم نے کوئی عمل دن نحر کے کہ محبوب تر ہو نزدیک اللہ کے جاری کرنے خون کے سے

وَإِنَّهُ لَيَأْتِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقُرُونِهَا وَأَشْعَارِهَا وَأَظْلَافِهَا وَإِنَّ الدَّمَ

اور تحقیق وہ جانور ذبح کیا ہوا آویگا دن قیامت کے ساتھ سینگون اور بالون اور کھرون اپنے کے اور تحقیق خون قربانیکا

لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ بِالْأَرْضِ فَطِيبُوا بِهَا نَفْسًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

البتہ قبول ہوتا ہے جناب الٰہی مین پہلے اس سے کہ گرے زمین پر پس خوش کرو ساتھ اوسکے نفسون کو روایت کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی

أَيَّامٍ أَحَبَّ إِلَى اللّٰهِ أَنْ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيهَا مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ يَعْدِلُ صِيَامُ

دن کہ زیادہ محبوب ہو طرف اللہ تعالیٰ کے عبادت کرنی اوسمین دس دن ذی حجہ کی سے برابر کیا جاتا ہے تین روزے

كُلِّ يَوْمٍ مِنْهَا بِصِيَامِ سَنَةٍ وَقِيَامُ كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْهَا بِقِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ رَوَاهُ

ہر دن کے اوسمین سے ساتھ روزون برس دن کے اور قیام ہر شب کا اوسمین سے برابر قیام شب قدر کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ الْفَصْلُ

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے سند اوسکی حدیث کی ضعیف ہے - فصل

الثَّالِثُ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ شَهِدْتُ الْأَضْحٰى يَوْمَ النَّحْرِ

تیسری روایت ہے جندب بن عبد اللہ سے کہ کہا حاضر ہوا مین عید قربانیمین کہ دن نحر کا ہے

مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعُدْ أَنْ صَلّٰى وَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا

ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نہ عجاوز کیا نماز پڑھنے سے اور فارغ ہونے نماز اپنی کی سے اور سلام پھیرنے سے پس

هُوَ يَرٰى لَحْمَ أَضَاحِيَّ قَدْ ذُبِحَتْ قَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلٰوتِهِ فَقَالَ

دیکھا کہ گوشت قربانیونکا کہ تحقیق ذبح کی گئین پہلے اس سے کہ فارغ ہون نماز اپنی سے پس فرمایا

مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّىَ اَوْ نُصَلِّىَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا اُخْرٰى وَفِىْ رِوَايَةٍ

جسنے کہ ذبح کیا پہلے اس سے کہ نماز پڑھے یا فرمایا نماز پڑھیں ہم پس چاہیے کہ ذبح کرے جگہ اوسکی اور اور ایک روایت

قَالَ صَلَّى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ ذَبَحَ وَقَالَ مَنْ كَانَ

کہا جندب نے کہ نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن عید قربان کے پھر خطبہ فرمایا پھر ذبح کیا اور فرمایا جو کوئی

ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّىَ اَوْ نُصَلِّىَ فَلْيَذْبَحْ اُخْرٰى مَكَانَهَا وَمَنْ لَّمْ يَذْبَحْ

ذبح کرے پہلے اس سے کہ نماز پڑھے یا فرمایا پہلے اس سے کہ نماز پڑھیں ہم پس چاہیے کہ ذبح کرے جگہ اوسکی اور جسنے نہ ذبح کیا

فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ الْاَضْحٰى يَوْمَانِ

پس چاہیے کہ ذبح کرے ساتھ نام اللہ کے متفق علیہ - اور روایت ہے نافع سے یہ کہ ابن عمر کہا کہ قربانی کے دو دن ہیں

بَعْدَ يَوْمِ الْاَضْحٰى رَوَاهُ مَالِكٌ وَقَالَ بَلَغَنِىْ عَنْ عَلِىِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ مِّثْلُهٗ

پیچھے دن نحر کے روایت کی یہ مالک نے اور کہا پہنچا مجکو علی بن ابی طالب سے مانند اسکے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا ٹھہرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں

عَشْرَ سِنِيْنَ يُضَحِّىْ رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ

دس برس قربانی کرتے تھے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ کہا کہا

اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِىُّ قَالَ

اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے اے رسول خدا کے کیا ہے یہ قربانی فرمایا

سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

طریقہ ہے تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا عرض کیا صحابہ نے پس کیا ثواب ہے واسطے ہمارے بیچ اسکے اے رسول خدا

بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ

بدلے ہر بال کے ایک نیکی ہے عرض کیا صحابہ نے پس صوف اے رسول خدا کے فرمایا بدلے ہر بال کی

الصُّوْفِ حَسَنَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ بَابُ الْعَتِيْرَةِ اَلْفَصْلُ

پشم میں سے ایک نیکی روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے باب ہے عتیرہ کے بیان میں فصل

الْاَوَّلُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَ وَلَا

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں فرع اسلام میں اور نہ

عَتِيرَةَ قَالَ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ نِتَاجٍ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ لِطَوَاغِيتِهِمْ

عتیرہ کہا ابوہریرہ نے فرع پہلا بچہ جانور کا پیدا ہوتا کافروں کے ہان ذبح کرڈالتے اسکو واسطے بتوں اپنے کے

وَالْعَتِيرَةُ فِي رَجَبٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ مِخْنَفِ بْنِ

اور عتیرہ وہ جانور کہ ذبح کرتے رجب مین متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے مخنف بن

سُلَيْمٍ قَالَ كُنَّا وُقُوفًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِعَرَفَةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ

سلیم سے کہا تھے ہم ٹھیرے ہوے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفات مین پس سنا مینے حضرت کو کہ فرماتے تھے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُضْحِيَةً وَعَتِيرَةً هَلْ

اے لوگو تحقیق ہر گھر والے پر ہر سال مین قربانی کرنی واجب ہے اور عتیرہ کرنا کیا

تَدْرُونَ مَا الْعَتِيرَةُ هِيَ الَّتِي تُسَمُّونَهَا الرَّجَبِيَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

جانتے ہو تم کیا ہے عتیرہ وہ ہے کہ نام رکھتے ہو اوسکا رجبیہ روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ ضَعِيفُ الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ وَالْعَتِيرَةُ مَنْسُوخَةٌ

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے ضعیف الاسناد اور کہا ابوداؤد نے عتیرہ منسوخ ہے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِيَوْمِ الْأَضْحَى عِيدًا جَعَلَهُ اللّٰهُ لِهٰذِهِ الْأُمَّةِ قَالَ لَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا گیا مین بیچ دن عید قربان کے یہ کہ ٹھیرا وے مین اوسکو عید مقرر کیا ہے اوسکو اللہ نے عید واسطے

رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا مَنِيحَةً أُنْثَى أَفَأُضَحِّي بِهَا

ایک شخص نے اے رسول خدا کے خبر دو مجھکو اگر نہ پاؤن مین مگر منیحہ مادہ کیا قربانی کرو مین اوسکو

قَالَ لَا وَلٰكِنْ خُذْ مِنْ شَعْرِكَ وَأَظْفَارِكَ وَتَقُصُّ شَارِبَكَ وَتَحْلِقُ

فرمایا کہ نہین ولیکن دور کرتو بال اپنے اور ناخون اپنے اور کترواتو لبین اپنی اور مونڈ تو بال

عَانَتَكَ فَذٰلِكَ تَمَامُ أُضْحِيَّتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

زیر ناف اپنی پس یہ ہے پوری قربانی تیری نزدیک خدا کے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔

بَابُ صَلٰوةِ الْخُسُوفِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

باب ہے بیچ بیان نماز خسوف کے فصل پہلی روایت ہے عائشہ سے کہ کہا

إِنَّ الشَّمْسَ خَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ فَبَعَثَ مُنَادِيًا الصَّلٰوةُ

تحقیق سورج گہنا گیا زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس بھیجا ایک پکارنیوالا کہ کہے

جَامِعَةً فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ قَالَتْ

جمع کرنیوالی ہے پس آگے بڑھے حضرت پس پڑھی نماز چار رکوع کیے دو رکعت میں اور چار سجدے کیے کہا

عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ وَلَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ

عائشہ نے نہیں رکوع کیا میں نے کوئی رکوع کبھی اور نہ سجدہ کیا میں نے کوئی سجدہ کبھی کہ ہو دراز تر اوس رکوع اور سجود سے کہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ جَهَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الْخُسُوفِ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی عائشہ سے کہ کہا پکار کر پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خسوف میں

بِقِرَاءَتِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْخَسَفَتِ الشَّمْسُ

قراءت اپنی متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عباس رضی سے کہ کہا گہنا آفتاب

عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ

زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور لوگوں نے ساتھ اوس کے

فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا

پس کھڑے ہوئے کھڑا ہونا دراز قریب پڑھنے سورہ بقرہ کے پھر رکوع کیا رکوع دراز

ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا

پھر اوٹھے پس کھڑے رہے کھڑے رہنا دراز اور وہ کھڑے رہنا کم تھا کھڑے رہنے پہلے سے پھر رکوع کیا رکوع

طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَقَامَ

دراز اور وہ رکوع کم تھا پہلے رکوع سے پھر اوٹھے پھر سجدہ کیا پھر کھڑے ہوئے پس کھڑے رہے

قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ

کھڑے رہنا دراز اور وہ کم تھا پہلے کھڑے رہنے سے پھر رکوع کیا رکوع دراز اور وہ تھا کم

الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ

پہلے رکوع سے پھر کھڑے ہوئے پس کھڑے رہے کھڑے رہنا دراز اور وہ کم تھا پہلے کھڑے رہنے سے

ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ

پھر رکوع کیا رکوع لمبا اور وہ کم تھا پہلے رکوع سے پھر اوٹھے پھر سجدہ کیا

باب صلوۃ الکسوف

سنہ ۵ ہجری زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

سنہ ۵ پانچ ہجری میں ۱۲

لغت میں بھیجنا کسی کا نائب کر کے

ترجمہ باب نماز گہن کے بیان میں

یعنی اوس کا حکم جماعت سے ادا کرنے کا کیسی کی نائب کر کے بھیجنا

دو رکعت میں دو رکوع سے زیادہ صحیح ہے اور بعض دو رکعت میں تین رکوع اور دو میں بعضوں میں چار بعضوں میں پانچ شافعی اور احمد کا یہی قول ہے کہ ہر رکعت میں دو رکوع ہیں اور الحدیث کے نزدیک ہر رکعت میں تین چار پانچ رکوع بھی جائز ہیں اور ایک رکوع

سنہ ۵ پانچ ہجری میں ۱۲

حدیث میں مذکور ہیں اس سے

حدیث کا پکار کر پڑھنا ثابت ہوا اور امام بخاری نے اور ابن خزیمہ نے نتیجہ لیا ہے جہر قراءت کا نماز خسوف میں

سنہ ۵ پانچ ہجری میں ۱۲

ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ

پھر پھرے نماز سے اور سحالین کہ تحقیق روشن ہوا تھا سورج پس فرمایا تحقیق سورج اور چاند دو نشانیان ہین نشانیون

اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْكُرُوا اللّٰهَ

خدا کی سے نہین گہتے یہ دونو واسطے مرنے کیسکو اور نہ پیدا ہونے کیسکو پس جب کہ دیکھو تم یہ پس یاد کرو اللہ کو

قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِيْ مَقَامِكَ هٰذَا ثُمَّ رَاَيْنَاكَ

کہا صحابہ نے اے رسول خدا کے دیکھا ہمنے آپکو کہ قصد کیا آپنے لینے ایک چیز کا اپنے جگہ اپنی کے کہ یہ ہمنے پھر دیکھا ہمنے آپکو کہ

تَكَعْكَعْتَ فَقَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُوْدًا وَلَوْ اَخَذْتُهٗ

پیچھے ہٹے پس فرمایا تحقیق دیکھی مینے بہشت پس قصد کیا مینے لینے خوشہ انگور کا اوسمین سے اور اگر لیتا مین اوسکو

لَاَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَاَيْتُ النَّارَ فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا

البتہ کہاتے تم اوسمین سے جب تک کہ رہتی دنیا اور دیکھا مینے دوزخ کو پس نہین دیکھی مینے مانند آجکے دن کے کوئی جگہہ دیکھنے کی

قَطُّ اَفْظَعَ وَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَآءَ فَقَالُوْا بِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

کبھی بہت ہولناک اور دیکھین مینے اکثر رہنے والین اوسکی عورتین پس کہا صحابہ نے ساتھ کس سبب کے یارسول اللہ فرمایا

بِكُفْرِهِنَّ قِيْلَ يَكْفُرْنَ بِاللّٰهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ وَيَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى

بسبب کفر اونکے کہا گیا کفر کرتی ہین ساتھ اللہ کے فرمایا کفران نعمت کرتی ہین خاوند کا اور کفران کرتی ہین احسان کا اگر نیکی کرے تو

اِحْدٰهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا

ایک کے اوسمین سے مدت تک پھر دیکھی تجسسے کچھ چیز برخلاف مرضی اپنی کے کہے نہین دیکھی مینے تجھسے نیکی

قَطُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَالَتْ ثُمَّ سَجَدَ

کبھی متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے مانند حدیث ابن عباس کے اور کہا عائشہ نے پھر سجدہ کیا

فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدِ انْجَلَتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ

پس لمبا کیا سجدہ پھر پھرے نماز سے اور تحقیق روشن ہوگیا تھا آفتاب پھر خطبہ فرمایا پس حمد کی

اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اللہ کی اور ثنا کی اللہ پر پھر فرمایا تحقیق آفتاب اور چاند نشانیان ہین نشانیون خدا کی سے

لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللّٰهَ

نہین گہتی واسطے مرنے کیسکو اور نہ پیدا ہونے کیسکو پس جب دیکھو تم یہ پس دعا مانگو اللہ سے

وَكَبِّرُوا وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا ثُمَّ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ
اور تکبیر کہو اور نماز پڑھو اور صدقہ دو پھر فرمایا اے امت محمد کی قسم ہے اللہ کی نہیں کوئی غیرت مند زیادہ
مِنَ اللّٰهِ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ تَزْنِيَ أَمَتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا
اللہ سے اوپر زنا کرنے غلام اپنے کے یا لونڈی اپنی کے اے امت محمد کی قسم ہے اللہ کی اگر جانو تم وہ چیز کہ
أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى
جانتا ہوں میں البتہ ہنستے تم اور روتے تم بہت متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسے سے
قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزِعًا يَخْشَى أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ
کہ کہا گہنا سورج پس کھڑے ہوئے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھبرائے ہوئے ڈرتے تھے ہونے قیامت کے سے
فَأَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ مَا رَأَيْتُهُ قَطُّ يَفْعَلُهُ
پس آئے مسجد میں پس نماز پڑھی ساتھ بہت دراز قیام اور رکوع کے اور سجود کے نہیں دیکھا میں نے حضرت کو کبھی کہ کرے
وَقَالَ هٰذِهِ الْآيَاتُ الَّتِي يُرْسِلُ اللّٰهُ لَا تَكُونُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ
اور فرمایا یہ نشانیاں ہیں کہ بھیجتا ہے اللہ نہیں ہوتیں سبب کسیکے مرنے کے اور نہ کسیکے پیدا ہونے کے
وَلٰكِنْ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى
ولیکن ڈراتا ہے اللہ ساتھ ان نشانیوں کے اپنے بندوں کو پس جب دیکھو تم کچھ ان نشانیوں میں سے پس ڈرو خدا سے اور بھاگو
ذِكْرِهِ وَدُعَائِهِ وَاسْتِغْفَارِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ
ذکر خدا کے اور دعا اوسیکی اور استغفار اوسیکی متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا گہنا
الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَسُولِ
آفتاب میں زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوسدن کہ مرے ابراہیم بیٹے رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑھائی لوگوں کو چھ رکوع ساتھ چار سجدوں کے روایت کی یہ مسلم نے
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ
اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا نماز پڑھائی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت کہ گہنا آفتاب
ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
آٹھ رکوع بیچ چار سجدوں کے اور روایت ہے حضرت علی سے مانند اسکی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ أَرْمِي بِأَسْهُمٍ لِي بِالْمَدِينَةِ فِي حَيَوِهِ

عبد الرحمن بن سمرہ سے کہا تھا مین تیراندازی کرتا ساتھ تیرون اپنے کے مدینہ مین بیچ زندگی

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهَا فَقُلْتُ وَاللّٰهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگاہ گہنا سورج پس پھینک دیہ مینے پھر کہا مینے قسم ہے اللہ کی

لَأَنْظُرَنَّ إِلَى مَا حَدَثَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ قَالَ

البتہ دیکھونگا مین طرف اوسچیز کے کہ پیدا ہوئی واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ گہنے آفتاب کے کہا عبد الرحمن نے

فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلٰوةِ رَافِعٌ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ

پس آیا مین حضرت صلعم کے پاس اور حضرت صلعم کھڑے ہی تھے نماز مین کھڑے ہوئے تھے دونو ہاتھ اپنے پھر شروع کیا کہنے تسبیح اللہ اور لا الہ الا اللہ

وَيَحْمَدُ وَيَدْعُو حَتّٰى حَسَرَ عَنْهَا فَلَمَّا حَسَرَ عَنْهَا قَرَأَ سُورَتَيْنِ وَصَلّٰى

اور الحمد للہ اور دعا مانگتے یہان تک کہ جاتا رہا اندہیرا آفتاب کا پس جب جاتا رہا اندہیرا اوس سے پڑھین دو سورتین اور نماز پڑھی

رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ وَكَذَا فِي

دو رکعت روایت کی یہ مسلم نے بیچ صحیح اپنی کے عبد الرحمن بن سمرہ سے اور اسیطرح

شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ وَفِي نُسَخِ الْمَصَابِيحِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَعَنْ أَسْمَاءَ

شرح السنۃ مین عبد الرحمن سے اور بیچ نسخون مصابیح کے جابر بن سمرہ سے - اور روایت ہی اسماء

بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ لَقَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَتَاقَةِ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ

بنت ابی بکر سے کہا تحقیق حکم فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ آزاد کرنے بروی کے بیچ گہنے آفتاب کے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلّٰى

روایت کی یہ بخاری نے - فصل دوسری روایت ہی سمرہ بن جندب سے کہ کہا نماز پڑھائی

بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفٍ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ سورج گہن کے نہین سنتے تھے ہم حضرت صلعم کی آواز روایت کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قِيلَ لِابْنِ

اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہی عکرمہ سے کہ کہا گیا واسطے ابن

عَبَّاسٍ مَاتَتْ فُلَانَةُ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ سَاجِدًا فَقِيلَ

عباس کے مر گئی فلانی بعضی بیبیون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی گر پڑے سجدہ کرتے ہوئے پس کہا گیا

لَهُ تَسْجُدُ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

واسطے از تم سجدہ کرتے ہو اسوقت مین پس کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ

رَأَيْتُمْ آيَةً فَاسْجُدُوْا وَأَيُّ آيَةٍ أَعْظَمُ مِنْ ذَهَابِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

دیکھو تم کوئی نشانی پس سجدہ کرو اور کونسی نشانی ہیت بڑی ہے جاتی رہنی بی بیون نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أُبَيٍّ

علیہ وسلم کی سے روایت کیا یہ ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے ابی

ابْنِ كَعْبٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِهِمْ

بن کعب سے کہ کہا گہا آفتاب پیچھے زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑہائی حضرت نے

فَقَرَأَ سُوْرَةً مِنَ الطُّوْلِ وَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ

پس پڑہی ایک سورۃ لمبی سورتون مین سے اور رکوع کیے پانچ اور سجدے کیے دو سجدے پھر

قَامَ الثَّانِيَةَ فَقَرَأَ سُوْرَةً مِّنَ الطُّوْلِ ثُمَّ رَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَّسَجَدَ

کھڑے ہوئے دوسری رکعت مین پھر پڑہی ایک سورۃ لمبی سورتون سے پھر رکوع کیے پانچ اور سجدے کیے

سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ كَمَا هُوَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ يَدْعُوْ حَتّٰى انْجَلٰى كُسُوْفُهَا

دو سجدے پھر بیٹھے وہ جیسیکہ تھے سامنے قبلہ کے دعا مانگتے رہے یہانتک کہ جاتا رہا گہن آفتاب کا

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ

روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا گہا آفتاب زمانے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَيَسْأَلُ عَنْهَا حَتّٰى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مین پس شروع کی حضرت نے نماز پڑہنی دو دو رکعت اور پوچھتے رہتے کہ کتنا آفتاب کا

انْجَلَتِ الشَّمْسُ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَفِيْ رِوَايَةِ النَّسَائِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

کہ روشن ہوا آفتاب روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیچ روایت نسائی کے یہ کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى حِيْنَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ مِثْلَ صَلٰوتِنَا يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَلَهُ

علیہ وسلم نے پڑہی نماز اوسوقت کہ گہا آفتاب مانند نماز ہماری کے رکوع کرتے تہے اور سجدے کرتے تہے

فِيْ أُخْرٰى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا مُسْتَعْجِلًا إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ

اور بیچ اور روایت نسائی کے یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک روز جلدی کرتے ہوئے طرف مسجد کے اوسحالیکہ تحقیق

انکسفت الشمس فصلی حتی انجلت ثم قال ان اھل الجاھلیۃ کانوا

گہاتہا آفتاب پس نماز پڑہی یہان تک کہ روشن ہوا آفتاب پہر کہا تحقیق اہل جاہلیت کے تھے

یقولون ان الشمس والقمر لا ینخسفان الا لموت عظیم من عظماء اھل

کہتے کہ تحقیق سورج اور چاند نہین گہتے مگر واسطے مرنے بڑے کے بڑی سرداروں اہل

الارض وان الشمس والقمر لا ینخسفان لموت احد ولا لحیوتہ ولکنہما

زمین کے سو اور حال یہ ہے کہ سورج اور چاند نہین گہتے واسطے مرنے کیکے اور نہ پیدا ہونے کیسے لیکن یہ دونو

خلیقتان من خلق یحدث اللہ فی خلقہ ما شاء فاذا رایتموہما انخسف

مخلوق ہین اللہ کے مخلوقون مین سے پیدا کرتا ہے اللہ بیچہ مخلوق اپنی کے جو چاہتا ہے پس کوئی سا اونمین سے دیکہو

فصلوا حتی ینجلی او یحدث اللہ امرا رواہ النسائی وباب فی

پس نماز پڑہو یہان تک کہ روشن ہو یا پیدا کرے اللہ کوئی حکم نقل کی یہ نسائی نے۔ باب ہے بیچ بیان

سجود الشکر وھذا الباب خال عن الفصل الاول والثالث

سجدہ شکر کے اور یہ باب خالی ہے پہلی فصل اور تیسری فصل سے

الفصل الثانی عن ابی بکرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فصل دوسری روایت ہے ابی بکرہ سے کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اذا جاءہ امر سرور او بشر بہ خر ساجدا شاکرا للہ تعالی رواہ ابو داؤد

جب آتا اونکو کوئی امر خوشی کا یا آتا حضرت کو کوئی امر کہ خوشی کیجاتے بسبب اوسکے گرتے سجدہ کرتے ہوئے واسطے

والترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب وعن ابی جعفر

اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی جعفر سے

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رای رجلا من الشعاشین فخر ساجدا رواہ الدارقطنی

یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکہا ایک شخص کو بولونمین سے پس گرے سجدہ کرتے ہوئے روایت کی یہ دارقطنی نے

مرسلا وفی شرح السنۃ لفظ المصابیح وعن سعد بن ابی وقاص

بطریق ارسال کے اور شرح السنۃ مین موافق لفظ مصابیح کے۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے

قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مکۃ نرید المدینۃ فلما کنا

کہا نکلے ہم ساتہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مکے سے ارادہ رکہتے تہے ہم مدینہ کا پس جبکہ پہنچے ہم

لہ پیدا کرتا ہے

لہ خوف یعنے کبھی اندھیرا اور

کبھی اور روشنی کے بجائے لفظ

بکہارا وی نے بجائے لفظ

مرنے کے یعنے

آنا ہے اور ۱۲ سم

گرتے سجدہ کرتے ہوئے

واسطے شکر کے اللہ

تعالے کے شافعی اور

احمد اور محمد ابن اور

اور ابو حنیفہ رحمہ اللہ

باب سجود الشکر

مالک اسکو مکروہ کہتے

ہین اور حق شافعی اور

احمد اور محمد کا قول ہے اور

متعدد احادیث سے سجدہ

شکر ثابت ہے واللہ اعلم

(المعات مختصرا) سلہ

گرے سجدہ کرتے ہوئے پس

رانست ہے جبکہ دیکہے مبتلائی

بلا کو سجدہ شکر کا کرے اللہ کے

لیے اسپر کہ عافیت دی اللہ تعالے

نے اسکو اس بلا سے ۱۲

قَرِيبًا مِّنَ الزَّوْرَاءِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَدَعَا اللّٰهَ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ

نزدیک زوراء کے اور تیسری حضرت میں پھر اوٹھائے دونوں ہاتھ اپنے پھر دعا مانگی اللہ سے تھوڑی سی دیر پھر گرے

سَاجِدًا فَمَكَثَ طَوِيلًا ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا

سجدہ کرتے ہوئے پس اٹھے کر سجدہ میں دیر تک پھر کھڑے ہوئے پس اوٹھائے دونوں ہاتھ اپنے تھوڑی سی دیر پھر گرے سجدہ کرتے ہوئے

فَمَكَثَ طَوِيلًا ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا قَالَ إِنِّي

پس ٹھیرے دیر تک پھر کھڑے ہوئے پس اوٹھائے دونوں ہاتھ اپنے تھوڑی سی دیر پھر گرے سجدہ کرتے ہوئے فرمایا تحقیق میں نے

سَأَلْتُ رَبِّي وَشَفَعْتُ لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِي ثُلُثَ أُمَّتِي فَخَرَرْتُ سَاجِدًا

دعا کی رب اپنے سے اور شفاعت کی میں واسطے امت اپنی کے پس دی مجھکو تہائی امت پھر گرا میں سجدہ کرتا ہوا

لِرَبِّي شُكْرًا ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي فَسَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِي ثُلُثَ

واسطے پروردگار اپنے کے شکر کرنے کے پھر اوٹھایا میں نے سر اپنا پھر مانگی میں نے رب اپنے سے واسطے امت اپنی کے پس دی مجھکو اور تہائی

أُمَّتِي فَخَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّي شُكْرًا ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي فَسَأَلْتُ رَبِّي

امت میری پھر گرا میں سجدہ کرتا ہوا واسطے پروردگار اپنے کے شکر کرنے کے پھر اوٹھایا میں نے سر اپنا پس سوال کیا میں نے رب اپنے سے

لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِي الثُّلُثَ الْآخَرَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّي رَوَاهُ أَحْمَدُ

واسطے امت اپنی کے پس دی مجھکو تہائی اخیر کی پھر گرا میں سجدہ کرتا ہوا واسطے پروردگار اپنے کے روایت کی یہ احمد

وَأَبُو دَاوُدَ بَابُ صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَاءِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

اور ابو داؤد نے۔ باب ہے بیچ بیان نماز استسقا کے فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ إِلَى الْمُصَلّٰى

روایت ہے عبد اللہ بن زید سے کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ لوگوں کے طرف عیدگاہ کے

يَسْتَسْقِي فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

واسطے طلب مینہ کے پس نماز پڑھی ساتھ صحابہ کے دو رکعت بکار کر پڑھی اونمیں قرأت اور سامنے ہوئے قبلہ کے

يَدْعُو وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دعا کرتے تھے اور اوٹھائے دونوں ہاتھ اپنے اور پھیری چادر اپنی اوسوقت کہ سامنے ہوئے قبلہ کے متفق علیہ

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِّنْ دُعَائِهِ

اور روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اوٹھاتے تھے دونوں ہاتھ اپنے بیچ کسی چیز کے دعا اپنی سے

الا فی الاستسقاء فانہ یرفع حتی یری بیاض ابطیہ متفق علیہ و

مگر استسقاء میں پس تحقیق اوٹھاتے تھے یہاں تک کہ دیکھا جاتا تھا سفیدی بغلوں اونکی متفق علیہ اور

عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم استسقی فاشار بظہر کفیہ الی السماء

روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مینہ مانگا پس اشارہ کیا ساتھ پشت دونوں ہاتھوں اپنے کی طرف آسمان کے

رواہ مسلم وعن عائشۃ قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا

روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت

رای المطر قال اللھم صیبا نافعا رواہ البخاری وعن انس قال اصابنا

دیکھتے مینہ فرماتے یا الٰہی برسا خوب مینہ نفع دینے والا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا پہنچا ہم کو

ونحن مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مطر قال فحسر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مینہ پس کہا انس نے پس اوتارا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ثوبہ حتی اصابہ من المطر فقلنا یا رسول اللہ لم صنعت ھذا

کپڑا اپنا یہاں تک کہ پہنچا حضرت ہم کو مینہ پس کہا ہم نے یا رسول اللہ کس واسطے کیا تو نے یہ

قال لانہ حدیث عہد بربہ رواہ مسلم الفصل الثانی عن

فرمایا اسواسطے کہ نیا آیا ہوا ہے پروردگار اپنے کے پاس سے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

عبد اللہ بن زید قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی المصلی فاستسقی

عبد اللہ بن زید سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف عیدگاہ کے پس استسقا کیا

وحول رداءہ حین استقبل القبلۃ فجعل عطافہ الایمن علی عاتقہ

اور پھیری چادر اپنی اوسوقت کہ سامنے ہوئے قبلہ کے پس گردانا داہنا کونا اوسکا اوپر بائیں

الایسر وجعل عطافہ الایسر علی عاتقہ الایمن ثم دعا اللہ رواہ

مونڈھے اپنے کے اور گردانا بایاں کونا اوسکا اوپر داہنے مونڈھے اپنے کے پھر دعا کی اللہ تعالیٰ سے روایت کی اسکو

ابوداؤد وعنہ انہ قال استسقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہ خمیصۃ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے اوسیں عبد اللہ سے کہ کہا استسقا کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اوسپر چادر تھی

لہ سوداء فاراد ان یاخذ اسفلہا فیجعلہ اعلاہا فلما ثقلت قلبہا

سیاہ رنگ کی پس ارادہ کیا یہ کہ لیوے نیچے کی جانب اوسکی پس کرے اوسکو اوپر کی جانب پس جبکہ بھاری ہوئی اولٹ دی اوسکو

احجار الزیت نام ایک جگہ کا ہے مدینہ مین ہے نام اس کا اسلئے ہوا کہ اسمین پتہر سیاہ ہین اور چکنے ۱۲ قولہ زوراء ایک مقام ہے مدینہ کے بازار مین

عَلٰی عَاتِقَیْهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عُمَیْرٍ مَوْلٰی اٰبِی اللَّحْمِ اَنَّهٗ رَاٰی

اوپر دونو مونڈہون اپنے کے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے عمیر سے کہ غلام آزاد کیا ہوا ابی اللحم کا تہا یہ کہ دیکہا

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْتَسْقِیْ عِنْدَ اَحْجَارِ الزَّیْتِ قَرِیْبًا مِّنَ الزَّوْرَاءِ قَائِمًا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ استسقا کرتے تہے نزدیک احجار الزیت کے قریب زوراء کے کہڑے ہوئے

یَدْعُوْ یَسْتَسْقِیْ رَافِعًا یَدَیْهِ قِبَلَ وَجْهِهٖ لَا یُجَاوِزُ بِهِمَا رَاْسَهٗ رَوَاهُ

دعا مانگتے تہے استسقا کرتے تہے اوٹہائے ہوئے دونو ہاتہ اپنے طرف مونہ اپنے کی نہین اونچا کرتے تہے اونکو سر اپنے سے روایت کی یہ

اَبُوْدَاوُدَ وَرَوَی التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ نَحْوَهٗ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی اور نسائی نے مانند اسکے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْنِیْ فِی الْاِسْتِسْقَاءِ مُتَبَذِّلًا مُتَوَاضِعًا

نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یعنے استسقا کے لیے اوس حال مین کہ ترک کیے ہوئے تہے زینت تواضع کیے ہوئے

مُتَخَشِّعًا مُتَضَرِّعًا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

عاجزی کرنیوالے زاری کرنیوالے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ اونسے نقل کی اپنے باپ سے اونسے اپنے دادا سے کہا تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا اسْتَسْقٰی قَالَ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِیْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْیِ

جسوقت کہ استسقا کرتے کہتے یا الٰہی پلا پانی اپنے بندونکو اور اپنے چارپایون کو اور پہیلا اپنی رحمت اور زندہ کر

بَلَدَكَ الْمَیِّتَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اپنے شہر مردہ کو نقل کی یہ مالک اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے جابر سے کہا دیکہا مین نے رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُوَاكِیْ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَافِعًا

صلی اللہ علیہ وسلم کو اوٹہاتے ہاتہ پس کہتے یا الٰہی پلا ہمکو مینہ کہ فریادرسی کرے اور اچہا ہو انجام اور ارزانی کرے نفع دینے والا

غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ قَالَ فَاَطْبَقَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَاءُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

نہ ضرر کرنیوالا جلدی آنیوالا نہ دیر لگانیوالا کہا جابر نے پس چہا گیا اونپر ابر روایت کی یہ ابوداؤد نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ شَكَا النَّاسُ اِلٰی رَسُوْلِ

فصل تیسری روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا شکایت کی لوگون نے طرف رسول

قولہ ظاہر طرف مونہ اپنے کے لینے کبہی استسقا مین موافق معمول کے ہی دعا کرتے تہے پس اس صورت مین یہ روایت مسلم کی روایت کے مخالف نہوگی جسمین ہاتہ اونچا کرنے کی پیٹہون کا مونہ کی طرف کرنا مذکور ہے ۱۲ قولہ متبذلا یعنے استسقا کے لیے ۱۲ قولہ متواضعا یعنے تواضع کیے ہوئے ۱۲ قولہ متخشعا یعنے عاجزی کا ظاہر مین ۱۲ قولہ متضرعا یعنے زاری کرنیوالے ۱۲ قولہ صلوۃ الاستسقاء

[illegible]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فحوط المطر فامر بمنبر فوضع له فی المصلی ووعد الناس

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہونے مینہ کے پس حکم کیا ساتھ رکھنے منبر کے پس رکھا گیا منبر واسطے حضرت کے عیدگاہ میں اور وعدہ

یوما یخرجون فیه قالت عائشة فخرج رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم حین بدا

ایک دن کا کہ نکلیں اوسمین کہا حضرت عائشہ نے پس نکلے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوسوقت کہ ظاہر ہوا

حاجب الشمس فقعد علی المنبر فکبر وحمد اللہ ثم قال انکم شکوتم

کنارہ آفتاب کا پس بیٹھے منبر پر پس تکبیر کہی اور حمد کی اللہ کی پھر فرمایا تحقیق تمنے شکایت کی

جدب دیارکم واستیخار المطر عن ابان زمانه عنکم وقد امرکم

خشک ہونیکی بیچ شہروں اپنے کے اور دیر لگنے مینہ کے وقت مقرر اوسکے سے تمسے اور تحقیق حکم کیا تمکو

اللہ ان تدعوه ووعدکم ان یستجیب لکم ثم قال الحمد لله رب

اللہ نے یہ کہ مانگو اوس سے اور وعدہ کیا ہے تمسے یہ کہ قبول کریگا واسطے تمہاری پھر فرمایا سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار

العلمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین لا الٰه الا اللہ یفعل ما یرید

عالموں کا بخشنے والا مہربان مالک دن جزا کا نہین کوئی معبود مگر اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے

اللهم انت اللہ لا الٰه الا انت الغنی ونحن الفقراء انزل علینا

یا الٰہی تو ہے معبود نہین کوئی معبود سوائے تیرے تو بے پرواہ ہے اور ہم فقیر ہین نازل کر ہمپر

الغیث واجعل ما انزلت لنا قوة وبلاغا الی حین ثم رفع یدیه

مینہ اور گردان تو اوسچیز کو کہ اوتاری تو نے سبب قوت کا اور پہنچنے کا ایکمدت دراز تک پھر اٹھائے دونو ہاتھ اپنے

فلم یترک الرفع حتی بدا بیاض ابطیه ثم حول الی الناس ظهره و

پس نہ چھوڑا ہاتھ اوٹھانا یہانتک کہ ظاہر ہوئی سفیدی بغلون حضرت کی پھر پھیری طرف لوگونکی پیٹھ اپنی اور

قلب او حول رداءه وهو رافع یدیه ثم اقبل علی الناس ونزل فصلی

الٹے یا کہا پھیری چادر اپنی اوپر اٹھائے ہوئے دونو ہاتھ اپنے پھر متوجہ کیا طرف لوگون کے اور اترے پھر نماز پڑھی

رکعتین فانشا اللہ سحابة فرعدت وبرقت ثم امطرت باذن اللہ

دو رکعت پس ظاہر کیا اللہ تعالی نے ابر پھر گرجا اور چمکی بجلی پھر برسا مینہ ساتھ حکم خدا کے

فلم یات مسجده حتی سالت السیول فلما رای سرعتهم الی الکن

پس نہ آئے اپنی مسجد مین یہانتک کہ بہنے نالے پس جب دیکھی جلدی اونکی طرف سایہ کی

ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہنسے یہاں تک کہ ظاہر ہوئیں کچلیاں حضرت ؐ کی پھر فرمایا گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَاَنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ ۔ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

اور میں بندہ ہوں اللہ کا اور رسول اوسکا روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ عمر بیٹے خطاب کے

كَانَ اِذَا قَحَطُوْا اسْتَسْقٰى بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ

تھے جسوقت کہ ہوتا قحط استسقاء کرتے ساتھ وسیلہ عباس بن عبدالمطلب کے پس کہتے یا الٰہی

اِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا فَتَسْقِيْنَا وَاِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا

تحقیق تھے ہم وسیلہ کرتے طرف تیری ساتھ نبی اپنے کے پس پلاتا تو ہمکو اور تحقیق اب ہم وسیلہ کرتے ہیں طرف تیری

فَاسْقِنَا قَالَ فَيُسْقَوْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۔ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

پس پلا ہمکو کہا انس نے پس مینہ برسایا جاتے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَرَجَ نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ بِالنَّاسِ يَسْتَسْقِيْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نکلے ایک نبی انبیاء میں سے ساتھ لوگوں کے واسطے استسقاء کے

فَاِذَا هُوَ بِنَمْلَةٍ رَافِعَةٍ بَعْضَ قَوَائِمِهَا اِلَى السَّمَآءِ فَقَالَ ارْجِعُوْا فَقَدْ

پس ناگہان نبی نے دیکھا چیونٹی کو اوٹھائے ہوئے ہے بعضی پاؤں اپنے کو طرف آسمان کی پس کہا اوس نبی نے پھر چلو پس تحقیق

اُسْتُجِيْبَ لَكُمْ مِنْ اَجْلِ هٰذِهِ النَّمْلَةِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِاَبٍ فِي الرِّيَاحِ

قبول کی گئی دعا تمہاری بسبب اس چیونٹی کے نقل کی یہ دارقطنی نے باب ہے ہوا کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَاُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُوْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ عَائِشَةَ

مدد دیا گیا میں ساتھ پوروا ہوا کے اور ہلاک کئے گئے عاد ساتھ پچھوا کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عائشہ سے

قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا حَتّٰى اَرٰى مِنْهُ لَهَوَاتِهٖ

کہ کہا نہیں دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنستے ہوئے یہاں تک کہ دیکھوں میں اوسکے کوے اوسکو

اِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ فَكَانَ اِذَا رَاٰى غَيْمًا اَوْ رِيْحًا عُرِفَ فِيْ وَجْهِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نہ تھے مگر تبسم فرماتے پس تھے جسوقت دیکھتے ابر یا باد پہچانا جاتا تغیر پھیر چہرہ اوسکے متفق علیہ

مبارک پر جاکر دعا مانگی اور نہ منگوائی پس جبکہ قبر والے سے دعا منگوانا یا قبر پر جاکر حل مشکلات کیلئے خود دعا کرنا روایات

وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَصَفَتِ الرِّيحُ قَالَ اللّٰهُمَّ

اور روایت ہی عائشہ سی کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ شدت کی چلتی باد کہتے یا الٰہی

إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

تحقیق مین مانگتا ہون تجسی بہلائی اسکی کہ اسکی ذات مین ہی اور بہلائی اوسچیز کی کہ اوسمین ہی اور بہلائی اوسچیز کی کہ بہیجی گئی ہی ہو

شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَإِذَا تَخَيَّلَتِ السَّمَاءُ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ

برائی اوسکی سی اور برائی اوسچیز کی سو کہ اوسمین ہی اور برائی اوسچیز کی سو کہ بہیجی گئی ہو اسمانہ اوسکی اور جسوقت کہ ابر ہوتا اسمان پر تو

وَخَرَجَ وَدَخَلَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا مَطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ فَعَرَفَتْ ذٰلِكَ

اور نکلتی گہر سی باہر اور جاتے اندر اور آتی اور پہر جاتے پس جسوقت کہ مینہ برسنے لگتا جاتا رہتا خوف وہ اضطراب حضرت اسکا

عَائِشَةُ فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ لَعَلَّهُ يَا عَائِشَةُ كَمَا قَالَ قَوْمُ عَادٍ فَلَمَّا رَأَوْهُ

عائشہ نے پس پوچھا حضرت اسسے سبب اوسکا پس فرمایا حضرت نے شاید کہ یہ ابرای عائشہ مانند اوسکے ہو کہ کہا قوم عاد نے اوسکو جسوقت

عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا وَفِي رِوَايَةٍ

ابر سامنے آیا اونکے نالون کے کہا اوسنے قوم نے یہ ابر ہے برسے گا ہمپر اور ایکدروایت مین ہی

وَيَقُولُ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ رَحْمَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور فرماتے جسوقت دیکھتے مینہ کو پھیرتے منہ کو سو یہ رحمت کا متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابن عمر سی کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خزانے غیب کی پانچ ہین پہر پڑہی یہ آیت تحقیق اللہ نزدیک اوسکے علم قیامت کا ہی

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ الْآيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور اوتارتا ہے مینہ آخر آیت تک روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سی کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتِ السَّنَةُ بِأَنْ لَا تُمْطَرُوا وَلٰكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمْطَرُوا وَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ہے قحط شدید یہ کہ نہ برسائے جاؤ تم ولیکن قحط شدید یہ ہی کہ برسائے جاؤ تم اور

تُمْطَرُوا وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ شَيْئًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي

برسائے جاؤ اور نہ اگاوے زمین کچھ روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرِّيحُ مِنْ رَوْحِ

روایت ہی ابی ہریرہ سی کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی کہ فرماتے تھے باد رحمت

اللہ تاتی بالرحمۃ وبالعذاب فلا تسبوھا وسلوا اللہ من خیرھا وعوذوا
اللہ کی سو ہو لاتی ہو رحمت کو اور عذاب کو پس نہ برا کہو اوسکو اور مانگو اللہ سو ہو بھلائی اوسکی اور پناہ مانگو اللہ سو ہو
باللہ من شرھا رواہ الشافعی وابوداود وابن ماجۃ والبیہقی فی الدعوات الکبیر
برائی باؤ کی سو ہو روایت کی یہ شافعی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں
وعن ابن عباس ان رجلا لعن الریح عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا
اور روایت ہو ابن عباس سو یہ کہ ایک شخص نے لعنت کی ہوا کو روبرو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا نہ
تلعنوا الریح فانھا مامورۃ وانہ من لعن شیئا لیس لہ باھل رجعت اللعنۃ
لعنت کرو باؤ کو اس سو ہو کہ وہ امر کی گئی ہے اور تحقیق جو کوئی لعنت کرتا ہو کسی چیز کو کہ نہ ہو وہ قابل لعنت کے پھیر پڑتی ہو
علیہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن ابی بن کعب قال
لعنت والے پر روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہو ابی بن کعب سے کہا
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تسبوا الریح فاذا رایتم ما تکرھون فقولوا
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ برا کہو باؤ کو پس جبو تم دیکھو اوس باؤ کو کہ ناخوش رکھتی ہو پس کہو
اللھم انا نسئلک من خیر ھذہ الریح وخیر ما فیھا وخیر ما امرت بہ
یا الٰہی تحقیق ہم سوال کرتے ہیں تجسے بھلائی اوس باؤ کی سو ہو اور بھلائی اوسکی سو ہو اور بھلائی ما سو ہو کی کہ امر کی گئی
ونعوذ بک من شر ھذہ الریح وشر ما فیھا وشر ما امرت بہ رواہ
اور پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے برائی اس باؤ کی سے اور برائی اوسچیز کی سو کہ اوسمیں ہو اور برائی اوسچیز کی سو کہ امر کی گئی ساتھ اوسکے
الترمذی وعن ابن عباس قال ما ھبت ریح قط الا جثا النبی صلی اللہ
ترمذی نے۔ اور روایت ہو ابن عباس سو کہ کہا نہیں چلی باؤ کبھی مگر کہ ہو بیٹھے تسے نبی صلی اللہ
علیہ وسلم علی رکبتیہ وقال اللھم اجعلھا رحمۃ ولا تجعلھا عذابا اللھم
علیہ وسلم دوزانو اور کہتے یا الٰہی کر دان اس باؤ کو رحمت اور نہ کر دان اسکو عذاب یا الٰہی
اجعلھا ریاحا ولا تجعلھا ریحا قال ابن عباس فی کتاب اللہ تعالی انا ارسلنا
کر دان تو اسکو ریاح اور نہ کر دان تو اسکو ریح کہا ابن عباس نے کہ پیچ کتاب اللہ کی واقع ہوا ہو تحقیق ہم بھیجتے ہیں
علیھم ریحا صرصرا وارسلنا علیھم الریح العقیم وارسلنا الریاح لواقح
اوپر باؤ تند اور بھیجی ہمنے اوپر باؤ بانجھ اور بھیجیں ہمنے باورن میوہ لانیوالیں

وَاَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ

اور یہ کہ بھیجتا ہے باد ین خوشخبری دینے والین نقل کی یہ شافعی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر مین۔

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبْصَرَ نَاشِئًا مِّنَ السَّمَاءِ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ دیکھتے ایک چیز کو کہ پیدا ہوئی آسمان سے

تَعْنِي السَّحَابَ تَرَكَ عَمَلَهُ وَاسْتَقْبَلَهُ وَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

یعنی ابر چھوڑ دیتے کام اور سامنے ہوتے ابر کے اور کہتے یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون تیری برای

فِيْهِ فَاِنْ كَشَفَهُ حَمِدَ اللّٰهَ وَاِنْ مَّطَرَتْ قَالَ اللّٰهُمَّ سَقْيًا نَافِعًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

اوسمین ہے پس اگر کھولدیتا اوسکو اللہ تعریف کرتے اللہ کی اور اگر برستا مینہ کہتے یا الٰہی دے پانی نفع دینے والا روایت کی یہ ابوداؤد اور

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالشَّافِعِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

اور نسائی اور ابن ماجہ اور شافعی نے اور لفظ واسطے شافعی کے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ وَالصَّوَاعِقِ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ

علیہ وسلم تھے جبکہ سنتے آواز گرجنے کی اور معلوم کرتے بجلی کہتے یا الٰہی نہ مار ہمکو ساتھ غصہ اپنے کے

وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

اور نہ ہلاک کر ہمکو ساتھ عذاب اپنے کے اور عافیت مین رکھ ہمکو پہلے اس سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اَلْفَضْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ كَانَ

حدیث غریب ہے۔ فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن زبیر سے یہ کہ وہ تھے

اِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ تَرَكَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ سُبْحَانَ الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ

جب سنتے آواز گرجنے کی چھوڑ دیتے باتون کو اور کہتے پاک ہے وہ ذات کہ تسبیح کرتا ہے رعد ساتھ تعریف اوسکے اور

الْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ رَوَاهُ مَالِكٌ كِتَابُ الْجَنَائِزِ بَابُ عِيَادَةِ

اور فرشتے خوف اوسکے سے نقل کی یہ مالک نے۔ کتاب پنجم بیان جنازون کی باب ہے پنجم بیان پوچھنے

الْمَرِيْضِ وَثَوَابِ الْمَرَضِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ

بیمار کے اور ثواب بیماری۔ فصل پہلی روایت ہے ابی موسیٰ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُوْدُوا الْمَرِيْضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھلاؤ بھوکے کو اور پوچھو بیمار کو اور چھوڑادو قیدی کو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا۔ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حق مسلمان کے

عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَإِجَابَةُ

مسلمان پر پانچ ہیں جواب دینا سلام کا اور پوچھنا بیمار کو اور ساتھ جانا جنازہ کے اور قبول کرنا

الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

دعوت کا اور جواب دینا چھینک والے کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيلَ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِذَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے حق مسلمان کا مسلمان پر چھ ہیں عرض کیا گیا کیا ہیں وہ اے رسول خدا کے فرمایا جبکہ

لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَ

کہ ملاقات کرے تو مسلمان سے پس سلام کر اوپر اور جبکہ بلاوے تجکو پس قبول کر اور جبکہ خیر خواہی چاہے تجھ سے پس خیر خواہی کر

إِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ رَوَاهُ

جبکہ چھینکے پھر الحمد للہ کہے پس جواب دے اوسکو اور جب بیمار ہو پس پوچھ اوسکو اور جبکہ مرجاوے تو ساتھ جا

مُسْلِمٌ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ

مسلم نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا حکم کیا ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ چیز کا اور منع فرمایا

سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَرَدِّ السَّلَامِ

سات چیز سے حکم کیا ہمکو ساتھ عیادت بیمار کے اور جانیکے ہمراہ جنازہ کے اور جواب دینے چھینکنے والے کو اور جواب دینے سلام کا

وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَنَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

اور قبول کرنے بلانیوالے کے اور سچا کرنے قسم کھانیوالے کے اور مدد کرنی مظلوم کی اور منع فرمایا ہمکو پہننے انگوٹھی سونے کی سے

وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَالْقَسِّيِّ وَآنِيَةِ

اور پہننے ریشم کے سے اور اطلس کے سے اور دیبا ہی کے سے اور استعمال کرنے زین پوش سرخ کے سے اور کپڑے قسی کے سے اور

الْفِضَّةِ وَفِي رِوَايَةٍ وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ فَإِنَّهُ مَنْ شَرِبَ فِيهَا فِي

چاندی کے سے اور ایک روایت میں ہے پینے سے چاندی کے باسن میں اسلیے کہ تحقیق جو شخص پیویگا اوسمیں

الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ فِيهَا فِي الْآخِرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ

دنیا میں نہ پیویگا اوسمیں بیچ آخرت کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا عَادَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِيْ خُرْفَةِ الْجَنَّةِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مسلمان جبوقت پوچھتا ہے بھائی اپنے مسلمانکو ہمیشہ رہتا ہے پھر میوہ خوری

حَتّٰى يَرْجِعَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہانتک کہ پھرے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِيْ قَالَ يَا

تحقیق اللہ تعالی فرماویگا دن قیامت کے اے بیٹے آدم کے بیمار ہوا میں پس پوچھا تو نے مجکو کہیگا اے

رَبِّ كَيْفَ اَعُوْدُكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَبْدِيْ فُلَانًا

رب میرے کسطرح پوچھتا میں تجکو اور تو پالنے والا ہے عالمونکا فرماویگا اللہ تعالی کیا نجانا تو نے کہ تحقیق بندہ میرا فلانا

مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ عُدْتَّهُ لَوَجَدْتَنِيْ عِنْدَهُ يَا ابْنَ اٰدَمَ

بیمار ہوا پس پوچھا تو نے اوسکو کیا نہ جانا تو نے یہ کہ اگر پوچھتا تو اوسکو البتہ پاتا مجکو نزدیک اوسکے اے بیٹے آدم کے

اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِيْ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اُطْعِمُكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ

کہانا مانگا میںنے تجسے پس نہ کھلایا تو نے مجکو کہیگا اے رب میرے کسطرح کھلاتا میں تجکو اور تو ہے پالنیوالا عالمونکا

قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِيْ فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ اَمَا

فرماویگا اللہ تعالی کیا نہ جانا تو نے یہ کہ کہانا مانگا تھا تجسے بندے میرے فلانے نے پس نہ کھلایا تو نے اوسکو کیا

عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ اَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِيْ يَا ابْنَ اٰدَمَ اسْتَسْقَيْتُكَ

نہ جانا تو نے یہ کہ اگر کھلاتا اوسکو البتہ پاتا تو اوسکو نزدیک میرے اے بیٹے آدم کے پانی مانگا میںنے تجسے

فَلَمْ تَسْقِنِيْ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اَسْقِيْكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ اسْتَسْقٰى

پس نہ پلایا تو نے مجکو کہیگا اے رب میرے کسطرح پلاتا میں تجکو اور تو پالنے والا عالمونکا ہے فرماویگا اللہ پانی مانگا تجسے

عَبْدِيْ فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهُ وَجَدْتَ ذٰلِكَ

بندے میرے فلانے نے پس نہ پلایا تو نے اوسکو کیا نہ جانا تو نے یہ کہ اگر پلاتا اوسکو پاتا تو اوسکو

عِنْدِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ

نزدیک میرے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لیگئے

عَلٰى اَعْرَابِيٍّ يَعُوْدُهُ وَكَانَ اِذَا دَخَلَ عَلٰى مَرِيْضٍ يَعُوْدُهُ قَالَ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ

اوپر ایک گنوار کے پاس واسطے پوچھنے حال بیماری اوسکے اور تھے حضرت صلعم جب جاتے بیمار پر کہ پوچھیں اوسکو فرماتے نہیں کچھ ڈر

أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ شَكَى إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا يَجِدُهُ فِي جَسَدِهِ فَقَالَ

ابی العاص سے یہ کہ اونہوں نے شکایت کی طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک درد کی کہ پاتے تھے اوسکو اپنے بدن میں پس

لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْ يَدَكَ عَلَى الَّذِي يَأْلَمُ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ بِسْمِ

واسطے اوسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھ ہاتھ اپنا اوس جگہہ پر کہ دکھتی ہے بدن تیرے سے اور کہہ بسم

اللهِ ثَلَاثًا وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَ

اللہ تین بار اور کہہ سات بار پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ عزت اللہ کے اور قدرت اوسکی برائی اوسچیز کی سے کہ پاتا

أُحَاذِرُ قَالَ فَفَعَلْتُ فَأَذْهَبَ اللهُ مَا كَانَ بِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي

ڈرتا ہوں میں کہا عثمان نے پس کیا میں نے پس دور کی اللہ نے وہ بیماری کہ تھی مجھ میں روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ

سعید خدری سے یہ کہ جبرئیل علیہ السلام آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اے محمد کیا بیمار ہے تو

فَقَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ

فرمایا حضرت صلعم نے کہ ہاں کہا جبرئیل نے ساتھ نام خدا کے میں پڑھتا ہوں تجھپر ہر چیز سے کہ ایذا دیتی تجھکو برائی ہر شخص کی سے

أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ

یا آنکھ حسد کرنیوالیکی سے اللہ شفا دیوے تجھکو ساتھ نام اللہ کے منتر پڑھتا ہوں تجھپر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ أَعِيذُكُمَا

عباس سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پناہ میں دیتے حضرت حسن اور حضرت حسین کو ساتھ اس

بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

ساتھ کلمات اللہ تعالی کے کہ پوری ہیں برائی ہر شیطان کی سے اور ہر جانور زہریلے مارڈالنیوالے اور ہر آنکھ

وَيَقُولُ إِنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي

اور فرماتے حضرت صلعم کہ تحقیق باپ تمہارے پناہ میں دیتے تھے ساتھ ان کلمات کے اسمعیل و اسحق کو روایت کی یہ بخاری نے اور

أَكْثَرِ نُسَخِ الْمَصَابِيحِ بِهِمَا عَلَى لَفْظِ التَّثْنِيَةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

اکثر نسخوں مصابیح کے لفظ بہما کا ساتھ ضمیر تثنیہ کے ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو کہ ارادہ کرتا ہے اللہ تعالی ساتھ اوسکے بھلائی کا ہو جاتا ہے وہ مصیبت

وعنه وعن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما يصيب المسلم من

اور روایت ہے اوسی سے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ نقل کرتے ہیں نبی صلعم سے فرمایا نہیں پہنچتا مسلمان کو کوئی

نصب ولا وصب ولا هم ولا حزن ولا اذى ولا غم حتى الشوكة يشاكها

رنج اور نہ کوئی دکھ اور نہ کوئی فکر اور نہ غم اور ستایا ہوا اور نہ غم یہاں تک کہ کانٹا پہنچایا جاتا ہے اوسکو

الا كفر الله بها من خطاياه متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال

مگر جھاڑتا ہے اللہ تعالی بسبب اوسکے گناہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا

دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو يوعك فمسسته بيدي فقلت يا رسول

گیا میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حضرت بخار میں تھے پس لگایا میں نے اوسکو ہاتھ اپنا پر کہا میں نے اے رسول

الله انك لتوعك وعكا شديدا فقال النبي صلى الله عليه وسلم اجل اني اوعك

خدا کے آپکو ہوتا ہے بخار سخت پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں تحقیق مجھے بخار ہوتا ہے

كما يوعك رجلان منكم قال فقلت ذلك لان لك اجرين قال اجل

مانند بخار دو شخصوں کے تم میں سے کہا ابن مسعود نے پس کہا میں نے یہ اوسواسطے کہ ہو واسطے تمہارے دگنا ثواب پس فرمایا

ثم قال ما من مسلم يصيبه اذى من مرض فما سواه الا حط الله

پھر فرمایا نہیں کوئی مسلمان کہ پہنچے اوسکو ایذا مرض سے اور وہ چیز کہ سوا اوسکے گرا دیتا ہے اللہ تعالی

به سيئاته كما تحط الشجرة ورقها متفق عليه وعن عائشة قالت

بسبب اوسکے گناہ اوسکے جیسے کہ جھاڑتا ہے درخت پتہ اپنے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا

ما رأيت احدا اشد عليه الوجع من رسول الله صلى الله عليه وسلم متفق عليه

نہیں دیکھا میں نے کسیکو کہ بیماری اوسپر سخت تر ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری سے متفق علیہ

وعنها قالت مات النبي صلى الله عليه وسلم بين حاقنتي وذاقنتي فلا اكره

اور روایت ہے اوسی عائشہ سے کہا وفات ہوئی نبی صلعم کی درمیان چکنے میرے اور ٹھوڑی میرے پس نہیں مکروہ جانتا

شدة الموت لاحد ابدا بعد النبي صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن

سختی موت کی واسطے کسیکے کبھی بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

كعب بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن كمثل الخامة

کعب بن مالک سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل مومن کے مانند مثل پتہ ترو تازہ

مِنَ الزَّرْعِ تُفَيِّئُهَا الرِّيَاحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا أُخْرٰى حَتّٰى يَأْتِيَهُ

کھیتی کے ہے جسکا تی ہین اوسکو باوین گراوتی ہین اوسکو کبھی اور سیدھا کردیتی ہین کبھی یہانتک کہ آتی ہے اوسکو

اَجَلُهُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الْاَرْزَةِ الْجَذِيَةِ الَّتِيْ لَا يُصِيْبُهَا شَيْءٌ حَتّٰى

موت اور مثل منافق کے مانند مثل درخت صنوبر کے ہے کہ محکم اور ثابت ہوتا ہے کہ نہین پہنچتی اوسکو کوئی چیز یہانتک

يَكُوْنَ اِنْجِعَافُهَا مَرَّةً وَّاحِدَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

ہوتا ہے اکھڑنا اوسکا ایکدفعہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيْحُ تُمِيْلُهُ وَلَا يَزَالُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل مومن کی مانند مثل کھیتی کے ہے ہمیشہ رہتی ہین باوین جھکاتی اوسکو اور ہمیشہ رہتا ہے

الْمُؤْمِنُ يُصِيْبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْاَرْزَةِ لَا تَهْتَزُّ

مومن پہنچتی ہے اوسکو بلا اور مثل منافق کے مانند مثل درخت صنوبر کے ہے کہ نہین ہلتا

حَتّٰى تَسْتَحْصِدَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہانتک کہ اوکھیڑا جاتا ہے متفق علیہ - اور روایت ہے جابر سے کہا تشریف لائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

عَلٰى اُمِّ السَّائِبِ فَقَالَ مَا لَكِ تُزَفْزِفِيْنَ قَالَتِ الْحُمّٰى لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهَا

ام سائب کے پاس پھر فرمایا کیا ہے واسکو تیز کانپتی ہے کہا اوسنے تپ ہے نہ برکت دی اللہ اوسمین

فَقَالَ لَا تَسُبِّيْ الْحُمّٰى فَاِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِيْ اٰدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيْرُ

پس فرمایا حضرت نے مت برا کہہ تپ کو اسلیے کہ تحقیق تپ دور کرتی ہے گناہ بنی آدم کے جیسے دور کرتی ہے بھٹی

خُبْثَ الْحَدِيْدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

میل لوہے کا نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابوموسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ اَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهٗ مِثْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيْمًا صَحِيْحًا رَوَاهُ

علیہ وسلم نے جسوقت کہ بیمار ہوتا ہے بندہ یا سفر کرتا ہے لکھا جاتا ہے واسکے اوسکی مانند اوس چیز کے کہ عمل کرتا تھا کہ ہے

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلطَّاعُوْنُ شَهَادَةٌ لِّكُلِّ

بخاری نے - اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون شہادت ہے ہر

مُسْلِمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلمان کی متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِيقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ

شہداء پانچ ہین ایک طاعون زدہ دوسرا جو پیٹ کی بیماری ہی مرے تیسرا ڈوبنے والا چوتھا دبنے والا پانچوان شہید

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بیچ راہ خدا کے متفق علیہ - اور روایت ہی عائشہ سی کہ کہا مین نے پوچھا مینے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونِ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ عَذَابٌ يَبْعَثُهُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

علیہ وسلم سے حقیقت طاعون کی سے پس خبر دی مجکو یہ کہ عذاب ہی بھیجتا ہے اوسکو اللہ اپنے بندون پر جسپر چاہے

وَأَنَّ اللّٰهَ جَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ لَيْسَ مِنْ أَحَدٍ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيَمْكُثُ

اور بیشک اللہ نے کردانا ہے اوسکو رحمت واسطے مومنون کے نہین کوئی کہ ہووے طاعون پس ٹہیرا رہے

فِي بَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ إِلَّا كَانَ

بیچ شہر اپنے کے صبر کرنیوالا اور طلب کرنیوالا ثواب کا مانا اور غرض کرلیے جانتا ہی یہ کہ نہین پہنچی گی اوسکو مگر وہ چیز کہ لکہی ہی اللہ نے

لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ

واسطے اوسکے مانند ثواب شہید کے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہی اسامہ بن زید سی کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ رِجْزٌ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طاعون عذاب ہے بہیجا گیا تہا ایک جماعت پر بنی اسرائیل سے

أَوْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ

یا فرمایا ان لوگون پر کہ پہلے تمسے پس جبکہ سنو تم طاعون ایک زمین مین پس نہ جاؤ اوسمین اور جبکہ واقع ہو

بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

ایک زمین مین اور ہو تم اوسمین پس نہ نکلو بہاگ کر اوس سی متفق علیہ - اور روایت ہی انس سی کہا

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدًا

سنا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تہے کہ فرماتا ہے اللہ پاک کہ پاک ہی وہ اور بلند ہی جسوقت کہ مبتلا کرتا ہون مین

بِحَبِيبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ساتہ دو پیارون اوسکے پر صبر کرتا ہے دیتا ہون مین اوسکو عوض دونون دونو کے بہشت ارادہ کرتے تہے حضرت ۴ دو پیارون سے

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

فصل دوسری روایت ہی علی رضہ سی کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تہے

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُوْدُ مُسْلِمًا غُدْوَةً اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى

نہیں کوئی مسلمان کہ بیمار پرسی کرے مسلمان کی اول روز مگر کہ دعا کرتے ہیں اوسکے لیے ستر ہزار فرشتے یہانتک کہ

يُمْسِيَ وَاِنْ عَادَهٗ عَشِيَّةً اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُصْبِحَ

شام کرے اور نہیں عیادت کرتا اوسکی آخر روز مگر کہ دعا کرتے ہیں اوسکے لیے رحمت و مغفرت کی ستر ہزار فرشتے یہانتک کہ صبح ہو

وَكَانَ لَهٗ خَرِيْفٌ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ

اور ہوتا ہے واسطے اوسکے باغ بہشت مین روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے زید بن

اَرْقَمَ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَّجَعٍ كَانَ بِعَيْنِيْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

ارقم سے کہ کہا عیادت کی میری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بسبب درد کے کہ تھا آنکھون مین روایت کی یہ احمد اور

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ

ابوداؤد نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے پھر اچھا

الْوُضُوْءَ وَعَادَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ مُحْتَسِبًا بُوْعِدَ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيْرَةَ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا

وضو کرے اور عیادت کرے بھائی اپنے مسلمان کی بقصد ثواب کے دور کیا جاتا ہے دوزخ سے مقدار ساٹھ برس کے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

مُسْلِمٍ يَعُوْدُ مُسْلِمًا فَيَقُوْلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ

مسلمان کہ پوچھے بیمار مسلمان کو پھر کہے سات بار سوال کرتا ہون مین اللہ بزرگ پروردگار عرش

الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ اِلَّا شَفَاهُ اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

بڑی کے سے یہ کہ شفا دے تجھکو مگر کہ شفا دیا جاتا ہے وہ مگر یہ کہ حاضر ہو اجل اوسکی روایت کی یہ ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْحُمّٰى وَمِنَ

اور ترمذی نے - اور روایت ہے اوسی سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے سکھلاتے صحابہ کو واسطے تپ کے بلکہ

الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا اَنْ يَّقُوْلُوْا بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ

تمام سب دردون کو یہ کہ کہین ساتھ نام اللہ بڑے کے پناہ مانگتا ہون مین ساتھ اللہ بڑے کے برائی ہر

عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

رگ جوش مارنیوالی کیسے اور برائی گرمی آگ کی ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

ہے اول اور اخیر دونون پر

سے پہلے پہلے ۱۲

اسمین بڑی فضیلت ثابت ہوئی

بہشت مین باغ ملیگا

سے ۱۲ بسبب درد

ہوگا آنکھون سے معلوم کرلیں

بین بھی عیادت فضیلت

یعنی پورا اس سے معلوم ہوگا

وضو کرنا عیادت کرنے سنت

ہے اور وضو کرنا عیادت بدلیل

فرمانا اور وضو کرنا عیادت میں

وضو اور عیادت بھی عبادت

ہے اور اسکی عبادت قبول

ہونی فضل ہے تو وضو قبول

ہونی بھی فضل ہے

۵ ہوگی (ع)

حاضر ہو اجل اسکی

تعالیٰ جب اسکی عمر پوری

باب عیادۃ المریض

نے حسن کہا اور ابن حبان نے

بھی نکالا اور صحیح کہا اور نسائی

اور حاکم نے بھی نکالا اور کہا حاکم

نے صحیح ہے شیخین کی شرط پر

حضرت عمر نزدیک سم مرض کے

بیٹھکر یہ کلمات کہتے کہ کون نسائی

اور ابن حبان نے نکالا یعنی

سبب اسکے نہ ہو کہ ثابت اسکا

حدیث کو ابن ابی شیبہ اور

ترمذی اور ابن ماجہ اور ابن

ابی الدنیا اور ابن

حاکم نے روایت کیا ابن

اور لوگ اس بیماری سے

ہلاک ہوتے ہین اور لوگون کو خلاف

ہوتے ہین نعوذ باللہ منہ

اور ہر کش ۱۲ + + +

جوش مارنے والا اور بیماری

سخت برفلق اور سخت

غَرِيبٌ لَا يُعْرَفُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَعِيلَ وَهُوَ ضَعِيفٌ

غریب ہے نہیں پہچانی جاتی مگر حدیث ابراہیم بیٹے اسمعیل کے سے اور وہ ضعیف ہے

فِي الْحَدِيثِ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

حدیث میں۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

مَنِ اشْتَكَى مِنْكُمْ شَيْئًا أَوِ اشْتَكَاهُ أَخٌ لَهُ فَلْيَقُلْ رَبُّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي

جو کوئی بیمار ہو تم میں سے کچھ یا بیمار ہو بھائی اوسکا پس چاہیے کہ کہے رب ہمارا اللہ ہے ایسا اللہ کہ

السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ

آسمان میں ہے پاک ہے نام تیرا حکم تیرا مانا گیا ہے آسمان میں اور زمین میں جیسی رحمت تیری آسمان میں ہے

فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ

پس گردان رحمت اپنی زمین میں بخشش ہمارے لیے گناہ ہمارے بڑے اور چھوٹے تو ہے پروردگار پاکیزہ لوگوں کا

أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلَى هَذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَأُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

نازل کر رحمت اپنی رحمت میں سے اور شفا اپنی شفاؤں میں سے اس ہمارے پر لیے ایسا ہو جاوے کہ روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ الرَّجُلُ

اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ آوے آدمی

يَعُودُ مَرِيضًا فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأْ لَكَ عَدُوًّا أَوْ يَمْشِي

عیادت کرے مریض کی پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی شفا دے بندے اپنے کو ایذا پہنچاوے واسطے تیرے دشمن کو یا چلے واسطے

لَكَ إِلَى جَنَازَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمَيَّةَ أَنَّهَا

خوشی تیری کے طرف جنازہ کے نقل یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے علی بن زید تابعی سے کہ نقل کی ہے امیہ سے کہ اوسنے

سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ

پوچھے عائشہ سے معنے قول اللہ عزوجل کے کہ اگر ظاہر کرو تم وہ چیز کہ تمہارے دلوں میں ہے یا چھپاؤ اوسکو

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ وَعَنْ قَوْلِهِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ فَقَالَتْ مَا سَأَلَنِي

حساب کریگا تم سے ساتھ اوسکے اللہ اور پوچھے معنے قول اللہ تعالیٰ کے جو شخص کہ عمل کریگا برا بدلا دیا جاویگا ساتھ اوسکے پس کہا

عَنْهَا أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَذِهِ مُعَاتَبَةُ اللَّهِ

کسی نے جیسکہ پوچھا تھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا یہ عتاب کرنا خدا کا ہے

الْعَبْدِ بِمَا يُصِيبُهُ مِنَ الْحُمَّى وَالنَّكْبَةِ حَتَّى الْبِضَاعَةِ يَضَعُهَا فِي يَدِ

بندے پر ساتہ اوس چیز کے کہ پہنچتی ہے اوسکو تپ سے اور رنج سے یہانتک کہ کوئی چیز نال مین سے رکھتا ہے اوسکو پھر آستین

قَمِيصِهِ فَيَفْقِدُهَا فَيَفْزَعُ لَهَا حَتَّى إِنَّ الْعَبْدَ لَيَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا

کرتے اپنے کے پس نہین پاتا اوسکو پر غمگین ہوتا ہے یہانتک کہ بندہ نکلتا ہے اپنے گناہون سے جیسا کہ

يَخْرُجُ التِّبْرُ الْأَحْمَرُ مِنَ الْكِيرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ

نکلتا ہے بھٹی سے سونا اور چاندی سرخ نقل کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی موسی سے یہ کہ تحقیق

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصِيبُ عَبْدًا نَكْبَةٌ فَمَا فَوْقَهَا أَوْ دُونَهَا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین پہنچتی بندے کو تھوکری یا ذرا اور وہ چیز کہ زیادہ ہے اوس سے یا کم اوس سے

إِلَّا بِذَنْبٍ وَمَا يَعْفُو اللَّهُ عَنْهُ أَكْثَرُ وَقَرَأَ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ

مگر بسبب گناہ کے اور وہ گناہ کہ بخشتا ہے اللہ اوسسے زیادہ ہین اون گناہون سے کہ مؤاخذہ کیا ہے اوپر اوسکے پڑھی حضرت نے

فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ

پس بسبب اوسچیز کے کہ کمایا ہاتھون تمہارے نے اور معاف کرتا ہے بہت سے نقل کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عبداللہ

ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا كَانَ عَلَى طَرِيقَةٍ

بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جسوقت ہوتا ہے راہ

حَسَنَةٍ مِنَ الْعِبَادَةِ ثُمَّ مَرِضَ قِيلَ لِلْمَلَكِ الْمُوَكَّلِ بِهِ اكْتُبْ لَهُ مِثْلَ عَمَلِهِ

نیک پر عبادت سے پھر بیمار ہوتا ہے کہا جاتا ہے واسطے فرشتے کے کہ متعین ہے ساتہ اوسکے لکھ واسطے اوسکے مانند

إِذَا كَانَ طَلِيقًا حَتَّى أُطْلِقَهُ أَوْ أَكْفِتَهُ إِلَيَّ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

جسوقت کہ تندرست یہانتک کہ تندرست کردن اوسکو یا ملالون اوسکو اپنی طرف - اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ابْتُلِيَ الْمُسْلِمُ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قِيلَ لِلْمَلَكِ اكْتُبْ لَهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسوقت مبتلا کیا جاتا ہے مسلمان ساتہ بیماری کے بیچ بدن اپنے کے کہا جاتا ہے واسطے فرشتے کے لکھ واسطے

صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ

اچھا عمل اوسکا جو کہ تہا کرتا پس اگر شفا دی اوسکو اللہ نے دہوتا ہے اوسکو اور پاک کرتا ہے اوسکو اور اگر مار تا ہے

لَهُ وَرَحِمَهُ رَوَاهُمَا فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

واسطے اوسکو اور رحم کرتا ہے اوسکو نقل کیا یہ دونو حدیثین بغوی نے شرح السنہ مین - اور روایت ہے جابر بن عتیک سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی علیہ الشہادۃ سبع سوی القتل فی سبیل اللہ المطعون شہید

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شہادتیں سات ہیں سوائے مارے جانیکے راہ خدا ہیں جو وبا میں مرے شہید ہے

والغریق شہید وصاحب ذات الجنب شہید والمبطون شہید وصاحب

اور جو ڈوبے شہید ہے اور ذات الجنب والا شہید ہے اور پیٹ کی بیماری سے مرے شہید ہے اور جو

الحریق شہید والذی یموت تحت الہدم شہید والمرأۃ تموت بجمع

جل کر مرے شہید ہے اور وہ شخص کہ مرے دب کر شہید ہے اور وہ عورت کہ مرے پیٹ سے

شہید رواہ مالک وابوداود والنسائی وعن سعد قال سئل النبی صلے

شہید ہے روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے سعد سے کہا پوچھی گئی حضرت نبی صلے

علیہ وسلم ای الناس اشد بلاء قال الانبیاء ثم الامثل فالامثل یبتلی الرجل

علیہ وسلم کہ کون آدمیوں میں سخت تر ہے ازروی بلا کے فرمایا انبیا پھر جو بہت مشابہ ہو انبیا کے پھر وہ کہ بہت مشابہ ہو انہیا کے

علی حسب دینہ فان کان فی دینہ صلبا اشتد بلاؤہ وان کان فی دینہ

موافق دین اپنے کے پس اگر ہوتا ہے اپنے دین میں سخت سخت ہوتی ہے بلا اوسکی اور اگر پڑتی ہے اوسکو دین میں

رقۃ ھون علیہ فما زال کذلک حتی یمشی علی الارض ما لہ ذنب رواہ

نرمی ہلکی اور کم کیجاتی ہے اوسپر بلا پس ہمیشہ رہتا ہے اسیطرح پر یہانتک کہ چلتا ہے زمین پر نہیں ہوتا اوسکو کوئی گناہ

الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث حسن

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

صحیح وعن عائشۃ قالت ما اغبط احدا بھون موت بعد الذی

صحیح ہے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا نہیں آرزو کرتی میں کسیکو ساتھ آسانی موت کے بعد اسکے کہ

رایت من شدۃ موت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ الترمذی والنسائی

دیکھی میں نے سختی وفات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے

وعنہا قالت رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو بالموت وعندہ قدح فیہ ماء

اور روایت ہے اوسیسے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور وہ تھے حالت وفات میں اور نزدیک اوسکے پیالہ تھا

وھو یدخل یدیہ فی القدح ثم یمسح وجھہ ثم یقول اللھم اعنی

اور وہ ڈالتے تھے اپنا ہاتھ پیالہ میں پھر پھیرتے اپنے منہ پر پھر فرماتے یا الٰہی مدد کر تو میری

عَلٰی مُنْکَرَاتِ الْمَوْتِ اَوْ سَکَرَاتِ الْمَوْتِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَ

اوپر دفع کرنے سختی موت کے یا فرمایا شدت موت کی نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اللّٰہُ بِعَبْدِہِ الْخَیْرَ عَجَّلَ لَہُ الْعُقُوْبَۃَ

روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ارادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ ساتھ بندہ اپنے کہ بھلائی کا جلدی

فِی الدُّنْیَا وَاِذَا اَرَادَ اللّٰہُ بِعَبْدِہِ الشَّرَّ اَمْسَکَ عَنْہُ بِذَنْبِہٖ حَتّٰی یُوَافِیَ بِہٖ

دنیا مین اور جسوقت ارادہ کرتا ہے اللہ ساتھ بندے اپنے کے برائیکا بندرکھتا ہے اوس سے بسبب گناہ اوسکے کہ یہانتک کہ

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ

دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے اوسہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

عِظَمَ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ وَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَحَبَّ قَوْمًا اِبْتَلَاھُمْ

بڑی جزا ساتھ بڑی بلا کے اور تحقیق اللہ عزوجل جسوقت کہ دوست رکھتا ہے ایک قوم کو مبتلا کرتا ہے اوسکو

فَمَنْ رَضِیَ فَلَہُ الرِّضَاءُ وَمَنْ سَخِطَ فَلَہُ السُّخْطُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ

پس جو شخص کہ راضی ہوا پس واسطے اوسکے رضا ہے اور جو شخص کہ ناراض ہوا بلاء سے پس واسطے اوسکے غصہ ہے اللہ کیطرف سے نقل کی یہ ترمذی

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتی ہے بلا پہنچتی مرد مسلمان کو یا

الْمُؤْمِنَۃِ فِیْ نَفْسِہٖ وَمَالِہٖ وَوَلَدِہٖ حَتّٰی یَلْقَی اللّٰہَ وَمَا عَلَیْہِ مِنْ خَطِیْئَۃٍ رَوَاہُ

عورت مسلمان کو بیچ ذات اوسکی کے اور مال اوسکے اور اولاد اوسکی کے یہانتک کہ ملاقات کرتا ہے اللہ تعالیٰ سے اور نہین ہوتی

التِّرْمِذِیُّ وَرَوٰی مَالِکٌ نَحْوَہٗ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ

ترمذی نے اور نقل کی مالک نے مانند اسکے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

صَحِیْحٌ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ السُّلَمِیِّ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

صحیح ہے اور روایت ہے محمد بن خالد سلمی سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسکے باپنے نقل کی اوسکے دادا سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا سَبَقَتْ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ مَنْزِلَۃٌ لَمْ یَبْلُغْھَا بِعَمَلِہٖ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جسوقت کہ مقدر ہوتا ہے واسطے اوسکے اللہ کی طرف سے ایک مرتبہ کہ نہین پہنچتا

اِبْتَلَاہُ اللّٰہُ فِیْ جَسَدِہٖ اَوْ فِیْ مَالِہٖ اَوْ فِیْ وَلَدِہٖ ثُمَّ صَبَّرَہٗ عَلٰی ذٰلِکَ حَتّٰی

مبتلا کرتا ہے اوسکو اللہ بدن اوسکے مین یا مال اوسکے مین یا اولاد اوسکی مین پھر عطا کرتا ہے اوسکو صبر اوسپر یہانتک کہ

يبلغه المنزلة التي سبقت له من الله رواه احمد وابو داود وعن

پہنچاتا ہے اوسکو اوس مرتبہ مین کہ مقدر ہوا ہے اوسکے واسطے اوس کے اللہ کی طرف سے نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے

عبد الله بن شخير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل ابن آدم والحبيم

عبداللہ بن شخیر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا گیا ابن آدم اور سجا المیزان کی طرف سے

تسعة وتسعون منيته ان انتظاته المنايا وقع في الهرم حتى يموت رواه

ننانوے مین بلائین موتکے ہین اگر چوک گیا اوس سے واقع ہوتا ہے بڑھاپے مین یہانتک کہ مرجاتا ہے نقل کی یہ

الترمذي وقال هذا لحديث غريب وعن جابر قال قال رسول الله

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يود اهل العافية يوم القيمة حين يعطى اهل البلاء الثواب لو

صلی اللہ علیہ وسلم نے آرزو کرینگے اہل عافیت کہ دن قیامت کے اوسوقت کہ دیکھینگے جاوین کے مبتلا بلا ثواب بہت کاٹتے

ان جلودهم كانت قرضت في الدنيا بالمقاريض رواه الترمذي وقال

تحقیق چمڑے اونکے کاٹے جاتے دنیا مین ساتھ قینچیون کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا

هذا حديث غريب وعن عامر الرام قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عامر رامی سے کہ کہا ذکر کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الاسقام فقال ان المؤمن اذا اصابه السقم ثم عافاه الله عز وجل منه

بیماریون کا پس فرمایا تحقیق مومن جسوقت پہنچتی ہے اوسکو بیماری پھر عافیت دیتا ہے اوسکو اللہ عزوجل

كان كفارة لما مضى من ذنوبه وموعظة له فيما يستقبل وان المنافق

ہوتی ہے بیماری کفارہ واسطے گذری ہوئے گناہون کے اور نصیحت ہوتی ہے واسطے اوسکے زمانہ آیندہ مین اور

اذا مرض ثم اعفى كان كالبعير عقله اهله ثم ارسلوه فلم يدر

جسوقت بیمار ہوتا ہے پھر عافیت دیا جاتا ہے مانند اونٹ کے کہ باندہا اوسکو مالک اوس کے پھر چھوڑ دیا اوسکو پس نہ جانا اونٹ نے

لم عقلوه ولم ارسلوه فقال رجل يا رسول الله وما الاسقام والله

کہ کسواسطے باندہا اوسکو اور کیون چھوڑا اوسکو پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ بیماری کیا چیز ہے

ما مرضت قط فقال قم عنا فلست منا رواه ابو داود وعن

نہین بیمار ہوا مین کبھی پس فرمایا حضرت نے اوٹھ کھڑا ہو ہم مین سے پس نہین تو ہم مین سے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيضِ فَنَفِّسُوا لَهُ فِي

ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ داخل ہو تم بیمار پر پس دور کرو غم اوسکا بیچ

أَجَلِهِ فَإِنَّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَيَطِيبُ بِنَفْسِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

مدت زندگانی اوسکے اس لیکر کہ یہ نہیں پھیرتا کسی چیز کو کہ مقدر ہے اور خوش ہوجاتا ہے دل اوسکا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ قَالَ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے سلیمان بن صرد سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو کہ مارا پیٹ اوس کے نے نہیں عذاب کیا جاویگا بیچ قبر اپنی کے نقل کی یہ احمد

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ فصل تیسری روایت ہے انس سے کہ کہا تھا

غُلَامٌ يَهُودِيٌّ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ

ایک لڑکا یہودی خدمت کرتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس بیمار ہوا وہ پس آئے اوسکے پاس حضرت نبی صلعم عیادہ کرتے اوسکی

فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ أَسْلِمْ فَنَظَرَ إِلَى أَبِيهِ وَهُوَ عِنْدَهُ فَقَالَ أَطِعْ

پس بیٹھے نزدیک سر اوسکے پھر کہا واسطے اوسکے مسلمان ہو تو پس دیکھا لڑکے نے طرف باپ اپنے کو اور وہ تھا نزدیک اوسکے

أَبَا الْقَاسِمِ فَأَسْلَمَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ

ابو القاسم کی پس اسلام لایا پھر نکلے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور وہ کہتے تھے تعریف ہے واسطے اللہ کے ایسا اللہ کہ نجات دی اوسکو

مِنَ النَّارِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آگ سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ عَادَ مَرِيضًا نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ

جو شخص کہ عیادت کرے بیمار کی پکارتا ہے پکارنیوالا آسمان سے خوشی ہو تجھکو دنیا میں اور آخرت میں اور اچھا ہو تیرا چلنا پھرنا اور پکڑے تو بہشت

مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ عَلِيًّا خَرَجَ

بہشت سے ایک مرتبہ بڑا روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق حضرت علی نکلے

مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ النَّاسُ

حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سے بیچ اوس بیماری حضرت کے کہ وفات پائی اوسمیں پس کہا لوگوں نے

يَا أَبَا الْحَسَنِ كَيْفَ أَصْبَحْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبَحْتُ بِحَمْدِ اللَّهِ بَارِئًا

اے ابو الحسن کسطرح صبح کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا صبح کی شکر خدا کا اچھا ہونے والی بیماری سے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عطاء بن ابی رباح سے کہ کہا کہا واسطے میرے ابن عباس نے آیا نہ

أُرِيكَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ السَّوْدَاءُ أَتَتِ

دکھلاؤں میں تجکو ایک عورت اہل بہشت میں سے کہا میں نے ہاں کہا یہ عورت کالی آئی یہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُصْرَعُ وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اے رسول خدا کے تحقیق میں مرگی کی بیماری میں مبتلا ہوتی ہوں اور برہنہ

اللَّهَ لِي فَقَالَ إِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ وَإِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ

اللہ سے میرے لیے پس فرمایا اگر چاہے تو صبر کر اور تیرے لیے ہو بہشت اور اگر چاہے تو دعا کروں میں

اللَّهَ أَنْ يُعَافِيَكِ فَقَالَتْ أَصْبِرُ فَقَالَتْ إِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ

اللہ سے یہ کہ شفا دے تجکو پس کہا عورت نے صبر کروں گی پھر کہا عورت نے کہ تحقیق میں برہنہ ہوں مستر کھل جاتی ہے میری پس دعا کیجئے

لَا أَتَكَشَّفَ فَدَعَا لَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا

نہ کھلوں میں پس دعا کی حضرت نے واسطے اوسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے یحییٰ بن سعید سے کہ کہا یہ ایک شخص

جَاءَهُ الْمَوْتُ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ هَنِيئًا لَهُ مَاتَ

آئی اوسکو موت بیچ زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ایک اور شخص نے مبارک ہو واسطے اوسکے

وَلَمْ يُبْتَلَ بِمَرَضٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ مَا يُدْرِيكَ لَوْ

اور نہیں گرفتار ہوا ساتھ کسی مرض کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وائے تجکو کس چیز نے معلوم کروایا تجکو اگر

أَنَّ اللَّهَ ابْتَلَاهُ بِمَرَضٍ فَكَفَّرَ عَنْهُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا

تحقیق اللہ تعالیٰ مارتا اوسکو ساتھ بیماری کے پس دور کرتا برائیاں اوسکی نقل کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے

وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَالصُّنَابِحِيِّ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى رَجُلٍ مَرِيضٍ يَتَعَوَّدَانِهِ

اور روایت ہے شداد بن اوس اور صنابحی سے یہ کہ داخل ہوئے دونو ایک شخص بیمار پر عیادۃ کرتے تھے اوسکی

فَقَالَا لَهُ كَيْفَ أَصْبَحْتَ قَالَ أَصْبَحْتُ بِنِعْمَةٍ قَالَ شَدَّادٌ أَبْشِرْ بِكَفَّارَاتِ

پس کہا دونو نے اوسکو کسطرح صبح کی تو نے کہا صبح کی میں ساتھ نعمت کے کہا شداد نے خوشوقت ہو ساتھ جھڑنے

السَّيِّئَاتِ وَحَطِّ الْخَطَايَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ

گناہوں کے اور دور ہونے خطاؤں کے اسلیے کہ تحقیق میں نے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ

عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِذَا أَنَا ابْتَلَيْتُ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنًا فَحَمِدَنِي عَلَى مَا

عزوجل فرماتا ہے جسوقت کہ میں مبتلا کرتا ہوں بندہ مومن کو اپنے بندوں میں سے پس تعریف کرتا ہے میری اوپر

ابْتَلَيْتُهُ فَإِنَّهُ يَقُومُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذٰلِكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا وَ

مبتلا کرنے میرے اوسکو پس تحقیق وہ کھڑا ہوتا ہے اوس خوابگاہ اپنی سے کہ جہاں ہمیشہ پڑا تھا پاک ہوکر گناہوں سے مانند اوسدن کے کہ

يَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا قَيَّدْتُ عَبْدِي وَابْتَلَيْتُهُ فَأَجْرُوا لَهُ مَا

فرماتا ہے پروردگار برکت والا اور بلند میں نے قید کیا بندے اپنے کو اور آزمایا اوسکو پس جاری رکھو واسطے اوسکے وہ عمل کہ

كُنْتُمْ تَجْرُونَ لَهُ وَهُوَ صَحِيحٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

تھے تم جاری کرتے اوسکے واسطے اوسکے اوس حالمیں کہ وہ تندرست تھا نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوبُ الْعَبْدِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَا يُكَفِّرُهَا مِنَ الْعَمَلِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت بہت ہوتے ہیں گناہ بندے کے اور نہیں ہوتی واسطے اوسکے کوئی چیز اعمال نیک سے کہ جہاڑے اوسکو

ابْتَلَاهُ اللّٰهُ بِالْحُزْنِ لِيُكَفِّرَهَا عَنْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

مبتلا کرتا ہے اللہ اوسکو ساتھ غم کے تاکہ جہاڑے گناہوں کو اوس بندے سے نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ يَخُوضُ الرَّحْمَةَ حَتّٰى يَجْلِسَ فَإِذَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ عیادت کرتا ہے بیمار کی ہمیشہ بیٹھا رہتا ہے دریاے رحمت میں یہاں تک کہ بیٹھے

جَلَسَ اغْتَمَسَ فِيهَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَعَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

بیٹھتا ہے ڈوب جاتا ہے دریاے رحمت میں نقل کی یہ مالک اور احمد نے۔ اور روایت ہے ثوبان سے یہ کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ أَحَدَكُمُ الْحُمّٰى فَإِنَّ الْحُمّٰى قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيُطْفِئْهَا

صلعم نے فرمایا جسوقت کہ پہنچے ایک تمہارے کو تپ پس تحقیق تپ جو ہے ٹکڑا ہے آگ کا پس چاہیے کہ بجھاوے اوسکو

عَنْهُ بِالْمَاءِ فَلْيَسْتَنْقِعْ فِي نَهَرٍ جَارٍ وَلْيَسْتَقْبِلْ جَرْيَتَهُ فَيَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ

اپنے سے ساتھ پانی کے پس چاہیے کہ داخل ہو نہر جاری میں اور کھڑا ہو سامنے بہاو پانی کے پس کہے شفا طلب کرتا ہوں

اللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُولَكَ بَعْدَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ

یا الٰہی شفا دے بندے اپنے کو اور سچا کر رسول اپنے کو کرکے یہ فعل بعد نماز صبح کے پہلے نکلنے

التمس ولیتمس فیہ ثلث غمسات ثلثۃ ایام فان لم یبرأ فی ثلث فخمس

آفتاب کے اور بارہ اوسمین تین تین غوطے دین پس اگر اچھا ہوا تین دن پر تو اچھا ہو ورنہ پانچ دن

فان لم یبرأ فی خمس فسبع فان لم یبرأ فی سبع فتسع فانہا لا تکاد تجاوز

پس اگر نہ اچھا ہوا پانچ دن پس سات دن پس اگر نہ اچھا ہوا سات دن مین پس نو دن پس نہ تجاوز کریگی تب

تسعا باذن اللہ عز وجل رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب

نو دن سے ساتھ حکم اللہ عزوجل کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وعن ابی ھریرۃ قال ذکرت الحمی عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسبہا رجل

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا ذکر کی گئی تپ نزد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس برا کہا اوسکو ایک

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تسبہا فانہا تنفی الذنوب کما تنفی النار خبث الحدید

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مت برا کہہ اوسکو اس لیکہ یہ تپ دور کرتی ہے گناہون کو جیسے کہ دور کرتی ہے آگ میل لوہے کو

رواہ ابن ماجۃ وعنہ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاد مریضا فقال

نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اوسہی سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عیادت کی ایک بیمار کی پس فرمایا

ابشر فان اللہ تعالی یقول ھی نارتی اسلطہا علی عبدی المؤمن فی

خوشوقت ہو اسلیے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے تپ آگ ہے میری غالب کرتا ہون اوسکو اپنے بندے مومن پر

الدنیا لتکون حظہ من النار یوم القیمۃ رواہ احمد وابن ماجۃ والبیہقی

دنیا مین تاکہ ہو بخارہ اوسکا آگ دوزخ سے دن قیامت کے نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

فی شعب الایمان وعن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الرب

شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق رب

سبحانہ وتعالی یقول وعزتی وجلالی لا اخرج احدا من الدنیا اریدہ

پاک و برتر ہے فرماتا ہے قسم ہے عزت اپنی کی اور بزرگی اپنی کی نہین نکالونگا مین کسیکو دنیا مین ہے ارادہ کرتا ہون

اغفر لہ حتی استوفی کل خطیئۃ فی عنقہ یسقم فی بدنہ ویقتر علیہ فی رزقہ

کہ بخشونگا مین اوسکو یہانتک کہ پورا دون مین بدلہ ہر گناہ کا کہ اوسکی گردن پر ہے بسبب بیماری کے بیچ بدن اوسکے اور تنگی کرونگا اوسپر

رواہ المزنی وعن شقیق قال مرض عبد اللہ فعدناہ فجعل یبکی

روایت کی یہ مزنی نے۔ اور روایت ہے شقیق سے کہا بیمار ہوئے عبد اللہ بن مسعود پس عیادت کی ہمنے اونکی پس شروع کیا رونا

فضیلت اور روزی
بادون کے اخلاص پر اور بخار
پون مین وہ کم کرتے ہے
آگ لوہے مین کام کرتے ہے
اور اتنا مستدار مین کہ
کہ معلوم ہے اور مارا کرتے بخار
دل کی میل دیل کو اور اسکی
پلیدی کو بخار دیتا ہے تو اس
امر کو دل کے حکیم ہی جانتے
ہین اور دنیا ہی پاتے ہین
پس بخار ہین اور دل دونو
بیماری
عیادت المریض
مستحب ہے اور جب بخار کی
مستحب ہے تو اسکی دوا کرنا
بہتر ہے تو اسکی دوا کرنا
بہ الفضائل ہے اور المعاد
سلہ تاکہ ہو اجر بیمار کے
گناہ سے وہ محفوظ رہے ۱۲
سلہ یہان تک کہ بدلہ
جو اسکے ذمہ ہوتے ہین کہ بخار
دنیا مین دیدیتا ہون کہ بدلہ
اور محتاج کرتا ہون اوسکو عذاب
آخرت سے نجات پاتا ہے
مقصود یہ کہ فقر اور بیماری
اور بلا اور کرتی ہے ہین
اور حسن ہون کو ۱۲ منہ

اغفر لہ ذنبہ ولمن سعی فیہ

فَهُوَ تَبَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَبْكِي لِأَجْلِ الْمَرَضِ لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پس غصہ کیا لوگوں نے اوپر پس کہا تحقیق میں نہیں روتا واسطے بیماری کے اس لیے کہ میں نے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُولُ الْمَرَضُ كَفَّارَةٌ وَإِنَّمَا أَبْكِي أَنَّهُ أَصَابَنِي عَلَى حَالِ فَتْرَةٍ وَلَمْ يُصِبْنِي فِي

کہ فرماتے تھے بیماری سبب ہے جھڑنے گناہ کا اور سوا اسکے نہیں کہ روتا ہوں میں اس لیے کہ پہنچی مجھکو بیماری بیچ حالت سستی کے اور نہیں

حَالِ جِدَّةٍ فَإِنَّهُ يُكْتَبُ لِلْعَبْدِ مِنَ الْأَجْرِ إِذَا مَرِضَ مَا كَانَ يُكْتَبُ لَهُ قَبْلَ

حالت قوۃ میں اس واسطے کہ لکھا جاتا ہے واسطے بندے کے ثواب جو وقت کہ بیمار ہوتا ہے جیسا کہ لکھا جاتا ہے اوسکے لیے پہلے

أَنْ يَمْرَضَ فَسَتَّهُ مِنْهُ الْمَرَضُ رَوَاهُ رَزِينٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

بیمار ہونے کے پس باز رکھا اوس بندے کو اوس عمل سے بیماری نے روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَا يَعُودُ مَرِيضًا إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

صلعم نہیں عیادت کرتے تھے کسی بیمار کی مگر بعد تین دن کے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيضٍ

اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہو تو بیمار پاس

فَمُرْهُ يَدْعُ لَكَ فَإِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ الْمَلَائِكَةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

پس کہ اوسکو کہ دعا کرے تیرے لیے اس واسطے کہ دعا اوسکی مانند دعا فرشتوں کی ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ تَخْفِيفُ الْجُلُوسِ وَقِلَّةُ الصَّخَبِ فِي الْعِيَادَةِ عِنْدَ

ابن عباس سے کہ کہا سنت سے ہے کم بیٹھنا اور کم غل کرنے عیادت میں نزدیک

الْمَرِيضِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَمَّا كَثُرَ لَغَطُهُمْ وَاخْتِلَافُهُمْ قُومُوا

بیمار کے کہا ابن عباس نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب بہت ہوئی غل اور خلاف صحابہ میں اوٹھ کھڑے ہو

عَنِّي رَوَاهُ رَزِينٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِنْ أَفْضَلِ الْعِيَادَةِ

میرے پاس سے نقل کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے افضل زمانہ عیادت کا مقدار اوس

سُرْعَةُ الْقِيَامِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ

جلدی اوٹھ کھڑا رہنے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ مَا تَشْتَهِي قَالَ أَشْتَهِي خُبْزَ بُرٍّ قَالَ النَّبِيُّ

نبی صلعم نے عیادت کی ایک شخص کی پس فرمایا واسطے اوسکے کہ کیا چیز کسی چیز کی کہا میرا دل چاہتا ہے روٹی گیہوں کی فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ إِلَى أَخِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے پاس ہو روٹی گیہوں کی پس چاہیے کہ بھیجدے طرف بھائی اپنے کی پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا اشْتَهَى مَرِيضُ أَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

جبوقت کہ خواہش کرے بیمار ایک تم میں سے کسی چیز کی پس چاہیے کہ کھلاوے اوسکو نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبداللہ

ابْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن عمرو سے کہا وفات ہوئی ایک شخص کی مدینہ میں اون شخصوں میں سے کہ پیدا کیا گیا تھا مدینہ میں پس نماز جنازہ پڑھی اوپر اوسکے نبی

فَقَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ قَالُوا وَلِمَ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِنَّ

پس فرمایا کاش کے مرا ہوتا غیر جگہ پیدائش اپنی کی عرض کیا صحابہ نے اور کس واسطے یہ اے رسول خدا کے فرمایا تحقیق

الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ إِلَى مُنْقَطَعِ أَثَرِهِ فِي

آدمی جبوقت مرتا ہے غیر وطن اپنے میں ناپا جاتا ہے واسطے اوسکے وطن اوسکے سے تا منقطع ہونے نقش قدم اوسکے

الْجَنَّةِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

جنت میں روایت کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتٌ فِي غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنا مسافرت میں شہادت ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا وَوُقِيَ فِتْنَةَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرے بیمار ہوکر مرتا ہے شہید اور بچایا جاتا ہے فتنہ

الْقَبْرِ وَغُدِيَ وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ مِنَ الْجَنَّةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ

قبر کے سے اور دیا جاتا ہے وقت صبح کے اور وقت شام کے روزی اپنی بہشت سے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ يَخْتَصِمُ الشُّهَدَاءُ وَالْمُتَوَفَّوْنَ عَلَى فُرُشِهِمْ إِلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ فِي

فرمایا جھگڑیں گے شہدا اور وہ لوگ کہ مرے ہیں اپنے بچھونوں پر طرف اپنے پروردگار عزوجل کے بیچ

الَّذِيْنَ يَتَوَفَّوْنَ مِنَ الطَّاعُوْنِ فَيَقُوْلُ الشُّهَدَاءُ إِخْوَانُنَا قُتِلُوْا كَمَا

جن اون لوگون کے کہ مرتے ہین طاعون سے پس کہین گے شہید یہ بھائی ہمارے ہین قتل کیگئے جیسے

قُتِلْنَا وَيَقُوْلُ الْمُتَوَفَّوْنَ إِخْوَانُنَا مَاتُوْا عَلٰى فُرُشِهِمْ كَمَا مُتْنَا فَيَقُوْلُ رَبُّنَا

قتل کیگئے ہم اور کہین گے وہ کہ وفات دیئے گئے بھائی ہمارے ہین مرے اپنے بچھونون پر جیسے مرے ہم پس فرماویگا پروردگار ہمارا

اُنْظُرُوْا إِلٰى جِرَاحِهِمْ فَإِنْ أَشْبَهَتْ جِرَاحُهُمْ جِرَاحَ الْمَقْتُوْلِيْنَ فَإِنَّهُمْ

دیکھو طرف زخمون انکے کہ اگر مشابہ ہون زخم انکے زخم مارے گیون کے پس تحقیق وہ

مِنْهُمْ وَمَعَهُمْ فَإِذَا جِرَاحُهُمْ قَدْ أَشْبَهَتْ جِرَاحَهُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ

انمین سے ہین اور ساتھ انکے ہین پھر جب دیکھینگے تو زخمہائے انکے مشابہ ہونگے زخمون انکے کی روایت کی یہ احمد اور نسائی نے۔

وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْفَارُّ مِنَ الطَّاعُوْنِ كَالْفَارِّ

اور روایت ہے جابر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بھاگنے والا بیماری طاعون سے مانند بھاگنے والے کے

مِنَ الزَّحْفِ وَالصَّابِرُ فِيْهِ لَهٗ أَجْرُ شَهِيْدٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ بَابُ تَمَنِّي

لڑائی کفار کی سے اور صبر کرنیوالا اوسمین واسطے اوسکے ہے ثواب شہید کا نقل کی یہ احمد نے۔ باب ہے آرزو کرنے

الْمَوْتِ وَذِكْرِهِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

موت کی اور فضیلت یاد کرنے اوسکے کی۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهٗ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرے ایک تمہارا مرنے کی اگر نیک کار ہے تو پس شاید کہ

أَنْ يَّزْدَادَ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيْئًا فَلَعَلَّهٗ أَنْ يَّسْتَعْتِبَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ

زیادہ کرے نیکی اور اگر بدکار تو پس شاید کہ وہ رضامندی چاہے اللہ تعالیٰ سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اوسی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُ بِهٖ مِنْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرے ایک تمہارا مرنے کی اور نہ دعا کرے ساتھ موت کے

قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَهٗ إِنَّهٗ إِذَا مَاتَ انْقَطَعَ عَمَلُهٗ وَإِنَّهٗ لَا يَزِيْدُ الْمُؤْمِنَ عُمُرُهٗ

پہلے اس سے کہ آوے اوسکو بیشک تحقیق جسوقت مرتا ہے منقطع ہوتی ہے امید اوسکی اور تحقیق نہین زیادہ کرتی مومن کو درازی عمر اوسکی

إِلَّا خَيْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مگر بھلائی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

تحفۃ الاخیار

لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَهٗ فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلِ

نہ آرزو کرے ایک تمہارا مرنے کی بسبب ضرر کے کہ پہونچے اوسکو پس اگر ہے ضرور آرزو کرنیوالا موت کی پس چاہیے کہ کہے

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا

یا الٰہی زندہ رکھ مجھکو جب تک کہ ہو زندگی بہتر میرے لیے اور مار مجھکو جبوقت کہ ہو مرنا بہتر

لِّيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

میرے لیے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآءَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ

علیہ وسلم نے جو شخص کہ دوست رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کو دوست رکھتا ہے اللہ اوسکی ملاقات کو اور جو ناخوش رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کو ناخوش

اللّٰهُ لِقَآءَهٗ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اَوْ بَعْضُ اَزْوَاجِهٖ اِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ

اللہ ملاقات اوسکی کو پس کہا حضرت عائشہ نے یا کسی اور نے حضرت صلعم کی بیبیوں میں سے کہ تحقیق ہم ناخوش رکھتے ہیں ناخوش رکھنا موت کو فرمایا

لَيْسَ ذٰلِكِ وَلٰكِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَكَرَامَتِهٖ

نہیں ہے یہ ولیکن مومن جبوقت آتی ہے اوسکو موت خوش خبری دیا جاتا ہے ساتھ راضی ہونے خدا کے اور اوس سے

فَلَيْسَ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا اَمَامَهٗ فَاَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ وَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآءَهٗ

پس نہیں کوئی چیز بہت پیاری طرف اوسکی اوس چیز سے کہ آگے ہے اوسکو پس دوست رکھتا ہے مومن ملاقات اللہ کی اور دوست

وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا حُضِرَ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ وَعُقُوْبَتِهٖ فَلَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَهَ

اور تحقیق کافر جبوقت کہ حاضر ہوتی ہے اوسکو موت خبر دیا جاتا ہے ساتھ عذاب خدا کے اور سزا اوسکی کے پس نہیں کوئی چیز ناخوش تر

اِلَيْهِ مِمَّا اَمَامَهٗ فَكَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَآءَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

طرف اوسکی اوس چیز سے کہ آگے اوسکے ہے پس ناخوش رکھتا ہے کافر ملاقات اللہ کی اور ناخوش رکھتا ہے اللہ اوسکی ملاقات کو متفق علیہ

عَائِشَةَ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَآءِ اللّٰهِ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّهٗ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ

عائشہ کے اور موت پہلی ملاقات اللہ کی ہے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ وہ حدیث بیان کرتے تھے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيْحٌ اَوْ مُسْتَرَاحٌ مِّنْهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے جنازہ پس فرمایا یہ راحت پانے والا ہے یا اس سے اور دن کو راحت ہوئی

فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْمُسْتَرِيْحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ فَقَالَ اَلْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ

پس عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کون ہے راحت پانیوالا اور کون ہے جس سے اوروں کو راحت ہوتی ہے پس فرمایا بندہ مومن

يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَاَذَاهَا اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ
راحت پاتا ہی بسبب مرنے کے رنج دنیا کے سے اور ایذا اوسکی سے اور جاتا ہی طرف رحمت خدا کے اور بندہ فاجر راحت پاتا ہی
مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
شر اوسکی سے بندے اور شہر اور درخت اور جانور متفق علیہ ۔ اور روایت ہی عبد اللہ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبَيَّ فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ
بن عمر سے کہا پکڑا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مونڈھے میرے پھر فرمایا ہو تو دنیا میں گویا کہ تو
غَرِيبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ اِذَا اَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ
مسافر ہے بلکہ گذرنے والا راہ کا اور تھا ابن عمر کہتے جب تو شام کرے تو پس نہ انتظار کر صبح کا
وَاِذَا اَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ
اور جب وقت کہ صبح کرے تو پس نہ انتظار کر شام کا اور غنیمت جان تندرستی اپنی کو واسطے بیماری اپنی کے اور زندگی اپنی کو
لِمَوْتِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
واسطے موت اپنی کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلٰثَةِ اَيَّامٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ اَحَدُكُمْ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ
تین دن پہلے وفات اوسکی سے کہ فرماتے تھے نہ مرے کوئی تمہارا مگر کہ وہ نیک رکھتا ہو گمان
بِاللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
ساتھ اللہ کے نقل کی یہ مسلم نے ۔ فصل دوسری روایت ہی معاذ بن جبل سے کہ کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتُمْ اَنْبَاْتُكُمْ بِاَوَّلِ مَا يَقُولُ اللّٰهُ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر چاہو تم خبر دوں میں تمکو اوس چیز کی کہ اول فرماویگا اللہ واسطے مومنوں کے دن
الْقِيٰمَةِ وَمَا اَوَّلُ مَا يَقُولُونَ لَهُ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ
قیامت کے اور اول اوس چیز کی کہ پہلے کہینگے مومن واسطے اللہ کے عرض کیا ہمنے کہ ہاں اے رسول خدا کے فرمایا تحقیق اللہ فرماویگا
لِلْمُؤْمِنِينَ هَلْ اَحْبَبْتُمْ لِقَائِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ يَا رَبَّنَا فَيَقُولُ لِمَ فَيَقُولُونَ
مومنوں کو کیا دوست رکھتے تھے تم ملاقات میری کو کہینگے ہاں اے رب ہمارے پس فرماویگا اللہ کیوں پس کہینگے
رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَمَغْفِرَتَكَ فَيَقُولُ قَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ مَغْفِرَتِي رَوَاهُ فِي
امید رکھتے تھے ہم درگذر کرنے تیرے کے اور بخشش تیری کے فرماویگا اللہ تحقیق ثابت ہوئی واسطے تمہارے بخشش میری نقل کی یہ

شَرحِ السُّنَّةِ وَاَبُو نُعَيمٍ فِي الْحِلْيَةِ وَعَنْ اَبِي هُرَيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

شرح السنہ میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَكثِرُوا ذِكرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ اَلمَوتِ رَوَاهُ التِّرمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابنُ مَاجَةَ وَ

علیہ وسلم نے بہت کرو یاد کہو دینے والی لذتوں کی کو موت ہے نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور

عَنِ ابنِ مَسعُودٍ قَالَ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَومٍ لِاَصحَابِهِ اِستَحيُوا

روایت ہے ابن مسعود سے کہا یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک روز اپنے صحابہ کو کہ حیا کرو

مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الحَيَاءِ قَالُوا اِنَّا نَستَحيِي مِنَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَالحَمدُ لِلّٰهِ قَالَ لَيسَ

اللہ سے حق حیا کا کہا صحابہ نے تحقیق ہم حیا کرتے ہیں اللہ سے اے نبی خدا کے اور تعریف ہے واسطے اللہ کے فرمایا حضرت نے

ذٰلِكَ وَلٰكِن مَن اِستَحيَى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الحَيَاءِ فَليَحفَظِ الرَّاسَ وَمَا وَعٰى وَليَحفَظ

یہ ولیکن جو کوئی حیا کرے اللہ سے حق حیا کا پس چاہیے کہ محافظت کرے سر کی اور آنچہ کہ مشتمل ہے اوپر اس کے

البَطنَ وَمَا حَوٰى وَليَذكُرِ المَوتَ وَالبِلٰى وَمَن اَرَادَ الاٰخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنيَا

پیٹ کی اور آنچہ کہ جمع کیا ہے پیٹ نے اور چاہیے کہ یاد کرے موت کو اور بوسیدہ ہونیکو اور جو شخص کہ ارادہ کرتا ہے آخرت کا چھوڑتا ہے

فَمَن فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ استَحيَى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الحَيَاءِ رَوَاهُ اَحمَدُ وَالتِّرمِذِيُّ

پس جس نے کیا یہ پس تحقیق حیا کی اللہ سے حق حیاء کا نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَن عَبدِ اللّٰهِ بنِ عَمرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ تُحفَةُ المُؤمِنِ المَوتُ رَوَاهُ البَيهَقِيُّ فِي شُعَبِ الاِيمَانِ وَعَن بُرَيدَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحفہ مومن کا موت ہے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے بریدہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ المُؤمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الجَبِينِ رَوَاهُ التِّرمِذِيُّ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن مرتا ہے ساتھ پسینے پیشانی کے نقل کی یہ ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَابنُ مَاجَةَ وَعَن عُبَيدِ اللّٰهِ بنِ خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبیداللہ بن خالد سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ مَوتُ الفَجَاءَةِ اَخذَةُ الاَسَفِ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَزَادَ البَيهَقِيُّ فِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنا ناگہان پکڑنا غصہ کا ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور زیادہ کیا بیہقی نے

شعب الایمان ورزین فی کتابہ اخذہ اسف للکافر ورحمۃ للمؤمن و

شعب الایمان میں اور رزین نے کتاب اپنی میں کہ پکڑنا غصہ کا واسطے کافر کے ہے اور رحمت ہے مومن کے لیے۔ اور

عن انس قال دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی شاب وھو فی الموت فقال کیف

روایت ہے انس سے کہ کہا داخل ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان پر اور وہ تھا حالت جانکنی میں پس فرمایا حضرت نے

تجدک قال ارجو اللہ یا رسول اللہ وانی اخاف ذنوبی فقال رسول اللہ

پاتا ہے تو اپنے کو کہا امید رکھتا ہوں اللہ تعالیٰ سے اے رسول خدا اور باوجود اسکے تحقیق میں ڈرتا ہوں اپنے گناہوں سے پس فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لا یجتمعان فی قلب عبد فی مثل ھذا الموطن الا اعطاہ اللہ ما

صلے اللہ علیہ وسلم نہیں جمع ہوتے خوف و امید بندے کے دلمیں ہیچ مانند اس وقت کے مگر کر دیتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ وہ چیز کہ

یرجو وامنہ مما یخاف رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا

امید رکھتا ہے اور امن میں رکھتا ہے اوسکو اوسچیز سے کہ ڈرتا ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حدیث غریب الفصل الثالث عن جابر قال قال رسول اللہ صلی

حدیث غریب ہے۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم لا تمنوا الموت فان ھول المطلع شدید وان من السعادۃ ان

علیہ وسلم نہ آرزو کرو مرنے کی اسلیے کہ ہول جان کنی کا سخت ہے اور تحقیق نیک بختی سے ہے یہ کہ

یطول عمر العبد ویرزقہ اللہ عز وجل الانابۃ رواہ احمد وعن

دراز ہو عمر بندے کی اور نصیب کرے اوسکو اللہ عزوجل رجوع کرنا طرف طاعت اپنی کے نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے

ابی امامۃ قال جلسنا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکرنا ورققنا فبکی سعد

ابی امامہ سے کہا بیٹھے ہم متوجہ ہو کر طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نصیحت کی ہمکو حضرت نے اور نرم کیے دل

ابن ابی وقاص فاکثر البکاء فقال لیتنی مت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا

ابن ابی وقاص اور بہت روئے پھر کہا اے کاشکے میں مرجاتا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے

سعد اعندی تتمنی الموت فردد ذلک ثلث مرات ثم قال یا سعد

سعد کیا نزدیک میرے آرزو کرتا ہے مرنے کی پس مکرر فرمایا اسکو تین بار پھر فرمایا اے سعد

ان کنت خلقت للجنۃ فما طال عمرک وحسن من عملک فھو خیر لک رواہ

اگر ہے تو پیدا کیا گیا بہشت کے لیے پس جسقدر کہ دراز ہوگی عمر تیری اور اچھا ہوگا عمل تیرا پس وہ بہتر ہے تیرے لیے نقل کی

احمد وعن حارثة بن مضرب قال دخلت على خباب وقد اكتوى سبعا

احمد نے اور روایت ہے حارثہ بن مضرب سے کہ کہا گیا میں خباب کے پاس وہ سات داغ لیتے ہوئے

فقال لولا اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يتمنى احدكم الموت

پس کہا اگر نہ سنا ہوتا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے نہ آرزو کرے ایک تمہارا مرنے کی

لتمنيته ولقد رأيتني مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أملك درهما وإن في

البتہ آرزو کرتا میں اوسکی اور تحقیق دیکھا میں نے اپنے تئیں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ نہیں مالک تھا میں ایک درہم کا

جانب بيتي الآن لأربعين ألف درهم قال ثم أتى بكفنه فلما رآه

کونے گھر میرے کے اب چالیس ہزار درہم ہیں کہا حارث نے پھر لایا گیا خباب کے پاس کفن اوسکا پس جب دیکھا

بكى وقال ولكن حمزة لم يوجد له كفن إلا بردة ملحاء إذا جعلت على رأسه

روئے اور کہا ولیکن حمزہ نہیں پیدا ہوا واسطے اوسکے کفن مگر چادر سفید وسیاہ خطوں کی جسوقت کہ ڈالی جاتی سر پر

قلصت عن قدميه وإذا جعلت على قدميه قلصت عن رأسه حتى مدت

کھل جاتی قدموں سے اور جسوقت ڈالی جاتی پاؤں پر کھل جاتا سر اوس کے سے یہاں تک کہ کھینچی گئی

على رأسه وجعل على قدميه الإذخر رواه أحمد والترمذي إلا أنه لم

اوسکے سر پر اور رکھی گئی اوسکے پاؤں پر اذخر نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے لیکن ترمذی نے نہیں

يذكر ثم أتي بكفنه إلى آخره باب ما يقال عند من حضره

ذکر کیا ثم اتی بکفنہ آخر تک۔ باب ہے بیچ بیان اوسچیز کے کہ کہی جاتی ہے نزدیک اوسکے کہ حاضر ہووے اوسکو

الموت الفصل الأول عن أبي سعيد وأبي هريرة قالا قال

موت۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے کہ کہا دونو نے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لقنوا موتاكم لا إله إلا الله رواه مسلم وعن أم سلمة

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین کرو اوون شخصونکو کہ قریب مرنے کے ہیں کلمہ لا الہ الا اللہ نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا حضرتم المريض أو الميت فقولوا خيرا

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ حاضر ہو تم مریض کے پاس یا قریب مرگ کے پاس پس کہو بھلائی

فإن الملئكة يؤمنون على ما تقولون رواه مسلم وعنها قالت قال

اسلیے کہ فرشتے کہتے ہیں اوپر اوسچیز کے کہ تم کہتے ہو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسنہیں سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ تُصِیْبُہٗ مُصِیْبَۃٌ فَیَقُوْلُ مَا اَمَرَہُ اللّٰہُ بِہٖ اِنَّا

رسول خدا صلعم نے نہیں کوئی مسلمان کہ پہونچے اوسکو مصیبت پس کہے وہ چیز کہ حکم کیا اوسکو اللہ نے ساتھ اوسکے انا

لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا اِلَّآ

للہ وانا الیہ راجعون یاالٰہی دے ثواب مجکو بسبب میرے مصیبت کے اور بدلا دے واسطے میرے بہتر اوس سے مگر

اَخْلَفَ اللّٰہُ لَہٗ خَیْرًا مِّنْھَا فَلَمَّا مَاتَ اَبُوْ سَلَمَۃَ قُلْتُ اَیُّ الْمُسْلِمِیْنَ خَیْرٌ مِّنْ

دیتا ہے اللہ تعالیٰ بدلا واسطے اوسکے بہتر اوس سے پس جبکہ مری ابوسلمہ کہا میں نے کون مسلمان بہتر ہوگا

اَبِیْ سَلَمَۃَ اَوَّلُ بَیْتٍ ھَاجَرَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اِنِّیْ قُلْتُھَا فَاَخْلَفَ

ابوسلمہ سے اول صاحب خانہ کہ ہجرت کی طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر میں نے کہی یہ کلمہ پس دیا

اللّٰہُ لِیْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْھَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے عوض میں ابوسلمہ کے رسول خدا صلعم کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا داخل ہوئے رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اَبِیْ سَلَمَۃَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُہٗ فَاَغْمَضَہٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرُّوْحَ اِذَا

صلے اللہ علیہ وسلم ابوسلمہ پر اوس حال میں کہ تحقیق پتھر گئیں تھیں آنکھیں اوسکی پس بند کیا آنکھوں اوسکی کو پھر فرمایا تحقیق روح جسوقت

قُبِضَ تَبِعَہُ الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِّنْ اَھْلِہٖ فَقَالَ لَا تَدْعُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ اِلَّا بِخَیْرٍ

قبض کی جاتی ہے جاتی رہتی ہے ساتھ اوسکے بینائی پس چلائے لوگ اہل اوسکے سے پس فرمایا نہ دعا کرو اپنے نفسوں پر مگر ساتھ بھلائی کے

فَاِنَّ الْمَلٰٓئِکَۃَ یُؤَمِّنُوْنَ عَلٰی مَا تَقُوْلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَبِیْ سَلَمَۃَ وَ

اسلیے کہ تحقیق فرشتے آمین کہتے ہیں اوسپر کہ کہتے ہو تم پھر فرمایا حضرت صلعم نے یاالٰہی بخش واسطے ابی سلمہ کے اور

ارْفَعْ دَرَجَتَہٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْہُ فِیْ عَقِبِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَ

بلند کر درجہ اوسکا میں انکو کہ سیدھی راہ دکھائے گئے ہیں اور جانشین ہو اوسکا میں پیچھے پس ماندوں اوسکے کے باقی ہیں پیچھے باقی

لَہٗ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَافْسَحْ لَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ وَنَوِّرْ لَہٗ فِیْہِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

واسطے اوسکے اے پروردگار عالمونکے اور کشادگی کر قبر اوسکی میں اور روشنی کر اوسکے لیے اوسمیں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عَائِشَۃَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ تُوُفِّیَ سُجِّیَ بِبُرْدِ حِبَرَۃٍ مُتَّفَقٌ

عائشہ رضہ سے کہا تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ وفات کیے گئے ڈھانکے گئے ساتھ چادر یمن کی متفق

عَلَیْہِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

علیہ وسلم نے جسکا ہووے آخری کلام لا الہ الا اللہ داخل ہوگا بہشت مین روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِقْرَؤُا سُوْرَةَ يٰسٓ عَلٰى مَوْتَاكُمْ

معقل بن یسار سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو سورہ یٰسٓ اپنے مردون پر۔

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنٍ وَّهُوَ مَيِّتٌ وَّهُوَ يَبْكِيْ حَتّٰى سَالَ دُمُوْعُهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بوسہ دیا عثمان بن مظعون پر اوسحالت مین کہ وہ میت تہا اور حضرت روتے تہے یہانتک کہ بہہ آنسو

اَلنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى وَجْهِ عُثْمَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر چہرہ عثمان کے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

وَعَنْهَا قَالَتْ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور روایت ہے اوسنہیں عائشہ سے کہا تحقیق ابوبکر صدیق نے بوسہ دیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اوسوقت کہ اونکی وفات ہوچکی تہی روایت

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ اَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ مَرِضَ فَاَتَاهُ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حصین بن وحوح سے کہ طلحہ بن براء بیمار ہوئے پس آئے اونکے پاس

اَلنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهٗ فَقَالَ اِنِّيْ لَا اُرٰى طَلْحَةَ اِلَّا قَدْ حَدَثَ بِهِ الْمَوْتُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کرنے تہے اونکی پس فرمایا تحقیق مین نہین گمان کرتا طلحہ کو مگر کہ پیدا ہوئی اوسکو موت

فَاٰذِنُوْنِيْ بِهٖ وَعَجِّلُوْا فَاِنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لِجِيْفَةِ مُسْلِمٍ اَنْ تُحْبَسَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ

پس خبر کرنیا تم مجکو ساتہ مرنے اونکے اور جلدی کرو پس نہین تحقیق لائق واسطے مردے مسلمان کے یہ کہ روکا جاوے درمیان لوگون

اَهْلِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

اوسکے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن جعفر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین کرو تم اپنے قریب المرگ لوگونکو یہ کلمہ نہین کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

پاک ہے اللہ پروردگار عرش بڑے کا سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالمونکا عرض کیا صحابہ نے اے رسول خدا کی

كَيْفَ لِلْاَحْيَاءِ قَالَ اَجْوَدُ وَاَجْوَدُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

کیسا سکھلانا اسکا تدبر ستونکو فرمایا بہتر اور بہتر نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سی کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَيِّتُ تَحْضُرُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ فَاِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَالِحًا قَالُوْا

رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قریب امرگ ہوتا ہی آتے ہین اوسکے پاس فرشتے پس جبوقت کہ ہوتا ہی مرد نیک کہتے ہین

اُخْرُجِيْ اَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اُخْرُجِيْ حَمِيْدَةً وَّ

نکل اے جان پاک کہ تھی بدن پاک مین نکل وسخالت مین کہ تعریف کی گئی ہی اور

اَبْشِرِيْ بِرَوْحٍ وَّرَيْحَانٍ وَّرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى

خوشوقت ہو ساتھ راحت کے اور رزق پاک کے بہشت مین اور ساتھ ملاقات رب غیر غضبناک کے پس ہمیشہ کہتی ہی وہ جان کہ کہا جاتا ہی

تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا اِلَى السَّمَآءِ فَيُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هٰذَا فَيَقُوْلُوْنَ فُلَانٌ

باہر نکلتی ہی پھر لیجاتے ہین اوسکو طرف آسمان کے پھر کہولا جاتا ہی دروازہ آسمانکا واسطے اوسکے پس کہا جاتا ہی کون ہی یہ پس کہتے ہین فرشتے فلانا شخص ہی

فَيُقَالُ مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اُدْخُلِيْ حَمِيْدَةً وَّاَبْشِرِيْ

پس کہا جاتا ہی خوشوقتی ہو جان پاک کو کہ تھی بدن پاک مین داخل ہو اوسحالت مین کہ تعریف کی گئی ہی اور خوشوقت ہو

بِرَوْحٍ وَّرَيْحَانٍ وَّرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى تَنْتَهِيَ

ساتھ راحت اور رزق پاک کے اور ساتھ ملاقات پروردگار کے کہ نہین غصہ پس ہمیشہ کہتی ہو جان کہ کہا جاتا ہی واسطے اوسکے یہانتک کہ پہنچتی ہے

اِلَى السَّمَآءِ الَّتِيْ فِيْهَا اللّٰهُ فَاِذَا كَانَ الرَّجُلُ السَّوْءُ قَالَ اُخْرُجِيْ اَيَّتُهَا النَّفْسُ

اس آسمان تک کہ اوسمین ہے اللہ پس جبکہ ہوتا ہی آدمی برا کہتا ہی ملک الموت نکل تو اے جان

الْخَبِيْثَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيْثِ اُخْرُجِيْ ذَمِيْمَةً وَّاَبْشِرِيْ بِحَمِيْمٍ وَّغَسَّاقٍ

بد کہ تھی بدن بدمین نکل تو درحالیکہ برائی کی گئی ہی اور خوشوقت ہو ساتھ پانی گرم کے اور پیپ کے

وَّاٰخَرَ مِنْ شَكْلِهٖ اَزْوَاجٌ فَمَا تَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا

اور ساتھ اور عذابون طرح طرح کے مانند اوسکے پس ہمیشہ کہتی جان کہا جاتا ہی واسطے اوسکے یہانتک کہ نکلتی ہی پھر لیجاتے ہین اوسکو

اِلَى السَّمَآءِ فَيُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هٰذَا فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيُقَالُ لَا مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيْثَةِ

طرف آسمان کے پس کہلوائی جاتے ہین واسطے اوسکو دروازہ آسمان کے پس کہا جاتا ہی کون ہی یہ پس کہا جاتا ہی فلانا شخص ہی پھر کہا جاتا ہے

كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيْثِ اِرْجِعِيْ ذَمِيْمَةً فَاِنَّهَا لَا تُفْتَحُ لَكِ اَبْوَابُ السَّمَآءِ فَتُرْسَلُ

تھی بدن ناپاک مین پھر جا برائی کی گئی پس تحقیق نہین کہولے جاوینگے تیرے لیے دروازے آسمانکے پھر ڈالی جاتی ہی

مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَصِيْرُ اِلَى الْقَبْرِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

آسمان سے پھر پھر آتی ہے طرف قبر کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اوسی سے یہ کہ تحقیق رسول خدا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا خَرَجَتْ رُوْحُ الْمُؤْمِنِ تَلَقَّاهَا مَلَكَانِ يُصْعِدَانِهَا قَالَ حَمَّادٌ

صلعم نے فرمایا جسوقت کہ نکلتی ہے روح مومن کی لیتے ہین اوسکو دو فرشتے لیچڑھتے ہین اوسکو کہا حماد نے

فَذَكَرَ مِنْ طِيْبِ رِيْحِهَا وَذَكَرَ الْمِسْكَ قَالَ وَيَقُوْلُ اَهْلُ السَّمَاءِ رُوْحٌ طَيِّبَةٌ جَاءَتْ

پس ذکر کیا حضرت نے خوشبوئی اوس روح کا اور ذکر کیا مشک کا فرمایا حضرت نے اور کہتے ہین اہل آسمان روح پاک آئی

مِنْ قِبَلِ الْاَرْضِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلٰى جَسَدٍ كُنْتِ تَعْمُرِيْنَهُ فَيُنْطَلَقُ بِهٖ اِلٰى

زمین کی طرف سے رحمت بھیجی اللہ تجھپر اور تیرے بدن پر کہ آباد رکھتی تھی تو اوسکو پس لیجاتے ہین اوسکو طرف

رَبِّهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ اُنْطَلِقُوْا بِهٖ اِلٰى اٰخِرِ الْاَجَلِ قَالَ وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا خَرَجَتْ رُوْحُهٗ

پروردگار اوسکے پھر فرماتا ہے پروردگار لیجاؤ اوسکو ڈھیل دیجاوے قیامت تک فرمایا حضرت نے اور تحقیق کافر جسوقت

قَالَ حَمَّادٌ وَذَكَرَ مِنْ نَتْنِهَا وَذَكَرَ لَعْنًا وَيَقُوْلُ اَهْلُ السَّمَاءِ رُوْحٌ خَبِيْثَةٌ جَاءَتْ

کہا حماد نے اور ذکر کیا حضرت نے بدبو اوسکی کا اور ذکر فرمایا لعنت کا اور کہتے ہین اہل آسمان روح ناپاک آئی

مِنْ قِبَلِ الْاَرْضِ فَيُقَالُ اُنْطَلِقُوْا بِهٖ اِلٰى اٰخِرِ الْاَجَلِ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَرَدَّ رَسُوْلُ

زمین کیطرف سے پس کہا جاتا ہے لیجاؤ اسکو ڈھیل دیجاوے قیامت تک کہا ابو ہریرہ نے پس رد کی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِيْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلٰى اَنْفِهٖ هٰكَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر کہ تھی حضرت پر اوپر ناک اپنے کے اس طرح سے نقل کی مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرَ الْمُؤْمِنَ اَتَتْهُ مَلٰئِكَةُ الرَّحْمَةِ بِحَرِيْرَةٍ بَيْضَاءَ

فرمایا رسول خدا صلعم نے جسوقت کہ آتی ہے مومن کو موت لاتے ہین فرشتے رحمت کی سفید ریشمی کپڑا

فَيَقُوْلُوْنَ اُخْرُجِيْ رَاضِيَةً مَّرْضِيًّا عَنْكِ اِلٰى رَوْحِ اللّٰهِ وَرَيْحَانٍ وَّرَبٍّ غَيْرِ

پھر کہتے ہین زود نکل تو اے سمالین کہ راضی ہے تو اللہ سے اللہ راضی ہے تجھسے طرف رحمت خدا کی اور رزق خوبی کے اور طرف

غَضْبَانَ فَتَخْرُجُ كَاَطْيَبِ رِيْحِ الْمِسْكِ حَتّٰى اَنَّهٗ لَيُنَاوَلُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتّٰى يَاْتُوْا

غضب کے پس نکلتی ہے روح مانند بہترین خوشبو مشک کی یہان تک کہ تحقیق لیتے ہین اوس روح کو بعضے فرشتے بعضون سے

بِهٖ اَبْوَابَ السَّمَاءِ فَيَقُوْلُوْنَ مَا اَطْيَبَ هٰذِهِ الرِّيْحَ الَّتِيْ جَاءَتْكَ مِنَ الْاَرْضِ

اوسکو دروازون آسمان پر پس کہتے ہین فرشتے اسپر کیا خوب ہے یہ خوشبو کہ آئی تجھکو زمین کی طرف سے

ع طرف قبر کے اور روح عذاب مین مبتلا رہتی ہے یا اسپر بچا رہتی ہے ۱۲ ع۲ کہا حماد نے یہ جو اسکی حدیث کو روایت کرتا ہے ابو ہریرہ رضی سے ۱۲ ع۳ پھر فرماتا ہے پروردگار لیجاؤ اسکو یعنی علیین مین جہان مومنون کی روحین رہتی ہین ۱۲ ع۴ ڈھیل دیجاوے یعنی قیامت تک وہین رہین ۱۲ ع۵ لیجاؤ اسکو یعنی سجین مین

علیین من حضرۃ المیت ۱۲ منہ

جہان کافرون کی روحین رہتی ہین ۱۲ ع۶ پس پھیر دی رسول اللہ صلعم نے چادر اپنی ناک پر سے طرف قبر کے یعنی حضرت مہربان تھے روح کافر کے اوپر بیان کرنے کیلئے کہ کیسا اسکی بدبو بیان کرنے پر ع۷ سفید ریشمی کپڑا لاتے ہین فرشتے رحمت کی روح کو اسپر لپیٹنے کیلئے ۱۲ منہ

فَيَأْتُوْنَ بِهٖٓ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَهُمْ اَشَدُّ فَرَحًا بِهٖ مِنْ اَحَدِكُمْ بِغَائِبِهٖ يَقْدَمُ

پھر لاتے ہیں اوسکو طرف ارواح مومنوں کے پس وہ بہت خوش ہوتی ہیں بسبب آنے اوس روح کے ایک تمہارا پیسے ساتھ غایب

عَلَيْهِ فَيَسْأَلُوْنَهٗ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ فَيَقُوْلُوْنَ دَعُوْهُ فَاِنَّهٗ كَانَ

اوسکے پاس پھر پوچھتی ہیں اور ہیں مومنوں کی اس روح سے کہ کیا کیا فلانے نے پس کہتی ہیں اور ہیں آپسمیں چھوڑ دو اسکو اس لیے کہ یہ تھی

فِيْ غَمِّ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ قَدْ مَاتَ اَمَا اَتَاكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ قَدْ ذُهِبَ بِهٖٓ اِلٰٓى اُمِّهَاوِيَتِهٖ

غم دنیا میں پس کہتی ہے یہ روح کہ تحقیق مرگیا فلانا کیا نہیں آیا تمہارے پاس پس کہتی ہیں وہ روحیں کہ تحقیق لیگئے اوسکو طرف ان اوسکی ماں دوزخ

وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا احْتُضِرَ اَتَتْهُ مَلٰٓئِكَةُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ فَيَقُوْلُوْنَ اخْرُجِيْ سَاخِطَةً

اور تحقیق کافر جسوقت کہ آتی ہے اوسکو موت لاتے ہیں اوسکے پاس فرشتے عذاب کے ٹاٹ پر کہتے ہیں روح کافر کو نکل تو ناخوش

مَسْخُوْطًا عَلَيْكِ اِلٰى عَذَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَتَخْرُجُ كَاَنْتَنِ رِيْحٍ جِيْفَةٍ حَتّٰى

اور ناخوشی کی گئی تجھپر طرف عذاب اللہ عزوجل کے پس نکلتی ہے روح بدبودار مانند نہایت بدبودار مردار کے یہانتک کہ

يَاْتُوْنَ بِهٖ بَابَ الْاَرْضِ فَيَقُوْلُوْنَ مَا اَنْتَنَ هٰذِهِ الرِّيْحَ حَتّٰى يَاْتُوْنَ بِهٖ

لاتے ہیں اوسکو طرف دروازے زمین کے پس کہتے ہیں فرشتے کیا بری ہے یہ بدبو یہانتک کہ لاتے ہیں اوسکو

اَرْوَاحَ الْكُفَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ

طرف ارواح کفار کے نقل کی یہ احمد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا نکلے ہم ساتھ

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَآ اِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے جنازے ایک شخص کے انصار میں سے پس پہنچے ہم طرف قبر کے اور نہ ہنوز زمین دفن کیا گیا تھا وہ

فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهٗ كَاَنَّ عَلٰى رُءُوْسِنَا الطَّيْرَ وَفِيْ

پس بیٹھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور بیٹھے ہم گرد حضرت کے گویا کہ ہمارے سروں پر جانور تھے اور حضرت

يَدِهٖ عُوْدٌ يَنْكُتُ بِهٖ فِي الْاَرْضِ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ اسْتَعِيْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ

کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی کہ کریدتے تھے ساتھ اوسکے زمین میں پھر اوٹھایا سر اپنا اور فرمایا پناہ مانگو ساتھ اللہ کے عذاب

الْقَبْرِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اِذَا كَانَ فِيْ اِنْقِطَاعٍ مِّنَ الدُّنْيَا

قبر کے سہ دو بار فرمایا یا تین بار پھر فرمایا تحقیق بندہ مومن جسوقت کہ ہوتا ہے بیچ منقطع ہونیکے دنیا سے

وَاِقْبَالٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ نَزَلَ اِلَيْهِ مَلٰٓئِكَةٌ مِّنَ السَّمَآءِ بِيْضُ الْوُجُوْهِ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ

اور متوجہ ہونیکے طرف آخرت کی تو اوترتے ہیں طرف اوسکی فرشتے آسمان سے نہایت روشن ہوتے ہیں مونہ اونکے گویا کہ مونہ اونکے

الشمس معهم كفن من اكفان الجنة وحنوط من حنوط الجنة حتى يجلسوا
آفتاب ساتھ اونکے کفن ہوتا ہے کفنون بہشت کے اور خوشبو ہوتی ہے خوشبویون بہشت کی سو یہان تک کہ بیٹھتے ہین

منه مد البصر ثم يجئ ملك الموت عليه السلام حتى يجلس عند راسه
سامنے اونکے جہانتک کہ پہنچے نگاہ پھر آتے ہین ملک الموت علیہ السلام یہانتک کہ بیٹھتے ہین نزدیک سر اونکے کے

فيقول ايتها النفس الطيبة اخرجي الى مغفرة من الله ورضوان قال فتخرج
پس کہتے ہین اے جان پاک نکل طرف بخشش کی اللہ کیطرف سے اور خوشنودی اوسکی کے فرمایا حضرت نے

تسيل كما تسيل القطرة من السقاء فياخذها فاذا اخذها لم يدعوها
بہتی ہوئی جیسا بہتا ہے قطرہ پانی کا مشک مین سے پس لیتے ہین اوسکو ملک الموت پس جب لیتے ہین اوسکو نہین چھوڑتے

في يده طرفة عين حتى ياخذوها فيجعلوها في ذلك الكفن وفي ذلك
ہاتھ مین ایک پلک مارتے یہانتک کہ لیتے ہین اوسکو وہ فرشتے اور رکھتے ہین اوسکو اوس کفن مین اور اوس

الحنوط ويخرج منها كاطيب نفحة مسك وجدت على وجه الارض قال
خوشبو مین اور نکلتی ہے اوس روح سے خوشبو مانند بہترین خوشبوون مشک کے کہ پائی جاوین روے زمین پر فرمایا حضرت نے

فيصعدون بها فلا يمرون يعني بها على ملا من الملائكة الا قالوا ما
پس لے چڑھتے ہین فرشتے اوس جان کو پس نہین گذرتے فرشتے یعنے ساتھ اوس جان کے کسی جماعت پر فرشتون سے مگر کہتے ہین کہ کون ہے

هذا الروح الطيب فيقولون فلان بن فلان باحسن اسمائه التي كانوا
یہ روح پاک پس کہتے ہین فرشتے لانیوالے خلانا بیٹا فلانیکا ساتھ بہترین ناموں اوسکے کہ تھے اہل دنیا

يسمونه بها في الدنيا حتى ينتهوا بها الى السماء الدنيا فيستفتحون له فيفتح
ذکر کرتے اوسکو ساتھ اونکے دنیا مین یہانتک کہ لے پہنچتے ہین اوسکو آسمان دنیا تک پھر کھلواتے ہین دروازہ

لهم فيشيعه من كل سماء مقربوها الى السماء التي تليها حتى ينتهى به الى
اونکے لیے پس کھولا جاتا ہے آسمان اونکے لیے پس ساتھ ہوتے ہین اوسکو ہر آسمان سے مقرب خدا کے اوس آسمان تک جو اوس سے ملا ہوا ہے یہانتک کہ پہنچتے ہین

السماء السابعة فيقول الله عز وجل اكتبوا كتاب عبدي في عليين و
ساتوین آسمان تک پس فرماتا ہے اللہ تعالی عزوجل لکھو نامہ اعمال بندہ میرے کا علیین مین اور

اعيدوه الى الارض فاني منها خلقتهم وفيها اعيدهم ومنها اخرجهم
پھیر لے جاؤ اسکو طرف زمین کے اسلیے کہ تحقیق مین نے زمین ہی سے پیدا کیا ہے اونکو اور اسیمین پھر بھیجتا ہون اونکو اور اوسی سے نکالون

تَارَةً اُخْرٰى قَالَ فَتُعَادُ رُوْحُهٗ فِيْ جَسَدِهٖ فَيَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ

دوسری بار فرمایا حضرت صلعم نے پس پھر ڈالی جاتی ہے روح اوسکی اوسکے بدن مین پھر آتے ہین اوسکے پاس دو فرشتے پس بٹھاتے ہین اوسکو

لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا دِيْنُكَ فَيَقُوْلُ دِيْنِيَ الْاِسْلَامُ

اوسکو کون ہے رب تیرا پس کہتا ہے رب میرا اللہ ہے پھر کہتے ہین اوسکو کیا ہے دین تیرا پس کہتا ہے دین میرا اسلام ہے

فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ فَيَقُوْلُ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر کہتے ہین اوسکو کون ہے یہ شخص کہ بھیجا گیا تم مین پس کہتا ہے وہ رسول اللہ کے ہین صلی اللہ علیہ وسلم

فَيَقُوْلَانِ لَهٗ وَمَا عِلْمُكَ فَيَقُوْلُ قَرَاْتُ كِتَابَ اللّٰهِ فَاٰمَنْتُ بِهٖ وَصَدَّقْتُ

پھر کہتے ہین اوسکو کس سبب سے جانا تو نے پس کہتا ہے پڑھی ہے کتاب اللہ کی اور ایمان لایا مین ساتھ اوسکے اور سچ جانا مینے

فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ اَنْ صَدَقَ عَبْدِيْ فَاَفْرِشُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَاَلْبِسُوْهُ

پھر پکارتا ہے پکارنیوالا آسمان سے یہ کہ سچا ہے بندہ میرا پس بچھاؤ اوسکے لیے بچھونا بہشت کا اور پہناؤ اوسکو لباس

مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَى الْجَنَّةِ قَالَ فَيَاْتِيْهِ مِنْ رَّوْحِهَا وَطِيْبِهَا فَيُفْسَحُ

بہشت کے اور کھولدو اوسکے لیے دروازہ طرف بہشت کے فرمایا حضرت صلعم نے پس آتی ہے اوسکو ہوا اوسکی اور خوشبو پس کشادگی

لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ مَدَّ بَصَرِهٖ قَالَ وَيَاْتِيْهِ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ حَسَنُ الثِّيَابِ طَيِّبُ

اوسکے لیے قبر اوسکی مین بقدر پہنچنے نگاہ اوسکی کہ فرمایا حضرت صلعم نے اور آتا ہے اوسکے پاس ایک شخص خوبرو اچھے کپڑے پہنے

الرِّيْحِ فَيَقُوْلُ اَبْشِرْ بِالَّذِيْ يَسُرُّكَ هٰذَا يَوْمُكَ الَّذِيْ كُنْتَ تُوْعَدُ فَيَقُوْلُ

خوشبودار پس کہتا ہے خوشوقت ہو ساتھ اوس چیز کے کہ خوش کرے تجکو یہ وہ دن ہے کہ وعدہ دیا جاتا تھا تو پس کہتا ہے میت

لَهٗ مَنْ اَنْتَ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ يَجِيْءُ بِالْخَيْرِ فَيَقُوْلُ اَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ فَيَقُوْلُ

اوسکو کون ہے تو پس چہرہ تیرا لاتا ہے بھلائی کو اور خوشخبری دیتا ہے اوسکی پس کہتا ہے وہ شخص کہ مین ہون عمل نیک تیرا پس کہتا ہے

رَبِّ اَقِمِ السَّاعَةَ رَبِّ اَقِمِ السَّاعَةَ حَتّٰى اَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ قَالَ وَاِنَّ

اے پروردگار میرے قائم کر قیامت اے پروردگار میرے قائم کر قیامت تاکہ جاؤن مین طرف اہل و مال اپنے کی فرمایا حضرت صلعم نے اور بیشک

الْعَبْدَ الْكَافِرَ اِذَا كَانَ فِيْ اِنْقِطَاعٍ مِّنَ الدُّنْيَا وَاِقْبَالٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ نَزَلَ

بندہ کافر جسوقت کہ ہوتا ہے بیچ منقطع ہونے کے دنیا سے اور متوجہ ہونیکے طرف آخرت کے اوترتے ہین

اِلَيْهِ مِنَ السَّمَآءِ مَلٰٓئِكَةٌ سُوْدُ الْوُجُوْهِ مَعَهُمُ الْمُسُوْحُ فَيَجْلِسُوْنَ مِنْهُ مَدَّ

اوسکی طرف آسمان سے فرشتے کالے ہے ساتھ اوسکے ہوتے ہین ٹاٹ پس بیٹھتے ہین روبرو اوسکے جہانتک

ل دو فرشتے بشکل بشر ۱۲ سے کون ہے تیرا رب ۱۲ سے شخص آسوقت مومن کو بہ نظر آتا ہے ۱۲ جمال نبوی نظر آتا ہے ۱۲ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لیکر پوچھا جاتا ہے ۱۲ سے کس سبب سے جانا تو نے ۱۲ قرنے پڑھی ہے رسول ہوا اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲ سے پس پکارتا ہے پکارنیوالا ۱۲ سے آسمان سے یہ کہ سچا ہے ۱۲ سے بندہ میرا ۱۲ سے پس بچھاؤ اوسکے لیے بچھونا ۱۲ سے بہشت کا ۱۲ سے اور پہناؤ اوسکو لباس ۱۲ سے بہشت کے ۱۲ سے اور کھولدو اوسکے لیے دروازہ طرف بہشت کے ۱۲ سے پس آتی ہے اوسکو ہوا اوسکی اور خوشبو ۱۲ سے اور کشادگی کردیجاتی ہے اوسکے لیے قبر اوسکی مین بقدر پہنچنے نگاہ اوسکی ۱۲ سے اور آتا ہے اوسکے پاس ایک شخص خوبرو اچھے کپڑے پہنے ۱۲ سے خوشخبری لے اوس چیز کی کہ خوش کرے تجکو یہ وہ دن ہے کہ وعدہ دیا جاتا تھا تو ۱۲ سے تیرے لیے کہتا ہے وہ تجکو یہ کون ہے تو ۱۲ سے کیا ہین اوسکی ۱۲ سے اگرنے دیکھین زندگی کسی ۱۲ سے پس کہتا ہے میت ۱۲ سے اوسکو کون ہے تو ۱۲ سے چہرہ تیرا لاتا ہے بھلائی کو ۱۲ سے اور خوشخبری دیتا ہے اوسکی ۱۲ سے پس کہتا ہے وہ شخص کہ مین ہون عمل نیک تیرا ۱۲ سے پس کہتا ہے میت ۱۲ سے اے پروردگار میرے قائم کر قیامت ۱۲ سے تاکہ جاؤن طرف اہل و مال اپنے کی ۱۲ سے مراد اہل سے حوریین اور خادم ہین اور مال سے محل اور باغ جنت کے اور امید پر جو زن و فرزند کی کہ قسم حال سے ہین ۱۲

البصر ثم يجيء ملك الموت حتى يجلس عند رأسه فيقول أيتها النفس الخبيثة

نگاہ پھر آتا ہے ملک الموت یہانتک کہ بیٹھتا ہے نزدیک سر اوسکے پس کہتا ہے اے جان خبیث

اخرجي إلى سخط من الله وغضبه قال فتفرق في جسده فينتزعها كما ينتزع السفود

نکل طرف عذاب کے اللہ کی اور غصہ اوسکے سو فرمایا حضرت ﷺ نے پس پراگندہ ہوتی ہے جان بیچ بدن کافر کے پس کھینچتا ہے ملک الموت اوسکو

من الصوف المبلول فيأخذها فإذا أخذها لم يدعوها في يده طرفة عين

صوف تر سے پس لیتا ہے اوسکو پس جب لیتا ہے اوسکو نہیں چھوڑتے فرشتے روح کو اوسکے ہاتھ مین قدر جھپکنے آنکھ کے

حتى يجعلوها في تلك المسوح ويخرج منها كأنتن ريح جيفة وجدت على وجه

یہانتک کہ رکھتے ہین اوسکو بیچ اون ٹاٹون کے اور پھیلتی ہے اوس روح سے نہایت بوی بدمانند بوی مردار کے کہ پائی جاوی روے

الأرض فيصعدون بها فلا يمرون بها على ملأ من الملائكة إلا قالوا

زمین پر پس لے چڑھتے ہین اوسکو پس نہین گذرتے ساتھ اوسکے کسی جماعت پر فرشتون مین سے مگر کہتے ہین فرشتے

ما هذا الروح الخبيث فيقولون فلان بن فلان بأقبح أسمائه التي كان

کون ہے یہ روح ناپاک پس کہتے ہین فرشتے لانے والے یہ فلانا بیٹا فلانا کا بدترین ساتھ نامون کے ذکر کرتے ہین ساتھ بدترین وصفون اوسکے جو

يسمى بها في الدنيا حتى ينتهى به إلى السماء الدنيا فيستفتح له فلا يفتح

ذکر کیا جاتا ساتھ اوسکے دنیا مین یہانتک کہ پہنچایا جاتا ہے اوسکو طرف آسمان دنیا کے پس کھلوایا جاتا ہے اوسکے لیے دروازہ پس نہیں کھلتا

له ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تفتح لهم أبواب السماء ولا يدخلون الجنة

واسطے اوسکے پھر پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت نہیں کھولے جاتے واسطے کافرون کے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہونگے بہشت

حتى يلج الجمل في سم الخياط فيقول الله عز وجل اكتبوا كتابه في سجين

یہانتک کہ داخل ہو اونٹ بیچ ناکے سوی کے پس فرماتا ہے اللہ عزوجل لکھو نامۂ اعمال اسکا سجین مین

في الأرض السفلى فتطرح روحه طرحا ثم قرأ ومن يشرك بالله فكأنما

کہ بیچ کی زمین مین ہے پس پھینکی جاتی ہے روح اوسکی پھینکنے کر پھر پڑھی حضرت ﷺ نے آیت اور جو شخص کہ شریک کرے ساتھ

خر من السماء فتخطفه الطير أو تهوي به الريح في مكان سحيق فتعاد

گرا آسمان سے تہنہ کے بل پس اوچک لیتے ہین اوسکو پرندے یا پھینکدیتی ہے اوسکو باد بیچ مکان دور کے پس پھر ڈالی جاتی ہے

روحه في جسده ويأتيه ملكان فيجلسانه فيقولان له من ربك فيقول

روح اوسکے بدن مین اور آتے ہین اوسکو پاس دو فرشتے پس بٹھاتے ہین اوسکو پھر کہتے ہین اوسکو اوسکا کون ہے رب تیرا پس کہتا ہے

فقط والله اعلم

۱۲

هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ

ہا ہا نہین جانتا مین پھر کہتے ہین اوسکو کیا ہی دین تیرا پس کہتا ہی وہ ہا ہا نہین جانتا مین پھر کہتے ہین

لَهُ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي فَيُنَادِي

واسکو کون ہی یہ شخص کہ بھیجا گیا تم مین پس کہتا ہی ہا ہا نہین جانتا مین پھر پکارتا ہے

مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ كَذَبَ فَافْرِشُوهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى النَّارِ

پکارنیوالا آسمان کی طرف سے یہ کہ جھوٹا ہی پس بچھاؤ اسکے لیے بچھونا آگ کا اور کھولدو اسکے لیے دروازہ طرف دوزخ کے

فَيَأْتِيهِ مِنْ حَرِّهَا وَسَمُومِهَا وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ فِيهِ أَضْلَاعُهُ

پس آتی ہے اوسکو گرمی اوسکی اور ہوا گرم اوسکی اور تنگ کیجاتی ہی اوسپر قبر اوسکی یہانتک کہ ملکر ادہر اودہر نکل آتی ہین

وَيَأْتِيهِ رَجُلٌ قَبِيحُ الْوَجْهِ قَبِيحُ الثِّيَابِ مُنْتِنُ الرِّيحِ فَيَقُولُ أَبْشِرْ بِالَّذِي

اور آتا ہے اوسکے پاس ایک شخص بدشکل بری گہڑی پہنے بدبو آتی ہوئے پس کہتا ہی خوشوقت ہو ساتھ اوسکے

يَسُوءُكَ هٰذَا يَوْمُكَ الَّذِي كُنْتَ تُوعَدُ فَيَقُولُ مَنْ أَنْتَ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ

کہ ناخوش کرے تجھکو یہ وہ دن ہی جو وعدہ دیا جاتا تہا تو پس کہتا ہی مردہ کون ہی تو پس چہرہ تیرا نہایت برا ہی

يَجِيءُ بِالشَّرِّ فَيَقُولُ أَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيثُ فَيَقُولُ رَبِّ لَا تُقِمِ السَّاعَةَ وَفِي

لاتا ہی برائی پس کہتا ہی مین ہون عمل تیرا بد پروردگار میرے نہ قائم کر تو قیامت کو اور ہی

رِوَايَةٍ نَحْوُهُ وَزَادَ فِيهِ إِذَا خَرَجَ رُوحُهُ صَلَّى عَلَيْهِ كُلُّ مَلَكٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَ

ایک روایت کی مانند اسکے اور زیادہ ہی اوسمین جسوقت کہ نکلتی ہی روح مومن کی رحمت بہیجتا ہی اوسپر ہر فرشتہ کہ درمیان آسمان اور

الْأَرْضِ وَكُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ وَفُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَابٍ

زمین کے ہی اور ہر فرشتہ کہ آسمان مین ہی اور کھولے جاتے ہین اوسکے لیے دروازے آسمان کے اور نہین کوئی دروازے والے کے

إِلَّا وَهُمْ يَدْعُونَ اللّٰهَ أَنْ يُعْرَجَ بِرُوحِهِ مِنْ قِبَلِهِمْ وَتُنْزَعَ نَفْسُهُ يَعْنِي

مگر کہ وہ دعا مانگتے ہین اللہ تعالی سے یہ کہ چڑہائی جاوے روح اوسکی اونکی طرف سے اور نکالی جاتی ہی جان اوسکی یعنے

الْكَافِرَ مَعَ الْعُرُوقِ فَيَلْعَنُهُ كُلُّ مَلَكٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَكُلُّ مَلَكٍ فِي

کافر کی ساتہ رگون کے پس لعنت کرتے ہین اوسکو سب فرشتے درمیان آسمان اور زمین کے اور ہر فرشتہ

السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَابٍ إِلَّا وَهُمْ يَدْعُونَ اللّٰهَ أَنْ

آسمان مین اور بند کیے جاتے ہین دروازے آسمان کے نہین کوئی دروازے والا مگر کہ وہ دعا کرتے ہین اللہ تعالی سے یہ کہ

لَا يَعْرُجُ رُوحُهُ مِنْ قَبْلِهِمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ

نہ چڑھائی جاوے روح اوسکی ہماری طرف سے نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن کعب سے

عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ كَعْبًا الْوَفَاةُ أَتَتْهُ أُمُّ بِشْرٍ بِنْتُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ

کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا جبکہ آئی کعب کو موت آئی اوسکے پاس ام بشر بیٹی براء بن معرور کی

فَقَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِنْ لَقِيتَ فُلَانًا فَاقْرَأْ عَلَيْهِ مِنِّي السَّلَامَ فَقَالَ

پس کہا اے ابا عبد الرحمن (کنیت ہے کعب کی) اگر ملو تو فلانے سے پس کہو اوسکو میری طرف سے سلام پس کہا کعب نے

غَفَرَ اللّٰهُ لَكِ يَا أُمَّ بِشْرٍ نَحْنُ أَشْغَلُ مِنْ ذٰلِكِ قَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَمَا

بخشے اللہ تجکو اے ام بشر ہم جو ہیں زیادہ مشغول ہونگے اس سے کہا ام بشر نے اے ابا عبد الرحمن کیا نہیں

سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فِي طَيْرٍ خُضْرٍ تَعَلَّقُ

سنا تو نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے تحقیق روحیں مومنوں کی پیچ قالب جانور کے سبز کہ اڑا پھرتا ہے

بِشَجَرِ الْجَنَّةِ قَالَ بَلَى قَالَتْ فَهُوَ ذَاكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ

درختوں بہشت کے سے کہا ہاں کہا ام بشر نے پس یہ وہ ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے کتاب

الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ وَعَنْهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

بعث و نشور میں اور روایت ہے اوسی سے نہیں اوسکے باپ سے کہ وہ حدیث کرتے تھے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَيْرٌ تَعَلَّقُ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَهُ اللّٰهُ

علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ روح مومن کی پیچ پرندہ جانور کے سیوہ کھاتی ہے پیچ درختوں بہشت کے یہاں تک کہ پھیرا دیگا اوسکو

إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ يَبْعَثُهُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَ

پیچ بدن اوسکے اوسدن کہ اوٹھاویگا اوسکو روایت کی یہ مالک اور نسائی نے اور بیہقی نے کتاب بعث و

النُّشُورِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ

نشور میں۔ اور روایت ہے محمد بن منکدر سے کہا گیا میں جابر بن عبد اللہ کے پاس اور وہ تھے

بِمُوتُ فَقُلْتُ أَقْرِئْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ بَابُ

قریب مرنے کے پس کہا میں نے کہنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سلام میرا نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب پیچ بیان

غَسْلِ الْمَيِّتِ وَتَكْفِينِهِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ

نہلانے میت کے اور کفن دینے اوسکے کے۔ فصل پہلی روایت ہے ام عطیہ صحابیہ سے کہا

دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نغسل بنته فقال اغسلنها

آئے ہمارے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم نہلاتی تھیں بیٹی اونکی کو پس فرمایا کہ نہلاؤ اونکو

ثلثا او خمسا او اكثر من ذلك ان رايتن ذلك بماء وسدر واجعلن

تین بار یا پانچ بار یا زیادہ اس سے اگر دیکھو تم یہ مناسب ساتھ پانی اور بیری کے اور ڈالو

في الاخرة كافورا او شيئا من كافور فاذا فرغتن فاذنني فلما فرغنا

آخر بار میں کافور یا فرمایا کچھ کافور سے پس جبکہ فارغ ہو تم خبر کرو مجکو پس جب فارغ ہوئیں ہم

اذناه فالقى الينا حقوه فقال اشعرنها اياه وفي رواية اغسلنها

خبر کی ہمنے اونکو پس ڈالا طرف ہماری حضرت نے تہبند اپنا پھر فرمایا بدن ہی لگا دو اسکے اس تہبند کو اور ایک روایت میں ہے کہ غسل

وترا ثلثا او خمسا او سبعا وابدان بميامنها ومواضع الوضوء منها وقالت

طاق تین بار یا پانچ یا سات اور شروع کرو اوسکی داہنی طرف سے اور اعضا وضو اوسکے سے اور کہا ام عطیہ نے

فضفرنا شعرها ثلثة قرون فالقيناها خلفها متفق عليه وعن

پس گوندھیں ہمنے بالوں اونکی کی تین چوٹیاں پھر ڈالا ہمنے اونکو اونکے پیچھے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

عائشة قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كفن في ثلثة اثواب يمانية بيض

عائشہ رضہ سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کفن دیئے گئے تین کپڑوں سفید یمن کے

سحولية من كرسف ليس فيها قميص ولا عمامة متفق عليه وعن

اور سحول کے بنے ہوئے روئی کے نہ تھا اونمیں کرتا اور نہ پگڑی متفق علیہ۔ اور روایت ہے

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كفن احدكم اخاه فليحسن

جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ کفن دیوے ایک تمہارا اپنے بھائی کو پس چاہئے کہ اچھا دے

كفنه رواه مسلم وعن عبد الله بن عباس قال ان رجلا كان مع

کفن اوسکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عباس سے کہا تحقیق ایک شخص تھا ساتھ

النبي صلى الله عليه وسلم فوقصته ناقته وهو محرم فمات فقال رسول الله

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس گردن توڑی اوسکی اونٹنی اوسکی نے اور وہ تھا محرم پس مرگیا پھر فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء وسدر وكفنوه في ثوبيه ولا تمسوه بطيب و

صلے اللہ علیہ وسلم نے غسل دو اسکو ساتھ پانی اور بیری کے اور کفناؤ اسکو دو کپڑوں اوسکے میں اور نہ لگاؤ اسکو خوشبو اور

لَا تُحَنِّطُوْا رَأْسَهٗ فَإِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّيًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ

نہ چھیڑو اسکا سر پس تحقیق وہ اوٹھایا جاویگا دن قیامت کے لبیک کہتا ہوا متفق علیہ اور ذکر کرینگے ہم

حَدِيْثَ خَبَّابٍ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ فِيْ بَابِ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ إِنْشَاءَ اللّٰهُ

حدیث خباب کی کہ مارا اوسکو یہ ہے قتل مصعب بن عمیر پیچھے باب جامع مناقب کے اگر چاہے اللہ

تَعَالٰى الْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تعالیٰ۔ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الْبَسُوْا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ

پہنو تم سفید کپڑے اسواسطے کہ وہ بہتر ہیں کپڑوں تمہارے میں اور کفناؤ سفید کپڑوں میں اپنے مردوں کو

وَمِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ فَإِنَّهٗ يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ

اور بہتر ہے سرمون تمہاری میں اثمد اسلیے کہ تحقیق وہ جماتا ہے بالوں کو اور روشن کرتا ہے بینائی کو نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَالتِّرْمِذِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ إِلٰى مَوْتَاكُمْ وَعَنْ عَلِيٍّ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے لفظ موتاکم تک۔ اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُغَالُوْا فِي الْكَفَنِ فَإِنَّهٗ يُسْلَبُ سَلْبًا سَرِيْعًا رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بہت منہگا کپڑا لگاؤ کفن میں پس تحقیق وہ چھینا جاتا ہے چھیننا جلد نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رضی أَنَّهٗ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ دَعَا بِثِيَابٍ جُدُدٍ فَلَبِسَهَا

اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہ کہ جب آئی اونکو موت منگوائے نئے کپڑے پہر پہنا اونکو

ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمَيِّتُ يُبْعَثُ فِيْ ثِيَابِهِ الَّتِيْ يَمُوْتُ

پہر کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے میت اوٹھایا جاتا ہے اون کپڑوں میں کہ مرتا ہے

فِيْهَا رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اونمیں نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ نقل کی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ وَخَيْرُ الْأَضْحِيَةِ الْكَبْشُ الْأَقْرَنُ رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ

نے فرمایا بہترین کفن حلہ ہے اور بہترین قربانی دنبہ سینگوں والا نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

اور روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ابی امامہ رضی سے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا

اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِقَتْلٰی اُحُدٍ اَنْ یُّنْزَعَ عَنْھُمُ الْحَدِیْدُ وَالْجُلُوْدُ وَاَنْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ حق شہداء احد کے یہ کہ اوتارا جاوے اوسسے لوہا اور چمڑہ اور یہ کہ

یُّدْفَنُوْا بِدِمَائِھِمْ وَثِیَابِھِمْ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ اَلْفَصْلُ

دفن کئے جاویں خون سمیت اور کپڑوں سمیت نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ فصل

اَلثَّالِثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ

تیسری روایت ہے سعد بن ابراہیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ عبدالرحمن بن عوف

اُتِیَ بِطَعَامٍ وَّکَانَ صَائِمًا فَقَالَ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَیْرٍ وَّھُوَ خَیْرٌ مِّنِّیْ کُفِّنَ

کے پاس لائے کھانا اور وہ تھا روزے سے پس کہا کہ مارے گئے مصعب بن عمیر اور وہ تھے بہتر مجھ سے کفنائے گئے

فِیْ بُرْدَۃٍ اِنْ غُطِّیَ رَاْسُہٗ بَدَتْ رِجْلَاہُ وَاِنْ غُطِّیَ رِجْلَاہُ بَدَا رَاْسُہٗ وَاُرَاہُ

ایک چادر میں اگر ڈھانکا جاتا سر اونکا کھل جاتے پاؤں اونکے اور اگر ڈھانکے جاتے پاؤں اونکے کھل جاتا سر اونکا اور

قَالَ وَقُتِلَ حَمْزَۃُ وَھُوَ خَیْرٌ مِّنِّیْ ثُمَّ بُسِطَ لَنَا مِنَ الدُّنْیَا مَا بُسِطَ اَوْ قَالَ

کہا عبدالرحمن نے اور مارے گئے حمزہ اور وہ تھے بہتر مجھ سے پھر کشادہ کی گئی واسطے ہمارے دنیا اور بقدر کشادہ کی گئی یا کہا

اُعْطِیْنَا مِنَ الدُّنْیَا مَا اُعْطِیْنَا وَلَقَدْ خَشِیْنَا اَنْ تَکُوْنَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ

دی گئی ہمکو دنیا اوسقدر کہ دی گئی اور تحقیق ڈرتے ہیں ہم یہ کہ ہووے ثواب نیکیوں ہمارے کا جلدی دیا گیا

لَنَا ثُمَّ جَعَلَ یَبْکِیْ حَتّٰی تَرَکَ الطَّعَامَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتٰی

واسطے ہمارے پھر شروع کیا رونا یہانتک کہ چھوڑ دیا کھانا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا آئے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ اُبَیٍّ بَعْدَ مَا اُدْخِلَ حُفْرَتَہٗ فَاَمَرَ بِہٖ فَاُخْرِجَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کے پاس بعد اسکے کہ رکھا گیا تھا اپنی قبر میں پھر حکم فرمایا اوسکے نکالنے کے لیے

فَوَضَعَہٗ عَلٰی رُکْبَتَیْہِ فَنَفَثَ فِیْہِ مِنْ رِّیْقِہٖ وَاَلْبَسَہٗ قَمِیْصَہٗ قَالَ وَکَانَ کَسَا

پھر رکھا اوسکو حضرت نے اپنے گھٹنوں پر پس ڈالا منہ اوسکے میں اپنے آب دہن سے اور پہنایا اوسکو اپنا کرتا کہا جابر نے اور تھا عبداللہ

عَبَّاسًا قَمِیْصًا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ بَابُ الْمَشْیِ بِالْجَنَازَۃِ وَالصَّلٰوۃُ

عباس کو کرتا متفق علیہ۔ باب ہے بیچ بیان چلنے کے ساتھ جنازہ کے اور نماز پڑھنے

عَلَیْھَا اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

اوسکے کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم اسرعوا بالجنازۃ فان تک صالحۃ فخیر تقدمونہا الیہ وان تک
علیہ وسلم نے جلدی کرو ساتھ جنازہ کے پس اگر ہے وہ جنازہ نیک پس بھلائی ہے جو اوسکے لیے پہنچاؤ اوسکو طرف بھلائی کے اور اگر ہے
سوی ذلک فشر تضعونہ عن رقابکم متفق علیہ وعن ابی سعید قال
غیر اسکے پس بد ہے رکھو اوسکو اپنی گردنوں سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا وضعت الجنازۃ فاحتملہا الرجال علی اعناقہم
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ تیار کیا جاتا ہے جنازہ پس اوٹھاتے ہیں اوسکو لوگ اپنی گردنوں پر
فان کانت صالحۃ قالت قدمونی وان کانت غیر صالحۃ قالت لاہلہا
پس اگر ہوتا ہے نیکبخت کہتا ہے جلدی لیچلو مجکو اور اگر ہوتا ہے بدبخت کہتا ہے اپنے لوگوں کو
یا ویلہا این تذہبون بہا یسمع صوتہا کل شیء الا الانسان ولو سمع
اے مصیبت کہاں لیجاتے ہو اوسکو سنتی ہے آواز اوسکی ہر چیز سوائے آدمی کے اور اگر سنے
الانسان لصعق رواہ البخاری وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
آدمی البتہ مرجاوے یا بیہوش ہوجاوے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اوسہی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اذا رایتم الجنازۃ فقوموا فمن تبعہا فلا یقعد حتی توضع متفق علیہ
جب دیکھو تم جنازے کو پس کھڑے ہوجاؤ پس جو شخص کہ ساتھ ہو اوسکے پس نہ بیٹھے یہانتک کہ رکھا جاوے جنازہ متفق علیہ
وعن جابر قال مرت جنازۃ فقام لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقمنا معہ
اور روایت ہے جابر سے کہا گذرا ایک جنازہ پس اوٹھ کھڑے ہوئے رسول خدا صلعم اور کھڑے ہوئے ہم ساتھ اوسکے
فقلنا یا رسول اللہ انہا یہودیۃ فقال ان للموت فزعا فاذا رایتم
پس کہا ہمنے اے رسول خدا کے یہ جنازہ یہودیہ کا پس فرمایا حضرت نے تحقیق موت جائے گھبراہٹ اور ڈر کی ہے پس جبکہ دیکھو
الجنازۃ فقوموا متفق علیہ وعن علی رض قال رایتنا رسول اللہ صلی
جنازہ اوٹھ کھڑے ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت علی اوسہی سے کہا دیکھا ہمنے رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم قام فقمنا وقعد فقعدنا یعنی فی الجنازۃ رواہ مسلم وفی روایۃ
علیہ وسلم کو کہ کھڑے ہوئے پس کھڑے ہوئے ہم اور بیٹھے پس بیٹھے ہم یعنی جنازے پر دیکھ جنازے کو نقل کی یہ مسلم نے اور ہے روایت
مالک وابی داود قام فی الجنازۃ ثم قعد بعد وعن ابی ہریرۃ قال
مالک کے اور ابی داؤد کو یہ کہ کھڑے ہوئے جنازہ کے لیے پھر بیٹھے پیچھے اسکے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا وَّكَانَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جاوے ساتھ جنازہ مسلمان کے بسبب ایمان کے اور واسطے طلب کرنے ثواب اللہ کے اور رہے

مَعَهٗ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا وَيَفْرُغَ مِنْ دَفْنِهَا فَاِنَّهٗ يَرْجِعُ مِنَ الْاَجْرِ بِقِيْرَاطَيْنِ

ساتھ اوسکے یہانتک کہ نماز پڑھے اوسپر اور فراغت پاوے دفن اوسکے سے پس تحقیق وہ پھرتا ہے اجر لیکر برابر دو قیراط کے

كُلُّ قِيْرَاطٍ مِّثْلُ اُحُدٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ اَنْ تُدْفَنَ فَاِنَّهٗ يَرْجِعُ

ہر قیراط مانند احد کے اور جو شخص کہ نماز پڑھے جنازہ پر پھر پھر جاوے پہلے دفن سے پس وہ پھرتا ہے ثواب لیکر برابر

بِقِيْرَاطٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعٰى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ

ایک قیراط کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچائی خبر نجاشی کے مرنے کی لوگوں کو جس دن

الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ وَخَرَجَ بِهِمْ اِلَى الْمُصَلّٰى فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ وہ مرا اور نکلے ساتھ صحابہ کے طرف عیدگاہ کے پھر صف باندھی ساتھ اونکے اور تکبیر کہیں چار متفق علیہ

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلٰى جَنَائِزِنَا

اور روایت ہے عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے کہ کہا تھے زید بن ارقم صحابی تکبیر کہتے ہماری جنازوں پر

اَرْبَعًا وَّاِنَّهٗ كَبَّرَ عَلٰى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَاَلْنَاهُ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چار اور اونہوں نے تکبیر کہیں ایک جنازہ پر پانچ پس پوچھا ہم نے اونسے پس کہا اونہوں نے کہ تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يُكَبِّرُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ صَلَّيْتُ

پانچ تکبیر کہتے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے طلحہ بن عبداللہ بن عوف تابعی سے کہ کہا نماز پڑھی میں نے

خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى جَنَازَةٍ فَقَرَاَ فَاتِحَةَ الْكِتٰبِ فَقَالَ لِتَعْلَمُوْا اَنَّهَا

پیچھے ابن عباس کے جنازے پر پس پڑھی سورہ فاتحہ اور کہا پڑھی میں نے سورہ فاتحہ تاکہ جانو تم کہ یہ

سُنَّةٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

سنت ہے نقل کیا یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک سے کہ کہا نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَ

علیہ وسلم نے ایک جنازے پر پس یاد رکھی میں نے دعا پڑھتے ہی حضرت کی کہ وہ فرماتے تھے یا الٰہی بخش گناہ اسکے اور

ارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ

رحمت کر اسپر اور خلاص کر اسکو اور معاف کر اسے اور بہتر کر مہمانی اسکی اور کشادہ کر قبر اسکی اور پاک کر اسکو ساتھ پانی کے

وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

اور برف کو اور اولے کے اور پاکیزہ کر اسکو گناہوں سے جیسیکہ پاکیزہ کرتا ہے تو کپڑے کو سفید کو میل سے

وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ

اور بدلہ دے اسکو گھر بہتر گھر اسکے سے اور اہل بہتر اہل اسکے سے اور بی بی بہتر

زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

بی بی اسکی سے اور داخل کر اسکو جنت مین اور پناہ دے اسکو عذاب قبر کے سے یا کہا عذاب دوزخ کے سے

وَفِي رِوَايَةٍ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ

اور ایک روایت مین ہے کہ بچا اسکو فتنہ قبر کے سے اور عذاب آگ کے سے کہا عوف نے یہانتک کہ آرزو کی مینے کہ ہوتا

أَنَا ذٰلِكَ الْمَيِّتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ

مین یہ میت کفل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سلمہ بن عبد الرحمن سے یہ کہ

لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَتِ ادْخُلُوا بِهِ الْمَسْجِدَ حَتَّى أُصَلِّيَ عَلَيْهِ

جب وفات ہوئی سعد بن ابی وقاص کی کہا حضرت عائشہ رضہ نے داخل کرو انکو مسجد مین تاکہ نماز پڑہہ سکون مین انپر

فَأُنْكِرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَيْ

پس انکار کیا گیا یہ حضرت عائشہ پر پس فرمایا عائشہ نے قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق نماز پڑہی ہے رسول خدا صلعم نے اور دو نو بیٹون

بَيْضَاءَ فِي الْمَسْجِدِ سُهَيْلٍ وَأَخِيهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ

بیضا کے مسجد مین سہیل اور بہائی اوسکے کفل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا

صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسْطَهَا

نماز پڑہی مینے پیچہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر جنازہ ایک عورت کے کہ مر گئی تہی بیچہ نفاس اپنی کے پس کہڑے ہوئے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ دُفِنَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلعم گذرے ایک قبر پر کہ دفن کیا گیا تہا مرد اوسمین

لَيْلًا فَقَالَ مَتَى دُفِنَ هٰذَا قَالُوا الْبَارِحَةَ قَالَ أَفَلَا آذَنْتُمُونِي قَالُوا دَفَنَّاهُ

رات کو پس فرمایا کب دفن کیا گیا ہے یہ عرض کیا صحابہ نے کہ آج کی رات فرمایا پس کیون نہ خبر کی تمنے مجکو عرض کیا کہ دفن کیا ہمنے اسکو

فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ فَكَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ فَقَامَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلّٰى عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پیچہ اندہیری رات کے پس کردہ جانا ہمنے جگانا آپکا پہر کہڑی ہوئی حضرت م پس صف باندہی ہمنے پیچہے حضرت کے پس نماز پڑہی اوسپر

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ اَوْ شَابًّا فَفَقَدَهَا
اور روایت ابی ہریرہ سے یہ کہ ایک عورت تھی کالی جھاڑو دیتی تھی مسجد مین یا تھا ایک جوان پس نہ پایا اوسکو
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ عَنْهَا اَوْ عَنْهُ فَقَالُوْا مَاتَ قَالَ اَفَلَا كُنْتُمْ اٰذَنْتُمُوْنِیْ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس پوچھا احوال اوس عورت کے سے یا مرد جوان کے سے عرض کیا صحابہ نے کہ مر گیا یا مر گئی فرمایا پس کیون
قَالَ فَكَاَنَّهُمْ صَغَّرُوْا اَمْرَهَا اَوْ اَمْرَهُ فَقَالَ دُلُّوْنِیْ عَلٰی قَبْرِهٖ فَدَلُّوْهُ فَصَلّٰی عَلَیْهَا
کہا ابو ہریرہ نے پس گویا کہ صحابہ نے حقیر جانا حال اوس عورت کا یا اوس شخص کا پس فرمایا بتلا دو مجکو قبر اوسکی پس بتلائی اونکو پس نماز
ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْقُبُوْرَ مَمْلُوَّةٌ ظُلْمَةً عَلٰی اَهْلِهَا وَاِنَّ اللّٰهَ یُنَوِّرُهَا لَهُمْ
پڑھی پھر فرمایا تحقیق یہ قبرین بھری ہوئی ہین تاریکیون سے مردون پر اور تحقیق اللہ تعالی روشن کرتا ہے قبر والون کو اوسکی
بِصَلَاتِیْ عَلَیْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَلَفْظُهٗ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ كُرَیْبٍ مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ
بسبب نماز میری کے اونپر متفق علیہ اور لفظ اسکو واسطے مسلم کے۔ اور روایت ہے کریب مولی ابن عباس سے
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ مَاتَ لَهٗ ابْنٌ بِقُدَیْدٍ اَوْ بِعُسْفَانَ فَقَالَ یَا كُرَیْبُ
کہ نقل کی عبد اللہ ابن عباس سے یہ کہ مرا اونکا بیٹا قدید مین یا عسفان مین پس کہا ابن عباس نے اے کریب
اُنْظُرْ مَا اجْتَمَعَ لَهٗ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَخَرَجْتُ فَاِذَا نَاسٌ قَدِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ فَاَخْبَرْتُهٗ
دیکھ کس قدر جمع ہوئے ہین لوگ اسکے لیے کہا کریب نے نکلا مین پس ناگہان لوگ بہت جمع ہو گئے تھے اوسکے لیے پس خبر دی
فَقَالَ تَقُوْلُ هُمْ اَرْبَعُوْنَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَخْرِجُوْهُ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
پھر کہا کیا کہتا ہے تو کہ ہونگے وہ چالیس کہا کہ ہان کہا ابن عباس نے کہ نکالو جنازہ کو پس تحقیق مین نے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ یَمُوْتُ فَیَقُوْمُ عَلٰی جَنَازَتِهٖ اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا
علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین کوئی شخص مسلمان کہ مرے پس پڑھین جنازے اوسکے پر چالیس آدمی
لَا یُشْرِكُوْنَ بِاللّٰهِ شَیْئًا اِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ فِیْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ
کہ شریک کرتے ہون ساتھ اللہ کے کسیکو مگر کہ قبول کرتا ہے اللہ شفاعت اونکو میت کے حق مین نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے
عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَیِّتٍ تُصَلِّیْ عَلَیْهِ اُمَّةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ یَبْلُغُوْنَ
کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین کوئی میت کہ نماز پڑھے اوسپر ایک جماعت مسلمانون کی کہ پہنچین
مِائَةً كُلُّهُمْ یَشْفَعُوْنَ لَهٗ اِلَّا شُفِّعُوْا فِیْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ
سو کو سب شفاعت کرین واسطے اوسکے مگر کہ قبول کیجاتی ہے شفاعت اونکی میت کے حق مین نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ

ہے یعنی جھاڑو دیتی
کیون نہ خبر کی مجکو یعنی نماز پڑھتا
کی مجکو کہا نوری نے اس
سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے حسن خلق اور تواضع
اور خبر کیجیو اپنے پیاروں کی
اور ان کے حقوق کا خیال
رکھنا اور ان کی دنیا اور آخرت
کے مصلحتون کی فکر کیا کرنا چاہیے
ہوتا ہے اور مراد یہ ہے جیسے جیسے
ہوتا ہے اس سے یہی
معلوم ہوا کہ میت کی نماز دفن مین
شریک ہونا مناسب ہے ۱۲
پس نماز پڑھی اسپر
حدیث سے قبر پر نماز جنازہ پڑھنا
ثابت ہوتا ہے اور یہی مذہب
شافعی کا اور صحابہ مالک نے
تاویلات باطلہ کرکے اسکو
کہا ہے اور حدیث پیغمبر معصوم کے
کرکے کسی کا قول کیا نہین سکتا ۱۲
(نووی)
قبر مین یا
جنازہ کے سامنے
اسکے لیے نہین ہے ۱۲
جنازہ کے پیچھے تو کوئی اختلاف نہین
کیونکہ اصل کا عدم مغفرت
ہونگے تو اور مغفرت کی
زیادہ امید ہے ۱۲

مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا

گذرے صحابہ ایک جنازہ پر پس تعریف کی اوسپر پہلائی کی پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ واجب ہوگئی پھر گذرے

بِأُخْرٰى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ مَا وَجَبَتْ فَقَالَ هٰذَا

ایک اور جنازہ پر پس ذکر کیا اوسپر برائی کا پس فرمایا نبی صلعم نے کہ واجب ہوئی پس کہا حضرت عمر نے کیا واجب ہوئی فرمایا حضرت نے وہ شخص

أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا فَوَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَهٰذَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا فَوَجَبَتْ لَهُ

تعریف کی تم نے اوسپر پہلائی کی پس واجب ہوئی اوسکو لیے بہشت اور یہ شخص جسپر ذکر کیا تمنے برائی کا پس واجب ہوئی اوسکو لیے

النَّارُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ الْمُؤْمِنُونَ شُهَدَاءُ

دوزخ تم گواہ ہو خدا کی زمین مین متفق علیہ اور ایک روایت مین ہے کہ مومن گواہ ہین

اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ وَعَنْ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ

اللہ کی زمین مین۔ اور روایت ہے حضرت عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان کہ گواہی دیوے

لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ قُلْنَا وَثَلٰثَةٌ قَالَ وَثَلٰثَةٌ قُلْنَا وَاثْنَانِ

واسطے اوسکے چار شخص ساتھ بھلائی کے داخل کریگا اوسکو اللہ بہشت مین کہا ہمنے اور اگر تین شخص گواہی دین فرمایا اور اگر تین

قَالَ وَاثْنَانِ ثُمَّ لَمْ نَسْأَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ

فرمایا اور دو بھی پھر نہ پوچھا ہمنے اوسسے حال ایک کا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ برا کہو مردون کو اسلیے کہ تحقیق وہ پہونچے ساتھ جزا

إِلٰى مَا قَدَّمُوا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

اوپیچیز کی کہ آگے بھیجی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے

يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلٰى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ

جمع کرتے دو شخصون کو شہدا احد مین سے پھر ایک کپڑے مین پھر فرماتے تھے کونسی کو انمین سے زیادہ

أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلٰى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ

قرآن یاد ہے پس جب اشارہ کیا جاتا واسطے حضرت کے طرف ایک کے اونمین سے آگے کرتے اوسکو قبر مین اور فرماتے کہ مین گواہی

عَلٰى هٰؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا

انپر دن قیامت کے اور حکم فرمایا ساتھ دفن کرنے اونکے خون سمیت اور نہ نماز پڑھی اوپر اور نہ نہلائے گئے

رواہ البخاری وعن جابر بن سمرۃ قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بفرس معرور

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہ کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گھوڑا بغیر زین کے

فرکبہ حین انصرف من جنازۃ ابن الدحداح ونحن نمشی حولہ رواہ

پس سوار ہوئے اوسپر اوسوقت کہ پھرے جنازے سے ابن دحداح کے اور ہم چلتے تھے گرد حضرت کے روایت کی یہ

مسلم الفصل الثانی عن المغیرۃ بن شعبۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال الراکب یسیر خلف الجنازۃ والماشی یمشی خلفہا وامامہا وعن یمینہا

فرمایا کہ سوار چلے پیچھے جنازے کے اور پیادہ چلے پیچھے جنازے کے اور آگے اسکے اور داہنے اوسکے

وعن یسارہا قریبا منہا والسقط یصلی علیہ ویدعی لوالدیہ بالمغفرۃ

اور بائیں اوسکے پاس پاس اوسکے اور کچا بچا نماز پڑھی جاوے اوسپر اور دعا کیجاوے واسطے ماں باپ اوسکے

والرحمۃ رواہ ابوداود وفی روایۃ احمد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ

اور رحمت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ہیچ روایت احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ کی یوں ہے

قال الراکب خلف الجنازۃ والماشی حیث شاء منہا والطفل یصلی علیہ و

فرمایا سوار چلے پیچھے جنازے کے اور پیادہ جسطرف چاہے جنازے کے چلے اور لڑکا کہ مرجاوے نماز جنازہ کی پڑھی جاوے

فی المصابیح عن المغیرۃ بن زیاد وعن الزہری عن سالم عن ابیہ قال

مصابیح میں یہ روایت مغیرہ بن زیاد سے ہے۔ اور روایت ہے زہری سے کہ نقل کی سالم سے اور اوسنے اپنے باپ سے نقل کی کہ

رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابا بکر وعمر یمشون امام الجنازۃ رواہ

دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ابوبکر اور عمر کو چلتے تھے آگے جنازے کے نقل کی یہ

احمد وابوداود والترمذی والنسائی وابن ماجۃ وقال الترمذی

احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

واہل الحدیث کانہم یرونہ مرسلا وعن عبد اللہ بن مسعود قال قال

اور اہل حدیث گویا جانتے ہیں اسحدیث کو مرسل۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجنازۃ متبوعۃ ولا تتبع لیس منہا من تقدمہا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ تابع کیا گیا ہے اور نہیں تابع ہوتا ساتھ اوسکے وہ شخص کہ آگے جاوے

رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ قال الترمذی وابو ماجد الزاوی

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے کہا ترمذی نے ابو ماجد راوی

رجل مجہول وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تبع

مرد مجہول ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ساتھ ہو

جنازۃ وحملہا ثلث مرار فقد قضی ما علیہ من حقہا رواہ الترمذی

جنازہ کے اور اٹھاوے اوسکو تین بار پس تحقیق ادا کیا حق اوسکا کہ اوسپر تھا روایت کی یہ ترمذی نے

وقال ہذا حدیث غریب وقد روی فی شرح السنۃ ان النبی صلی اللہ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور تحقیق روایت کی گئی شرح السنہ میں یہ کہ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم حمل جنازۃ سعد بن معاذ بین العمودین وعن ثوبان قال

علیہ وسلم نے اوٹھایا جنازہ سعد بن معاذ کا درمیان دو لکڑیوں جنازہ کے اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا

خرجنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی جنازۃ فرای ناسا رکبانا فقال الا تستحیون

نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ ایک جنازہ کے پس دیکھا لوگونکو سوار فرمایا کیا نہیں حیا کرتے تم

ان ملئکۃ اللہ علی اقدامہم وانتم علی ظہور الدواب رواہ الترمذی

کہ تحقیق فرشتے خدا کے پیدل قدموں پر ہیں اور تم اوپر پیٹھ جانوروں کے ہو روایت کی یہ ترمذی

وابن ماجۃ ورواہ ابوداؤد نحوہ قال الترمذی وقد روی عن

اور ابن ماجہ نے اور روایت کی ابوداؤد نے مانند اسکے کہا ترمذی نے اور تحقیق روایت کی گئی یہ

ثوبان موقوفا وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قرأ علی الجنازۃ

ثوبان سے موقوف۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی جنازہ پر

بفاتحۃ الکتاب رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ وعن ابی ہریرۃ

سورہ فاتحہ روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلیتم علی المیت فاخلصوا لہ الدعاء

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ پڑھو تم نماز میت پر پس خالص کرو اوسکو لیے دعا

رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ وعنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اوسنہیں ابوہریرہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا

جبوقت پڑھتے نماز جنازہ کی پر فرماتے یا الٰہی بخشش کر واسطے زندون ہمارے کی اور مردون ہمارے کی اور حاضر ہمارے کی اور غائب

وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى

اور چھوٹون ہمارے کی اور بڑون ہمارے کی اور مردون ہمارے کی اور عورتون ہمارے کی یا الٰہی جسکو کہ زندہ رکھے تو ہمارے مین سے پس زندہ رکھ

الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ

اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم مین سے پس مار اسکو ایمان پر یا الٰہی نہ محروم رکھ ہمکو ثواب اوسکے سے

وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ

اور نہ فتنہ مین ڈال ہمکو پیچھے اسکے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ

النَّسَائِيُّ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَشْهَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَانْتَهَتْ رِوَايَتُهُ عِنْدَ قَوْلِهِ

نسائی نے ابی ابراہیم اشہلی سے کہ اون نے نقل کی اپنے باپ سے اور تمام ہوئی روایت اوسکی لفظ

وَأُنْثَانَا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِيمَانِ وَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَ

و اثانا تک اور بیچ روایت ابی داؤد کے پس زندہ رکھ اوسکو ایمان پر اور مار اوسکو اسلام پر اور

وَفِي آخِرِهِ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ صَلَّى بِنَا

اخیر مین اوسکے یہ ہے اور نہ گمراہ کر ہمکو پیچھے اوسکی۔ اور روایت ہے واثلہ بن اسقع سے کہا نماز پڑہی ہمارے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اللّٰهُمَّ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص پر مسلمانون مین سے پس سنا مینے حضرتہ کو کہ فرماتے تھے یا الٰہی

إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

تحقیق فلانا بیٹا فلانیکا بیچ امان تیری کے ہے اور تیری پناہ کے رسے مین ہے پس بچا اسکو فتنہ قبر کے سے

وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ

اور عذاب آگ کے سے اور تو صاحب وفا کا ہے اور تو صاحب حق کا ہے یا الٰہی بخشش کر واسطے اوسکے اور رحم کر اوپر اوسکے تحقیق

أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

تو بخشنے والا مہربان ہے روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یاد کرو نیکیان اپنے مردون کی اور بند رہو ذکر کرنے برائیون اونکی سے

ف ۱ یعنی زندہ رکھ اسلام پر اور مار ایمان پر تو بہتر ہے یہ اشارہ ہے کہ زندگی مین اعمال کی ضرورت ہے اور مرنے وقت صرف ایمان کی ضرورت ہے یقین کی ضرورت ہے اسکو ایمان سے زیادہ تعلق ہے ایمان اور اسلام ایک ہی ہے پر بعضی جگہ کی روسے کچھ فرق ہے اسلام کے معنے اطاعت اور ایمان کا معنے یقین ہے اس بنا پر ہر مومن مسلم ہے اور ہر مسلم مومن نہیں ہے جس طرح ہر مربع مستطیل ہے اور ہر مستطیل مربع نہیں ہے کیونکہ مربع کا ایسا ہونا ضروری ہے کہ اسکے چاروں ضلعے برابر ہون اور مستطیل کا ایسا ہونا ضروری نہیں ہے

ف ۲ یعنی جنازے کی نماز پڑہی ساتھ ہمارے یعنی جنازے کی

ف ۳ فلانا بیٹا فلانے کا یعنی میت کا نام اور اسکے باپ کا نام لیوے

ف ۴ تو صاحب وفا کا ہے یعنی جو بندہ تیرے ساتھ عہد وعدہ کرتا ہے پورا کیا کرتا ہے اور تو صاحب حق کا ہے یعنی جو کہتا ہے اور کرتا ہے حق ہے

ف ۵ یاد کرو نیکیان اپنے مردون کی ابن عمر سے روایت کیا ابن ماجہ نے فرمایا اس حدیث مین حکم ہے زندون کو کہ ذکر کرین مردون کی اور اعتباری ہیں ان (زبان) سے اور لازم ہے کہ ذکر کرین مردہ کے محاسن کے عیب اور لازم ہے کہ ظاہر نکرین) ۱۲

رواہ ابوداود والترمذی وعن نافع ابی غالب قال صلیت مع

روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ کنیت اوسکی ابی غالب ہے کہا کہ نماز پڑھی میں نے

انس بن مالک علی جنازۃ رجل فقام حیال رأسہ ثم جاؤا بجنازۃ

انس بن مالک کے اوپر جنازہ ایک شخص کے پس کھڑے ہوئے مقابل سر اوسکے پھر لائے لوگ جنازہ

امرأۃ من قریش فقالوا یا اباحمزۃ صل علیہا فقام حیال وسط السریر

ایک عورت کا قریش میں سے پس کہا اے ابا حمزہ نماز پڑھ اوس جنازہ پر پس کھڑے ہوئے مقابل درمیان تخت کے

فقال لہ العلاء بن زیاد ھکذا رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قام علی

پس کہا واسطے اوسکے علاء بن زیاد نے کہ اسیطرح سے دیکھا تو نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کھڑے ہوئے

الجنازۃ مقامک منہا ومن المرأۃ مقامک منہا قال نعم رواہ الترمذی

جنازے پر پہچہ جگہ کھڑی ہوئے تیری کے اوس عورت سے اور کھڑی ہوئے مرد سے جگہ کھڑی ہوئے تیری کہ مرد سے کہا کہ ہوں نقل کی ہے ترمذی

وابن ماجہ وفی روایۃ ابوداود ونحوہ مع زیادۃ وفیہ فقام عند

اور ابن ماجہ نے اور ہیچ روایت ابی داؤد کے مانند اوسکی ساتھ زیادتی کے اور اوسمیں یہ ہے کہ پس کھڑے ہوئے نزدیک

عجیزۃ المرأۃ الفضل الثالث عن عبدالرحمن بن ابی لیلی قال

کولے عورت کے۔ فصل تیسری روایت ہے عبدالرحمن بن ابی لیلے سے کہ کہا

کان سہل بن حنیف وقیس بن سعد قاعدین بالقادسیۃ فمر علیہما

تھے سہل بن حنیف اور قیس بن سعد بیٹھے ہوئے قادسیہ میں پس گذرا گیا اوپر

بجنازۃ فقاما فقیل لہما انہا من اہل الارض ای من اہل الذمۃ

ایک جنازہ پس کھڑے ہوگئے دونو پر کہا گیا اونکو کہ تحقیق یہ جنازہ زمیندار اوسسے ہے یعنے زمیون سے

فقالا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرت بہ جنازۃ فقام فقیل لہ انہا جنازۃ

پس کہا دونو صحابیون نے کہ تحقیق رسولخدا صلعم گذرا اون پاس جنازہ پس کھڑے ہوئے پس کہا گیا اونکو کہ تحقیق یہ

یہودی فقال الیست نفسا متفق علیہ وعن عبادۃ بن الصامت

یہودی کا ہے فرمایا کیا نہیں ہے یہ جاندار متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے

قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا تبع جنازۃ لم یقعد حتی توضع فی

کہا تھے رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ جاتے ساتھ جنازے کے نہ بیٹھتے یہانتک کہ رکھا جاتا

اللحد فعرض له حبر من اليهود فقال له انا هكذا نصنع يا محمد قال
قبر میں پس روبرو آیا حضرت کے کو ایک عالم یہود یونمیں سے پس کہا اوسنے حضرت م کو کہ تحقیق ہم اسی طرح کرتے ہیں اے محمد کہا
فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال خالفوهم رواه الترمذي وابو داود وابن
پس بیٹھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا مخالفت کرو یہود یونکی روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن
ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وبشر بن رافع الراوي ليس
ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور بشر بن رافع کہ راوی ہے حدیث کا نہیں
بالقوي وعن علي رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم امرنا بالقيام في الجنازة
قوی ۔ اور روایت ہے حضرت علی رض سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہمکو ساتھ کھڑے ہو جانیکے وقت
ثم جلس بعد ذلك وامرنا بالجلوس رواه احمد وعن محمد بن سيرين
پھر بیٹھے پیچھے اسکے اور فرمایا ہمکو ساتھ بیٹھنے کے نقل کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے محمد بن سیرین سے
قال ان جنازة مرت بالحسن بن علي رض وابن عباس رض فقام الحسن ولم يقم
کہ کہا تحقیق ایک جنازہ گذرا حضرت حسن بن علی رض اور ابن عباس رض پر پس کھڑے ہوئے حسن اور نہ کھڑے ہوئے
ابن عباس فقال الحسن اليس قد قام رسول الله صلى الله عليه وسلم لجنازة يهودية
ابن عباس پھر کہا حسن نے کیا نہیں کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم واسطے جنازہ یہودی کے
قال نعم ثم جلس رواه النسائي وعن جعفر بن محمد عن ابيه ان الحسن
کہا ابن عباس نے ہاں کھڑے ہوئے پھر بیٹھے نقل کی یہ نسائی نے ۔ اور روایت ہے جعفر بن محمد سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ حسن
ابن علي كان جالسا فمر عليه بجنازة فقام الناس حتى جاوزت الجنازة
بن علی تھے بیٹھے ہوئے پس گذرا گیا اوپر جنازہ پس کھڑے ہوئے لوگ یہانتک کہ گذر گیا جنازہ
فقال الحسن انما مر بجنازة يهودي وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم على طريقها
پس کہا حسن نے سوا اسکے نہیں کہ گذرا گیا جنازہ یہودی کا اور تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوپر راہ کے
جالسا وكره ان تعلو رأسه جنازة يهودي فقام رواه النسائي وعن
بیٹھے ہوئے اور مکروہ جانا یہ کہ بلند ہو سر اونکے سے جنازہ یہودی کا پس کھڑے ہوئے نقل کیا یہ نسائی نے ۔ اور روایت ہے
ابي موسى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا مرت بك جنازة يهودي
ابی موسے سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ گذری تجھپر جنازہ یہودی کا

صف بین ہو

او نصرانی او مسلم فقوموا لها فلستم لها تقومون انما تقومون لمن معها

یا نصاری کا یا مسلمان کا پس کھڑے ہو جاؤ اوسکے لیے پس نہیں تم اوسکے لیے کھڑی ہوتے سوا اسکے نہیں کہ کھڑی ہوتی ہو تم اوسکے

من الملئکة رواه احمد وعن مالك بن هبيرة قال سمعت رسول الله

فرشتون سے نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے مالک بن ہبیرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا

صلی الله علیه وسلم یقول ما من مسلم یموت فیصلی علیه ثلثة صفوف من المسلمین

صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں کوئی مسلمان کہ مرے پس پڑھیں نماز اوسپر تین صفین مسلمانون کی

الا اوجب فکان مالك اذا استقل اهل الجنازة جزاهم ثلثة صفوف

مگر کہ واجب کرتا ہے اللہ بہشت اور مغفرت اوسکے لیے پس تھے مالک جبوقت کہ کم جانتے آدمیونکو تقسیم کرتے اونکو تین صفین

لهذا الحدیث رواه ابوداود وفی روایة الترمذی قال کان مالك

بموجب اسحدیث کے روایت کی اسکو ابوداؤد نے اور بیچ روایت ترمذی کے یون ہے کہ کہا راوی نے تھے مالک

ابن هبيرة اذا صلی علی جنازة فتقال الناس علیها جزاهم ثلثة اجزاء ثم

بن ہبیرہ جبوقت کہ نماز پڑھتے جنازی پر پس کم جانتے لوگون کو اوسپر کرتے لوگون کو تین حصہ پھر

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من صلی علیه ثلثة صفوف اوجب وروی

کہتے فرمایا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسپر نماز پڑھین تین صفین واجب کرتا ہے اللہ بہشت کو اور روایت کی

ابن ماجة نحوه وعن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم فی الصلوة علی الجنازة

ابن ماجہ نے مانند اسکے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ پڑھتے تھے نماز جنازی مین یہ دعا

اللهم انت ربها وانت خلقتها وانت هديتها الى الاسلام وانت قبضت

یا الٰہی تو پروردگار اسکا ہے تونے پیدا کیا اسکو اور تونے ہدایت کیا اسکو طرف اسلام کے اور تونے قبض کی

روحها وانت اعلم بسرها وعلانيتها جئنا شفعاء فاغفر له رواه ابوداود

روح اسکی اور تو داناتر ہے ساتھ باطن اسکے کے اور ظاہر اسکے کے اور آئے ہم شفاعت کرتے ہوئے پس بخش اسکو نقل کی یہ ابوداؤد نے

وعن سعید بن المسیب قال صلیت وراء ابی هریرة علی صبی لم یعمل

اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ کہا نماز پڑھی میں نے پیچھے ابوہریرہ کے ایک لڑکے پر کہ نہ کیا تھا اوسنے

خطیئة قط فسمعته یقول اللهم اعذه من عذاب القبر رواه مالك

کوئی گناہ ہرگز پس سنا میں نے ابوہریرہ کو کہتے تھے یا الٰہی پناہ دے اسکو عذاب قبر سے نقل کی یہ مالک نے۔

---

۱ پس کھڑے ہو جاؤ اسکے لیے کئی بار گذرا کہ حکم منسوخ ہے یا دونوں امر دونون ثابت ہے ۱۲

۲ پس کم جانتے آدمیونکو تقسیم کرتے اونکو تین صفین کرتے اور بیچ روایت ترمذی کے یون ہے کہ کہا راوی نے تھے مالک کہ جبوقت کہ کم جانتے آدمیونکو تقسیم کرتے اونکو تین صفین اسواسطے کہ کہا کہ پہلی صف میں بوجھ ہے تین دوسری میں اور ہے تیسری میں اجواز اور رخصت کے اور بعضون نے

باب المشی بالجنازة

کہا پہلی صف میں تین عالم ہون ۱۲ منہ

دوسری میں تین طالب علم ۱۲ منہ

۳ کتنے ہیں یعنے نماز جنازہ

۴ یعنے ۱۲ منہ

۵ اسکو عذاب قبر سے مراد وحشت عذاب ہے ۱۲ منہ

اور نہیں ہی کسی کو معصیت ہے نہ وہ عذاب جو بطون کو ہوتا ہے ۱۲ منہ

وَعَنِ الْبُخَارِيِّ تَعْلِيقًا قَالَ يَقُوْمُ الْحَسَنُ عَلَى الطِّفْلِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَيَقُوْلُ

اور روایت ہے بخاری سے بطریق تعلیق کے کہا پڑھتے تھے حسن بصری اوپر جنازہ لڑکے کے سورہ فاتحہ اور کہتے تھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّذُخْرًا وَّاَجْرًا وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یا الٰہی گردان اسکو ہمارے لیے پیشرو اور پیش رو اور ذخیرہ اور ثواب۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ

قَالَ الطِّفْلُ لَا يُصَلّٰى عَلَيْهِ وَلَا يَرِثُ وَلَا يُوْرَثُ حَتّٰى يَسْتَهِلَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

فرمایا کچا بچہ نہ نماز پڑھی جاوے اوسپر اور نہ وارث ہووے کسیکا اور نہ وارث کیا جاوے کوئی اوسکا یہانتک کہ آواز کرے نقل کی

وَابْنُ مَاجَةَ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ وَلَا يُوْرَثُ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ

اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ ابن ماجہ نے نہیں ذکر کیا ولا یورث۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہ کہا

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْمَ الْاِمَامُ فَوْقَ شَيْءٍ وَّالنَّاسُ خَلْفَهٗ يَعْنِيْ اَسْفَلَ

منع فرمایا رسول خدا صلعم نے یہ کہ کھڑا ہو امام اوپر ایک چیز کے اور لوگ پیچھے اوسکے ہوں یعنی نیچے اس سے ہوں

بَابُ دَفْنِ الْمَيِّتِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ

باب ہے یہ بیان دفن کرنے مردوں کے۔ فصل پہلی روایت ہے عامر بن سعد بن

اَبِيْ وَقَّاصٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ هَلَكَ فِيْهِ

ابی وقاص سے یہ کہ سعد بن ابی وقاص نے کہا پیچھے اوس مرض اپنی کے کہ وفات ہوئی اوسمیں

اُلْحَدُوْا لِيْ لَحْدًا وَّانْصِبُوْا عَلَيَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ

بناؤ میرے دفن کے لیے لحد اور کھڑی کرو مجھپر کچی اینٹیں کھڑی کرنا جیسا کیا گیا ساتھ پیغمبر خدا صلعم کے روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ فِيْ قَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيْفَةٌ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا ڈالی گئی پیچھے قبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک لوئی سرخ

حَمْرَاءُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سُفْيَانَ التَّمَّارِ اَنَّهٗ رَاٰى قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَنَّمًا

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سفیان کھجور بیچنے والے سے یہ کہ دیکھی اوسنے قبر نبی صلعم کی بطور کوہان

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِي الْهَيَّاجِ الْاَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِيْ عَلِيٌّ اَلَا اَبْعَثُكَ

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی الہیاج اسدی تابعی سے کہ کہا مجکو فرمایا حضرت علی نے کیا تجھکو نہیں بھیجتا میں مجکو

عَلٰى مَا بَعَثَنِيْ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا تَدَعَ تِمْثَالًا اِلَّا طَمَسْتَهٗ وَلَا

اوپر اوس کام کے کہ بھیجا مجکو اوسپر پیغمبر خدا صلعم نے وہ کام یہ ہے کہ نہ چھوڑ تو کسی تصویر کو مگر کہ مٹا دے اوسکو اور نہ

قبر امشرفا الا سویتہ رواہ مسلم وعن جابر قال نھی رسول اللہ صلی اللہ
کسی قبر بلند کو مگر کہ برابر کردے اوسکو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ ان یجصص القبر وان یبنی علیہ وان یقعد علیہ رواہ مسلم
علیہ وسلم نے گچ کرنے قبر کے اور عمارت بنانے سے قبر پر اور بیٹھنے سے قبر پر روایت کی یہ مسلم نے۔
وعن ابی مرثد الغنوی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تجلسوا علی
اور روایت ہے ابی مرثد غنوی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیٹھو
القبور ولا تصلوا الیھا رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول
قبروں پر اور نہ نماز پڑھو طرف قبروں کے روایت کی مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لان یجلس احدکم علی جمرۃ فتحرق ثیابہ فتخلص الی
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ یہ کہ بیٹھے ایک تمہارا انگاری پر کہ جلادے کپڑے اوسکے پس پہنچے انگار طرف
جلدہ خیر لہ من ان یجلس علی قبر رواہ مسلم الفصل الثانی عن
بدن اوسکے بہتر ہے واسطے اوسکے اس سے کہ بیٹھے جادے قبر پر نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے
عروۃ بن الزبیر قال کان بالمدینۃ رجلان احدھما یلحد والاخر
عروہ بن زبیر سے کہا تھے مدینہ میں دو شخص کہ ایک اونمیں سے لحد کرتا تھا اور دوسرا
لا یلحد فقالوا ایھما جاء اولا عمل عملہ فجاء الذی یلحد فلحد لرسول
نہ لحد کرتا تھا پس کہا صحابہ نے کہ جو نسا اونمیں سے آوے پہلے کرے کام اپنا پس آیا وہ شخص کہ لحد کرتا تھا پس لحد کی واسطے
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ فی شرح السنۃ وعن ابن عباس قال قال رسول
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی یہ شرح سنہ میں۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللحد لنا والشق لغیرنا رواہ الترمذی وابوداود وعن
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لحد واسطے ہماری ہے اور شق واسطے غیر ہمارے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود اور
النسائی وابن ماجہ ورواہ احمد عن جریر بن عبد اللہ وعن ھشام بن
نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ احمد نے جریر بن عبد اللہ سے۔ اور روایت ہے ہشام ابن
عامر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یوم احد احفروا واوسعوا واعمقوا واحسنوا
عامر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن احد کے کہ کھودو قبریں اور فراخ کرو اور گہرا کرو اور اچھا کرو اور

وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلٰثَةَ فِيْ قَبْرٍ وَّاحِدٍ وَقَدِّمُوا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا رَوَاهُ

اور دفن کرو دو کو اور تین کو ایک قبر مین اور آگے کرو اوسکو کہ بہت یاد رکھتا ہو اور زیادہ قرآن روایت کی یہ

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ اِلٰى قَوْلِهٖ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے لفظ

وَاَحْسِنُوْا وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ جَاءَتْ عَمَّتِيْ بِاَبِيْ لِتَدْفِنَهٗ

واحسنوا تک۔ اور روایت ہے جابر سے کہا جبکہ ہوا دن احد کا لائین پھوپھی میری باپ میرے کو تاکہ دفن کرے

فِيْ مَقَابِرِنَا فَنَادٰى مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا الْقَتْلٰى اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ

مقبرہ ہمارے مین پس پکارا پکارنیوالے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ پھیرو تم شہیدون کو طرف جگہ کے شہید ہونے اوزکر

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَلَفْظُهٗ لِلتِّرْمِذِيِّ

روایت کی یہ احمد اور ترمذی ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور لفظ اسکو واسطے ترمذی کے ہین

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهٖ رَوَاهُ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کھینچا گیا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر کی طرف سے روایت کی یہ

الشَّافِعِيُّ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ قَبْرَ لَيْلًا فَاَسْرَجَ لَهٗ بِسِرَاجٍ

شافعی نے۔ اور روایت ہے اوسیسے کہ تحقیق نبی صلعم داخل ہوے ایک قبر مین رات کو پس روشن کیا گیا حضرت کے لیے

فَاَخَذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَقَالَ رَحِمَكَ اللّٰهُ اِنْ كُنْتَ لَاَوَّاهًا تَلَّاءً لِّلْقُرْاٰنِ

پس لیا حضرت نے میت کو جانب قبلہ سے اور فرمایا رحمت کرے تجکو اللہ تحقیق تھا تو بہت رونیوالا بسبب خوف خدا کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ اِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا شرح السنہ مین اسناد اوسکی ضعیف ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر نے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَدْخَلَ الْمَيِّتَ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى

یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ داخل کرتے میت کو قبر مین کہتے رکھتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ حکم

مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

شریعت رسول خدا کے اور ایک روایت مین اوپر طریقہ رسول اللہ کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى اَبُوْدَاوٗدَ الثَّانِيَةَ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ

اور ابن ماجہ نے اور روایت کی ابوداؤد نے روایت دوسری۔ اور روایت کی امام جعفر صادق بیٹے محمد کے نے اپنے باپ سے

مُرْسَلًا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ حَتَّی عَلَی الْمَیِّتِ ثَلٰثَ حَثَیَاتٍ بِیَدَیْہِ جَمِیْعًا

بطریق ارسال کے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈالیں میت پر تین لپین ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کو اکٹھا کر کے

وَاَنَّہٗ رَشَّ عَلٰی قَبْرِ ابْنِہٖ اِبْرَاھِیْمَ وَوَضَعَ عَلَیْہِ حَصْبَاءَ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ

اور تحقیق حضرت نے چھڑکا پانی اوپر قبر بیٹے اپنے ابراہیم کے اور رکھے قبر پر سنگریزے روایت کی یہ شرح السنہ میں

وَرَوَی الشَّافِعِیُّ مِنْ قَوْلِہٖ رَشَّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور روایت کی شافعی نے لفظ رش سے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا منع کیا رسول خدا صلعم نے

اَنْ یُّجَصَّصَ الْقُبُوْرُ وَاَنْ یُّکْتَبَ عَلَیْھَا وَاَنْ تُوْطَأَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَ

یہ کہ گچ کیجاوین قبرین اور یہ کہ لکھا جاوے اوپر اور یہ کہ روندی جاوین قبرین روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور

عَنْہُ قَالَ رَشَّ قَبْرَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَانَ الَّذِیْ رَشَّ الْمَاءَ عَلٰی قَبْرِہٖ بِلَالٌ

روایت ہے جابر سے کہا پانی چھڑکا گیا قبر نبی صلعم کی پر اور تھا وہ شخص کہ جسنے ڈالا پانی اوپر قبر حضرت کے بلال

ابْنُ رَبَاحٍ بِقِرْبَۃٍ بَدَأَ مِنْ قِبَلِ رَأْسِہٖ حَتّٰی انْتَھٰی اِلٰی رِجْلَیْہِ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ

بن رباح ساتھ مشک کے شروع کیا چھڑکنا سر کی طرف سے یہانتک کہ پہنچا دیا پاؤں تک روایت کی یہ بیہقی نے

فِیْ دَلَائِلِ النُّبُوَّۃِ وَعَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِیْ وَدَاعَۃَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ

دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے مطلب بن ابی وداعہ سے کہا جبکہ مرا عثمان بن

مَظْعُوْنٍ اُخْرِجَ بِجَنَازَتِہٖ فَدُفِنَ اَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلًا اَنْ یَّاْتِیَہٗ بِحَجَرٍ

مظعون نکالا گیا جنازہ اوسکا پس دفن کیے گئے اور حکم کیا نبی صلعم نے ایک شخص کو کہ لاوے حضرت کے پاس پتھر

فَلَمْ یَسْتَطِعْ حَمْلَھَا فَقَامَ اِلَیْھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَیْہِ قَالَ

پس نہ اوٹھا سکا وہ شخص اوس پتھر کو پھر کھڑے ہوئے طرف اوسکی رسول خدا صلعم اور کھولیں آستینیں چڑھائیں دونوں ہاتھوں کی

الْمُطَّلِبُ قَالَ الَّذِیْ یُخْبِرُنِیْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی بَیَاضِ

مطلب راوی نے کہا اوس شخص نے کہ خبر دی مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف سفیدی

ذِرَاعَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ حَسَرَ عَنْھُمَا ثُمَّ حَمَلَھَا فَوَضَعَھَا عِنْدَ رَأْسِہٖ وَ

دونوں ہاتھوں رسول خدا صلعم کی اوسوقت کہ کھولا اون دونوں کو پھر اوٹھایا اوسکو پس رکھا اوسکو سر کے قبر عثمان کے

قَالَ اَعْلَمُ بِھَا قَبْرَ اَخِیْ وَاَدْفِنُ اِلَیْہِ مَنْ مَاتَ مِنْ اَھْلِیْ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ

فرمایا نشان کیا میں نے ساتھ اسکے اپنے بھائی کی قبر کا اور دفن کرونگا میں پاس اوس شخص کو کہ مریگا اہل میں سے یہ روایت کی

وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّاهْ اكْشِفِي لِي

اور روایت ہے قاسم بن محمد سے کہ کہا گیا میں حضرت عائشہ کے پاس پس کہا میں نے اے مامیری کھولدو میرے لیے

عَنْ قَبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ فَكَشَفَتْ لِي عَنْ ثَلٰثَةِ قُبُورٍ

قبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی اور دونو یاروں اونکے پس کھولدیں میرے لیے تینوں قبریں

لَا مُشْرِفَةٍ وَلَا لَاطِئَةٍ مَبْطُوحَةٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَةِ الْحَمْرَاءِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

نہ تھیں بہت بلند اور نہ متصل ساتھ زمین کے بچھی ہوئی تھیں کنکریاں سرخ میدان کی روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ

اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ جنازہ ایک شخص کے

مِنَ الْأَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ بَعْدُ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَ

انصار میں سے پس پہنچے ہم طرف قبر کے اور دفن نہ کیا گیا تھا وہ ہنوز پس بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سامنے

الْقِبْلَةِ وَجَلَسْنَا مَعَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ فِي

قبلے کے اور بیٹھے ہم ساتھ حضرت ؐ کے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے بیچ

آخِرِهِ كَأَنَّ عَلٰى رُؤُوسِنَا الطَّيْرَ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آخر اسکے یہ کہ گویا ہمارے سروں پر تھے پرندے جانور۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

فرمایا توڑنا مردے کی ہڈی کا مانند توڑنے زندہ کی ہڈی کے یہ روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ أَنَسٍ قَالَ شَهِدْنَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے انس سے کہ کہا حاضر تھا میں اوسوقت کہ بیٹی رسول خدا صلعم کی

تُدْفَنُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ

دفن کیجاتی تھیں اور رسول خدا صلعم بیٹھے تھے پاس قبر کے پس دیکھیں میں نے آنکھیں حضرت کی کہ آنسو بہاتی

فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ أَحَدٍ لَمْ يُقَارِفِ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَنَا قَالَ

پھر فرمایا کیا ہے تم میں کوئی شخص کہ نہ صحبت کی ہو عورت اپنی سے اگلی رات پس کہا ابوطلحہ نے میں ہوں فرمایا

فَانْزِلْ فِي قَبْرِهَا فَنَزَلَ فِي قَبْرِهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

پس اتر انکی قبر میں پس اترا وہ قبر میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عمرو بن عاص سے

قَالَ لِابْنِهٖ وَهُوَ فِي سِيَاقِ الْمَوْتِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَلَا تَصْحَبْنِي نَائِحَةٌ وَلَا
کہا اپنے بیٹے کو اوسحالت مین کہ وہ نزع مین تھا جسوقت کہ مرونمین پس نہ ہو ساتھ میرے کوئی نوحہ کرنیوالی اور نہ

نَارٌ فَإِذَا دَفَنْتُمُونِي فَشُنُّوا عَلَيَّ التُّرَابَ شَنًّا ثُمَّ أَقِيمُوا حَوْلَ قَبْرِي قَدْرَ مَا
آگ پس جب ارادہ دفن میرے کا کرو پس ڈالو مجھپر مٹی ڈالنا بسہولت پھر کھڑے رہو گرد قبر میری کے بقدر اوسچیز کے کہ

يُنْحَرُ جَزُورٌ وَيُقْسَمُ لَحْمُهَا حَتَّى أَسْتَأْنِسَ بِكُمْ وَأَعْلَمَ مَاذَا أُرَاجِعُ بِهٖ رُسُلَ
نحر کیا جاوے اونٹ اور تقسیم کیا جاوے گوشت اوسکا یہانتک کہ آرام پکڑوں مین بسبب تمہارے اور جانونمین کہ کیا جواب دیتا ہون فرستادون

رَبِّي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
پروردگار اپنے کیمکو روایت کیا یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ کہا سنا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ فَلَا تَحْبِسُوهُ وَأَسْرِعُوا بِهٖ إِلَى قَبْرِهٖ وَلْيُقْرَأْ عِنْدَ رَأْسِهٖ
جسوقت کہ مرے ایک تمہارا پس نہ بند رکھو اوسکو اور جلدی پہنچاؤ اوسکو طرف قبر اوسکی کے اور چاہیے کہ پڑھی

فَاتِحَةُ الْبَقَرَةِ وَعِنْدَ رِجْلَيْهِ بِخَاتِمَةِ الْبَقَرَةِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ
ابتدا سورۂ بقرہ اور نزدیک پاؤن اوسکے خاتمہ سورہ بقرہ کا روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین

وَقَالَ وَالصَّحِيحُ أَنَّهٗ مَوْقُوفٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ
اور کہا اور صحیح یہ ہے کہ موقوف ہے عبداللہ بن عمر پر۔ اور روایت ہے ابن ابی ملیکہ سے کہا وفات ہوئی

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بِالْحَبَشِيِّ وَهُوَ مَوْضِعٌ فَحُمِلَ إِلَى مَكَّةَ فَدُفِنَ بِهَا
عبدالرحمن بن ابی بکر کی پہنچ حبشی کے اور وہ ہے ایک جگہ پہنچائے گئے طرف مکہ کے پھر دفن کیے گئے مکہ مین

فَلَمَّا قَدِمَتْ عَائِشَةُ أَتَتْ قَبْرَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ
پس جبکہ آئین حضرت عائشہ مکہ مین جمع کے لیے آئین قبر عبدالرحمن بن ابی بکر کے پاس کہ بھائی اونکا تھا پس کہا

وَكُنَّا كَنَدْمَانَيْ جَذِيمَةَ حِقْبَةً ✦ مِنَ الدَّهْرِ حَتَّى قِيلَ لَنْ يَتَصَدَّعَا
اور تھے ہم مانند دو ہمنشینون جذیمہ کے مدت انتہی آپسمین مدت مدید زمانے تک یہانتک کہ کہا گیا ہرگز نہ جدا ہونگے

فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا كَأَنِّي وَمَالِكًا ✦ لِطُولِ اجْتِمَاعٍ لَمْ نَبِتْ لَيْلَةً مَعَا
پس جب جدا ہوئے ہم گویا مین اور مالک باوجود بہت مدت تک ساتھ رہنے کے نہین گذاری ہمنے ایک رات اکٹھی

ثُمَّ قَالَتْ وَاللّٰهِ لَوْ حَضَرْتُكَ مَا دُفِنْتَ إِلَّا حَيْثُ مُتَّ وَلَوْ شَهِدْتُكَ لَزُرْتُكَ
پھر کہا حضرت عائشہ نے قسم ہے اللہ کی اگر حاضر ہوتی مین تیرے پاس وقت مرنیکے نہ دفن کیا جاتا تو مگر اوسی جگہ کہ مرا تھا

مَا زُرْتُكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ سَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

نہ زیارت کرتی میں تیری روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہا نکالا رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا وَرَشَّ عَلٰی قَبْرِهٖ مَاءً رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ

علیہ وسلم نے سعد کو جنازہ میں سے سر کیطرف سے اور چھڑکا اوپر قبر پر پانی روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی عَلٰی جَنَازَةٍ ثُمَّ اَتَی الْقَبْرَ فَحُثِیَ عَلَیْهِ مِنْ قِبَلِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک جنازہ پر پھر آئے نزدیک قبر کے پس ڈالیں اوپر سر

رَاْسِهٖ ثَلَاثًا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ رَاٰنِی النَّبِیُّ صَلَّی

سر کی طرف سے تین لپیں مٹی کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن حزم سے کہ کہا دیکھا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مُتَّكِئًا عَلٰی قَبْرٍ فَقَالَ لَا تُؤْذِ صَاحِبَ هٰذَا الْقَبْرِ اَوْ لَا تُؤْذِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ

تکیہ کیے ہوئے قبر پر پس فرمایا نہ ایذا دے صاحب اس قبر کو یا فرمایا نہ ایذا دے اوسکو روایت کی یہ احمد نے

بَابُ الْبُكَاءِ عَلَی الْمَيِّتِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ

باب ہے رونے کا میت پر فصل پہلی روایت ہے انس سے کہ کہا

دَخَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی اَبِیْ سَیْفٍ الْقَيْنِ وَكَانَ ظِئْرًا لِاِبْرَاهِيْمَ

داخل ہوئے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ابی سیف لوہار کے اور وہ تھا دائی ابراہیم کا

فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِبْرَاهِيْمَ فَقَبَّلَهٗ وَشَمَّهٗ ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ بَعْدَ

پس لیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کو پھر بوسہ لیا اونکا اور سونگھا اونکو پھر گئے ہم اونکے پاس بعد

ذٰلِكَ وَاِبْرَاهِيْمُ يَجُوْدُ بِنَفْسِهٖ فَجَعَلَتْ عَيْنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذْرِفَانِ

اسکے اور ابراہیم تھا حالت نزع میں پس ہوئیں دونوں آنکھیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ جاری ہوئی آنسو انکے

فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَاَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ يَا ابْنَ عَوْفٍ

پس عرض کیا حضرت عبدالرحمن بن عوف نے اور تم روتے ہو یا رسول اللہ پس فرمایا حضرت نے اے بیٹے عوف کے

اِنْهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ اَتْبَعَهَا بِاُخْرٰی فَقَالَ اِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ وَالْقَلْبَ يَحْزَنُ

تحقیق یہ رحمت ہے پھر اوس کے بعد پھر دوسری پھر فرمایا تحقیق آنکھیں آنسو بہاتی ہیں اور دل غمگین ہے

وَلَا نَقُوْلُ اِلَّا مَا يَرْضَی رَبُّنَا وَاِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا اِبْرَاهِيْمُ لَمَحْزُوْنُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور نہیں کہتے ہم باوجود اوسکے مگر وہ چیز کہ راضی ہو رب ہمارا اور تحقیق ہم بسبب جدائی تیری کے اے ابراہیم البتہ غمگین ہیں متفق علیہ

وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَرْسَلَتْ ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ أَنَّ

اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا بھیجا بیٹی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نے طرف حضرت ہم کہ

ابْنًا لِي قُبِضَ فَأْتِنَا فَأَرْسَلَ يُقْرِئُ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ

بیٹا میرا مرتا ہے پس آیئے میرے پاس پس بھیجا حضرت نے اوسکو سلام اور فرمایا تحقیق اللہ ہی کے لیے ہے جو چیز کہ لی

مَا أَعْطَى وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ

جو چیز کہ دی اور ہر چیز نزدیک اسکے ساتھ مدت معین کے ہے پس چاہیئے کہ صبر کرے اور ثواب چاہے پھر بھیجا طرف حضرت کے

عَلَيْهِ لَيَأْتِيَنَّهَا فَقَامَ وَمَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ

حضرت ہم کو کہ البتہ تشریف لاویں پس کھڑے ہوئے حضرت ہم اور تھے ساتھ حضرت کے سعد بن عبادہ اور معاذ بن جبل اور ابی بن

كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرِجَالٌ فَرُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيُّ وَ

کعب اور زید بن ثابت اور اور لوگ صحابہ میں سے پس اوٹھایا گیا طرف حضرت صلعم کے لڑکا اور

نَفْسُهُ تَقَعْقَعُ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هٰذَا فَقَالَ

روح اوسکی حرکت کرتی تھی پس بہنے لگیں دونو آنکھیں حضرت کی پھر کہا سعد نے اے رسول خدا کے کیا ہے یہ پس فرمایا

هٰذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللّٰهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ فَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

یہ رحمت ہے پیدا کیا اسکو اللہ نے اپنے بندوں کے دلونمیں پس رحمت نہیں کرتا اللہ تعالی اپنے بندوں میں سے مگر رحمت

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ شَكْوَى لَهُ

متفق علیہ - اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ کہا بیمار ہوئے سعد بن عبادہ بیماری کر کہ تھی اونکو

فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

پس آئے اونکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اونکی عیادت کرنیکو ساتھ عبدالرحمن بن عوف کے اور سعد بن ابی وقاص کے

وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ وَجَدَهُ فِي غَاشِيَةِ فَقَالَ قَدْ قَضَى

اور عبداللہ بن مسعود کے پس جب گئے اونکے پاس پایا اونکو بیہوشی میں پس فرمایا حضرت نے کیا تحقیق مر گیا

قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَبَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمُ بُكَاءَ النَّبِيِّ

کہا صحابہ نے کہ نہیں یا رسول اللہ پس روئے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس جب دیکھا صحابہ نے روتا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَوْا فَقَالَ أَلَا تَسْمَعُونَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے پھر فرمایا کیا نہیں سنتے ہو تم کہ تحقیق اللہ تعالی نہیں عذاب کرتا ساتھ آنسو آنکھوں کے

وَلَا يَحْزُنُ الْقَلْبَ وَلٰكِنْ يُعَذِّبُ بِهٰذَا وَاَشَارَ اِلٰى لِسَانِهٖ اَوْ يَرْحَمُ وَاِنَّ الْمَيِّتَ

اور نہ ساتہ غم کرنے دل کے ولیکن عذاب کرتا ہے ساتہ اسکے اور اشارہ کیا طرف زبان اپنی کے یا رحم کرتا ہے اور تحقیق مردہ

لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

البتہ عذاب کیا جاتا ہے بسبب رونے کے لوگوں اوسکے اوپر سے متفق علیہ - اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ وَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین اہل طریقہ ہمارے جو شخص کہ پیٹے رخسارے اور پھاڑے گریبان اور

دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ قَالَ اُغْمِيَ عَلٰى اَبِيْ مُوْسٰى

پکارے پکارنا جاہلیت کا متفق علیہ - اور روایت ہے ابی بردہ سے کہ کہا بیہوش ہوئے ابی موسے

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ تَصِيْحُ بِرَنَّةٍ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَلَمْ تَعْلَمِيْ وَكَانَ

پس شروع کیا اوسکی عورت ام عبداللہ نے کہ چلا کرو تے تہی پھر ہوش مین آئے ابو موسے پس کہا کیا نہین جانا تو نے

يُحَدِّثُهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا بَرِيْءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَصَلَقَ وَخَرَقَ مُتَّفَقٌ

حدیث کرتے تہے اوسکو یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مین بیزار ہون اوس سے کہ منڈوائے بال سر کے اور چلا کر رو دے

عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

علیہ اور لفظ اسکے واسطے مسلم کے ساتہ اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ فِيْ اُمَّتِيْ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُوْنَهُنَّ اَلْفَخْرُ فِي الْاَحْسَابِ

صلعم نے چار چیزین ہین میری امت مین کام جاہلیت کے سے کہ نہین چہوڑینگی اونکو فخر کرنا حسب مین

وَالطَّعْنُ فِي الْاَنْسَابِ وَالْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُوْمِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّائِحَةُ اِذَا

اور طعن کرنا نسب مین اور پانی طلب کرنا بسبب ستارون کے اور نوحہ کرنا اور فرمایا عورت نوحہ کرنیوالی جو موت

لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِّنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ

توبہ نہ کی ہو پہلے مرنے اپنے کے کہڑی کیجاویگی دن قیامت کے موقف مین اور اوسپر ہوگا کرتا گندھک کا اور کرتا

مِّنْ جَرَبٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَاَةٍ تَبْكِيْ

خارش کا روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا گذری نبی صلعم نزدیک ایک عورت کے جو آواز سے رو رہی تہی

عِنْدَ قَبْرٍ فَقَالَ اتَّقِي اللّٰهَ وَاصْبِرِيْ قَالَتْ اِلَيْكَ عَنِّيْ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَبْ

ایک قبر کے پاس پس فرمایا ڈر عذاب خدا سے اور صبر کر کہا عورت نے ایک طرف ہو مجھ سے اسلیے کہ تو پر نہین پڑی ہے مصیبت

بِمُصِيبَتِي وَلَمْ تَعْرِفْهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَأَتَتْ بَابَ النَّبِيِّ

مصیبت مین گرفتار نہین ہوا ہے اور نہ پہچانا اوس عورت نے حضرت کو پھر کہا گیا اوسکو کہ تحقیق یہ نبی صلعم ہین پس آئی وہ عورت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدَهُ بَوَّابِينَ فَقَالَتْ لَمْ أَعْرِفْكَ فَقَالَ إِنَّمَا

صلعم کے پس نہ پایا نزدیک دروازہ کے دربانون کو پس کہا نہ پہچانا تجھ نے مجکو

الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

صبر کا نزدیک صدمہ پہلے کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین مرتے تین فرزند کسی مسلمان کے پھر داخل ہو آگ مین مگر داخل ہونا کسم کھولنے کا

الْقَسَمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لِنِسْوَةٍ مِنَ

قسم کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے کتنی عورتون کے

الْأَنْصَارِ لَا يَمُوتُ لِإِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبَهُ إِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ

انصار مین سے کہ نہین مرتے واسطے کسیکے تم مین سے تین فرزند پھر چاہے ثواب مگر داخل ہو گی بہشت مین

فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ أَوِ اثْنَانِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ أَوِ اثْنَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس کہا ایک عورت نے اوکین سے یا دو فرزند مرین اے رسولخدا کے فرمایا حضرت نے یا دو مرین تو بھی یہی بشارت ہے روایت

وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور ایک روایت بخاری مسلم کی مین یون ہے کہ مرین تین فرزند کہ نہ پہنچے ہون حد بلوغ کو سا اور روایت ہے اوسی نبی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُولُ اللّٰهُ مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ

صلعم نے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ نہین واسطے بندے ہمارے مومن میرے کے نزدیک میرے جزا جبوقت کہ قبض کرتا ہون مین پیارے اوسکے کو

أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اہل دنیا سے پھر چاہے ثواب مگر بہشت روایت کی یہ بخاری نے۔

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّائِحَةَ

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنیوالی عورت کو

وَالْمُسْتَمِعَةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور نوحہ سننے والی عورت کو روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عجب للمؤمن ان اصابہ خیر حمد اللہ وشکر وان اصابتہ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عجب حال ہی مومن کی لیے کہ اگر پہنچے اوسکو نیکی حمد کرتا ہی اللہ کو اور شکر کرتا ہی اور اگر پہنچے اوسکو
مصیبۃ حمد اللہ وصبر فالمؤمن یؤجر فی کل امرہ حتی فی اللقمۃ یرفعہا
مصیبت حمد کرتا ہی اللہ کو اور صبر کرتا ہی پس مومن ثواب دیا جاتا ہی ہر کام اپنے کی یہان تک کہ بیچ لقمہ کے کہ اوٹھا کر دی اوسکو
الی فی امرأتہ رواہ البیہقی فی شعب الایمان وعن انس قال قال رسول
یہ بیچ مونہ بیوی اپنے کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین - اور روایت ہی انس سی کہ کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مؤمن الا ولہ بابان باب یصعد منہ عملہ و
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی مومن مگر ہوسطے اوسکو دو دروازی ہین ایک دروازہ ہی کہ چڑہتے ہین اوس سی عمل اوسکے اور
باب ینزل منہ رزقہ فاذا مات بکیا علیہ فذلک قولہ تعالی وما
ایک دروازہ ہی کہ اترتی ہی اوس سی روزی اوسکی پس جب مرتا ہی روتے ہین دونو دروازی اوسپر پس یہ سمجہا جاتا ہی قول اللہ
بکت علیہم السماء والارض رواہ الترمذی وعن ابن عباس قال
رویا کافرون پر آسمان اور زمین روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہی ابن عباس سی کہ کہا
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کان لہ فرطان من امتی ادخلہ اللہ
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ مرگئے ہون واسطے اوسکے دو فرزند امت سیری مین سی داخل کریگا اوسکو اللہ
بہما الجنۃ فقالت عائشۃ فمن کان لہ فرط من امتک قال ومن کان
بسبب اون دونون کے بہشت مین پہر کہا عائشہ نے پس جو شخص کہ مرگیا ہو واسطے اوسکے ایک فرزند اپکی امت مین سی فرمایا اور جو شخص
لہ فرطا موفقۃ فقالت فمن لم یکن لہ فرط من امتک قال فانا
واسطے اوسکے ایک فرزند پس ہی حکم کرا ہی توفیق دی گئی پس کہا عائشہ نے پس وہ شخص کہ نہ مرا ہو واسطے اوسکے ایک بہی فرزند امت اپکی سے
فرط امتی لن یصابوا بمثلی رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب
میرے منزل امت اپنی کا نہین مصیبت پہنچائی گئے مانند مصیبت میرے موت کی یہ روایت کی ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے
وعن ابی موسی الاشعری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مات
اور روایت ہی ابی موسی اشعری سی کہا کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ مرتا ہے
ولد العبد قال اللہ تعالی لملئکتہ قبضتم ولد عبدی فیقولون
فرزند بندے کا فرماتا ہے اللہ تعالے فرشتون اپنے کو کہ قبض کی تمنے اوروح فرزند بندے میرے کی پس کہتے ہین

نعم فيقول قبضتم ثمرة فؤاده فيقولون نعم فيقول ماذا قال عبدي
کہان ہر فرماتا ہے اللہ قبض کیا تم نے میوہ دل اسکے کا پس کہتے ہیں کہان ہر فرماتا ہے اللہ کہ کیا کہا بندے میرے نے
فيقولون حمدك واسترجع فيقول الله ابنوا لعبدي بيتا في الجنة
کہتے ہیں تعریف کی تیری اور انا للہ وانا الیہ راجعون کہا پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ بناؤ میرے بندے کے لیے ایک گھر بیچ بہشت میں
وسموه بيت الحمد رواه احمد والترمذي وعن عبد الله بن مسعود
اور نام رکھو اسکا بیت الحمد روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عزى مصابا فله مثل اجره رواه
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تسلی دے صاحب مصیبت زدہ کو پس واسطے اوسکے ہے مانند ثواب اوسکے
الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب لا
ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے نہیں
نعرفه مرفوعا الا من حديث علي بن عاصم الراوي وقال ورواه بعضهم
پہچانتے ہم اسکو مرفوع مگر حدیث علی بن عاصم راوی کی ہے اور کہا ترمذی نے کہ روایت کیا اسکو بعضے راویوں نے
عن محمد بن سوقة بهذا الاسناد موقوفا وعن ابي بردة قال قال
محمد بن سوقہ سے ساتھ اس اسناد کے موقوف ابن مسعود پر ۔ اور روایت ہے ابی بردہ سے کہ کہا فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم من عزى ثكلى كسي برد في الجنة رواه الترمذي
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تسلی دے اوس عورت کو کہ مرگیا ہو بیٹا اوسکا پہنایا جائیگا اوس خوبصورت
وقال هذا حديث غريب وعن عبد الله بن جعفر قال لما جاء
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن جعفر سے کہ کہا جبکہ آئی خبر
نعي جعفر قال النبي صلى الله عليه وسلم اصنعوا لآل جعفر طعاما فقد اتاهم ما
جعفر کے مرنے کی فرمایا نبی صلعم نے کہ تیار کرو واسطے لوگوں جعفر کے کھانا پس تحقیق آئی ہے اونکو وہ چیز کہ
يشغلهم رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة الفصل الثالث
باز رکھتی ہے اونکو کھانا پکانے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ فصل تیسری
عن المغيرة بن شعبة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من نيح
روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جس پر کہ نوحہ کیا جاتا ہے

عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرَةَ

پس تحقیق وہ عذاب کیا جاویگا بسبب نوحہ کیے جانیکے اوس پر قیامت کے متفق علیہ - اور روایت ہے عمرہ

بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعَتْ عَائِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ

بیٹی عبدالرحمن کی سے یہ کہ کہا عمرہ نے کہ سنا میںنے حضرت عائشہ سے اور ذکر کیا گیا روبرو اوسکے یہ کہ عبداللہ

ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ تَقُوْلُ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِاَبِيْ

بن عمر کہتے ہین کہ میت البتہ عذاب کیا جاتا ہے بسبب رونے زندہ کے اوسپر کہتی تہین عائشہ رضہ بخشے اللہ ابو

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَمَا اِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلٰكِنَّهُ نَسِيَ اَوْ اَخْطَاَ اِنَّمَا مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عبدالرحمن کو خبردار ہو تحقیق عبداللہ نہین جھوٹ بولا ولیکن وہ بھول گیا یا خطا کی سوا اسکے نہین کہ گذرے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى يَهُوْدِيَّةٍ يُبْكٰى عَلَيْهَا فَقَالَ اِنَّهُمْ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ

صلے اللہ علیہ وسلم نزدیک قبر ایک عورت یہود یہ کے کہ رویا جاتا تھا اوسپر پس فرمایا تحقیق اہل اوسکے روتے ہین اوسپر اور تحقیق

فِيْ قَبْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ تُوُفِّيَتْ بِنْتٌ

اپنی قبر مین متفق علیہ - اور روایت ہے عبداللہ بن ابی ملیکہ سے کہ کہا وفات کی گئی بیٹی

لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ فَجِئْنَا لِنَشْهَدَهَا وَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ

عثمان بن عفان کی مکہ مین پس آئے ہم تاکہ حاضر ہون نماز جنازہ اور دفن اوسکی مین اور حاضر ہوئے اوسکی

فَاِنِّيْ لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهُ اَلَا

پس تحقیق مین بیٹھا ہوا تھا درمیان اون دونونکے پس کہا عبداللہ بن عمر نے واسطے عمرو بن عثمان کے کہ وہ سامنے تھا اونکے کیا نہین

تَنْهٰى عَنِ الْبُكَاءِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ

منع کرتے تم رونے سے اسلیے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تحقیق میت البتہ عذاب کیا جاتا ہے بسبب

اَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُوْلُ بَعْضَ ذٰلِكَ ثُمَّ حَدَّثَ

اہل اوسکے اوسپر پس کہا ابن عباس نے کہ تحقیق تھا حضرت عمر کہتے تھے کچھ اس حدیث کی ابن عباس نے پھر حدیث کی

فَقَالَ صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ فَاِذَا هُوَ بِرَكْبٍ تَحْتَ

پس کہا پھر آیا مین ساتھ حضرت عمر کے مکہ سے یہانتک کہ جسوقت پہنچے ہم بیداء مین پس ناگہان عمر نے سامنے

ظِلِّ سَمُرَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ مَنْ هٰؤُلَاءِ الرَّكْبُ فَنَظَرْتُ فَاِذَا هُوَ

درخت کیکر کے پس کہا جاتو پس دیکھ کون ہین اس قافلہ مین پس دیکھا مینے پس تھے وہ

صُهَيْبٌ قَالَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ادْعُهُ فَرَجَعْتُ إِلَى صُهَيْبٍ فَقُلْتُ ارْتَحِلْ

صہیب۔ کہا ابن عباسؓ نے پس خبر پہنچائی میں نے اونکو پس کہا عمرؓ نے بلاؤ اوسکو پھر گیا میں طرف صہیب کے پس کہا چلو

فَالْحَقْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا أَنْ أُصِيبَ عُمَرُ دَخَلَ صُهَيْبٌ يَبْكِي يَقُولُ وَا

اور ملو امیر المومنین عمرؓ سے پس جب زخمی کیے گئے عمرؓ داخل ہوئے صہیب روتے ہوئے کہتے

أَخَاهُ وَاصَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ أَتَبْكِي عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے بھائی میرے اے صاحب میرے پس کہا عمرؓ نے اے صہیب کیا روتا ہے تو مجھ پر اور حال یہ کہ فرمایا ہے رسولخدا صلعم نے

إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا مَاتَ

کہ تحقیق مردہ البتہ عذاب کیا جاتا ہے بسبب بعض رونے اہل اوسکے اوسپر پس کہا ابن عباسؓ نے پس جبکہ وفات ہوئی

عُمَرُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللّٰهُ عُمَرَ لَا وَاللّٰهِ مَا حَدَّثَ رَسُولُ

حضرت عمرؓ کی ذکر کیا میں نے یہ روبرو حضرت عائشہ کے پس کہا عائشہ نے رحم کرے اللہ عمرؓ کو قسم ہے خدا کی نہیں بیان کیا حضرت

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَلٰكِنْ إِنَّ اللّٰهَ يَزِيدُ

خدا صلعم نے یہ کہ میت عذاب کیا جاتا ہے بسبب رونے اہل اوسکے اوسپر ولیکن اللہ زیادہ کرتا ہے

الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَقَالَتْ عَائِشَةُ حَسْبُكُمُ الْقُرْآنُ وَلَا تَزِرُ

کافر کو عذاب بسبب رونے اہل اوسکے اوسپر اور کہا حضرت عائشہ نے کفایت ہے تمکو قرآن کہ فرماتا ہے اور نہیں اٹھاتا

وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ ذٰلِكَ وَاللّٰهُ أَضْحَكَ وَأَبْكَى قَالَ

کوئی اوٹھانیوالا بوجھ دوسرے کا کہا ابن عباسؓ نے نزدیک اسکے اور اللہ ہنساتا ہے اور رولاتا ہے کہا

ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ فَمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ شَيْئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

ابن ابی ملیکہ نے پس نکہا ابن عمرؓ نے کچھ متفق علیہ اور روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہا

لَمَّا جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ ابْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرٍ وَابْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ يُعْرَفُ

جب آئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس خبر مارے جانے زید بن حارثہ کی اور جعفر کی اور ابن رواحہ کی بیٹھے پہچانا جاتا تھا

فِيهِ الْحُزْنُ وَأَنَا أَنْظُرُ مِنْ صَائِرِ الْبَابِ تَعْنِي شَقَّ الْبَابِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ

حضرتؐ میں کہ چہرہ مبارک میں غم اور میں دیکھتی تھی سوراخ دروازے کے یعنے درزوں دروازے کی پس آیا حضرتؐ کے پاس ایک شخص

إِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ وَذَكَرَ بُكَاءَهُنَّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ

کہ تحقیق عورتیں جعفرؓ کی کرتی ہیں ایسا اور ایسا اور ذکر کیا رونا اونکا پس حکم فرمایا حضرتؐ نے اوسکو یہ کہ منع کرے اونکو پھر

لَمْ يُطِعْنَهُ فَقَالَ لَهُنَّ فَأَتَاهُ الثَّالِثَةَ قَالَ وَاللّٰهِ غَلَبْتُنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَزَعَمَتْ

کہ زنا عورتوں نے کہنا اوسکا پر فرمایا حضرت ﷺ نے کہ منع کرا اونکو پھر آیا حضرت ﷺ کے پاس تیسری بار کہا قسم ہے اللہ کی غلب کیا

أَنَّهُ قَالَ فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللّٰهُ أَنْفَكَ لَمْ تَفْعَلْ مَا

یہ کہ فرمایا حضرت ﷺ نے پس ڈال اونکے مونہ مین مٹی پس کہا مینے خاک الودہ کرے اللہ ناک تیری نہین بجالایا تو جو کچھ

أَمَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تَتْرُكْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَنَاءِ مُتَّفَقٌ

کہ حکم کرتے ہین تجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ چھوڑا تو نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو رنج پہنچانے سے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ غَرِيبٌ وَفِي أَرْضٍ غُرْبَةٍ

علیہ ۔ اور روایت ہی ام سلمہ سے کہا جبکہ مرے ابو سلمہ کہا مینے کہ ابو سلمہ مرے مسافر اور بیچ زمین مسافرت کے

لَأَبْكِيَنَّهُ بُكَاءً يُتَحَدَّثُ عَنْهُ فَكُنْتُ قَدْ تَهَيَّأْتُ لِلْبُكَاءِ عَلَيْهِ إِذْ أَقْبَلَتْ

البتہ رووںگی مین اوسکو رونا کہ نقل کیا جاویگا وہ رونا پس تھی مین تحقیق تیاری کی رونیکی اوپر ناگاہ آئی ایک

امْرَأَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَسْعَدَنِي فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ

عورت ارادہ رکھتی تھی کہ شریک ہو میری پس سامنے آئے اوسکو رسول خدا صلعم پس فرمایا کیا ارادہ کرتی ہی تو

أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا أَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ فَكَفَفْتُ عَنِ الْبُكَاءِ فَلَمْ

کہ داخل کرے شیطان کو اس گھر مین کہ نکالا اوسکو اللہ نے اوس گھر مین سے دو بار پس بند رہی مین رونے سے پس نہ

أَبْكِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

روئی مین روایت کی اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہی نعمان بن بشیر سے کہ کہا بیہوشی ڈالی گئی عبداللہ بن

رَوَاحَةَ فَجَعَلَتْ أُخْتُهُ عَمْرَةُ تَبْكِي وَاجَبَلَاهُ وَاكَذَا وَاكَذَا تَعْدِدُ عَلَيْهِ فَقَالَ

رواحہ پر پس شروع کیا بہن اونکی عمرہ نے رونا اور یہ کہنا ای پہاڑ افسوس ای ایسے اور ای ایسے گنتی تھی اوسپر کہ عبداللہ نے

حِينَ أَفَاقَ مَا قُلْتِ شَيْئًا إِلَّا قِيلَ لِي آلْكَ زَادَ فِي رِوَايَةٍ فَلَمَّا

جسوقت کہ ہوش مین آئے کہ نہین کہا تو نے کچھ مگر کہا گیا واسطے میرے ایسا ہے تو اور زیادہ کیا ایک روایت مین کہ پس جب

مَاتَ لَمْ تَبْكِ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

مرے عبداللہ روئی بہن اوسپر روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی ابی موسی سے کہ کہا سنا مینے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مَيِّتٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ بَاكِيهِمْ فَيَقُولُ وَاجَبَلَاهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ کہتے تھے نہین کوئی میت کہ مرے پس کھڑا ہو رونیوالا اوسکا اوسمین سے اور کہے ای پہاڑ

وَاسِيَدَاهُ وَنَحْوُ ذٰلِكَ اِلَّا وَكَّلَ اللّٰهُ بِهٖ مَلَكَيْنِ يَلْهَزَانِهٖ وَيَقُوْلَانِ اَهٰكَذَا

اور ای سردار اور مانند اسکے مگر کہ تعین کرتا ہے اللہ تعالیٰ ساتھ میت کے دو فرشتے کہ کوٹتے ہیں اسکو اور کہتے ہیں

كُنْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ وَعَنْ اَبِيْ

تھا تو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب حسن ہے۔ اور روایت ہے ابی

هُرَيْرَةَ قَالَ مَاتَ مَيِّتٌ مِّنْ اٰلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ

ہریرہ سے کہا مر گیا ایک مردہ اولاد رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سے پس جمع ہوئیں عورتیں

يَبْكِيْنَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ يَنْهَاهُنَّ وَيَطْرُدُهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روتے لگیں اوپر اسکے پس کھڑے ہوئے حضرت عمر منع کرتے اونکو اور ہانکتے مار کر اونکو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

دَعْهُنَّ يَا عُمَرُ فَاِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْقَلْبَ مُصَابٌ وَالْعَهْدَ قَرِيْبٌ رَوَاهُ

چھوڑ دے اے عمر کسواسطے کہ آنکھیں روتی ہیں اور دل مصیبت زدہ ہے اور وقت مرنیکا نزدیک ہے روایت کی یہ

اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

احمد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا مری زینب بیٹی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتِ النِّسَاءُ فَجَعَلَ عُمَرُ يَضْرِبُهُنَّ بِسَوْطِهٖ فَاَخَذَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کی پس روئے لگیں عورتیں پس شروع کیا عمر نے مارنا اونکو ساتھ کوڑی اپنے کے پس پکڑا یا عمر کو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ وَقَالَ مَهْلًا يَا عُمَرُ ثُمَّ قَالَ اِيَّاكُنَّ وَنَعِيْقَ الشَّيْطٰنِ ثُمَّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اور فرمایا آہستگی کر اے عمر پھر فرمایا عورتوں کو دور رکھو اپنے کو آواز شیطان کی سے پھر

قَالَ اِنَّهٗ مَهْمَا كَانَ مِنَ الْعَيْنِ وَمِنَ الْقَلْبِ فَمِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ

فرمایا جو کچھ کہ ہو آنکھ سے اور دل سے پس وہ اللہ کی طرف سے ہے اور

مِنَ الرَّحْمَةِ وَمَا كَانَ مِنَ الْيَدِ وَمِنَ اللِّسَانِ فَمِنَ الشَّيْطٰنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ

سبب رحمت کا ہے اور جو ہوا ہاتھ سے اور زبان سے پس وہ شیطان سے ہے روایت کی یہ احمد نے

وَعَنِ الْبُخَارِيِّ تَعْلِيْقًا قَالَ لَمَّا مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ضَرَبَتْ

اور روایت ہے بخاری سے بطریق تعلیق کے کہا جب مرے حسن بیٹے حسن بیٹے علی کے کھڑا کیا

اِمْرَاَتُهُ الْقُبَّةَ عَلٰى قَبْرِهٖ سَنَةً ثُمَّ رُفِعَتْ فَسَمِعَتْ صَالِحًا يَقُوْلُ اَلَا

عورت اونکی نے خیمہ اونکی قبر پر برس روز پھر اوٹھا لیا پھر سنا آواز کرنیوالے کو کہتا ہے خبردار رہو

هل وجدوا ما فقدوا فاجابه اخر بل يئسوا فانقلبوا وعن عمران بن

کیا پایا یا اوس چیز کو کہ گم کیا تھا پس جواب دیا اوسکو دوسرے ہاتف غیبی نے بلکہ ناامید ہوگئے اور پھر گئے۔ اور روایت ہے

حصين وابي برزة قالا خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في جنازة فراى

حصین اور ابی برزہ سے کہ کہا دونوں نے کہ نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنازہ کے پس دیکھا

قوما قد طرحوا ارديتهم يمشون في قمص فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابفعل

کئی شخصوں کو کہ پھینک دیں تھیں اوڑھنیاں اپنی چادریں چلتے تھے کرتوں میں پس فرمایا رسول خدا صلعم نے کیا فعل

الجاهلية تاخذون او بصنيع الجاهلية تشبهون لقد هممت ان ادعو

جاہلیت پر عمل کرتے ہو یا ساتھ کام جاہلیت کے مشابہت کرتے ہو تحقیق قصد کیا میں نے یہ کہ بددعا کروں

عليكم دعوة ترجعون في غير صوركم قال فاخذوا ارديتهم ولم يعودوا

تمہیں ایسی بددعا کہ پھرو تم طرف گھروں اپنے کے بجز صورتوں اپنی میں کہا راوی نے پس لیلیں دونوں شخصوں نے اپنی چادریں

لذلك رواه ابن ماجة وعن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم

کام نہ کیا روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان تتبع جنازة معها رانة رواه احمد وابن ماجة وعن ابي هريرة ان

اس سے کہ ساتھ جایا جاوے اوس جنازہ کے کہ اوسکے ساتھ نوحہ کرنیوالی ہو روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

رجلا قال له مات ابن لي فوجدت عليه هل سمعت من خليلك

ایک شخص نے کہا ابوہریرہ کو کہ مرگیا بیٹا میرا پس غم کیا میں نے اوسپر کیا سنی تم نے دوست اپنے سے

صلوات الله عليه وسلامه شيئا يطيب بانفسنا عن موتانا قال نعم

رحمتیں ہوں اللہ کی اوسپر اور سلام اللہ کا کچھ کوئی چیز کہ خوش کردے ہمارے دلوں کو ہمارے مردوں کی طرف سے کہا

سمعته صلى الله عليه وسلم قال صغارهم دعاميص الجنة يلقى احدهم اباه فياخذ

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا چھوٹے لڑکے مسلمانوں کے جانور دریا کے سے ہونگے بہشت میں ملیگا ایک ان لڑکوں کا باپ

بناحية ثوبه فلا يفارقه حتى يدخله الجنة رواه مسلم واحمد واللفظ

کونا کپڑے اوسکے کا پس جدا ہوگا اوس سے یہانتک کہ داخل کریگا اوسکو بہشت میں روایت کی یہ مسلم اور احمد نے اور

له وعن ابي سعيد قال جاءت امراة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت

لفظ احمد کے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا آئی ایک عورت طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَهَبَ الرِّجَالُ بِحَدِيثِكَ فَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ نَّفْسِكَ يَوْمًا نَّأْتِيكَ

اے رسول خدا کے بہرہ مند ہونگے مرد ساتھ حدیثوں آپکی کے پس مقرر کیجیو ہمارے لیے اپنی طرف سے ایکدن کہ آن حاضر ہوں

فِيهِ تُعَلِّمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ فَقَالَ اجْتَمِعْنَ فِي يَوْمِ كَذَا وَكَذَا فِي مَكَانِ كَذَا

اوسدن مین تا سکھلایئے ہمکو اوس چیز سے کہ سکھلایا آپکو اللہ نے پس فرمایا حضرت نے جمع ہو تم فلانے دن مین اور فلانے

وَكَذَا فَاجْتَمَعْنَ فَأَتَاهُنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ

اور جگہ فلانی مین پس جمع ہوئین عورتین پھر آئے اونکے پاس رسول خدا صلعم پس سکھلایا اونکو اوس چیز سے کہ سکھلایا اونکو اللہ نے پھر

قَالَ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَلَدِهَا ثَلَاثَةً إِلَّا كَانَ لَهَا

فرمایا حضرت صلعم نے نہین تم مین سے کوئی عورت کہ آگے بھیجے ہون اپنی اولاد سے تین لڑکے یا لڑکیان مگر کہ ہونگے اسکے لیے

حِجَابًا مِّنَ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِّنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوِ اثْنَيْنِ فَأَعَادَتْهَا

پردہ آگ سے پس کہا ایک عورت نے اونمین سے اے رسول خدا کے فرمایئے یا دو بھیجے ہون پس دو بار کہی اوسنے

مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

یہ بات پھر فرمایا حضرت صلعم نے یا دو بھیجے ہون یا دو یا دو روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمَيْنِ يَتَوَفَّى لَهُمَا ثَلَاثَةٌ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا

کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے نہین دو مسلمان کہ مرین اون دونون کے تین فرزند مگر کہ داخل کریگا اونکو

اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوِ اثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ قَالُوا أَوْ

اللہ بہشت مین ساتھ فضل رحمت اپنی کے اون دونون کو پس عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ فرمایئے یا دو پس فرمایا

وَاحِدٌ قَالَ أَوْ وَاحِدٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ السِّقْطَ لَيَجُرُّ أُمَّهُ

ایک فرمایا ایک بھی پھر فرمایا قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے تحقیق کہ کچا حمل کہ گرا

بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ إِذَا احْتَسَبَتْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَرَوَى ابْنُ مَاجَهْ مِنْ قَوْلِهِ

ساتھ آنول نال اپنی کی طرف بہشت کے جبکہ صبر کرے اور گمان کرے اوسکو مرنیکو ثواب روایت کی یہ احمد نے اور روایت کی ابن

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

والذی نفسی بیدہ سے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِّنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوا لَهُ حِصْنًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے آگے بھیجے ہون تین بال بچے کہ نہ پہنچے ہون حد بلوغ کو ہونگے واسطے اوسکے پناہ

حَيْثُ مِنَ النَّارِ فَقَالَ أَبُوذَرٍّ قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ قَالَ أُبَيُّ بْنُ

مشکوٰۃ آگ دوزخ سے پس کہا ابوذر نے آگے بھیجے پینے دو فرمایا اور دو بھی کہا ابی بن

كَعْبٍ أَبُو الْمُنْذِرِ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَاحِدًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کعب نے (کنیت اوسکی) ابوالمنذر ہے سردار قاریون کے آگے بھیجا پینے ایک لڑکا فرمایا حضرت نے اور ایک بھی روایت کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ

اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے قرہ مزنی سے

أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہ کہ ایک شخص تہا آتا حضرت پاس اور ہوتا اوسکے ساتہ بیٹا اوسکا پس فرمایا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ أَتُحِبُّهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَحَبَّكَ اللّٰهُ كَمَا أُحِبُّهُ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا دوست رکہتا ہے تو اوسکو کہا اوسنے یارسول اللہ دوست رکہے تمکو اللہ جیسا کہ دوست رکہتا ہون میں اوسکو پہر نہ پایا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَقَالَ مَا فَعَلَ ابْنُ فُلَانٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پس فرمایا کیا ہوا بیٹا فلانے کا عرض کیا صحابہ نے یارسول اللہ مرگیا بیٹا اوسکا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تُحِبُّ أَنْ لَا تَأْتِيَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ يَنْتَظِرُكَ

علیہ وسلم نے کیا نہین دوست رکہتا تو اوسکو کہ نہ آوے گا کسی دروازے پر دروازون بہشت کے سے مگر پاویگا تو اوسکو منتظر ہوگا تیرا

فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَهُ خَاصَّةً أَمْ لِكُلِّنَا قَالَ بَلْ لِكُلِّكُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ

پس کہا ایک شخص نے اے رسول اللہ کے اسیکے لیے ہے یہ بشارت یا ہم سبکے لیے پس فرمایا تم سبکے لیے نقل کی یہ احمد نے۔

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِنَّ السِّقْطَ لَيُرَاغِمُ رَبَّهُ إِذَا

اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کچا بچہ البتہ جہگڑیگا پروردگار اپنے سے جبکہ

أَدْخَلَ أَبَوَيْهِ النَّارَ فَيُقَالُ أَيُّهَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّهُ أَدْخِلْ أَبَوَيْكَ الْجَنَّةَ

داخل کریگا پروردگار رمان باپ اوسکو کہ اوس بیچ پس کہا جاویگا اے کچے بچے جہگڑنیوالے پروردگار اپنے سے داخل کر رمان باپ

فَيَجُرُّهُمَا بِسَرَرِهِ حَتَّى يُدْخِلَهُمَا الْجَنَّةَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ

پس کہینچیگا اوسکو ساتہ اونول ناں اپنی کے یہانتک کہ داخل کریگا اونکو بہشت مین روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ابْنَ آدَمَ إِنْ صَبَرْتَ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا فرماتا ہے اللہ تبارک وتعالے اے بیٹے آدم کے اگر صبر کرے تو

عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا

روایت ہے بریدہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے منع کیا تھا میں نے تمکو زیارت کرنے قبروں کی سے پس زیارت کرو اونکی

وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَاَمْسِكُوْا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ

اور منع کیا تھا میں نے تمکو کھانے گوشت قربانی کے سے بعد تین دن کے پس رکھو جتنک کہ خواہش ہو سمجھ تمہاری اور منع کیا

عَنِ النَّبِيْذِ اِلَّا فِيْ سِقَاءٍ فَاشْرَبُوْا فِي الْاَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا

نبیذ سے مگر بیچ مشک کے پس پیو سب باسنوں میں اور نہ پیو چیز نشہ کی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ اُمِّهٖ فَبَكٰى وَاَبْكٰى مَنْ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا زیارت کی نبی صلعم نے قبر ماں اپنی کی اور روئے اور رولایا اون لوگون کو

حَوْلَهٗ فَقَالَ اسْتَاْذَنْتُ رَبِّيْ فِيْ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِيْ وَاسْتَاْذَنْتُهٗ

کہ گرد اونکے تبھی پھر فرمایا کہ پروانگی مانگی تھی میں نے پروردگار اپنے سے بہات میں کہ بخشش مانگون واسطے اوسکے پس اذن دیدیا

فِيْ اَنْ اَزُوْرَ قَبْرَهَا فَاُذِنَ لِيْ فَزُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَكِّرُ الْمَوْتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

مجھ اسکے کہ زیارت کروں میں قبر اونکی کی پس اذن دیا گیا واسطے میرے پس زیارت کرو قبرون کی اسلیے کہ زیارت کرنی یاد دلاتی ہے موت

وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ اِذَا خَرَجُوْا اِلَى

اور روایت ہے بریدہ سے کہا تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سکھلاتے مسلمانون کو جبکہ نکلیں طرف

الْمَقَابِرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ

قبرون کے کہیں سلام ہے تمپر اے گھر والو مومنون میں سے اور مسلمانون میں سے اور تحقیق ہم اگر چاہے

اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ

اللہ تعالی ساتھ تمہارے البتہ ملحق ہونے والے ہیں ہم اللہ سے مانگتے ہیں اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت روایت کی یہ مسلم نے فصل

الثَّانِيْ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُوْرٍ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَقْبَلَ

دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہا گذرے نبی صلے اللہ علیہ وسلم قبرون پر مدینہ میں پس متوجہ ہوئے

عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

اونپر ساتھ منہ اپنے کے اور فرمایا سلام ہے تمپر اے صاحب قبرون کے بخشے اللہ ہمکو اور تمکو

اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ

اور تم پہلے ہو ہمکو اور ہم پیچھے سے آتے ہیں میں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن

غریب ہے۔ فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا

صلے اللہ علیہ وسلم جبکہ ہوتی شب نوبت انکی کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے تکملتے آخر

شب مین طرف مقبرہ مدینہ کے پھر فرماتے سلام ہے تمپر اے قوم مومنین اور آئی تمہارے پاس وہ چیز

کہ تھے تم وعدہ دیئے جاتے کل کو تم مؤجل دیئے گئے ہو اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے ساتھ تمہارے ملنے والے ہین یا آلہی

بقیع الغرقد رواہ مسلم وعنہا قالت کیف اقول یا رسول اللہ تعنی

بقیع غرقد والون کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا کسطرح کہونمین یا رسول اللہ مراد کرتی تھی

فی زیارۃ القبور قال قولی السلام علی اہل الدیار من المؤمنین والمسلمین

پیچھ زیارت کرنے قبرون کے فرمایا کہ سلام ہے اوپر صاحب گہرون کے مومنون مین سے اور مسلمانون سے

ویرحم اللہ المستقدمین منا والمستاخرین وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون

اور رحم کرے اللہ ہمسے پہل کرنیوالون پر اور پیچھے رہنے والون پر اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے ساتھ تمہارے البتہ ملنیوالے

رواہ مسلم وعن محمد بن النعمان یرفع الحدیث الی النبی صلی اللہ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے محمد بن نعمان سے پہنچاتے تھے حدیث طرف نبی صلی اللہ

علیہ وسلم قال من زار قبر ابویہ او احدہما فی کل جمعۃ غفر لہ و

علیہ وسلم کے فرمایا جو کوئی زیارت کرے اپنے ماں باپ کی قبر کی یا ایک کی اونمین سے ہر روز جمعہ مین بخشش کیجاتی

کتب بر کما رواہ البیہقی فی شعب الایمان مرسلا وعن ابن مسعود

لکھا جاتا ہے نیکی کرنیوالا (ساتھ ان باپ کے) روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے ابن مسعود

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کنت نہیتکم عن زیارۃ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کیا تھا مینے تمکو زیارت کرنے

القبور فزوروہا فانہا تزہد فی الدنیا وتذکر الاخرۃ رواہ ابن ماجۃ

قبرون کو سے پس زیارت کرو قبرون کی پس تحقیق زیارت کرنا بے رغبت کرتا ہے دنیا سے اور یاد دلاتا ہے آخرت کو روی

وعن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لعن زوارات القبور رواه

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی عورتون بہت زیارت کرنیوالیون

احمد والترمذی وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح وقال قدری بعض

احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کہا ترمذی نے کہ کہتے ہین بعض

اهل العلم ان هذا کان قبل ان یرخص النبی صلی الله علیه وسلم فی زیارة

اہل علم اسپر کہ تحقیق یہ تھا پہلے اسکے کہ اجازت دین نبی صلے اللہ علیہ وسلم پھر زیارت کرنے

القبور فلما رخص دخل فی رخصته الرجال والنساء وقال

قبرون کے پس جبکہ اجازت دی داخل ہوئے یہ ہم اجازت کے مرد اور عورت اور کہا

بعضهم انما کرهت زیارة القبور للنساء لقلة صبرهن وکثرة

بعضے عالمون نے سوا اسکے نہین کہ مکروہ جانا حضرت صلے نے زیارت کرنا قبرون کا عورتون کے لیے واسطے کم صبر کرنے انکے کو اور

جزعهن ثم کلامه وعن عائشة قالت کنت ادخل بیتی

جزع فزع کرنے انکے کو تمام ہوا کلام ترمذی کا۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھی مین داخل ہوتی اپنے گھر مین

الذی فیه رسول الله صلی الله علیه وسلم واضع ثوبی

کہ اوسمین مدفون تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوسمین کہ تحقیق مین رکھتی کپڑا اپنا

واقول انما هو زوجی وابی فلما دفن عمر معهم فوالله ما

اور کہتی مین سوا اسکے نہین شان یہ ہے کہ مدفون ہین خاوند میرے اور باپ میرا پس جبکہ دفن کیگئے عمر رضہ ساتھ

دخلته الا وانا مشدودة علی ثیابی حیاء من عمر رواه احمد

داخل ہوئی مین گھر مین مگر مین باندھی ہوئی ہوتے اپنے پر کپڑے اپنے واسطے حیا کے عمر سے روایت کی یہ احمد نے رح

خاتمة الطبع

الحمد للہ کہ ربیع اول مشکوٰۃ مترجم بہ ترجمہ اردو تحت لفظ فارسی بحواشی مفیدہ باہتمام خاکسار ان ابواد رس عبد الغفور

وعبد الاول غزنویان تا جران کتب سا کنان شہر امرتسر کشمرہ مہاسنگھ سنہ ۱۳ ہجری مین چھپ کر تمام ہوا

اور ہمکار ربیع ثانی چھپنا شروع ہوا اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے اسکو قبول فرماوے اور اسی طرح اس کے باقی

تین جزون کے ختم کی توفیق دیوے آمین۔

ف ۱۲ یعنی لعنت کرتے ہین

ف ۱۲ کہ بہت زیارت کرنیوالی عورتون

ف ۱۲ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر بھی بعضے عورتون

ف ۱۲ زیارت کرتی تھین بعضے

ف ۱۲ پیر اپنے یعنی جاورین اپنی پیر

ف ۱۲ اور کہتی ہین یعنی

ف ۱۲ اپنے اوپر اپنے ہمین رکھتی تھی کپڑا

ف ۱۲ یعنی حضرت اور باپ میرا

ف ۱۲ اجنبی نہین ہین

ف ۱۲ واسطے حیا کے عمر سے اسلیے

کہ وہ اجنبی تھے اسمین دلیل

ہے کہ زیارت کے وقت ستر

کا ویسا ہی لحاظ کرے جیسے

اسی زندگانی مین اسکا لحاظ

کرتا تھا ۱۲ خاکسار محمد شہاب الدین

فہرست ربع اول رحمۃ المہداۃ الی من یرید تکملۃ المشکوٰۃ

نمبر	مضامین کتاب	صفحہ
۲	خطبہ کتاب	۱۲۴
	اللہ کی تعریف اور سبب تالیف کتاب	
۶	کتاب الایمان	۱۲۸
	ایمان کے مسائل	
۲۵	باب الکبائر وعلامات النفاق	۱۳۷
	کبیرہ گناہوں اور نفاق کی نشانیوں کا بیان	
۳۰	باب فی الوسوسہ	۱۴۲
	بدخیالوں کا بیان اور انکا علاج	
۳۵	باب الایمان بالقدر	۱۴۷
	تقدیر پر ایمان لانے کا بیان	
۵۲	باب اثبات عذاب القبر	۱۵۱
	قبر کا عذاب کتاب وسنت سے ثابت ہے	
	باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ	۱۵۷
	قرآن اور حدیث کے ساتھ اعتماد کرنا	
	کتاب العلم	۱۶۰
	علم کی فضیلت اور خوبی کا بیان	
۱۰۱	کتاب الطہارۃ	۱۶۳
	طہارت کے مسائل	
۱۰۸	باب مایوجب الوضوء	۱۶۵
	وضو کن باتوں سے ٹوٹ جاتا ہے	
۱۱۵	باب آداب الخلاء	۱۶۸
	پاخانہ جانے اور اوسکے لیے بیٹھنے کے آداب۔	

نمبر	مضامین کتاب	صفحہ
	باب السواک	۱۷۲
	مسواک کرنے کی فضیلت	
	باب سنن الوضوء	۱۷۷
	وضو میں جن چیزوں کا کرنا مستحب ہے	
	باب الغسل	۱۸۰
	غسل کے مسائل	
	باب مخالطۃ الجنب ومایباح لہ	۱۸۹
	جنبی کے ساتھ ملنا جلنا کھانا پینا جائز ہے	
	باب احکام المیاہ	۱۹۲
	پانیوں کے حکم	
	باب تطہیر النجاسات	۱۹۷
	پلیدیوں کو پاک کرنا	
	باب المسح علی الخفین	۲۰۰
	موزوں پر مسح کرنا	
	باب التیمم	۲۰۴
	تیمم کے مسائل	
	باب الغسل المسنون	۲۰۸
	جو نہانا مستحب ہے اسکا بیان	
	باب الحیض	۲۱۵
	حیض کے مسائل	
	باب المستحاضہ	۲۲۸
	جس عورت کو استحاضہ بیماری ہو وہ نماز کیونکر ادا کرے۔	

نمبر	مضامین کتاب	صفحہ
	کتاب الصلوٰۃ	۲۴۲
	نماز کے ابواب	
	باب المواقیت	۲۴۷
	نمازوں کے وقتوں کا بیان	
	باب تعجیل الصلوٰۃ	۲۸۰
	نماز کو اول وقت پڑھنا افضل ہے	
	باب فضائل الصلوٰۃ	۲۸۹
	نماز کی فضیلتیں	
	باب الاذان	۲۹۲
	اذان کا بیان	
	باب فضل الاذان واجابۃ المؤذن	۲۹۷
	اذان دینے کی فضیلت اور جو کلمہ مؤذن کہے وہی سننے والا کہے مگر حی علی الصلاۃ اور حی علی الفلاح کے وقت لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہے۔	
	باب فیہ فصلین	۳۰۴
	یہ باب پہلے باب کا تتمہ ہے اور اسمیں دو فصل ہیں۔	
	باب المساجد ومواضع الصلوٰۃ	۳۰۸
	مسجدوں کا بیان اور یہ کہ جہاں نماز کا وقت آجاوے وہی نماز کی جگہ ہے مقبرہ اور حمام اور گھوڑہ وغیرہ۔	

صفحہ	مضامین کتاب
۲۲۶	**بَابُ السُّتْرَة**
	ستر ڈالنے کے مسائل
۲۳۰	**بَابُ السُّتْرَة**
	سترہ کے مسائل
۲۳۴	**بَابُ صِفَةِ الصَّلٰوة**
	نماز پڑھنے کی کیفیت
۲۴۳	**بَابُ مَا يَقْرَأُ بَعْدَ التَّكْبِير**
	جو دعائین تکبیر تحریمہ کے بعد پڑھی جاتی ہین اونکا بیان
۲۴۸	**بَابُ القِرَاءَةِ فِي الصَّلٰوة**
	نماز مین قرأت پڑھنے کا بیان
۲۶۰	**بَابُ الرُّكُوع**
	رکوع کا بیان
۲۶۵	**بَابُ السُّجُود وَفَضْلِه**
	سجدون اور انکی فضیلت کا بیان
۲۶۹	**بَابُ التَّشَهُّد**
	التحیات کا بیان
۲۷۳	**بَابُ الصَّلٰوة عَلَى النَّبِيِّ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضْلِهَا**
	التحیات کے بعد درود بھیجنے کا بیان اور اسکی کیفیت اور اسکی ہر وقت پڑھنے کی فضیلت۔
۲۷۸	**بَابُ الدُّعَاءِ فِي التَّشَهُّد**
	التحیات اور درود کے بعد جو دعا چاہے مانگے مگر سو وقت چار چیزون سے پناہ مانگنا مستحب ہے، دوزخ کے عذاب اور قبر

صفحہ	مضامین کتاب
	کے عذاب اور دجال کے فتنے اور جینے اور مرنے کے فتنے سے۔
۲۸۳	**بَابُ الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلٰوة**
	نماز کے بعد جو اذکار پڑھنا مستحب ہے اون کا بیان
۲۹۰	**بَابُ مَا يَجُوزُ مِنَ الْعَمَلِ فِي الصَّلٰوةِ وَمَا يُبَاحُ مِنْهُ**
	نماز مین کون کونسے کام ناجائز ہین اور کون جائز ہین
۲۹۹	**بَابُ السَّهْو**
	سجدہ سہو کے مسائل
۳۰۳	**بَابُ سُجُودِ القُرْآن**
	تلاوت کے سجدون کا بیان
۳۰۶	**بَابُ أَوْقَاتِ النَّهْي**
	اُن وقتون کا بیان جنمین نماز پڑھنا مکروہ ہے
۳۱۲	**بَابُ الجَمَاعَةِ وَفَضْلِهَا**
	جماعت اور اسکی فضیلت کا بیان
۳۲۰	**بَابُ تَسْوِيَةِ الصَّفِّ**
	صفون کے سیدھا اور برابر کرنیکی تاکید
۳۲۵	**بَابُ المَوْقِفِ**
	اگر ایک امام ہو اور ایک مقتدی تو دونو برابر کھڑے ہون اور جو اور سے زیادہ ہون تو امام آگے کھڑا ہو اور مقتدی پیچھے
۳۲۸	**بَابُ الإِمَامَة**
	امامت کا بیان
۳۳۲	**بَابُ مَا عَلَى الإِمَامِ**
	امام پر کونسی چیز لازم ہے

صفحہ	مضامین کتاب
۳۳۴	**بَابُ مَا عَلَى المَأْمُومِ مِنَ المُتَابَعَةِ وَحُكْمِ المَسْبُوق**
	مقتدی کو امام کی پیروی کرنا واجب ہے اور مسبوق کا حکم
۳۳۹	**بَابُ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً مَرَّتَيْن**
	جو شخص دو بار نماز پڑھی اوسکا بیان
۳۴۲	**بَابُ السُّنَنِ وَفَضَائِلِهَا**
	موکدہ سنتون اور انکی فضیلت کا بیان
۳۴۹	**بَابُ صَلٰوةِ اللَّيْل**
	تہجد کی نماز کا بیان
۳۵۷	**بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْل**
	جب انکو تہجد کے لیے اٹھو تو کیا دعا پڑھے
۳۶۰	**بَابُ التَّحْرِيضِ عَلٰى قِيَامِ اللَّيْل**
	باب ہے تہجد کی ترغیب مین
۳۶۶	**بَابُ القَصْدِ فِي العَمَل**
	اعمال مین میانی چال چلنا
۳۶۹	**بَابُ الوِتْر**
	نماز وتر کا بیان
۳۷۷	**بَابُ القُنُوت**
	قنوت کا بیان
۳۷۹	**بَابُ قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَان**
	نماز تراویح کا بیان
۳۸۴	**بَابُ صَلٰوةِ الضُّحٰى**
	نماز چاشت کا بیان
۳۸۷	**بَابُ التَّطَوُّع**
	نفل نمازون کا بیان
۳۹۰	**صَلٰوةُ التَّسْبِيح**
	نماز تسبیح کا بیان